

# احکام القرآن

مولانا محمد خلیل الدین قادری

ضیاء القرآن پبلیکیشنز

لاہور - کراچی - پاکستان



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# احکام القرآن

مولانا محمد حلال الدین قادری

ضیاء القرآن پبلیکیشنز

لاہور - کراچی - پاکستان



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# احکام القرآن

جلد سوم

مولانا محمد جلال الدین قادری

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور-کراچی-پاکستان

## جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب	احکام القرآن (جلد سوم)
مؤلف	مولانا محمد جلال الدین قادری
سرپرستی	مولانا مفتی محمد علیم الدین مجددی
کمپوزنگ	مفتی محمد محمود احمد
پروف ریڈنگ	مولانا منزل حسین نقشبندی و مولانا ذوالنون عارف
معاونت	مولانا قاری محمد حبیب احمد و مولانا غازی محمد مسعود احمد
باہتمام	حافظ قاضی محمد سعید احمد نقشبندی
صفحات	640
اشاعت	جولائی 2003ء
تعداد	ایک ہزار
کمپیوٹر کوڈ	1Z350A
قیمت	300/- روپے
	ملنے کے پتے

## ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔ 7221953 فیکس:- 042-7238010

9۔ الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7225085-7247350

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون:- 021-2210212-2212011-2630411

e-mail:- zquran@brain.net.pk

Website:- www.ziaulquran.com



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى بَذْرِ التَّمَامِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نُورِ الظُّلَامِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى شَفِيعِ جَمِيعِ الْآنَامِ  
 يَا إِمَامَ الرُّسُلِ وَيَا سَنَدِي  
 أَنْتَ بَابُ اللَّهِ وَمُعْتَمَدِي  
 فَبِذْنِيَّائِي وَبِاخِرَتِي  
 يَا رَسُولَ اللَّهِ خُذْ بِيَدِي





﴿فہرست﴾

﴿احکام القرآن جلد سوم﴾

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
	(سورة المائدة)	
1	ایفائے عہد حلال اور حرام جانور	9
2	شعائر اللہ کی تعظیم احرام اور شکار عداوت اور الصاف امداد باہمی	19
3	حرام اشیاء ذبح اور شکار	33
4	حلال اشیاء شکار	61
5	حلال اور حرام اشیاء کتابیہ سے نکاح ارتداد	74
6	وضو غسل اور تیمم	91
7	غیظ و غضب مٹانا عدل و انصاف قائم کرنا	135
8	خاندان میں سردار مقرر کرنا ایک آدمی کی خبر پر اعتماد کرنا	149
9	راہزنی اور دہشت گردی کی سزا	163
10	چوری کی شرائط اور اس کی سزا	178
11	رشوت حرام ہے	189



صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
194	قتل اور زخموں میں بدلہ	12
201	اذان	13
209	قسم کی اقسام اور ان کے احکام	14
223	شراب، بھو، دیگر حرام اشیاء	15
232	حدودِ حرم اور حالتِ احرام میں شکار کرنا حرام ہے	16
249	احرام کی حالت میں بحری شکار کرنا جائز ہے	17
255	مدارِ امن و فلاح، کعبہ، حرمت والے مہینے ہدی اور قلادہ	18
263	کثرتِ سوال	19
271	امر بالمعروف و نہی عن المنکر	20
278	دعویٰ مدعی، مدعی علیہ، گواہی، قید، متعلقات مقدمہ	21
<b>سورۃ الانعام</b>		
290	بری مجلسوں میں بیٹھنا منع ہے	22
295	کمینوں اور ذلیلوں سے الجھنا جائز نہیں	23
299	ذبیحہ اور مردار	24
309	غش	25
318	حلال اور حرام جانور	26
332	دس حرام امور	27



نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
28	نماز عید قربانی اور اخلاص	351
	<b>سورة الاعراف</b>	
29	کتاب و سنت کی اتباع فرض ہے	355
30	لباس کی حیثیت	359
31	نماز میں قیام، نماز میں قبلہ رو ہونا، نماز ہر مسجد میں ادا کرنا، نماز میں نیت	364
32	نماز میں ستر عورت، کھانے پینے کے بعض احکام	370
33	زینت، غذا اور لباس	377
34	چند حرام امور	383
35	دعاء اور ذکر، بلند آواز سے یا پست آواز سے	391
36	لواطت، غیر فطری فعل	400
37	معاملات مالیہ میں دیانتداری	405
38	دینی اور دنیوی امور کے لئے تاریخ اور وقت کا تعین کرنا	410
39	اخلاق حسنہ	416
40	مقتدی کو قرات کرنا جائز نہیں، تلاوت قرآن مجید کے آداب	426
41	ذکر واذکار، جہری اور سری	434
42	سجدہ و تلاوت	441



سورة الانفال

449	مال غنیمت	43
461	جہاد اسلامی میں تائید ربانی	44
469	میدان جنگ سے بھاگنا حرام ہے، جنگی چالوں کا جواز	45
477	اہلائے عام کے اسباب اور ان سے بچاؤ کی تدابیر	46
486	امانتوں میں خیانت حرام ہے	47
496	تقویٰ کے مراتب اور اس کے ثمرات	48
505	مقام رسالت کی عظمت اور اس کا تحفظ	49
514	کافر جب ایمان لے آئے تو اس کے حالت کفر کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں	50
523	جہاد کی غرض و غایت، اعلیٰ کلمۃ الحق	51
528	مال غنیمت کی تقسیم	52
542	چند آداب جہاد	53
558	کفار سے بین الاقوامی امن کے معاہدے	54
570	قیام امن کے لئے جہاد کی تیاری لازمی ہے	55
580	اسلام اور امن کے بین الاقوامی معاہدے	56
586	مسلمان فوج اور کافر فوج کا تناسب اور فرار کا حکم	57
596	کافر جنگی قیدیوں کے احکام	58
616	ہجرت، مواخات اور وراثت کے چند احکام	59



سورة المائدة

ایفائے عہد حلال اور حرام جانور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوفُوا بِالْعُقُودِ . أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ . إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ☆  
اے ایمان والو! اپنے قول پورے کرو تمہارے لئے حلال ہوئے بے زبان مویشی،  
مگر وہ جو آگے سنایا جائے گا تم کو، لیکن شکار حلال نہ سمجھو جب تم احرام میں ہو بے  
شک اللہ حکم فرماتا ہے جو چاہے۔  
(سورة المائدة آیت ۱)

حل لغات:

”أَوْفُوا“: وفاء سے امر کا صیغہ ہے، ’وفی‘ اور ’وفی‘ باب سے اس کا معنی ہے، پورا کرنا، حفاظت کرنا وعدہ پورا کرنا۔  
ایفائے عہد کا معنی یہ ہے کہ جو وعدہ کسی نے اپنے اوپر لازم کر لیا ہے یا اس پر لازم ہو گیا اس کی محافظت کرنا اور اسے پورا  
کرنا، عہد کے تقاضوں کو پورا کرنا۔ (۱)

- (۱) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی ص ۵۲۸  
☆ المصباح، منیر فی غریب الشرح الکبیر للراعی، مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۵۷۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۵۳  
☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوه والنظائر فی القرآن الکریم للفقہ الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ دار العلم بیروت ص ۳۹۲  
☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زہدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ج ۱۰ ص ۳۹۳



**”بِالْعُقُودِ“** : عَقْد کی جمع ہے عقد کا لغوی معنی ہے مضبوط باندھنا کسی شے کو دوسری شے سے ملانا دو چیزوں کو اس طرح مضبوط جوڑنا کہ الگ نہ ہو سکیں گہرے عہد و پیمان۔ (۲)

اصطلاح شرع میں اس سے مراد تمام وہ عہد و پیمان ہیں جو بندے اور رب کے درمیان ہوئے بندے اور رسول کے درمیان ہوئے گویا اس ایک کلمہ میں تمام احکام دینیہ اور تکالیف شرع شامل ہیں بندوں کے آپس میں ہوئے بندہ نے خود اپنے اوپر یا دین نے اس پر لازم کئے اس میں ناجائز و حرام معاہدے شامل نہیں۔ (۳)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اے ایمان والو! (اس خطاب میں اہل کتاب بھی شامل ہیں) دین اسلام کے تمام احکام ان کے تقاضوں کے مطابق پورے کرو یہ تم پر فرض ہے۔

**”بِهَيْمَةٍ“** : باسوا درندوں اور پرندوں کے خشکی اور تری کا ہر چوپایہ بے زبان، نطق، تمیز، فہم اور عقل سے خالی اس کی جمع بھائی ہے۔ (۴)

**”الْأَنْعَامُ“** : نَعَم کی جمع ہے جس کا معنی ہے اونٹ۔

ہر اچھی شے نِعْمۃ کہلاتی ہے چونکہ عربوں کے نزدیک اونٹ نہایت عمدہ دولت ہے اس لئے اسے اَنْعَام کہتے ہیں۔ (۵)

اصطلاح میں اونٹ گائے اور بکری کو اَنْعَام کہتے ہیں اسی میں بھیڑ شامل ہے اہل لغت کا اجماع اسی پر ہے۔ (۶)

- |   |     |  |
|---|-----|--|
| ☆ | (۲) | المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی ص ۳۲۱                    |
| ☆ |     | المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۳۳              |
| ☆ |     | تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۳۳۶   |
| ☆ | (۳) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۹۳                 |
| ☆ |     | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۲۷ |
| ☆ | (۴) | المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی ص ۶۳                     |
| ☆ |     | المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۳۳              |
| ☆ |     | تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ج ۸ ص ۳۰۶   |
| ☆ | (۵) | المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی ص ۳۹۹                    |
| ☆ | (۶) | المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۲۷             |
| ☆ |     | تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ج ۹ ص ۷۹  |



آیت کا مفہوم یہ ہے کہ تمہارے لئے چار پائے جانور اونٹ، گائے، بکری، بھیڑ (زاور مادہ) حلال کئے گئے ہیں کہ تم انہیں ذبح کر کے کھا سکتے ہو اسی طرح حلال جانور ذبح کرنے کے بعد اگر اس کے پیٹ سے زندہ بچہ نکلے تو اسے بھی ذبح کر کے کھا سکتے ہو وحشی جانوروں میں نیل گائے اور ہرن بھی حلال ہیں۔ (۷)

”اَلَا مَآئِطِلٰی عَلَیْكُمْ“: مگر وہ جو آگے سنایا جائے گا تم کو۔

اس سے مراد یہ ہے چار پائے سب حلال ہیں مگر جن کی حرمت بعد میں بیان ہوگی وہ حرام ہوں گے جیسے خنزیر، کتا، مردار، حالت احرام میں یا حرم میں شکار کیا ہوا جانور۔

حرمت کا حکم قرآن و سنت دونوں کے احکام کو شامل ہے حدیث میں جن اشیاء کی حرمت بیان ہوئی وہ اسی طرح حرام ہیں جس طرح قرآن کے بیان کردہ حرام ہیں۔ (۸)

”غَيْرَ مُحِلِّی الصَّیْدِ وَاَنْتُمْ حُرْمٌ“: صید سے مراد شکار کرنا یا شکار ہے۔

حُرْمٌ جمع ہے حَرَامٌ کی، بمعنی مُحَرَّمٌ، محرم کا معنی حرم شریف میں داخل ہونے والا یا حج یا عمرہ کا احرام باندھنے والا۔ آیت کا مفہوم یہ ہے کہ مذکورہ جانور تمہارے لئے حلال ہیں انہیں ذبح کر کے کھاؤ یا شکار کر کے کھاؤ مگر حالت احرام میں یا حدود حرم میں ان کا شکار جائز نہیں یہ بھی معنی ہے کہ شکاری جانور نیل گائے اور ہرن کا شکار تمہارے لئے حلال ہے مگر حدود حرم میں ان کا شکار جائز نہیں۔ (۹)

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۷) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۹۷                 |
| ☆ |     | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۲۸ |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۳ |
| ☆ |     | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۳             |
| ☆ |     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۰                          |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۲۷                     |
| ☆ | (۸) | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳۱ |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۵ |
| ☆ | (۹) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۵ |
| ☆ |     | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۲               |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۲۷                |
| ☆ |     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۰                          |
| ☆ |     | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۳             |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۵۹        |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۲۹                     |



## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ تمام جائز عہد و پیمان اور وعدے پورے کرنا ضروری ہیں خواہ صریحی طور پر ہوں یا ضمنی طور پر تحریری ہوں یا زبانی یا مکتبی ایفائے عہد میں سب ہی شامل ہیں قرآن و حدیث میں ایفائے عہد کی بڑی تاکید وارد ہے۔  
ارشاد ربانی ہے۔

وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ☆

(سورہ بنی اسرائیل آیت ۳۴)

اور عہد پورا کرو بے شک عہد سے سوال ہونا ہے۔ (۱۰)

﴿۲﴾ اسلام میں ایفائے عہد کا مفہوم بڑا وسیع ہے اور جو امور اس مفہوم میں شامل ہیں ان سب کی حفاظت اور تقاضائے عہد کا پورا کرنا لازمی ہے تمام تکالیف شرعیہ احکام دینیہ تمام اوامر و نواہی اخلاق کے تمام تقاضے اور منکرات شرعیہ سے کلی اجتناب سب اسلام کے عہد ہیں تمام عبادات معاملات اور ملت اسلامیہ کی تمام طاعات اسلام میں داخل ہوتے ہی مسلمان پر لازم ہو جاتی ہیں حقوق اللہ حقوق العباد اور حقوق النفس کی ادائیگی مسلمان ہونے کا تقاضا ہیں طاعات حج روزہ اعتکاف وغیرہ کی نذر پوری کرنا اور معاملات مالیہ خرید و فروخت اجارہ کرایہ مہر مزارعت مصالحت تملیک تخیر غلام کی آزادی وغیرہ کے وعدوں کو پورا کرنا سب اسلامی وعدے ہیں جن کا پورا کرنا لازم ہے غرضیکہ جوشی

- (۱۰) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۹۵
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۲۵
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۲
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۲
- ☆ تفسیر کبیر از امام لخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۶۰) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۲۳
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۵۰
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۵۰
- ☆ تفسیر روح البعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۳۸
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (م ۱۳۵۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۹
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۳
- ☆ الوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شہرازی شافعی (م ۶۸۵) ص ۲۱۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱



اسلام سے خارج نہیں اس کا وعدہ پورا کرنا ایفائے عہد ہے۔ (۱۱)

﴿۳﴾ ہر جائز وعدہ پورا کرنا لازمی ہے خواہ کسی سے کیا ہو یا از خود اس نے لازم کر لیا ہو اللہ تعالیٰ سے کئے ہوئے وعدے جو

روز الست انسان پر لازم ہوئے یا دائرہ اسلام میں داخل ہوتے ہوئے اس پر اللہ کے لازم ہونے والے حقوق اسی طرح نبی اکرم رسول معظم ﷺ کے حقوق اور وعدے آپ ﷺ پر ایمان تصدیق وفاق تعظیم احترام اور آپ ﷺ کی عدم مخالفت مومن بھائی بندوں کا احترام تعظیم عدم غیبت عدم ایذا ان کی چغلی نہ کرنا ان پر بہتان نہ باندھنا ان کی ہر ممکن خیر خواہی کرنا اپنے مشائخ عظام اور اساتذہ کرام سے کئے ہوئے وعدے عزیز و قریب اجنبی سے کئے ہوئے وعدے حتیٰ کہ کفار سے کئے ہوئے وعدے پورے کرنا سب لازم ہیں حتیٰ کہ زمانہ جاہلیت میں کسی کی مدد یا دفع شرک معاہدہ ہوا تو اس کا پورا کرنا بھی لازمی ہے۔ (۱۲)

﴿۴﴾ وہ وعدے جو اسلام کی رو سے جائز نہیں ان کا پورا کرنا جائز نہیں بلکہ ان کا پورا نہ کرنا واجب ہے مثلاً کسی سے وعدہ کیا کہ میں فلاں کو قتل کر دوں گا یا فلاں کو ایذا دوں گا فلاں سے مقاطعہ کر لوں گا ان وعدوں کا عکس کرنا واجب ہے۔

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۱۱) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۹۳                 |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۲۵  |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۲ |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۴۸                    |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۱۳       |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۲                |
| ☆ |      | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۳             |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۲۳                |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۱ ص ۳۲۶                     |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۵۸        |
| ☆ |      | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۵۸                |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۹                          |
| ☆ | (۱۲) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۳ |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۹۳                              |
| ☆ |      | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۹۳                 |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۲۶                     |



صحیح حدیث شریف میں ہے۔

كُلُّ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةً شَرْطٍ (۱۳)

ہر وہ شرط (اور وعدہ) جو کتاب اللہ (اور اللہ تعالیٰ کی حکمت) میں نہیں وہ باطل ہے اگرچہ سو مرتبہ شرط (اور وعدہ) کرے۔ (۱۳)

﴿۵﴾ بیع میں جب طرفین سے ایجاب و قبول کی تکمیل ہو جائے تو بائع یا مشتری میں سے کسی کو بغیر اختیار شرط اختیار رویت اور اختیار عیب کے بیع کو فسخ کرنے کا حق نہیں رہتا کیونکہ یہ نقض عہد ہے اور نقض عہد جائز نہیں۔ (۱۵)

﴿۶﴾ شرعی طور پر نذر کی تین قسمیں ہیں ہر ایک کا حکم الگ ہے۔

**اول:** قربت غیر واجبہ کو واجب کر لینے کی نذر مثلاً کوئی غیر رمضان کے روزہ کی نذر کرے نوافل کی نذر کرے اس نذر کا پورا کرنا واجب ہے۔

قرآن مجید کے حکم ”أَوْفُوا بِالْعُقُودِ“ کا تعلق اسی نذر سے ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے زمانہ جاہلیت میں ایک روز اعتکاف کی نذر کی تھی اسلام لانے کے بعد حضور نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں انہوں نے دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا۔  
أَوْفِ بِنَذْرِكَ (۱۶) اپنی نذر پور کر لو۔

**دوم:** مباح غیر قربت کی نیت یہ واجب نہیں ہوتا نہ اس کا کرنا لازم ہوگا اگر اس سے یمین کا ارادہ کرے تو حث پر کفارہ ادا کرے مثلاً یہ کہے کہ میں زید سے کلام نہ کروں گا زید کے گھر میں داخل نہ ہوں گا کسی سے کلام کرنا یا کسی کے گھر میں داخل ہونا مباح ہے قربت نہیں اور جو شی اصل میں قربت نہیں نذر سے قربت نہیں بنتی۔

رواہ البزار والطرابی عن ابن عباس بحوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۱۵۵

☆ (۱۳)

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۹۳

☆ (۱۴)

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۲۷

☆

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۳۳

☆

تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۳

☆ (۱۵)

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمرو رازی (م ۷۶۰) مطبوعہ ادارة المطابع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۱۲۲

☆

تفسیر مظہری از علامہ فاضل لواء اللہ ہاشمی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۳۷

☆

رواہ ابن حبان والبیہاری ومسلم والترمذی عن ابن عمر بحوالہ

☆ (۱۶)

کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی مقفی (م ۹۷۵) مطبوعہ مؤسسة الرسالة بیروت لبنان ج ۱۶ ص ۱۲۹۳

☆



سوم: معصیت کی نذر مثلاً میں فلاں کو قتل کروں گا یا شراب پیوں گا فلاں کا مال غصب کروں گا یہ امور حرام ہیں نذر کے باوجود بھی حرام رہیں گے جس طرح نذر سے پہلے حرام تھے ان سے اگر یمین (قسم) کا ارادہ کرے تو حث پر کفارہ لازم ہوگا۔

حضور نبی رحمت ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

لَا وَفَاءَ لِنَذْرِ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ (۱۷)

اللہ کی معصیت کے امور میں نذر پورا کرنا ضروری نہیں اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔ (۱۸)

﴿۷﴾ قسم امور قربت مباح اور معصیت پر واقع ہوگی، لیکن مخلوف علیہ (جس پر قسم کھائی گئی) واجب نہ ہوگا، لیکن حث سے کفارہ لازم آئے گا، معصیت کی قسم توڑنا لازم ہے۔ (۱۹)

﴿۸﴾ شرطوں میں سب سے زیادہ ضروری نکاح کی شرائط کا پورا کرنا ہے۔ (۲۰)

﴿۹﴾ نواہی اور شر کے تمام امور سے اجتناب واجب ہے، لیکن امور خیر کا ادا کرنا کبھی واجب ہوتا ہے اور کبھی جائز اسی طرح ایفاء عہد بھی کبھی واجب ہوتا ہے اور کبھی جائز۔ (۲۱)

﴿۱۰﴾ امور دین چار ہیں ان کی حفاظت لازمی ہے۔

عقد صحیح ہو قصد میں صدق ہو وعدہ پورا کرے حدود الہیہ سے اجتناب کرے۔ (۲۲)

﴿۱۱﴾ چند جانور حرام ہیں ان میں سے بعض کا ذکر قرآن مجید میں ہے اور بعض کا ذکر حدیث شریف میں ہے وہ حرام جانور جن کا ذکر قرآن مجید میں ہے وہ یہ ہیں مردار، بہتا ہوا خون، سوزہ جس کے ذبح میں غیر خدا کا نام پکارا گیا ہو، جو گلا گھونٹے سے مرے بے دھار کی چیز سے مارا ہوا، جو گر کر مرا جسے کسی جانور نے سینگ مار کر مار دیا جسے کوئی درندہ کھا گیا، جو کسی تھان پر ذبح کیا گیا۔

☆ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن عائشۃ بحوالہ .....

☆ کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۷) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت لبنان ج ۱۶ ص ۳۶۳۸۹

☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۹۶

☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۹۷

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۲۷

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۲۷

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۳



وہ جانور جن کی حرمت نبی اکرم ﷺ نے فرمائی ان میں سے چند ایک یہ ہیں 'بلا' کتا، گدھا، سور کی چربی، ہڈی، کھال، بال وغیرہ جن جانوروں کو حضور نبی اکرم ﷺ نے حرام قرار دیا وہ بھی اسی طرح حرام ہیں جس طرح قرآن مجید کے بیان کے ہوئے حرام جانور یہ سب "الْمَايْتَلَى عَلَيْكُمْ" میں داخل ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب نبی کریم ﷺ کو حرام کرنے کا اختیار عطا فرمایا ہے مومن آپ ﷺ کے حرام کئے ہوئے کو حرام جانتے ہیں، بخلاف کفار کے، کفار کے طرز عمل کو اللہ تعالیٰ نے یوں بیان فرمایا ہے۔

قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ (سورة التوبة آیت ۲۹)۔  
لڑوان سے جو ایمان نہیں لاتے اللہ پر اور قیامت پر اور حرام نہیں مانتے اس چیز کو جسے حرام کیا اللہ اور اس کے رسول نے۔ (۲۳)

﴿۱۲﴾ حلت و حرمت میں اصل اباحت ہے، یعنی تمام اشیاء اللہ تعالیٰ نے حلال پیدا فرمائی ہیں ماسوا ان کے جن کو حرام قرار دیا، حرام اشیاء بیان کر کے باقی کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وہ حلال ہیں اسی طرح جن عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے وہ بیان فرما کر اللہ تعالیٰ نے فرمایا باقی حلال ہیں لہذا حرام ہونے کی دلیل کا مطالبہ جائز ہے، کسی شے کے حلال ہونے کی دلیل طلب کرنا جہالت ہے، حلال اور جائز ہونے کے لئے یہی دلیل کافی ہے کہ وہ حرام یا ناجائز نہیں۔ (۲۴)

﴿۱۳﴾ دریائی جانوروں میں سوائے مچھلی کے سب حرام ہیں، خشکی کے بے خون جانور سوائے ٹڈی کے سب حرام ہیں، خون والے پرندے جو پنچہ سے شکار کرتے ہیں حرام ہیں باقی حلال ہیں، خون والے چرندے جو کیل والے ہیں ماسوا اونٹ کے وہ حرام ہیں باقی حلال ہیں، کیڑے مکوڑے حشرات الارض سب حرام ہیں، مثلاً چوہا، گوہ وغیرہ۔

﴿۱۴﴾ نباتات اور جمادات میں نشہ آور اور ضرر رساں اشیاء حرام ہیں باقی سب حلال ہیں، مثلاً بھنگ، چرس وغیرہ نشہ کی وجہ سے حرام ہیں اور زہر، سنکھیا وغیرہ ضرر کی وجہ سے حرام ہیں، یہ اشیاء اگر قلیل مقدار میں استعمال کی جائیں جس سے نشہ یا ضرر نہ ہو تو حلال ہیں، مذکورہ جانوروں اور نباتات و جمادات کی حلت کا بیان قرآن مجید میں نہیں، ان کی حلت و حرمت کا بیان

(۲۳) احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۲۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳۱  
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۵  
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۳  
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۳



حدیث شریف میں ہے، لہذا حدیث شریف کی حجیت مسلمات اسلامیہ سے ہے، اس کے سوا دین مکمل نہیں۔  
تفصیل کے لئے کتب احادیث ملاحظہ ہو۔ (۲۵)

﴿۱۵﴾ حلال اشیاء کو حلال جاننا اور حرام اشیاء کو حرام جاننا فرض ہے، حلال اشیاء استعمال کرنا جائز ہے، اور حرام اشیاء سے اجتناب فرض ہے۔ (۲۶)

﴿۱۶﴾ حلال جانوروں کو احرام کی حالت میں اور حد و حرم میں شکار کرنا حرام ہے، احرام خواہ حج کا ہو یا عمرہ کا، شکار حالتِ حِلّ میں حلال ہے اور غیر شکار کی حالتِ حِلّ اور احرام میں ذبح کرنا حلال ہے، محرم کو دریائی جانور شکار کرنے کی اجازت ہے۔ (۲۷)

﴿۱۷﴾ حد و حرم میں شکار کرنا حرام ہے، اگر کر لیا تو اس کی قیمت خیرات کرنا ضروری ہے، محرم کا شکار کیا ہو جانور کسی کے لئے حلال نہیں، نہ محرم کو نہ کسی دوسرے کو۔ (۲۸)

﴿۱۸﴾ ذبیحہ کے پیٹ کے بچے کو بغیر مستقل ذبح کئے کھانا جائز نہیں، اس کے بال نکلے ہوں یا نہ نکلے ہوں، کیونکہ پیٹ میں

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۲۵) | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳۱  |
| ☆ | (۲۶) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۱۶ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۲ |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۵۱                    |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۷۷                     |
| ☆ | (۲۷) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان                            |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان            |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۱۶ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۵ |
| ☆ |      | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۲             |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۵۹        |
| ☆ |      | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۵۹               |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                          |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۳                              |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۱۳       |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۳۹                     |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۵۱                    |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۰                          |
| ☆ | (۲۸) | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۰                          |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۵۲                    |



مستقل زندگی رکھتا ہے، ماں کے مرنے کے بعد بچہ کی زندگی کا امکان ہے اور بچہ خون رکھنے والا جانور ہے، ذبح کا مقصد یہی ہوتا ہے کہ گوشت سے خون علیحدہ کر دیا جائے، یہ بات تنہا ماں کے ذبح سے حاصل نہیں ہوتی، لہذا اگر زندہ نکلے تو اسے ذبح کرنا ضروری ہے اور اگر مردہ نکلے تو اسے لوٹھرا جائے۔ (۲۹)

﴿۱۹﴾ حلال جانور کی حلت ذبح کے بعد ہے، ذبح سے پہلے اگر اس کا کوئی عضو الگ کر لیا جائے تو اس کا کھانا حلال نہیں۔ (۳۰)

﴿۲۰﴾ ذبح کے بعد حلال جانوروں کے چمڑے، ہڈیاں، بال، سینگ وغیرہ سب پاک اور حلال ہیں ان کا استعمال کرنا جائز ہے۔ (۳۱)

﴿۲۱﴾ سورہ مائدہ مدنی ہے، اسی پر علماء کا اجماع ہے، اس سورت میں وضو کا طریقہ بتایا گیا، حالانکہ نماز قبل ہجرت شب معراج

مکہ معظمہ میں فرض ہوئی تھی، نماز کے لئے وضو فرض ہے، وضو کا جو طریقہ قرآن مجید نے بتایا حضور نبی اکرم ﷺ نے وضو کا

یہی طریقہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو مکہ معظمہ میں ہی تعلیم فرمادیا تھا، نزول سورہ مائدہ نے حضور نبی اکرم ﷺ کے طریقہ کی تائید

فرمادی، اسی طرح حرام جانوروں، نکاح اور غذا کا بیان حضور نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو نزول سورہ مائدہ

سے پہلے ہی تعلیم فرمادیا تھا، صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اس پر عمل پیرا تھے، نزول سورہ مائدہ نے حکم حضور کی تائید

فرمادی، مسلمان کے لئے لازم ہے کہ وہ محبوب اکرم نبی مکرم رسول ﷺ کی حیثیت تشریع احکام کو صدق دل سے تسلیم کرے۔ (۳۲)



☆	(۲۹)	احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳۴
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۴۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۵۰
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۴۹
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۷۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۲۸
☆	(۳۰)	تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۷۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۶۴
☆	(۳۱)	تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۵۰
☆	(۳۲)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۰
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۱۲۳
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۲
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۴۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۵۸
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۷۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۳
☆		ابو السریل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابی الحدید عبد اللہ بن عمر بیضاوی شہراری شافعی (م ۱۱۸۵ھ) ص ۲۱۳
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۷۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۴۱
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۴۸



# ﴿شعائر اللہ کی تعظیم، احرام اور شکار﴾

## ﴿عداوت اور انصاف، امداد باہمی﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحِلُّوا شَعَائِرَ اللَّهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا آمِينَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَتَتَفَعُونَ فِضْلًا مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا . وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا . وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ أَن صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَن تَعْتَدُوا وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ . وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ . وَاتَّقُوا اللَّهَ . إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ☆

(سورة المائدة آیت ۲)

اے ایمان والو! حلال نہ ٹھہراؤ اللہ کے نشان اور نہ ادب والے مہینے اور نہ حرم کو بھیجی ہوئی قربانیاں اور نہ جن کے گلے میں علامتیں آویزاں اور نہ ان کا مال و آبرو جو عزت والے گھر کا قصد کر کے آئیں اپنے رب کا فضل اور اس کی خوشی چاہتے اور جب احرام سے نکلو تو شکار کر سکتے ہو اور تمہیں کسی قوم کی عداوت کہ انہوں نے تم کو مسجد حرام سے روکا تھا زیادتی کرنے پر نہ ابھارے اور نیکی اور پرہیزگاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ کا عذاب سخت ہے۔



## حل لغات :

”لَا تُحِلُّوْا“: حلال جاننے سے مراد اس مقام پر بے عزتی کرنا، لوٹ مار کرنا اور تعارض کرنا ہے، یعنی تم شعائر اللہ کی بے حرمتی نہ کرو اور نہ ان کی بے حرمتی کو حلال جانو، ان کی حرمت دین کا رکن ہے۔ (۱)

”شَعَائِرُ اللّٰہ“: شعائر جمع ہے اس کا واحد شَعِیْرَةٌ ہے، شعیرہ کا معنی ہے علامت، پہچان، جو چیز کسی کا شعور و لادے۔

شعائر اللہ سے مراد ہر وہ شئی ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے دین اسلام یا اپنی قدرت یا اپنی رحمت کی علامت قرار دیا ہو، ہر وہ شئی جسے دینی عظمت حاصل ہو کہ اس کی تعظیم مسلمان ہونے کی علامت ہو، دین اسلام، احکام اسلام، ارکان اسلام، بیت اللہ، مواقف حج، مراہی حجارہ، صفا، مروہ، طواف، سعی، نحر، قربانی کا جانور، حلق، احرام، عیدین، جمعہ، قرآن، رمضان، مساجد، مزارات اولیاء اللہ وغیرہ سب شعائر اللہ میں شامل ہیں۔ (۲)

- (۱) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۰
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۷
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۱۲ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۵۳
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۰
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ بانی پٹی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۱
- (۲) ☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوه والنظائر فی القرآن الکریم للفقہ الحسین بن محمد الدامغانی مطبوعہ دار العلم بیروت ص ۲۶۵
- ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی ص ۲۶۲
- ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۱۵۱
- ☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ج ۳ ص ۳۰۳
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۹۹
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۲۵
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۷
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۵۲
- ☆ انوار التنزیل و اسرار الہامی المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۱۸ھ) ص ۲۱۳
- ☆ لب الہدای فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر حارث از علامہ علی بن محمد حارث شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۱۰
- ☆ مدارک السبل و حقائق الہدای المعروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن علی شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۱۰
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ بانی پٹی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۱
- ☆ تفسیر کبیر از امام لحر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۱۰۱۱ھ) مطبوعہ ادارہ المطالع قاہرہ ج ۱ ص ۲۸
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر ابن کثیر شافعی (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۲



”وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ“: حرمت والے مہینوں سے مراد رجب ذی قعدہ ذی الحجہ اور محرم ہیں ان مبارک مہینوں میں

قتال حرام تھا زمانہ جاہلیت کا حکم ابتدائے اسلام میں بھی جاری رہا اب ہر ماہ میں جہاد کی اجازت ہے یہ مبارک مہینے

شعائر اللہ میں داخل ہیں ان کی عظمت کی خاطر ان کا ذکر علیحدہ کیا گیا ہے۔ (۳)

”وَلَا الْهَدْيَ“: ہدیہ کی جمع ہے بمعنی تحفہ۔

اصطلاح شرع میں اس سے مراد وہ اونٹ گائے یا بکری ہے جو حرم پاک تک لے جائی جائے تاکہ بطور قربانی اسے

وہاں ذبح کیا جائے۔

یہ بھی شعائر اللہ میں شامل ہے عظمت کو ظاہر کرنے کے لئے اس کا ذکر علیحدہ بھی کیا گیا ہے۔ (۴)

”وَلَا الْقَلَائِدَ“: ”قِلَادَةُ“ کا معنی ہے ہار ہرشی جو گلے میں آویزاں کی جائے اصطلاح شرع میں ہدی کے گلے میں بطور

علامت جو چمڑے یا درخت کی چھال کا ٹکڑا آویزاں کیا جاتا ہے تاکہ اسے دیکھ کر جانور کی بے حرمتی نہ کی جائے بعض

اوقات قِلَادۃ سے مراد وہ جانور ہے جس کے گلے میں ہار آویزاں ہو یہ ہار یا ہار والا جانور بھی شعائر اللہ میں ہے اظہار

عظمت کی خاطر اسے علیحدہ ذکر کیا گیا ہے زمانہ جاہلیت میں بیت اللہ کا قصد کرنے والے اپنے گلے میں چمڑے یا

☆ (۳) احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۰

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد المالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۹

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۹

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۴

☆ لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۵۹

☆ انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۷۸۵ھ) ص ۲۱۴

☆ (۴) احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۰

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد المالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۹

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۵۳

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۲

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۴

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۲۹



چھال کا ٹکڑا آویزاں کر لیتے تاکہ رہزنوں سے بچ جائیں۔ (۵)

”وَلَا آمِنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ“ : آمِن اسم فاعل کا صیغہ ہے ’اَمَّ يَوْمٌ‘ سے مصدری معنی قصد اور ارادہ کرنا ہے

قصد مستقیم اور مقصود کی طرف توجہ کرنا ’اَمَّ يَوْمٌ‘ کا معنی ہے عزت والے گھر (بیت اللہ کعبہ) کا قصد کرنے والے حاجی اور عمرہ کے ارادہ سے بیت اللہ کی طرف سفر کرنے والے یاد رہے کہ یہ بھی شعائر اللہ میں شامل ہیں عزت کے لائق ہیں ان کی بے حرمتی درحقیقت دین اسلام کی بے حرمتی ہے۔ (۶)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اے ایمان والو! اللہ کے نشانات دین کی علامتیں ادب والے مہینے حرم کو بھیجی ہوئی قربانیاں وہ

- (۵) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی ص ۲۱۱
- ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۵۷۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۷۸
- ☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۲۵۷
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۰
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۵۲
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۳
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۰
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۵
- (۶) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی ص ۲۲
- ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۵۷۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۱۳
- ☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ج ۸ ص ۱۸۹
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۲
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۵
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۲۹
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۵۳
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۵
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۱۰
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۱۰
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۳
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۱



جانور جن کے گلوں میں قربانی کی علامتیں آویزاں ہیں اور اللہ کے گھر تک قصد کر کے آنے والوں کی بے حرمتی نہ کر دے۔  
سب احترام و عزت کے قابل ہیں ان کی عزت درحقیقت اللہ کریم کی عزت کرنا ہے اور ان کی بے حرمتی اللہ تعالیٰ کی  
بے حرمتی کرنا ہے یہ تمام دین اسلام کی علامتیں ہیں۔

”يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا“: اپنے رب کا فضل اور اس کی خوشی چاہتے ہیں۔

اس آیت میں رب کے فضل سے مراد تجارتی نفع اور دوسری حلال آمدنیاں اور رضوان سے مراد اخروی ثواب ہیں، یعنی  
جو افراد بیت اللہ کے حج یا عمرہ کا قصد کر کے آتے ہیں وہ حج یا عمرہ کے قصد کے علاوہ تجارت بھی کرتے ہیں اور اخروی  
ثواب کے طالب بھی ہیں۔ (۷)

”وَإِذَا حَلَلْتُمْ“: حَلَّ يَحِلُّ حَلًّا (از باب ضرب) کا معنی ہے حلال ہونا، دین کی ادائیگی کا وقت آ پہنچنا، قسم پوری ہونا،  
زمین حرم سے نکل جانا، احرام سے فارغ ہونا، اس مقام پر آخری معنی مراد ہے یعنی جب تم حج یا عمرہ کے احرام سے  
فارغ ہو جاؤ۔ (۸)

- ☆ (۷) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۲
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۴۴
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۱۳۰
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۵
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۵۴
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۳
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۱
- ☆ (۸) المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی ص ۱۲۸
- ☆ المصباح المیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۷۳
- ☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوه والنظائر فی القرآن الکریم للفقہ الحسین بن محمد الدامغانی مطبوعہ دار العلم بیروت ص ۱۲۳
- ☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ج ۷ ص ۲۸۵
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۲
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳۶
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۴۴
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۵
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۱۳۰
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۵۵
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۱
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۳



”فَاصْطَادُوا“: صَيْد کا معنی ہے شکار شکار کرنا۔

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ جب تم احرام سے فارغ ہو جاؤ یا حد و حرم سے نکل کر حلق میں داخل ہو جاؤ تو تمہارے لئے شکار کرنا جائز ہے۔

یاد رہے حد و حرم سے نکلنے والے یا احرام کی پابندیوں سے فارغ ہونے کے بعد جس شکار کی اباحت بیان کی جا رہی ہے وہ خشکی کا شکار ہے دریائی شکار کرنا تو محرم کے لئے بھی جائز ہے حد و حرم میں شکار کرنا محرم اور غیر محرم دونوں کے لئے حرام ہے۔ (۹)

”لَا يَجْرِمَنَّكُمْ“: جَرَمَ (از باب ضرب) جَرَمًا کا معنی ہے پھل یا درخت کا ٹٹا، گناہ کرنا، کسی بات پر ابھارنا۔ (۱۰)

”شَنَانٌ“: بغض، عداوت، دشمنی۔ (۱۱)

آیت کا معنی یہ ہے کہ کافر قوم نے تم کو عمرہ سے روکا تھا (حدیبیہ کے سال) اس پر تم کو غصہ تھا یہ غصہ تمہیں ان پر زیادتی پر نہ ابھارے۔ (چنانچہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے ایسا ہی کیا، فتح مکہ کے روز انہیں معاف کر دیا)۔ (۱۲)

- (۹) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۲
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳۶
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۴۴
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۵۵
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۱۳۰
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۱
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۴
- (۱۰) ☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجہ والنظائر فی القرآن الکریم للفقہ الحسین بن محمد الدامغانی مطبوعہ دار العلم بیروت ص ۱۰۴
- ☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ج ۸ ص ۳۳۳
- (۱۱) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی ص ۲۶۷
- ☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۸۱
- (۱۲) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۳
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۴۴
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۱۳۱
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۵۵
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۱
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۴



## شان نزول:

(۱) شریح بن ہند بن ضیعہ کافر جس کا لقب حلم یا حطیم تھا، حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، یہ کافر اپنی شقاوت میں ضرب المثل تھا، اپنے ساتھیوں کو مدینہ منورہ سے باہر چھوڑ آیا، نبی محترم رسول مکرم ﷺ نے اس کے آنے سے پہلے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو خبر دی کہ آج ربیعہ قبیلہ کا ایک آدمی آئے گا، جو شیطان کی زبان بولے گا، شریح حاضر ہو کر عرض کرنے لگا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ لوگوں کو کس چیز کی دعوت دیتے ہیں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! کلمہ، توحید، نماز قائم کرنے، زکوٰۃ دینے کی دعوت دیتا ہوں، وہ بولا، بہت اچھی دعوت ہے، پھر کہنے لگا، میرے کچھ خاص دوست ہیں جو اپنی قوم کے سردار ہیں، میں ان کے مشورے کے بغیر کوئی کام نہیں کرتا، میں ان سے مشورہ کر لوں، ممکن ہے میں اور وہ سب اسلام قبول کر لیں، یہ کہہ کر چلنے لگا، آپ ﷺ نے فرمایا، یہ شخص کافر آیا تھا اور عہد شکن ہو کر جا رہا ہے، یہ ایمان لانے والا نہیں، مدینہ طیبہ کے اطراف میں لوگوں کے جانور چر رہے تھے ان سب کو ہانک کر لے گیا، مدینہ والوں کو جب اس کی خبر ہوئی تو اس کے پیچھے دوڑے مگر وہ جانوروں سمیت دور جا چکا تھا، پکڑا نہ جاسکا، مسلمانوں کو بہت صدمہ ہوا۔

اگلے سال یہی شریح دوسرے کافر ابن بکر بن وائل کے ساتھ دوسرے حاجیوں کے ہمراہ حج کا احرام باندھ کر ہدی کے جانور لے کر مدینہ طیبہ کے قریب سے گذرا، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اپنے جانور پہچان لئے، حضور نبی اکرم ﷺ سے اجازت چاہی کہ شریح یہاں سے چوری کے جانور اور بہت سامان تجارت لے کر گذر رہا ہے، اجازت ہو تو اسے پکڑ کر گزشتہ سال کا بدلہ لے لیں، اور اس کا سامان چھین لیں، نبی پاک صاحب لولاک ﷺ نے منع فرمادیا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا، اس وقت حج کے احرام میں ہے، ہدی کے جانور اس کے ساتھ ہیں، اس وقت اسے پکڑنا احرام اور ہدی کی بے ادبی ہے، حضور نبی اکرم ﷺ کے اس حکم کی تائید میں رب کریم جل وعلا نے یہ آیت نازل فرمائی۔ (۱۳)

- (۱۳) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳۷
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۳
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۵
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۵۹
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۵
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۵۳
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۰
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۰



(۲) صلح حدیبیہ کے اگلے سال قضاے عمرہ کے سفر میں (اور ایک روایت کی رو سے فتح مکہ کے سفر میں) جب صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین مکہ معظمہ جا رہے تھے راستہ میں انہیں کچھ مشرک ملے جو عمرہ کے احرام سے مکہ معظمہ جا رہے تھے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے حضور انور ﷺ سے اجازت طلب کی یہ بھی مشرکین مکہ کی طرح ہیں جب ہمیں مشرکین پر حملہ کی اجازت مل چکی ہے تو آپ ﷺ اجازت دیں کہ ہم ان پر حملہ کر دیں حضور نبی رحمت ﷺ نے منع فرمادیا کہ یہ لوگ احرام کی حالت میں ہیں اور احرام کا احترام لازم ہے تب حضور اکرم ﷺ کی تائید میں یہ آیت نازل ہوئی جس میں مسلمانوں کو ہدی اور حاجیوں کے احرام کے احترام کا حکم دیا گیا۔ (۱۴)

## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ ہر وہ چیز جس کو اللہ تعالیٰ نے دین اسلام یا اپنی قدرت و رحمت کی علامت قرار دیا ہے اور ہر وہ شے جسے دینی عظمت حاصل ہو وہ شعائر اللہ (اللہ تعالیٰ کی علامات) ہیں اللہ تعالیٰ کی علامات کی تعظیم فرض اور ایمان کی علامت ہے ان کی بے حرمتی یا توہین کفر کی پہچان اللہ تعالیٰ نے شعائر اللہ کی بے حرمتی سے منع فرمادیا ہے ایک اور مقام پر شعائر اللہ کی تعظیم کو ایمان و تقویٰ کی علامت قرار دیا ہے ارشاد ربانی ہے۔

ذٰلِكَ وَمَنْ يُعْظِمْ شَعَائِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوٰی الْقُلُوْبِ ☆  
(سورۃ الحج آیت ۳۲)

بات یہ ہے اور جو اللہ کے نشانوں کی تعظیم کرے تو یہ دلوں کی پرہیزگاری سے ہے۔ (۱۵)

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۶۸ھ) ص ۲۱۴	۱۴
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۵	۱۴
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۱	۱۴
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۰	۱۵
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳۵	۱۴
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۴۳	۱۴
تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۴	۱۴
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۷۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۲۸	۱۴
لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۵۹	۱۴
مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۵۹	۱۴
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود الوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۵۴	۱۴
انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۶۸ھ) ص ۲۱۴	۱۴
تفسیر حلالین از علامہ حافظ حلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ	۱۴
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۵	۱۴
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۱	۱۴
التفسیر ابوالاحمدیہ از علامہ احمد بن محمد سیوطی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حبابہ محلہ حگلی ہشاور ص ۳۳۰	۱۴



﴿۲﴾ شعائر اللہ کثیر در کثیر ہیں، چند انواع پر مشتمل ہیں۔

مقامات مقدسہ اوقات مبارکہ افراد مخصوصہ ارکان اسلام مناسک حج دینی علامات بعض جانور بعض اشیاء بعض افعال خیر ان کا اجمالی ذکر یوں ہے۔

**مقامات مقدسہ:** بیت اللہ مطاف ملتزم حجر اسود حطیم صفا مروہ منی مزدلفہ عرفات وغیرہ مساجد مزارات اولیاء اللہ وغیرہ۔

**اوقات مبارکہ:** جمعہ عید فطر عید قربان یوم عرفہ لیلۃ القدر شب برات شب میلاد شب معراج وغیرہ۔

**افراد مخصوصہ:** اولیاء اللہ حج یا عمرہ کا احرام باندھا ہوا۔

**ارکان اسلام:** نماز روزہ زکوٰۃ حج وغیرہ۔

**مناسک حج:** احرام طواف سعی وقوف عرفات وقوف مزدلفہ قربانی ذبح نحر حلق یا قصر وغیرہ۔

**دینی علامات:** دارھی حجامت عمامہ قلادہ وغیرہ۔

**بعض جانور:** ہدیٰ قربانی کفارہ کادم وغیرہ۔

**بعض اشیاء:** قرآن مجید کتب احادیث کتب فقہ کتب اسلامیہ وغیرہ۔

**بعض افعال خیر:** حج کا احرام باندھنا قربانی کے گلے میں ہار ڈالنا جہاد کرنا مساجد و مقابر کی تعمیر کرنا۔

جمع معال دینیہ اور شعائر اللہ کی تعظیم ایمان کی علامت اور بے حرمتی کفر کی پہچان ہے جس طرح کسی حکومت کی سرکاری اشیاء اور بکار سرکار میں مشغول افراد کی تعظیم حکومت کی تعظیم اور ان کی توہین حکومت کی توہین ایسے ہی شعائر اللہ کا معاملہ ہے۔ (۱۶)

﴿۳﴾ جہاد ہر وقت جائز ہے حرمت والے مہینوں (رجب ذی قعدہ ذی الحجہ اور محرم) میں جہاد کی حرمت منسوخ ہے البتہ اب

بھی ان کا احترام باقی ہے ان مہینوں میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کثرت سے کرے اور گناہوں سے پرہیز میں زیادہ

☆ (۱۶) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۹۹

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۷

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۵۳

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۱

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۲۸



احتیاط کرنے کیونکہ یہ مہینے شعائر اللہ میں سے ہیں۔ (۱۷)

﴿۴﴾ ہدی وہ جانور ہے جسے حج کے ارادے سے بیت اللہ کو جانے والا حج کے شکرانہ کے طور پر حدود حرم میں ذبح کرے گا یہ جانور بھی شعائر اللہ میں ہونے کی وجہ سے قابل احترام ہے اس سے انتفاع جائز نہیں لہذا اس پر سواری کرنا اس کا دودھ استعمال کرنا اس کی اون اتار کر خود استعمال کرنا جائز نہیں دودھ اور اون کا صدقہ کرنا واجب ہے ہدی کے جانور کو بھوکا پیاسا رکھنا اس کی بے حرمتی ہے جو جائز نہیں۔ (۱۸)

﴿۵﴾ ہدی کے صرف تین جانور ہیں اس کے علاوہ کسی اور کی قربانی جائز نہیں اونٹ (نراور مادہ) گائے (نراور مادہ) بکری (نراور مادہ) بھینس گائے کے حکم میں اور بھیڑ دنبہ بکری کے حکم میں داخل ہے۔ (۱۹)

﴿۶﴾ ہدی کا حدود حرم میں ذبح کرنا لازمی ہے۔ (۲۰)

﴿۷﴾ ہدی کا جانور بیع اور ہبہ نہیں ہو سکتا۔ (۲۱)

☆	(۱۷)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۰
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۹
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۱۲۹
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۲
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۰
☆	(۱۸)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۰
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۹
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۵۳
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۲
☆	(۱۹)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۰
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۹
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۵۳
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۱۲۹
☆	(۲۰)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۰
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۹
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۵۳
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۱۲۹
☆	(۲۱)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۹



﴿۸﴾ حج تمتع اور حج قرآن کی ہدی کا گوشت خود کھا سکتا ہے، غریب و امیر سب کھا سکتے ہیں، لیکن ہدی اگر نذر کی ہو یا دم احصار ہو یا کسی جانور کے شکار کی جزا ہو تو اس سے ہدی بھیجنے والے کے لئے گوشت کھانا جائز نہیں، اس سے صرف غریب ہی کھا سکتے ہیں۔ (۲۲)

﴿۹﴾ ہدی اور قربانی کے ذبح کی اجرت خود ادا کرے، جانور کی کوئی حصہ اجرت میں نہیں دے سکتا۔ (۲۳)

﴿۱۰﴾ ہدی کے اونٹ اور گائے کے گلے میں ہار ڈالنا مسنون ہے، اور بکری کے گلے میں ہار ڈالنا سنت نہیں، تمتع، قرآن، نفل اور نذر کی قربانی میں ہار ڈالنا سنت ہے، دم احصار اور جرمانہ کے دم میں ہار نہ ڈالیں، ہار چڑے یا درخت کی چھال کا ہو، یہ ہار ڈالنا قربت ہے اگر زبان سے کچھ نہ کہے۔ (۲۴)

﴿۱۱﴾ ہدی کے اونٹ کی کوہان کو اس طرح اشعار کرنا کہ جانور کو ایذا ہو، مکروہ ہے، کوہان کو زخمی کر کے خون نکالنا اشعار کہلاتا ہے۔ (۲۵)

﴿۱۱﴾ چونکہ شعائر اللہ کی مختلف انواع ہیں، اس لئے ان کی تعظیم کا انداز بھی مختلف ہے، کعبہ کی تعظیم یہ ہے کہ اس کا طواف کیا جائے، اسے نماز کا قبلہ بنایا جائے، اس کی طرف منہ یا پیٹھ کر کے پیشاب و پاخانہ نہ کرے، اس کی طرف منہ کر کے نہ تھو کے اور نہ ناک صاف کرے، اس کی طرف پاؤں نہ پھیلانے۔

صفا و مروہ کی تعظیم ان کے درمیان سعی ہے، سعی واجب ہے، ہدی کی تعظیم یہ ہے کہ اس پر سوار نہ ہو، نہ اس پر بوجھ لا دے۔ حرم کی تعظیم یہ ہے کہ وہاں شکار کرنا اور درخت کا ٹٹا منع ہے، بغیر احرام کے آفاقی کا وہاں داخل ہونا منع ہے۔ (۲۶)

﴿۱۲﴾ کسی کافر کے لئے حرمین شریفین اور بیت المقدس میں داخل ہونا جائز نہیں، اس لئے مسلمانوں پر لازم ہے کہ کافروں کو وہاں داخل ہونے سے بزور قوت روکیں، اسی طرح کافر کو حج کرنے سے روک دیا جائے گا۔ (۲۷)

☆ (۲۲) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۰

☆ (۲۳) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۳۰۱

☆ (۲۴) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۰

☆ (۲۵) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۸

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۲

☆ (۲۶) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۰

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۸

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۲

☆ (۲۷) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۰

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عبد اللہ بن اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۵



﴿۱۳﴾ کوئی آدمی کسی کو قتل کر کے حرم میں داخل ہو جائے تو وہاں اسے قتل نہ کیا جائے گا کہ یہ حرم کی تعظیم کے خلاف ہے البتہ وہاں کھانے پینے کی تنگی کی جائے تاکہ وہاں سے مجبور ہو کر نکل جائے حد و حرم سے باہر اس پر حد جاری ہوگی۔ (۲۸)

﴿۱۴﴾ سفر حج میں تجارت کرنا تجارتی نفع لینا اور دوسری جائز آمدنیاں حاصل کرنا جائز ہے البتہ سفر حج کو سفر تجارت نہ بنانا افضل ہے۔ (۲۹)

﴿۱۵﴾ حج یا عمرہ کا احرام کھل جانے کے بعد آدمی کے لئے حرم سے باہر شکار کرنا صرف جائز ہے فرض واجب یا مستحب نہیں احرام کی وجہ سے شکار کرنے پر پابندی تھی احرام کھل جانے سے وہ پابندی زائل ہوگئی اب اس کے لئے شکار کرنا مباح ہے یعنی اگر چاہے تو شکار کر سکتا ہے یہ امر اباحت قطعی کو ثابت کرتا ہے اور ہر قطعی چیز کا انکار کرنا کفر ہے خواہ فرض ہو یا واجب یا مستحب۔ (۳۰)

☆	(۲۸)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۹۹
☆	(۲۹)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۲
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۴۴
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۵۴
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۱۳۰
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۳
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۱
☆	(۳۰)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۲
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳۶
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۴۴
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۶
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۵۵
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۳
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۱
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۵
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۱۱۸۵ھ) ص ۲۱۳
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۱۳۰
☆		لیات النواہل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر بخاری از علامہ علی بن محمد حازن شافعی (م ۲۵۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۱۰
☆		مدارک التنزیل و حقائق النواہل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو الہرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۰



﴿۱۶﴾ حرم کا شکار محرم اور غیر محرم دونوں کو حرام ہے کہ یہ حرم کی تعظیم کے خلاف ہے۔ (۳۱)

﴿۱۷﴾ کسی قوم یا فرد سے دشمنی انصاف کی راہ میں رکاوٹ نہیں بن سکتی لہذا ظالم سے بدلہ لیتے وقت بقدر ظلم بدلہ لیا جائے

اور شرعی حدود کا خیال رکھا جائے حد سے زیادہ نہ بڑھے اگر حد سے زیادہ بڑھے گا یا شرعی حدود کا خیال نہ رکھے گا تو بدلہ لینے والا ظالم ٹھہرے گا مثلاً قتل کی سزا شرعی طور پر قتل ہے ہاتھ پاؤں ناک کان کا ٹنا جرم ہے اگر کوئی چور مال چرائے تو شرعی طور پر اس کا ہاتھ کاٹا جائے اس کا مال چوری نہ کیا جائے کہ یہ شرعی حدود کی خلاف ورزی ہے اسلامی معاشرے کی بنیاد بے مثال انصاف پر ہے صحیح حدیث شریف میں ہے۔

إِذَا أَمَانَةٌ إِلَىٰ مَنْ اتَّمَنَكَ وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ (۳۲)

جو تیرے پاس امانت رکھے اس کی امانت واپس کرو اور جو تیرے ساتھ خیانت کرے اس کے ساتھ خیانت نہ کرو۔ (۳۳)

☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۰ (۳۱)

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۲

☆ رواہ البخاری فی التاریخ و ابو داؤد و الترمذی و الحاکم عن ابی ہریرۃ (۳۲)

☆ ورواہ الدارقطنی و الضیاء المقدسی عن انس

☆ ورواہ الطبرانی عن ابی امامۃ

☆ ورواہ ابو داؤد عن رجل من الصحابة

☆ ورواہ الدارقطنی عن ابی بن کعب بحوالہ جامع صغیر ج ۱ ص ۲۱

☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۲ (۳۳)

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۵۳

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۶

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۶۲ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۳۱

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۶۱

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۶۱

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۵۵

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۲

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۵

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۱۳

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۱



﴿۱۸﴾ جس نیکی پر تمہیں قدرت ہو اس میں ایک دوسرے کی مدد کرنا شرعی اور اخلاقی تقاضا ہے بلا امتیاز ہر کسی کے ساتھ نیکی کرو ہر نوع کی نیکی کرو خواہ زبانی ہو یا مالی یا جسمانی کسی برے کام میں دوسرے کی مدد نہ کرو برائی کے کاموں میں مدد کرنے والا جرم میں شریک ہوتا ہے اور نیکی کے کام میں مدد کرنے والا نیکی کے اجر میں شریک ہوتا ہے صحیح حدیث شریف میں ہے۔

الَّذَا عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ (۳۴)

نیکی کی راہ بتانے والے کو وہی اجر ملے گا جو نیکی کرنے والے کو ملے گا۔ (۳۵)

﴿۱۹﴾ سنت مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء اعلیٰ درجہ کی نیکی ہے اس لئے ہر مسلمان کے لئے لازم ہے کہ حتی المقدور حضور نبی اکرم محبوب اعظم ﷺ کی سنتوں کی اتباع کرے اللہ تعالیٰ اسے اپنا محبوب بنالے گا۔ (۳۶)

﴿۲۰﴾ حقیقی مددگار صرف اللہ تعالیٰ ہے مگر اس کی عطا سے بندے بھی ایک دوسرے کے مددگار بن سکتے ہیں اسی لئے تو اللہ تعالیٰ نے ایک دوسرے کی نیکی کے کاموں میں مدد کا حکم فرمایا ہے اگر اللہ کے سوا کوئی مددگار نہ ہو تو ایک دوسرے کی مدد کا کیا مفہوم؟ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی ایک جماعت کا نام انصار ہے یعنی دوسروں کی مدد کرنے والے لہذا اللہ تعالیٰ کے مقبول بندوں سے مدد مانگنا شرعی طور پر جائز ہے۔ (۳۷)



رواہ الزار عن ابن مسعود الطبرانی عن سهل بن سعد عن ابن مسعود بحوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۲۵	۱۶	(۳۴)
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۳	۱۶	(۳۵)
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۶	۱۶	
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ بانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۵	۱۶	
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۵۷	۱۶	
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ خنکی پشاور ص ۳۳۱	۱۶	
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۵	۱۶	(۳۶)
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۲	۱۶	(۳۷)



## ﴿حرام اشیاء ذبح اور شکار﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهْلَ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ . وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ . ذَلِكَمْ فِسْقٌ . الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ . الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتِمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا . فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ☆ (سورة المائدة آیت ۳)

تم پر حرام ہے مردار اور خون اور سور کا گوشت اور وہ جس کے ذبح میں غیر خدا کا نام پکارا گیا اور جو گلا گھونٹے سے مرے اور بے دھار کی چیز سے مارا ہوا اور جو گر کر مرا اور جسے کسی جانور نے سینگ مارا اور جسے کوئی درندہ کھا گیا مگر جنہیں تم ذبح کر لو اور جو کسی تھان پر ذبح کیا گیا اور پانسے ڈال کر بانٹا کرنا یہ گناہ کا کام ہے آج تمہارے دین کی طرف سے کافروں کی آس ٹوٹ گئی تو ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا تو جو بھوک پیاس کی شدت میں ناچار ہو یوں کہ گناہ کی طرف نہ جھکے تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔



## حل لغات :

”حُرْمَتٌ“: حرام کیا گیا، یہ خبر بمعنی انشاء ہے، یعنی یہ گیارہ اشیاء (جن کا ذکر اس آیت میں ہے) تمہارے لئے حرام ہیں۔ (۱)

”الْمَيِّتَةُ“: مردار، ہر وہ جانور جس کے کھانے کے مباح ہونے کے لئے ذبح کرنا فرض ہو مگر وہ بغیر ذبح (اختیاری یا غیر

اختیاری) ویسے ہی مر گیا ہو خواہ اپنی موت آپ مرا ہو یا بغیر شرعی ذبح کئے ہوئے مرا ہو، یہ مردار حرام ہے۔ (۲)

”وَالْدَّمُ“: خون، اس خون سے مراد بہتا ہوا خون ہے، قرآن مجید نے اس کی تفسیر خود فرمائی ہے، ارشاد ربانی ہے۔

إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيِّتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا مگر یہ کہ مردار ہو یا رگوں کا بہتا ہوا خون۔ (سورۃ الانعام آیت ۱۳۵)

بہتے ہوئے خون کی حرمت اور نجاست پر نص قطعی کے علاوہ اجماع امت قائم ہے۔ (۳)

”لَحْمَ الْخَنَزِيرِ“: سور کا گوشت۔

زمانہ جاہلیت میں چونکہ اس بد جانور کا صرف گوشت ہی کھایا جاتا تھا اس لئے یہاں صرف گوشت کا ذکر کر دیا گیا، ورنہ اس کے تمام اجزاء گوشت، چربی، ہڈی، کھال، بال، دانت وغیرہ حرام مطلق ہیں۔

- |   |     |  |
|---|-----|--|
| ☆ | (۱) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۹ |
| ☆ |     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۲                           |
| ☆ | (۲) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۲                 |
| ☆ |     | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۷۷۲ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۶             |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۶۱        |
| ☆ |     | مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۱                |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۷                     |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۵۷                    |
| ☆ | (۳) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۳                 |
| ☆ |     | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۷۷۲ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۷             |
| ☆ |     | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                        |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۵                              |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۶۱        |
| ☆ |     | مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۱                |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۷                     |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۵۷                    |



نیز لغت عرب میں کلمہ ”لَحْمٌ“ تمام اجزائے بدن کو شامل ہے۔ (۴)

”وَمَا أَهْلٌ لِّغَيْرِ اللَّهِ“ : وہ جانور جس پر ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو خواہ کسی ولی کا یا بت شیطانی

طاغوت یا کسی اور مخلوق کا بہر حال وہ جانور حرام ہے اس کی حرمت قطعی ہے بوقت ذبح غیر خدا کا نام لینا حرام ہے۔ (۵)

”وَالْمُنْحَنَةُ“ : خَنَق (از باب نَصَرَ) سے بنا ہے مصدری معنی ہے گلا گھونٹنا خَنَاق وہ بیماری ہے جس میں گلا بند ہو کر دم

گھٹ جاتا ہے الْمُنْحَنَةُ وہ جانور ہے جس کی موت گلا گھٹ جانے سے واقع ہو خواہ آدمی اس کا گلا گھونٹ دے یا

از خود کسی رسی وغیرہ سے گلا گھٹ جائے یہ مردار بھی حرام ہے۔ (۶)

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۳) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۴۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۳                |
| ☆ |     | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۲ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۷            |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۴۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۶۱       |
| ☆ |     | مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۱                 |
| ☆ |     | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                         |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۶                             |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۶                    |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۵۷                   |
| ☆ |     | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۱۵        |
| ☆ | (۵) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۴۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۳                |
| ☆ |     | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۲ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۸            |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۴۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۶۱       |
| ☆ |     | مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۱                 |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۳۳               |
| ☆ |     | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                         |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۶                             |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۶                    |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۵۷                   |
| ☆ |     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۳                         |
| ☆ |     | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۱۵        |
| ☆ | (۶) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۴۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۳                |
| ☆ |     | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۲ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۸            |
| ☆ |     | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳۸ |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۴۸ |
| ☆ |     | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                         |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۶                             |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۴۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۶۱       |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۳۳               |



”الْمَوْقُودَةُ“: وَقَدْ يَقْدُ وَقَدْ كَامَعْنِي هُضْرَبُ شَدِيدٍ لَكَانَ بَدْهَارِشِي سَهْلَكُ هُضْرَبُ لَكَانَ۔

وَقَيْدٌ اور مَوْقُودُ وہ جانور ہے جسے ضرب شدید سے ہلاک کر دیا گیا ہو یہ جانور بھی حرام ہے زمانہ جاہلیت میں جانور کو عصا کی ضرب شدید سے ہلاک کر کے کھا لیتے تھے اسلام نے اس سے منع کر دیا ہے۔ (۷)

”الْمُتَرَدِّيَّةُ“: وہ جانور جو بلندی سے گر کر مر جائے کنوئیں میں گر کر مر جائے یا پہاڑ وغیرہ کی بلندی سے نیچے گر کر مر جائے یہ بھی حرام ہے زمانہ جاہلیت میں اسے کھا لیتے اسلام نے اسے حرام قرار دیا ہے۔ (۸)

”النَّطِيحَةُ“: وہ جانور جسے کوئی سینگ والا جانور سینگ مار کر ہلاک کر دے اسلام نے اسے بھی حرام قرار دیا ہے جبکہ جاہلیت میں اسے لوگ کھا لیتے تھے۔ (۹)

- (۷) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۴
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳۸
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۴۸
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۸
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۱۳۳
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۱
- ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۱
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۷۸۵ھ) ص ۲۱۵
- (۸) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۴
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳۸
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۴۹
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۰
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۸۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ص ۲۶۶
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۷۸۵ھ) ص ۲۱۵
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۱
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۵۷
- (۹) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۵
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳۸
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۴۹
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۰
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۱۳۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۵۷
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ لاضی لواء اللہ ہاشمی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۸



”مَا أَكَلَ السَّبُعُ“ : سَبُعُ درندہ خواہ جانور ہو یا پرندہ درندہ جانور نے حلال جانور کو چیر پھاڑ دیا اس کا کچھ حصہ کھالیا

کچھ حصہ گوشت بچ رہا یہ بچا ہوا گوشت حرام ہے زمانہ جاہلیت میں اسے کھا لیتے تھے۔ (۱۰)

”إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ“ : ذکاة کا معنی ہے پورا ہونا تمام ہونا۔

اصطلاح شرع میں بالقصد اللہ کا نام لے کر حلق اور سینہ بالائی کے درمیان رگوں کو کاٹ کر ابطال حیات کا نام تذکیہ ہے۔ (۱۱)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ جس حلال جانور کو درندہ نے چیر پھاڑ دیا اگر اس میں زندگی کے آثار باقی ہوں تو ذبح کر لینے

سے جانور کا گوشت کھانا حلال ہے بعض اوقات اس کے مفہوم میں وسعت پیدا کر لیتے ہیں اس وقت مفہوم یہ ہوگا کہ

گلا گھونٹا ہوا ضرب شرید سے متاثر بلندی سے گرا ہوا کسی جانور کے سینگ زدہ اور درندہ کے زخمی کئے ہوئے حلال

جانور میں اگر زندگی باقی ہو تو اسے ذبح کر لینے سے وہ حلال ہو جاتا ہے۔ (۱۲)

☆ (۱۰) احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۵

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۴۹

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۰

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۱۳۳

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۶۱

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۳

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۸

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۵۷

☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی ص ۱۸۰

☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ج ۱۰ ص ۱۳۷

☆ (۱۲) احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۴

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۴۱

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۵۲

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۶۲

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۱۳۳

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۸

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۶



”وَمَا ذَبَحَ عَلَى النُّصْبِ“: بیت اللہ کے آس پاس مشرکین نے پتھر گاڑ رکھے تھے ان کے پاس جانور ذبح کر کے

خون ان پر مل دیتے اس سے مقصود ان پتھروں کی پوجا ہوتی تھی ان پتھروں کو ”نُصْب“ کہتے ہیں۔ (۱۳)

صنم تراشیدہ اور منقش بت اور وثن اور نُصْب غیر تراشیدہ کو کہتے ہیں۔ (۱۴)

نُصْب اگر جمع ہو تو اس کا واحد نَصَاب، نَصَب، نَصْبَة ہے اور اگر واحد ہو تو اس کی جمع اَنْصَاب ہے۔ (۱۵)

آیت کا مفہوم یہ ہے جو جانور ان نائراشیدہ بتوں کے پاس بطور تقرب ذبح ہو وہ حرام ہے ذبح کے اس عمل کو بھینٹ اور ان گاڑے ہوئے پتھروں کو تھان یا استھان کہتے ہیں۔

”وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ“: اَزْلَام جمع ہے اس کا واحد زَلَم ہے بے پر کے تیر کو زَلَم کہتے ہیں۔

زمانہ جاہلیت میں مشرکین عرب کے پاس تین یا زیادہ بے پر کے تیر ہوتے تھے یہ تیر کعبہ کے متولی کے پاس رہتے تھے جب کوئی آدمی کسی بڑے کام مثلاً سفر، جنگ، تجارت، نکاح وغیرہ کا ارادہ کرتا تو وہ کعبہ کے متولی کے پاس اپنی حاجت لے کر آتا اور اسے نقدی یا جنس کی صورت میں نذرانہ دیتے متولی کعبہ تیروں کے ذریعہ معلوم کرتا کہ اسے یہ کرنا چاہیے یا نہ کرنا چاہیے بعض اوقات قسمت معلوم کرنے کے لئے یہ تیر ہر شخص اپنے پاس رکھتا جس سے بوقت ضرورت اپنی قسمت کا فیصلہ کرا لیتا جوئے کے تیر اور شرطیج کو بھی اَزْلَام کہتے ہیں۔ (۱۶)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ تم تیروں کے ذریعے جاننا چاہتے ہو کہ تمہاری قسمت کیا ہے تمہارے حصے اور منافع کیا ہیں

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۱۳) | المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی ص ۹۴         |
| ☆ |      | المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۲۳ |
| ☆ |      | تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۳۸۶                                |
| ☆ | (۱۴) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۱۱    |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۳۵   |
| ☆ | (۱۵) | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۳۳   |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۵۷       |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقائقہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۳              |
| ☆ | (۱۶) | المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۱۲۳ |
| ☆ |      | تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ج ۸ ص ۳۲۷                                |



آئندہ کے حالات معلوم کرنا تیروں کے ذریعے حرام ہے اور اس طرح کے نذرانے بھی حرام ہیں۔ (۱۷)

”الْيَوْمَ يَنْسَى الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ“

آج کے روز کفار عرب کی آس ٹوٹ گئی کہ اسلام ختم ہو جائے گا، اسلام کی روز بروز کی ترقی اور اسلامی فتوحات کی وسعت کے باوجود کفار عرب امید لگائے بیٹھے تھے کہ (نعوذ باللہ) اسلام کا غلبہ ختم ہو جائے گا اور مسلمان پھر سے ہمارے باطل دین میں آجائیں گے، مگر فتح مکہ ہو چکا، حجۃ الوداع میں کفار کو حج سے روک دیا گیا، اب انہیں یقین ہو گیا کہ اسلام باقی رہے گا، یہ ہے کفار عرب کی دین اسلام سے مایوسی اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی دین حق پر استقامت کی واضح دلیل۔

”الْيَوْمَ اكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ“: الْيَوْمَ کے دو معنی ہیں (۱) آج کا دن (۲) یہ وقت، یہ زمانہ۔ (۱۸)

آیت مبارکہ میں الْيَوْمَ سے مراد حضور سید الکائنات اکمل الرسل خاتم الانبیاء علیہ افضل الصلوات واکمل التسلیمات کا زمانہ اقدس ہے۔ (۱۹)

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۱۷) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۱۱                 |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۴۴ |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۸ |
| ☆ |      | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۱           |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۳۵                |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۳                          |
| ☆ |      | تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ج ۸ ص ۳۲۷   |
| ☆ | (۱۸) | المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی ص ۵۵۳                     |
| ☆ |      | المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۶۱             |
| ☆ |      | تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ج ۹ ص ۱۱۵   |
| ☆ | (۱۹) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۱۱                 |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۳۷                |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۷                              |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۶۰                    |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۵                          |



”دینکم“: تمہارے دین سے مراد وہ تمام شرائع ہیں جو حضور نبی رحمت ﷺ کے واسطے سے ہم تک پہنچے دین میں تمام شرائع احکام فرائض و واجبات سنن و مستحبات حلال و حرام مکروہات مفسدات مشروعات منصوصات اور غیر منصوصات میں اجتہاد کے قوانین شامل ہیں تمام کے مجموعہ کا نام دین اسلام ہے۔

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ زمانہ ظہورِ مصطفویٰ میں دین مکمل ہو چکا ہے اب کسی نئے نبی کی ضرورت نہیں جو دین کو مکمل کرے اس لئے حضور نبی اکرم رسول معظم خاتم النبیین ہیں ﷺ۔ (۲۰)

تکمیل دین سے مراد یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم نے اپنے محبوب و محب کریم رسول اکرم نبی اکمل ﷺ کو مقام قرب اعلیٰ سے ممتاز فرمایا ہے اور محبوبیت کبریٰ کی دولت سے سرفراز فرمایا ہے۔ (۲۱)

”وَأَتَمَّمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي“: اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی جو نعمت مخلوق ہوئی وہ حضور نبی اکرم ﷺ کے ذریعے تمہیں عطا فرمادی اور روز بروز تمہیں نئی نعمتوں سے نوازے گا۔

اُتَمَّالِ دین اور اِثْمَامِ نعمت میں ایک لطیف فرق ہے کہ شئی کامل ہو جائے تو اس میں کمی بیشی نہیں ہو سکتی اس لئے دین میں کمی بیشی ممکن نہیں لیکن شئی تمام ہونے کے باوجود اس میں زیادتی ممکن ہے یعنی اپنی نعمتیں تمہیں عطا کر دی ہیں لیکن گاہے گاہے تمہیں مزید نعمتوں سے سرفراز کرتے رہیں گے۔

الحمد للہ رب العالمین دین کے کامل ہونے اور نعمت کی بڑھوتری کا وعدہ پورا ہوا۔

وتمت کلمت ربک صدقا وعدلا لا مبدل لکلمتہ وھو السميع العليم (۲۲)

”فَمَنْ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ“: جو بھوک پیاس کی شدت سے ناچار ہو جائے۔

خَمَصَ (از باب نصر) خِمَصَ (از باب سَمِعَ) خَمَصَ (از باب کَرَمَ) خُمُوصاً خُمُوصاً اور مَخْمَصَةً کا معنی

ہے دبے پیٹ والا کر دینا ایسی بھوک (اور پیاس) جو پیٹ کو خالی کر دے اور پیٹ کو دبلا کر دے۔ (۲۳)

- |   |    |      |
|---|----|------|
| الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۶۲ | ۱۶ | (۲۰) |
| لہاب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۶۳         | ۱۶ |      |
| التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہشاور ص ۳۳۵                           | ۱۶ |      |
| تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۶۳                      | ۱۶ | (۲۱) |
| تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۶۲                      | ۱۶ | (۲۲) |
| التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہشاور ص ۳۳۵                           | ۱۶ | (۲۳) |
| المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی ص ۱۵۹                     | ۱۶ |      |
| المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۸۹   | ۱۶ |      |
| ناح العروس از علامہ سید محمد نعیمی حسینی زمبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ج ۳ ص ۳۹۰   | ۱۶ |      |



آیت کا معنی یہ ہے کہ جو آدمی بھوک پیاس کی شدت سے بے تاب ہو جائے اور اس کا پیٹ غذا سے بالکل خالی ہو جائے۔ (۳۳)

”غیر مُتَجَانِفٍ لِّأَنفٍ“: مُتَجَانِفٍ تَتَجَانَفَ سے بنا ہے مجرد جَنَفَ ہے اس کا معنی ہے مائل ہونا جھکاؤ۔

بعض علماء لغت نے اس میں قصد اور ظاہر کی قید کا اضافہ کیا ہے یعنی ارادہ سے ظاہراً گناہ کی طرف مائل ہونا۔ (۲۵)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ جو آدمی بھوک پیاس کی شدت سے بے تاب ہو جائے اسے بھوک پیاس مٹانے کے لئے حلال

شیء دستیاب نہ ہو وہ حرام شیء چند لقمے لے لے لذت اندوزی کا قصد نہ کرے اور نہ ہی حد سے بڑھے کہ پیٹ بھر لے

صرف اتنا کھا لے جس سے جان بچ جائے (ایسا کرنا اس کے لئے مباح ہے)۔ (۲۶)

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۲۳) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۱۱                 |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۶۳ |
| ☆ |      | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۲ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۲            |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۶۵        |
| ☆ |      | مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۶۵                |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۲۰                |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۶۱                    |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۶۲                     |
| ☆ | (۲۵) | المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی ج ۱ ص ۱۰۱                |
| ☆ |      | المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۵۶              |
| ☆ |      | تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ج ۳ ص ۶۱  |
| ☆ | (۲۶) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۱۱                 |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۶۳ |
| ☆ |      | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۲ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۲            |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۲۱                |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۶۱                    |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                          |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۵                              |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۷        |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۵                           |



## شان نزول :

حجۃ الوداع یوم جمعہ عرفہ کا مبارک دن تھا حضور نبی اکرم ﷺ بعد عصر مقام عرفات میں اپنی اونٹنی قصواء پر سوار تھے اس وقت یہ آیت اتری وحی کے بوجھ سے اونٹنی بیٹھ گئی۔

قرآن مجید کے احکام کی اترنے والی یہ سب سے آخری آیت ہے اس کے بعد حضور جان عالم ﷺ اکیاسی روز حیات ظاہری کے ساتھ رہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ایک یہودی نے کہا تمہارے قرآن مجید میں ایک آیت ہے جس کی تم تلاوت کرتے ہو اگر یہ آیت ہم پر نازل ہوتی تو ہم اس روز کو عید مناتے آپ نے اس سے پوچھا وہ کون سی آیت ہے اس نے یہ آیت بتائی آپ نے فرمایا مجھے خبر ہے کہ یہ آیت کہاں اور کب اتری حج کا دن اور جمعہ کا روز اس روز ہماری دو عیدیں جمع تھیں۔ سیدنا حضرت عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جس روز یہ آیت نازل ہوئی اس روز پانچ عیدیں جمع تھیں دو مسلمانوں کی یوم عرفہ یوم جمعہ مجوسیوں کی عید یہودیوں کی عید نصاریٰ کی عید اتنی عیدیں ایک روز میں نہ پہلے جمع ہوئیں اور نہ آئندہ ہوں گی۔ (۲۷)

## مسائل شرعیہ :

گیارہ اشیاء حرام قطعی ہیں ان میں نو جانور ہیں مردار خنزیر غیر خدا کے نام پر ذبح ہوا جانور گلا گھٹنے سے مرا ہوا بے دھار کی چیز سے مارا ہوا بلندی سے گر کر مرا ہوا جسے کسی نے سینگ مار کر ہلاک کر دیا ہو درندہ کا مارا ہوا جانور جو کسی تھان کی بھیٹ چڑھا ہوا۔

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۳	۱۶
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۳۸	۱۶
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۶۰	۱۶
تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۳	۱۶
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہاشمی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۶۳	۱۶
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقائقہ محلہ جنگی ہشاور ص ۳۳۳	۱۶
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۱۱	۱۶
الحامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۱۱۸۱ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۶۱	۱۶



اور دو اشیاء: بہتہا ہوا خون اور فال اور فال کی آمدنی۔

ان اشیاء کی حرمت قطعی ہے ان میں سے کسی ایک کو حلال جاننے والا کافر اور حرام جان کر استعمال کرنے والا فاسق ہے۔ (۲۸)

﴿۲﴾ مردار کا کھانا حرام ہے، مگر اس کے بعض اجزا سے نفع لینا جائز ہے جیسے کھال رنگنے کے بعد جو تبا لینا، سینگ اور ناخن کی کنگھی بنالینا۔ (۲۹)

﴿۳﴾ مردار جانور کی رگوں میں خون رک جاتا ہے جو گوشت میں تعفن اور فساد پیدا کر دیتا ہے اس کے کھانے سے دینی نقصان کے علاوہ دنیوی طور پر نقصان عظیم اور ضرر رکیر پیدا ہوتا ہے دینی اور دنیوی مفاد کی حفاظت کی خاطر مردار کے کھانے سے رک جانا فرض ہے۔ (۳۰)

﴿۴﴾ حرام اشیاء کے استعمال سے بچنے والے کے لئے رب کریم جل و علا کی طرف سے بڑے دینی و دنیوی انعامات کے وعدے ہیں، مسلمان کے لئے لازم ہے کہ دنیا فانی کی فانی لذتوں کو چھوڑ کر ابدی انعامات اور رب کریم کی رضا جوئی میں کوشاں رہے آیات مقدسہ اور احادیث نبویہ ان انعامات کے تذکروں سے بھرے ہیں ایک حدیث شریف میں

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۲۸) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۲۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۹ و مابعد |
| ☆ |      | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۳ و مابعد                 |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۴۳م) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳۸ و مابعد |
| ☆ |      | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۷۷۷م) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۶                     |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۷۲۵م) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۰                |
| ☆ |      | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۰                     |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵م) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۵۷ و مابعد                    |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                                |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳م) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۵ و مابعد                              |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۶۸۵م) ص ۲۱۵               |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵م) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۶ و مابعد                     |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶م) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۳۳ و مابعد                |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۱۳۵م) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۲ و مابعد                          |
| ☆ | (۲۹) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۶۵                         |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵م) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۵۷                            |
| ☆ | (۳۰) | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۷۷۷م) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۶                     |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶م) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۳۲                        |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۷۲۵م) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۱                |



ہے حضرت ابوامامہ صدی بن عجلان رضی اللہ عنہ کو رسول کریم ﷺ نے ان کی قوم کی طرف تبلیغ دین کی خاطر روانہ کیا تا کہ انہیں احکام شریعت کی تعلیم دیں حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں قوم کے پاس پہنچا تو دیکھا کہ ان کے پاس خون کا ایک پیالہ لایا گیا، قوم اس پیالہ کے گرد جمع ہو گئی اور خون کو نوش کرنے لگی، قوم نے مجھے بھی شامل ہونے کی دعوت دی میں نے انہیں کہا، تم برباد ہو جاؤ میں اس نبی کی طرف سے تمہارے پاس آیا ہوں جس نے خون کو حرام قرار دیا ہے، قوم میری طرف متوجہ ہوئی، انہوں نے پوچھا تو نے یہ کیا کہا ہے، میں نے یہ آیت مبارکہ پڑھی (ترجمہ) تم پر حرام ہے مردار بہتا ہوا خون میں انہیں اس کی دعوت دیتا رہا اور وہ انکار کرتے رہے میں نے انہیں کہا کہ مجھے پانی تو پلا دو مجھے سخت پیاس لگی ہے، انہوں نے کہا کہ ہم ہرگز تمہیں پانی نہیں پلائیں گے، یہاں تک کہ تو اسی حالت میں مر جائے، ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے مجھے میری چادر کے ذریعے میرے ہاتھ پاؤں باندھ دیئے اور سخت دھوپ میں ڈال دیا، اللہ کی رحمت سے مجھے اسی حالت میں نیند آ گئی، میں نے دیکھا کہ ایک آنے والے کے ہاتھ میں شیشہ کا پیالہ ہے، ایسا خوبصورت پیالہ کسی نے نہ دیکھا ہوگا، اس پیالہ میں ایسا شربت تھا جو کسی نے اس سے لذیذ نہ پیا ہوگا، آنے والے نے مجھے اس خوبصورت پیالہ سے لذیذ شربت پلایا، جب میں بیدار ہوا تو اللہ کی قسم! اس کے بعد مجھے پیاس محسوس نہ ہوئی، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے اپنے کلمات یوں ہیں۔ فَلَا وَاللّٰهِ مَا عَطَشْتُ وَلَا عَرِيتُ بَعْدَ تَيْكِ الشَّرْبَةِ (۳۱) حرام شئی سے اجتناب کی یہ جزا حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کو دنیا میں ملی، آخرت کا بدلہ اس کے علاوہ ہے۔

بہتا ہوا خون نجس بھی ہے اور حرام بھی، اس کا پینا اور کسی دوسرے کے ذریعے سے استعمال کرنا، اس کی خرید و فروخت کرنا حرام ہے، یہ حال حلال جانور کے خون کا ہے، چہ جائیکہ انسان کے خون کا، یہ اشد حرام ہے، انسانی خون کے حرام ہونے کی ایک وجہ شرعی بھی ہے، انسان کا کوئی عضو دوسرے کسی کام میں نہیں لایا جاسکتا، یہ انسانی حرمت و عظمت کا تقاضا ہے، انسانی کھال کے جوتے بنانا حرام ہے، گوشت ہڈی ناخن بال کسی مصرف میں نہیں آسکتے، حضور شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان عورتوں پر لعنت فرمائی ہے جو دوسری عورت کے بال اپنے بالوں میں استعمال کرتی ہیں، انسانی خون اور دیگر اعضاء کی حرمت کی ایک وجہ اور بھی ہے، انسان کا بدن بتماہا اس کے پاس بدنت ہے، اس کی ملک میں نہیں، بطور امین وہ اپنے اعضاء کے کسی دوسرے استعمال، ہبہ، فروخت، اجارہ وغیرہ کا حق دار نہیں۔ (۳۲)

(۳۱) رواہ ابن ابی حاتم و الحاکم عنہ بحوالہ  
تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (ج ۲ ص ۵۷) مطبوعہ مصر 'ح ۲ ص ۷  
(۳۲) الحلال و الحرام فی الاسلام از شیخ یوسف القرضاوی ص ۷۳  
حدیث فقہی مسائل از مولوی خالد سیف اللہ رحمانی ص ۷۷ ۲۰۳۱



﴿۶﴾ قدرتی طور پر جما ہوا خون مثلاً تلی، جگر، مشک اور وہ خون جو ذبح کے بعد رگوں یا گوشت میں رہ جائے حلال اور طیب ہے، صحیح حدیث شریف میں ہے۔

أَحَلَّتْ لَنَا مَيْتَتَانِ وَدَمَانِ فَأَمَّا الْمَيْتَتَانِ فَالْحَوْثُ وَالْجَرَادُ وَأَمَّا الدَّمَانِ فَالْكَبِدُ وَالطَّحَالُ (۳۳)

ہمارے لئے دو مردار اور دو خون حلال کئے گئے ہیں، دو مردار تو مچھلی اور ٹنڈی ہے اور دو خون جگر اور تلی ہے۔ (۳۳)

﴿۷﴾ زندہ جانور کا کوئی عضو کاٹ کر اگر جدا کر لیا گیا تو وہ عضو مردار کے حکم میں ہے، یہ حرام ہے، حدیث شریف میں ہے۔

مَاقِطَعٍ مِنَ الْبَهِيمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ فَهُوَ مَيْتَةٌ (۳۵)

زندہ جانور سے جو ٹکڑا کاٹ لیا جائے وہ مردار (کے حکم میں) ہے۔ (۳۶)

﴿۸﴾ ہر غذا کے جو ہر کھانے والے کے جسم کا حصہ بنتے ہیں، چونکہ خنزیر میں شہوت کی عظیم حرص اور شدید رغبت ہوتی ہے، یہ شہوت حیوانی ہر کھانے والے کے جسم کا حصہ بنتی ہے، اس لئے خنزیر کا گوشت اور چربی کھانا حرام کیا گیا، خنزیر کے باقی اجزاء ہڈی، بال، کھال وغیرہ کا استعمال بھی حرام قطعی ہے کہ یہ نجس العین ہے، حرام اشیاء کی گنتی میں خنزیر کے بارے میں ارشاد بانی ہے۔

فَإِنَّهُ رِجْسٌ کہ یہ نجاست ہے۔ (سورۃ الانعام آیت ۱۴۵)

سور ہر نوع کا حرام ہے، پالتو ہو یا جنگلی، اس کی حرمت پر نص قطعی کے علاوہ اجماع امت قائم ہے۔ (۳۷)

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۳۳) | رواہ ابن ماجہ والحاکم والبیہقی عن ابن عمر، بحوالہ جامع صغیر، ج ۱، ص ۱۹  |
| ☆ | (۳۳) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۳۰۳           |
| ☆ |      | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۷      |
| ☆ | (۳۵) | رواہ الانعمہ احمد ابو داؤد و الترمذی والحاکم عن ابی واقد  |
| ☆ |      | ورواہ بن ماجہ والحاکم عن ابن عمر  |
| ☆ |      | ورواہ الخاکم عن ابی سعید  |
| ☆ |      | ورواہ الطبرانی عن تمیم، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۲۴۹  |
| ☆ | (۳۶) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۳۱۰           |
| ☆ | (۳۷) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۳۰۳           |
| ☆ |      | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۷      |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۲۶۱ |
| ☆ |      | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۲۶۱         |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل، ج ۱، ص ۵۷  |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                     |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۶۲                        |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۷۲۵ھ) ص ۲۱۵    |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۳۵۶              |



﴿۹﴾ خنزیر کا گوشت کھانے والے مسلمان پر توبہ پیش کی جائے اگر توبہ کر لے فیہا ورنہ اسے قتل کر دیا جائے کیونکہ ہمارے زمانہ میں خنزیر کا گوشت کھانا علامت کفر ہے جیسا زنا رہنما علامت کفر ہے اور مسلمان جب کفر اختیار کرے تو وہ مرتد ہو جاتا ہے مرتد کی سزا قتل ہے۔ (۳۸)

﴿۱۰﴾ حلال جانور صرف اللہ تعالیٰ کے نام سے ذبح کرنا فرض ہے اگر ذبح کے وقت اللہ تعالیٰ کے نام کے سوا کسی اور کا نام لے دیا تو وہ ذبیحہ حرام ہو جائے گا اور ذبح کرنے والا مرتد ہو جائے گا۔ (۳۹)

﴿۱۱﴾ ذبح کے وقت اللہ کا نام قصد ترک کرنے سے ذبیحہ حرام ہوگا البتہ اگر نام لینا بھول گیا تو ذبیحہ حلال ہوگا کہ مسلمان کی نیت میں اللہ کا نام ہی ہوتا ہے۔ (۴۰)

﴿۱۲﴾ ذبح کے وقت اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ ملا کر بغیر عطف کے کسی دوسرے کا نام ذکر کرنا مکروہ ہے مگر حرام نہیں جیسے بوقت ذبح کہے بِسْمِ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ..... یا ..... بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ فُلَانٍ (متصل) ہاں اگر عطف کے ساتھ ملا کر کہے تو ذبیحہ حرام ہوگا مثلاً کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ (۴۱)

﴿۱۳﴾ جانور کو لٹاتے وقت اور بِسْمِ اللّٰهِ پڑھنے سے پہلے یا بعد غیر اللہ کا ذکر کر دیا تو کوئی حرج نہیں حضور سید عالم ﷺ قربانی ذبح کے بعد دعائیہ کلمات کہتے۔

☆	(۳۸)	تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۵۷
☆	(۳۹)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۳
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۸
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۶
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۷۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۶۱
☆		مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۶۱
☆		تفسیر کبیر از امام ابو الخیر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۳۳
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۵۷
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۳
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۶
☆		ابواب التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۱۵
☆	(۴۰)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۳
☆	(۴۱)	تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۶



اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ هَذَا مِنْ اُمَّةٍ مُحَمَّدٍ (ﷺ) اے اللہ! اس کو میری امت کی طرف سے قبول فرما۔ (۴۲)

قربانی 'عقیقہ' ختنہ کا جانور اللہ کے نام پر ذبح ہوتا ہے اگر ذبح سے پہلے کسی کے نام سے منسوب ہوتا ہے مثلاً میری قربانی فلاں بچہ کا عقیقہ یا ختنہ اسی طرح جو جانور اولیاء اللہ کے نام منسوب ہوتا ہے وہ اللہ کے نام پر ذبح ہوتا ہے لہذا وہ حلال اور جائز ہے۔ (۴۳)

﴿۱۴﴾ مردار بہتے ہوئے خون خنزیر اور غیر خدا کے نام پر ذبح ہونے والے جانور کی حرمت ایسی قطعی اور دائمی ہے کہ حضرت سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر ہمارے نبی پاک صاحب لولاک ﷺ کی شریعت مطہرہ تک ہر نبی کی شریعت میں حرام رہی اس لئے مسلمان کے لئے لازم ہے کہ ان حرام اشیاء سے کلی طور پر اجتناب کرے۔ (۴۴)

﴿۱۵﴾ ذبح شرعی میں جانور کی چار رگیں کاٹی جاتی ہیں۔

حَلْقُومُ : سانس کی نالی مَرِئُءٌ : غذا کی نالی دو (۲) ودا ج : خون کی دونالیاں۔

ان چار میں سے کوئی سی تین رگیں اگر کٹ گئیں تو ذبح صحیح ہے کوئی تین ہوں تعین نہیں کیونکہ کثیر مسائل میں اکثر کٹ کے حکم میں ہوتا ہے وہ یہاں بھی ہے مثلاً قربانی کے جانور میں دم سینگ کان کا اکثر حصہ کٹا ہوا ہو تو قربانی جائز نہیں۔ (۴۵)

﴿۱۶﴾ ذبح کی جگہ حلق اور بالائی سینہ کے درمیان ہے اس مقام پر جہاں بھی چار رگیں کٹ جائیں گی ذبح صحیح ہوگا ذبح خواہ مافوق العقد ہو یا تحت العقد بہر صورت ذبیحہ حلال ہے۔

البتہ ذبح مافوق العقد کو مکروہ شمار کیا گیا ہے اس لئے اس سے احتراز چاہیے۔ (۴۶)

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۴۲) | رواہ ابو داؤد عن عائشة ج ۲ ص ۳۰  |
| ☆ | (۴۳) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۷                     |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۶                              |
| ☆ | (۴۴) | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۷            |
| ☆ | (۴۵) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۶                  |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۵۴ |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۸                     |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۳                          |
| ☆ | (۴۶) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۰                  |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۴۳  |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۵۴ |



﴿۱۷﴾ جس آلہ کی دھار سے سیال خون کا بہانا اور رگوں کا کاٹنا ممکن ہو ذبح کے لئے کافی ہے مثلاً چھری، شیشہ، دھاردار پتھر، دھاردار لکڑی، ناخن، دانت اور سینگ بھی آلہ ذبح بن سکتے ہیں بشرطیکہ جسم سے الگ کر لئے گئے ہوں اور دھاردار ہوں جب تک یہ جسم کے ساتھ ہوں گے ان سے ذبح کرنا جائز نہیں۔

حدیث شریف میں ہے کہ ایک موقع پر حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کل ہمارا مقابلہ دشمن سے ہوگا اور جانور ذبح کرنے کے لئے ہمارے پاس چھریاں نہیں ہوں گی، کیا ہم کھپاج (دھاردار لکڑی) سے ذبح کر سکتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا۔

مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذَكَرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ فَكُلُوا لَيْسَ السِّنُّ وَالظُّفْرُ وَسَاحِدَتُكُمْ عَنْ ذَلِكَ إِمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَإِمَّا الظُّفْرُ فَمُدَى الْحَبْشَةِ (۴۷)

جو آلہ اپنی دھار سے کاٹ کر خون بہا دے اور ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا گیا ہو تو ایسا ذبیحہ کھا سکتے ہو مگر آلہ ذبح دانت اور ناخن نہ ہونا چاہیئے، میں تم سے اس کی وجہ بیان کرتا ہوں، دانت تو ہڈی ہیں اور ناخن حبشیوں کی چھریاں ہیں۔ اگر دانت اور ناخن جسم کے ساتھ ہوں تو ان سے ذبح جائز نہیں، کیونکہ اس وقت ذبیحہ کا قتل آلہ ذبح کے بوجھ کے سبب سے ہوگا اور ایسا ذبیحہ متحقمہ (گلا دبا یا ہوا) ہوگا۔ (۴۸)

﴿۱۸﴾ ذبح میں قصد اور انسانی فعل شرط ہے اس لئے ذبح شرعی کے باعث جس میں انسانی فعل اور نیت ہوتی ہے اور اسی سبب سے جانور کی حیات زائل ہوتی ہے جانور حلال ہوتا ہے اور اگر جانور کی حیات کسی ایسے سبب سے زائل ہو جس میں قصد اور انسانی فعل نہ ہو حلال نہیں۔

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۴۷) | رواہ الائمہ احمد و البخاری و مسلم و الترمذی و النسائی و ابن ماجہ و ابو داؤد عن رافع بن خدیج بحوالہ .....                  |
| ☆ |      | کنز العمال فی سنن الاقوال و الافعال از علامہ علی متقی (م ۵۹۷۵) مطبوعہ مؤسسة الرسالة بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۵۶۰۲               |
| ☆ | (۴۸) | احکام القرآن از امام ابو بکر محمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۳۳۰۰              |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۴۳ |
| ☆ |      | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۱۹          |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۹                     |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر حازن از علامہ علی بن محمد حازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۲        |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونیوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقایق محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۲                           |



دور حاضر میں بعض مقامات پر مشین کے ذریعے جانور ذبح کرتے ہیں، مذکورہ اصول سے اس کا حکم معلوم کیا جاسکتا ہے، اگر اس ذبح میں انسانی عمل اور نیت شامل ہے اور اسے اللہ کا نام لے کر ذبح کیا گیا ہے تو اسے جائز کہہ سکتے ہیں، مگر شرعی ذبح نہ ہونے کے باعث مکروہ رہے گا۔ (۴۹)

﴿۱۹﴾ مچھلی اور ٹڈی بغیر ذبح کے حلال ہیں، کیونکہ ان کا ذبح کرنا فرض نہیں، البتہ وہ مچھلی جو پانی میں از خود مر گئی وہ حرام ہے۔ (۵۰)

﴿۲۰﴾ شکار کے جسم میں اگر ایسا آلہ لگ جائے جو اس کے کسی حصہ کو چیر کر زخمی کر دے اور خون بہہ جائے یا شکار کے لئے سکھایا

ہوا کتیا یا شکاری پرندہ اس پر چھوڑ دے جو اسے زخمی کر دے اس پر حملہ کر کے مار نہ دے اور آلہ یا سکھایا ہوا شکاری کتیا یا شکاری پرندہ چھوڑتے وقت ”بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَكْبَرُ“ کہہ لے تو شکار کا کھانا حلال ہے، حدیث شریف میں ہے۔

وَإِذَا رَمَيْتَ بِالْمِعْرَاضِ الصَّيْدَ فَخَرِّقْ فَكُلْهُ وَإِنْ أَصَابَهُ بِعَرَضِهِ فَلَا تَأْكُلْهُ فَإِنَّهُ وَقِيدٌ (۵۱)

جب تو شکار کو بے پرکا تیر مارے اور وہ تیر اسے چیر دے تو شکار کھا سکتے ہو اور صرف پھاڑ دے تو نہ کھاؤ کیونکہ وہ ضرب شدید سے مرا ہے۔

نیز ارشاد نبوی ہے۔

وَمَا صِدَّتْ بِقَوْسِكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَكُلْ وَمَا صِدَّتْ بِكَلْبِكَ الْمُعْلَمِ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَكُلْ وَمَا صِدَّتْ بِكَلْبِكَ غَيْرِ الْمُعْلَمِ فَأَذْرَكْتَ ذَنْبًا فَكُلْ (۵۲)

اور جو تو اپنی قوس (اور تیر) کے ساتھ شکار کرے اور اس پر اللہ کا نام لے تو اس شکار کو کھا سکتے ہو اور جو تو نے شکار کے لئے سکھائے کتے سے شکار کیا اور اسے چھوڑنے سے پہلے اس پر اللہ کا نام لے لیا تو اسے بھی کھا سکتے ہو اور جو شکار تو نے غیر معلوم کتے سے کیا اگر شکار کو زندہ پا کر ذبح کر لو تو اسے بھی کھا سکتے ہو۔

☆ (۴۹) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۵

☆ الحلال والحرام فی الاسلام از شیخ یوسف القرضاوی ص ۲۲

☆ (۵۰) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۳

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۲ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۷

☆ لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۱

☆ مدارک التنزیل وحقائق التأویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۱

☆ (۵۱) رواہ مسلم والترمذی وابن ماجہ عن عدی بن حاتم بحوالہ ...

☆ کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ مؤسسة الرسالة بیروت لبنان ج ۹ ص ۲۵۸۰۳

☆ (۵۲) رواہ الانعمہ احمد و البخاری و مسلم وابن ماجہ عب ابی ثعلبہ بحوالہ ...

☆ کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ مؤسسة الرسالة بیروت لبنان ج ۹ ص ۲۵۸۰۲



اس لئے بندوق پتھر بے پر کے تیر سے شکار حلال نہیں البتہ شکار اگر زندہ ہاتھ آئے اور اسے ذبح کر لے تو جائز ہے اس پر اجماع امت ہے۔ (۵۳)

﴿۲۱﴾ شکاری کتا اگر اپنے وزن سے یا حملہ کر کے شکار کو ہلاک کر دے زخم نہ کرے تو وہ جانور حلال نہیں یہ جانور وزن سے مراد ہے شکار سے نہیں۔ (۵۴)

﴿۲۲﴾ تیر یا شکاری کتے کا کیا ہوا شکار اگر زندہ ہاتھ آئے تو اسے ذبح کرنا فرض ہے ورنہ حلال نہیں۔ (۵۵)

﴿۲۳﴾ تیر لگنے کے علاوہ جانور کی موت کا کوئی اور سبب پیدا ہو جائے تو شکار نہ کھایا جائے کہ وہ حلال نہیں مثلاً تیر لگا جانور پانی میں گرا شکاری کتے کے ساتھ غیر شکاری کتا شامل ہو گیا دونوں نے مل کر شکار کیا تیر لگنے سے جانور درخت یا پہاڑ پر گرا پھر وہاں سے زمین پر گر کر مر گیا ان صورتوں میں جانور حلال نہیں۔ (۵۶)

﴿۲۴﴾ جانور کے ازالہ حیات میں سبب اباحت اور سبب حظر جمع ہو جائیں (سبب جواز اور سبب عدم جواز جمع ہو جائیں) تو سبب حظر (عدم جواز) کو ترجیح دی جائے گی مثلاً شکار یا ذبح میں مسلمان کے ساتھ مجوسی شامل ہو جائے تو ذبیحہ یا شکار نہ کھایا جائے۔ (۵۷)

﴿۲۵﴾ جانور اگر انسان کے قابو میں نہ ہو اور اسے طریق شرعی ذبح کرنا ممکن نہ ہو تو تیز دھار آلہ سے اس کے جسم میں جہاں ممکن ہو زخم کر دینے اور خون بہا دینے سے جانور ذبح ہو جائے گا اسے ذبح غیر اختیاری کہتے ہیں مثلاً جانور کوئیں میں گر گیا تو تیز دھار آلہ سے اس کے جسم میں زخم کرنے اور خون بہانے سے جانور ذبح ہو جائے گا بسم اللہ اللہ اکبر تو ذبح اختیاری اور ذبح غیر اختیاری دونوں میں پڑھا جائے گا۔ حضور شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں۔

لَوْ طَعِنْتُ فِيْ فُخْدِهَا لَا جُزْأَ عَنْكَ (۵۸) اگر تو اس کے ران میں تیر مار کر زخمی کر دے تو تجھے کفایت کرے گا۔ (۵۹)

☆	(۵۳)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۷، ۳۰۸
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳۸
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۸
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۸
☆	(۵۴)	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہاشور ص ۳۳۲
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۹
☆	(۵۵)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۹
☆	(۵۶)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۹
☆		احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۵
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۴۹
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر حازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۲
☆	(۵۷)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی نساء اللہ ہالی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۶۰
☆	(۵۸)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۵
☆	(۵۹)	رواہ ابو داؤد الترمذی والنسائی وابن ماجہ عن الداہی العشر اہوالہ
☆		کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی منقہ (م ۹۷۵) مطبوعہ مؤسسة الرسالة بیروت لبنان ج ۱ ص ۱۵۵۹۹
☆		احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۹، ۳۰۷



﴿۲۶﴾ پالتو جانور اگر وحشی بن جائے اور معمول کے مطابق اس کا ذبح کرنا ممکن نہ ہو تو اسے شکار کر سکتے ہیں یہی اس کا ذبح ہے۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بارگاہ رسالت میں عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارا اونٹ وحشی ہو گیا ہم نے تیر مار کر اس کا شکار کر لیا اس بارے میں کیا ارشاد ہے آپ ﷺ نے فرمایا۔

إِنَّ لِهَذِهِ الْإِبِلِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَإِذَا غَلِبَكُمْ مِنْهَا شَيْءٌ فَافْعَلُوا بِهِ هَكَذَا (۶۰)

اونٹوں میں کچھ اونٹ بدک کرو وحشی بن جاتے ہیں جب ایسا ہو تو انہیں تیر مار کر شکار کر لو۔

نیز ارشاد مصطفویٰ میں یہی اصول بیان ہوا ہے۔

إِذَا اسْتَوْحَشَتِ الْإِنْسِيَّةُ وَتَمَنَعَتْ فَإِنَّهُ يُحِلُّهَا مَا يُحِلُّ الْوَحْشِيَّةُ (۶۱)

جب پالتو جانور وحشی بن جائے تو اس کے ساتھ وہی کرنا جائز ہے جو وحشی کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ (۶۲)

﴿۲۷﴾ حلال جانور جس میں ابھی حیات باقی ہو کو ذبح کرنا جائز ہے اس کا کھانا حلال ہے مثلاً جانور کو درندہ نے پھاڑا یا

مریضہ ہے جب تک اس میں حیات ہے خواہ قلیل ہو یا قصیر ذبح کرنا جائز ہے (اسی میں موقوفہ متردیہ اور نطیجہ شامل ہے)۔ (۶۳)

﴿۲۸﴾ مریض جانور کے ذبح کے وقت اگر ہاتھ پاؤں ناک کان دم وغیرہ حرکت کریں یا خون بہے اگرچہ قلیل ہو تو وہ زندہ

ہے اس کا گوشت حلال ہے۔ (۶۴)

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۶۰) | رواہ الاثمہ احمد و البخاری و مسلم و ابو داؤد و الترمذی و ابن ماجہ عن رافع بن خدیج بحوالہ .....   |
| ☆ |      | کنز العمال فی سنن الاقوال و الافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۵) مطبوعہ موسسة الرسالة بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۵۶۰۱                             |
| ☆ | (۵۱) | رواہ البیہقی عن جابر بحوالہ کنز العمال فی سنن الاقوال و الافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۵) مطبوعہ موسسة الرسالة بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۵۶۰۰ |
| ☆ | (۶۲) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۷ ص ۳۰۹                         |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۵۵              |
| ☆ | (۶۳) | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۲۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳۰ ص ۵۳۳         |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۵۰              |
| ☆ |      | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۵                               |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                                      |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۶   |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۳                                       |
| ☆ |      | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۷) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۱                        |
| ☆ | (۶۴) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۵ ص ۳۰۹                         |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۵۱              |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۲                     |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۵۷                                 |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۳                                       |



﴿۲۹﴾ جانور کے ذبح سے اگر اس کے پیٹ کا بچہ مردہ نکلے تو اس کا کھانا جائز نہیں، کہ ایک جانور کا ذبح دو کا ذبح نہیں بن سکتا، البتہ اگر زندہ نکلے تو اسے ذبح کر لینے سے اس کا گوشت حلال ہے۔ (۶۵)

﴿۳۰﴾ شکاری کتا اگر اپنے شکار کا کچھ حصہ کھالے تو وہ شکار حلال نہیں، اور اگر شکاری پرندہ اپنے شکار کا کچھ حصہ کھالے تو بقیہ گوشت حلال ہے۔ (۶۶)

﴿۳۱﴾ ذبح یا شکار کرنے والے کا مسلمان یا کتابی ہونا شرط ہے ورنہ ذبح اور شکار جائز نہیں۔ (۶۷)

﴿۳۲﴾ ذبح بغیر نیت کے جائز نہیں، اس لئے مجنون اور نا سمجھ بچے کا ذبیحہ جائز نہیں۔ (۶۸)

﴿۳۳﴾ بالغ، غیر بالغ، مرد، عورت، مسلمان اور کتابی کا ذبیحہ جائز ہے، مستحب یہ ہے کہ ذبح وہ کرے جس کا ہر حال شرع کے موافق ہو۔ (۶۹)

﴿۳۴﴾ ذبح کے (چند مستحبات ہیں) ان کا لحاظ رکھا جائے۔

- (ا) ذبح میں نرمی کرے۔
  - (ب) جانور کو آرام سے لٹائے۔
  - (ج) ذبح کی جگہ جانور کو کھینچ کر نہ لائے۔
  - (د) جانور کے سامنے چھری تیز نہ کرے۔
  - (ه) جانور کے سامنے چھری تیز نہ کرے۔
  - (و) تیزی سے ذبح کرے۔
  - (ز) ذبح کے وقت جانور کو قبلہ رخ لٹائے۔
  - (ح) ذبح میں اباحت اور قربت کی نیت کرے۔
  - (ط) ذبح کے وقت جانور کو قبلہ رخ لٹائے۔
  - (ک) ذبح کے وقت جانور کو قبلہ رخ لٹائے۔
  - (ل) ذبح کے وقت جانور کو قبلہ رخ لٹائے۔
- اللہ تعالیٰ کے احسان کو یاد کرے اس کا شکر ادا کرے کہ اس نے ہمارے لئے جانور مسخر کر دیئے اور ہمارے لئے مباح کر دیئے ہیں۔

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۵۱	۶۵
تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۵۷۷۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۱۱۰	۶۶
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود دالوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۵۷	۶۷
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جوہوری (۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقایقہ محلہ حگی پشاور ص ۳۳۳	۶۸
احکام القرآن از امام ابو بکر محمد بن علی رازی جصاص (۱۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۱۰	۶۹
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳۳	۷۰
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۵۵	۷۱



حدیث شریف میں ہے۔

إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قُتِلْتُمْ فَاحْسِنُوا الْقَتْلَةَ وَإِذَا ذُبَحْتُمْ فَاحْسِنُوا الذَّبْحَةَ وَلْيُحَدِّثْ أَحَدُكُمْ شِفْرَتَهُ وَلْيُرِخْ ذَبِيحَتَهُ (۷۰)

اللہ تعالیٰ نے ہر ایک شے پر احسان کرنا فرض کیا ہے جب تم قصاص لو تو نرمی سے قصاص لو جب تم ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور چھری کو تیز کر لو اور جانور کو تکلیف نہ دو۔ (۷۱)

﴿۳۵﴾ بت یا تھان کی بھینٹ چڑھا ہوا جانور حرام ہے اگرچہ اللہ کے نام پر ذبح ہو بھینٹ سے مقصود جانور کا خون بت یا تھان پر ملنا ہوتا ہے گوشت مقصود نہیں ہوتا جس طرح مسلمان قربانی کرتے ہیں اور اس سے مقصود اللہ کی راہ میں خون بہانا ہوتا ہے بھینٹ میں ذبح کرنے والے کی نیت کا اعتبار ہے ذبح کرانے والے کی نیت کا اعتبار نہیں اسی طرح بوقت ذبح نیت کا اعتبار ہے ذبح سے پہلے یا بعد نیت کا اعتبار نہیں۔ (۷۲)

﴿۳۶﴾ صرف بت پتھر تھان کے پاس ذبح کرنا ناجائز نہیں جب تک بھینٹ کی نیت نہ ہوگی جانور حرام نہ ہوگا۔ (۷۳)

﴿۳۷﴾ بھینٹ کی حرمت صرف جانور کے ذبح کرنے سے ہے لہذا جانور ذبح کرنے کے علاوہ کوئی اور شے بھینٹ چڑھائی تو حرام نہ ہوگی مثلاً مٹھائی دودھ پیسہ وغیرہ۔

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۷۰) | رواہ الانعمہ احمد و مسلم و ابوداؤد و الترمذی و ابن ماجہ عن شداد بن اوس بحوالہ .....  |
| ☆ |      | کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ مؤسسة الرسالة بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۵۶۰۹                   |
| ☆ | (۷۱) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۷۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۵۷۵۶ |
| ☆ | (۷۲) | احکام القرآن از امام ابوبکر محمد بن علی رازی جصاص (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۱۰                    |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳۳    |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۷۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۵۷   |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمرو رازی (م ۶۷۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۳۵                 |
| ☆ |      | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۱              |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۵۷                      |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۶                        |
| ☆ |      | السيرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۳                              |
| ☆ | (۷۳) | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳۳    |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۷۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۵۷   |



ان اشیاء کا کھانا حلال ہے، بحیرہ، سائبہ، وکیلہ، اگرچہ بتوں کے نام پر چھوڑے جاتے تھے مگر اللہ نے ان کا ذبح اور ان کا گوشت حلال فرمایا ہے ارشاد ربانی ہے۔

مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ وَلَا وَصِيلَةٍ وَلَا حَامٍ..... الْآيَةُ (سورة المائدہ آیت ۱۰۳)

اللہ نے مقرر نہیں کیا کان چرا ہوا، نہ بجا، اور نہ وصیلہ اور نہ حامی۔ (۷۴)

﴿۳۸﴾ مسلمان سے گوشت خرید کر بھینٹ چڑھایا یہ حرام نہیں، کیونکہ یہ گوشت بھینٹ کی نیت سے ذبح نہ ہوا تھا۔ (۷۵)

﴿۳۹﴾ اولیاء اللہ کے ایصالِ ثواب کے لئے اللہ کے نام پر ذبح ہونے والے جانور کو حرام کہنا اللہ تعالیٰ پر افترا ہے، یہ افترا حرام ہے اس سے احتراز لازم ہے، یہ جانور اللہ کے نام پر ذبح ہوئے، لہذا حلال ہیں۔ (۷۶)

﴿۴۰﴾ فال کھولنا، فال کھلوانا حرام ہے، یہی نجومیوں، جوتشیوں سے غیب کی باتیں پوچھنا حرام ہے، اس پر پیسہ لینا حرام ہے۔ (۷۷)

﴿۴۱﴾ ہر معاملہ جس سے آئندہ کی بات معلوم کرنے کی کوشش کی جائے، خواہ کبوتر سے ہو یا زرد سے یا شطرنج سے یا تیروں سے، کہانت اور اس کی تمام اقسام حرام ہیں۔ (۷۸)

﴿۴۲﴾ پرندوں کے ناموں سے، ان کی آوازوں سے، ان کے گزرنے سے فال حاصل کرنا اور شگون لینا، ہارجیت، کرنے یا نہ کرنے کا حکم معلوم کرنے کے لئے کنکریاں مارنا حرام ہے۔ (۷۹)

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳۳	☆	(۷۴)
احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳۳	☆	(۷۵)
احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳۳	☆	(۷۶)
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۶	☆	
احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۱۱	☆	(۷۷)
احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳۳	☆	
تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۱	☆	
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۳۵	☆	
تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ	☆	
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۷	☆	
انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۱۵	☆	
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جہون جولہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقایق محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۳	☆	(۷۸)
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۹	☆	(۷۹)
تفسیر مظہری از علامہ لاضی ثناء اللہ ہالی ہتی علمانی محدثی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۱	☆	



﴿۲۳﴾ نجومی کا یہ کہنا کہ فلاں ستارہ یہ حکم دیتا ہے حرام ہے۔ (۸۰)

﴿۲۴﴾ اللہ تعالیٰ نے ستاروں میں ایسے اسباب پیدا کئے ہیں جن سے کئی احکام معلوم ہوتے ہیں، موثر حقیقی اللہ کو جان کر ان سے حکم معلوم کرنا جائز ہے۔ (۸۱)

﴿۲۵﴾ قرآن مجید سے فال نکالنا جائز نہیں۔ (۸۲)

﴿۲۶﴾ اچھی فال لینا جائز ہے البتہ بری فال لینا مکروہ ہے۔ (۸۳)

﴿۲۷﴾ قرعہ اندازی اور استخارہ جائز ہے۔ (۸۴)

﴿۲۸﴾ کسی مسلمان سے یا مسلمانوں سے کافروں کا مایوس ہو جانا کہ وہ انہیں بہکاسکیں اللہ تعالیٰ کی نعمت اور رحمت ہے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین ایمان کے اس اعلیٰ درجہ پر فائز تھے کہ کافران کو بہکانے سے مایوس ہو چکے تھے اللہ تعالیٰ نے ان کے راسخ العقیدہ ہونے کی شہادت دی ہے ان میں سے کسی کو دین سے برگشتہ کہنا کلام الہی کا انکار ہے کلام الہی کا انکار کفر ہے لہذا تمام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے قطعی جنتی ہونے کا اقرار فرض ہے۔ (۸۵)

﴿۲۹﴾ اسلام وہی دین ہے جو صحابہ کرام نے اختیار کیا اسے اللہ تعالیٰ نے پسند فرمایا ہے لہذا صحابہ کرام کے خلاف کسی عقیدہ اور عمل کو دین سے کوئی واسطہ نہیں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین معیار ایمان ہیں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ امْنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ ..... الْآيَةُ (سورة البقرة آیت ۱۳)

اور جب ان سے کہا جائے ایمان لاؤ جیسے اور لوگ ایمان لائے ہیں۔

☆	(۸۰)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۵۸
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (۵۱۱۳۵م) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۳
☆	(۸۱)	مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۶۳
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (۵۱۱۳۵م) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۳
☆	(۸۲)	احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳م) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳۵
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۵۹
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۵۱۲۲۳م) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۷
☆	(۸۳)	احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳م) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳۵
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۵۹
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۵۱۲۲۳م) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۷
☆	(۸۴)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۱۱
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۵۹
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۵۷۷۴م) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۲
☆	(۸۵)	تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۵۷۷۴م) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۲
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶م) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۳۸



دین حق کے بارے میں نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے۔

مَا أَنَا عَلَيْهِ وَأَصْحَابِي (۸۶)

دین حق وہ ہے جو میرا اور میرے صحابہ کا دین ہے۔ (۸۷)

﴿۵۰﴾ دین اسلام مکمل ہو چکا ہے اس میں کمی بیشی قطعاً محال ہے اس لئے نئے نبی کی ضرورت نہیں، حضور نبی اکرم ﷺ خاتم النبیین ہیں، آپ ﷺ کا خاتم الانبیاء والمرسلین ہونا قطعاً قطعیات اور ضروریات دین سے ہے اس کا انکار کفر قطعی ہے۔ (۸۸)

﴿۵۱﴾ اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم نے اپنے طالب و مطلوب رسول مکرم ﷺ کو محبوبیت کبریٰ اور قرب عظمیٰ کے اس مرتبہ پر فائز فرمایا جو تمام اولین و آخرین کے لئے قابل رشک ہے یہاں تک آپ کے مرتبہ محبوبیت پر فائز ہونے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے آپ کی محبوب امت کے تمام گناہ معاف فرمادیئے ہیں ان کا تعلق خواہ اللہ کے حقوق سے ہو یا بندوں کے حقوق سے ہو حتیٰ کہ آپس کی خون ریزیاں اور مظالم بھی معاف کر دیئے ہیں۔

حضرت عباس بن مرداس رضی اللہ عنہ کی روایت سے حدیث شریف میں ہے کہ حجۃ الوداع میں یوم عرفہ کو بعد عصر رسول اللہ ﷺ نے اپنی امت کے گناہ بخشنے کی دعا کی جو قبول کر لی گئی اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے سوائے باہمی مظالم کے ان کے گناہ معاف کر دیئے ہیں، مظلوم کا بدلہ ظالم سے ضرور لوں گا، محبوب کریم ﷺ نے عرض کیا، میرے رب! اگر تو چاہے تو مظلوم کی مظلومیت کا بدلہ جنت میں کوئی حصہ اس کو دے دے اور ظالم کو معاف کر دے اس شام کو یہ التجا قبول نہ ہوئی، صبح کو وقوف مزدلفہ میں آپ نے پھر گزشتہ دعا کا اعادہ کیا اس وقت دعا قبول کر لی گئی، حضور نبی اکرم ﷺ مسکرا دیئے، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے عرض کیا! اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ مسکراتا رکھے، آپ ایسے وقت

☆	(۸۶)	رواہ الترمذی عن عبداللہ بن عمر ج ۲ ص ۱۰۴
☆	(۸۷)	تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۳۸
☆	(۸۸)	تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۷۴۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۲
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۶۰
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۶۲
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۷
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۳
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۳۸
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جہون جولہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۵
☆		تفسیر مظهری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہاشمی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۶۳



میں مسکراتے نہیں آج مسکرانے کا سبب کیا ہے؟ فرمایا۔

إِنَّ عَدُوَّ اللَّهِ ابْلِيسَ لَمَّا عَلِمَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ قَدْ اسْتَجَابَ دُعَائِي وَغَفَرَ لَأَمْتِي أَخَذَ التُّرَابَ فَجَعَلَ يَحْثُوهُ عَلَى رَأْسِهِ وَيَدْعُو الْوَيْلَ وَالْثُبُورَ فَأَضْحَكَنِي مَا رَأَيْتُ مِنْ جِزْعِهِ (۸۹)

اللہ کے دشمن ابلیس کو جب معلوم ہوا کہ اللہ نے میری دعا قبول فرمائی ہے اور میری امت کو بخش دیا ہے تو سر پر خاک ڈالنے اور واویلا مچانے لگا مجھے اس کا یہ اضطراب دیکھ کر ہنسی آگئی۔

تکمیل دین حضور سید المرسلین ﷺ کو مقامات رفیعہ کے عطا کرنے سے ہوئی ہے اس لئے مومن پر فرض ہے کہ وہ اپنے نبی اکرم ﷺ کے فضائل و کمالات کو بصدق دل قبول کرے اور اس کا اظہار اور چہ چاہے اپنے قول و فعل سے کرے تاکہ اس کا ایمان مکمل ہو جائے۔ (۹۰)

﴿۵۶﴾ حصول نعمت پر خوشی کا اظہار کرنا اللہ جل جلالہ اس کے رسول ﷺ اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو محبوب ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حجۃ الوداع یوم عرفہ کو اترنے والی آیت تکمیل دین اور یوم جمعہ کے اجتماع پر خوشی منائی اور اسے دہری خوشی اور دو عیدیں قرار دیا، یوم عاشورہ کو یہود ان مدینہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور آپ کے متبعین کی فرعونوں سے نجات پر خوشی مناتے تھے حضور سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا هَذَا يَوْمٌ صَالِحٌ هَذَا يَوْمٌ نَجَّى اللَّهُ بَنِي إِسْرَآئِيلَ مِنْ عَدُوِّهِمْ فَصَامَهُ مُوسَى قَالَ فَأَنَا أَحَقُّ بِمُوسَى مِنْكُمْ (۹۱)

(یوم عاشورہ کے بارے میں) آپ نے یہودیوں سے دریافت فرمایا کہ یہ کیا ہے انہوں نے کہا یہ صالح دن ہے اس روز اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو ان کے دشمن سے نجات دی تو موسیٰ علیہ السلام نے (اس دن) روزہ رکھا، آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم سے میں موسیٰ علیہ السلام کے زیادہ قریب ہوں۔

کائنات کی سب سے بڑی نعمت حضور رحمۃ للعالمین سید الکونین ﷺ کا وجود مسعود ہے، صبح میلاد مسلمانان عالم اس نعمت کبریٰ کی خوشی کا اظہار کرتے ہیں ان محافل مبارکہ کا انعقاد اور اس میں شرکت مسلمانوں کی سعادت عظمیٰ ہے، لہذا صبح

(۸۹) ☆ رواہ ابو داؤد عن عباس بن مرداس ص ۲۲۲

(۹۰) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۴۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۶۲

(۹۱) ☆ رواہ البخاری عن معاویہ بن ابی سفیان ج ۱ ص ۲۶۸



میلا و محافل میلاد النبی ﷺ منعقد کرنا اور ان میں شرکت کرنا مستحبات اور مستحبات میں سے ہے۔ (۹۲)

﴿۵۳﴾ دین کے اصول و قواعد عقائد و قوانین میں کمی نہیں ہو سکتی وہ مکمل ہو چکے ہیں البتہ زمانہ کی رفتار کے ساتھ نئے مسائل ہوتے رہتے ہیں نئی نئی ضرورتیں پیش آتی رہتی ہیں اور یہ سلسلہ قیام قیامت تک جاری رہے گا اس لئے منصوصات اصول و قواعد کی روشنی میں استنباط اور اجتہاد ہوتا رہے گا اور استنباط اور اجتہاد کرنے والے علماء فقہاء اور مجتہدین یہ فریضہ انجام دیتے رہیں گے یہ بھی دین کی ضرورت ہے لہذا مسلمانوں کے لئے لازم ہے مجتہدین کے اجتہاد کی پیروی کریں۔ (۹۳)

﴿۵۴﴾ اللہ تعالیٰ کو دین اسلام پسند ہے اسی دین سے وہ راضی ہے لہذا اسی دین کو اختیار کرنا فرض ہے دین اسلام کے علاوہ اگر کوئی اور دین کو اپنائے اور عمل کرے اللہ تعالیٰ اس کے نئے دین اور اعمال کو رد فرما دیتا ہے لہذا نیک اعمال کرنے والے کے لئے فرض ہے کہ وہ دین اسلام کو اختیار کرے۔ (۹۴)

﴿۵۵﴾ بھوک پیاس کی شدت سے اگر بے تاب ہو جائے اور کوئی حلال شئی دستیاب نہ ہو جس کے باعث بھوک کی شدت دور کر سکے تو اس اضطراری حالت میں مردار اور حرام اشیاء صرف اتنی مقدار میں کھا سکتا ہے جس سے جان بچ جائے حرام شئی کھانے میں لذت اندوزی کا قصد نہ کرے اور نہ سیر ہو کر کھائے شدت بھوک میں تمام محرمات کا کھالینا صرف مباح ہے یہ شئی حلال نہ ہوگی بلکہ حرام کھانے کا گناہ اس پر نہ ہوگا۔

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۱۱	☆	(۹۲)
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۶۱	☆	
تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۳	☆	
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۶۰	☆	
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۳	☆	
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۶۳	☆	
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۵	☆	(۹۳)
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۶۳	☆	(۹۴)
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۶۱	☆	
لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۱۵	☆	
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۵	☆	
تفسیر کبیر از امام عمر الدین محمد بن صباہ الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارہ المطالع قاہرہ ارہر ج ۱ ص ۱۳۰	☆	



یاد رہے کہ جس مجبوری اور اضطراری کی حالت میں حرام اشیاء کے کھانے کی اجازت دی گئی ہے وہ صرف بھوک کی شدت اور بے تابی ہے اور حرام اشیاء صرف کھانے کی اجازت دی گئی ہے کسی اور وجہ سے اس کا استعمال مباح نہیں کیا گیا یہ بات یقینی ہے کہ شدت بھوک کی وجہ سے خالی پیٹ میں اگر کوئی شے ڈالی گئی تو بھوک مٹ سکتی ہے کسی اور استعمال سے کسی مجبوری کا مٹ جانا یقینی نہیں لہذا حرام اشیاء کا بطور دوا استعمال جائز نہیں قرآن مجید نے مجبوری کو شدت بھوک سے مقید کر دیا ہے اگر بیماری کی مجبوری میں حرام اشیاء کا استعمال جائز ہوتا تو اسے صرف بھوک سے مقید نہ کیا جاتا بلکہ مطلقاً رکھا جاتا۔

نیز نبی رحمت ﷺ نے واضح فرمادیا ہے کہ حرام دوا میں شفا نہیں بلکہ حرام شے خود بیماری کا باعث ہے ارشاد نبوی ہے۔

إِنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ الدَّاءَ وَالِدَّوَاءَ وَجَعَلَ لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءً فَتَدَاوُوا وَلَا تَتَدَاوُوا بِحِرَامٍ (۹۵)

اللہ تعالیٰ نے بیماری اور دوا بنائی ہے اور ہر بیماری کی دوا بنائی ہے پس بیماری کا علاج کرو لیکن حرام اشیاء سے علاج نہ کرو۔

حضرت طارق بن سوید (سوید بن طارق) رضی اللہ عنہ نے شراب کے بارے میں حضور رحمت عالم ﷺ سے دریافت کیا آپ ﷺ نے منع فرمادیا انہوں نے پھر اجازت طلب کی آپ ﷺ نے دوبارہ منع فرمادیا تیسری مرتبہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ دوا ہے حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔

لَا وَلَكِنِّهَا دَاءٌ (وفی رواية الترمذی) إِنَّهَا لَيْسَتْ بِدَوَاءٍ وَلَكِنَّهَا دَاءٌ (۹۶)

شراب دوا نہیں بلکہ یہ بیماری (پیدا کرتی) ہے۔ (۹۷)

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۹۵) | رواہ ابو داؤد عن ابی الدرداء ج ۲ ص ۱۸۵  |
| ☆ | (۹۶) | رواہ ابو داؤد عن طارق بن سوید ج ۲ ص ۱۸۵   |
| ☆ |      | رواہ الترمذی ج ۲ ص ۳۳   |
| ☆ | (۹۷) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۱۶                 |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۶۲ |
| ☆ |      | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۳            |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۲۱                |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                         |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۷                              |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵) ص ۲۱۵       |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۷        |
| ☆ |      | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۷              |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۶۱                    |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۵                          |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۶۳                     |



یادر ہے ہمارے اکثر معاصرین مفتیان کرام نے عموم بلوئی اور دفع حرج کے پیش نظر ضرورت صحیحہ کی صورت میں ان دواؤں کے استعمال کی اجازت دی ہے جن میں الکحل کی آمیزش ہوتی ہے البتہ یہ اجازت صرف انہیں صورتوں کے ساتھ خاص ہے جن میں ابتلاء عام اور حرج متحقق ہے۔ (۹۸)

☆☆☆☆☆

(۹۸) صحیفہ فلقہ اسلامی، مرتبہ مفتی محمد نظام الدین رضوی مصباحی، اولفتی محمد معراج القادری مصباحی، مطبوعہ فرید بک سنال لاہور (مارچ ۲۰۰۰ء) ص ۳۰

☆☆☆☆☆



## ﴿حلال اشیاء شکار﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أَحَلَّ لَهُمْ، قُلْ أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبُ، وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ  
مُكَلِّبِينَ يُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ، فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكَنَّ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ

اللَّهِ عَلَيْهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ، إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ☆ (سورة المائدة آیت ۴)

اے محبوب! تم سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لئے کیا حلال ہوا تم فرما دو حلال کی  
گئیں تمہارے لئے پاک چیزیں اور جو شکاری جانور تم نے سدھائے انہیں شکار پر  
دوڑاتے جو علم تمہیں خدا نے دیا اس سے انہیں سکھاتے تو کھاؤ اس میں سے جو وہ  
مار کر تمہارے لئے رہنے دیں اور اس پر اللہ کا نام لو اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک  
اللہ کو حساب کرتے دیر نہیں لگتی۔

### حل لغات :

”الطَّيِّبُ“: طَيِّبَات، طَيِّبَةُ کی جمع ہے۔

لغت میں ہر اس شے کو ”طیب“ کہتے ہیں جس سے طبع سلیم اور مزاج صحیح لذت اندوز ہو اہل مروت اور اخلاق جمیلہ  
والوں کی طبیعت اور ذوق کو مرغوب ہو اصطلاح شرع میں وہ شے ”طیب“ ہے جسے جائز طریقہ سے جائز مقدار میں اور  
جائز جگہ سے حاصل کیا گیا ہو ایسی لذیذ شے دنیا و آخرت میں ہر ضرر سے پاک ہوتی ہے ہر لذیذ اور حلال شے ”طیب“



ہے اس کی ضد ”خبیث“ ہے۔

طیب کی معرفت ایک اور طریقہ سے بھی ہے ہر وہ شئی جسے کتاب اللہ سنت اجماع اور قیاس کی طرف سے سند جواز حاصل ہو۔ (۱)

”مَاعَلَّمْتُمْ“: جانور کو تعلیم دینے سے مراد کسی خاص فن کے لئے سدھانا، آیت میں اس تعلیم سے مراد یہ ہے کہ شکاری جانور کو شکار کرنے کا فن سدھانا، اس تعلیم میں تربیت کا عنصر غالب ہوتا ہے۔ (۲)

”الْجَوَارِحِ“: اس کا واحد جَارِحَةٌ ہے جو جَرَحٌ سے بنا ہے۔ جَرَحٌ کے دو معنی ہیں، کمانا، زخم کرنا۔

آیت مبارکہ میں جارحہ سے مراد شکاری جانور ہیں، خواہ چوپائے ہوں جیسے کتا، چیتا، بھیڑ یا وغیرہ، خواہ پرندے ہوں جیسے باز، شکر، شاہین وغیرہ، پنجہ یا ڈاڑھ سے شکار کرنے والا جارحہ ہے کیونکہ وہ اپنے شکار کو زخمی کر دیتا ہے۔ (۳)

- ☆ (۱) المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (۵۵۰۲م) مطبوعہ کراچی ص ۳۰۸
- ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (۵۷۷۰م) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۵
- ☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۳۵۹
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۱۲
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳م) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳۶
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۶۵
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۷۷۷۷م) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۵
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۷۶۰۶م) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۲۲
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۷
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۶۸۵ھ) ص ۲۱۶
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۶۵
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۶۶
- ☆ (۲) المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (۵۵۰۲م) مطبوعہ کراچی ص ۹۰
- ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (۵۷۷۰م) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۳۸
- ☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۳۰
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۱۲
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳م) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳۶
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۷۷۷۷م) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۵
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۶۸۵ھ) ص ۲۱۶
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۶۱
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۵
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۷
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۷۶۰۶م) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۲۲



”مُكَلِّبِينَ“ : کَلْبَ کتے کو کہتے ہیں عربی زبان میں ہر شکاری جانور ”کَلْبُ“ ہے اسی سے ”تُكَلِّبُ“ بنا ہے جس کا

معنی ہے کتے کو شکار سکھانا یا شکار کے لئے چھوڑنا تکلیب میں تعلیم کے ساتھ تربیت کا مفہوم بھی شامل ہے۔ (۴)

”فَكُلُوا مِمَّا امْسَكْنَ عَلَيْكُمْ“ : مِمَّا میں مِنْ تبعیضیہ ہے چونکہ شکار اور ذبیحہ کے تمام اجزاء نہیں کھائے جاتے مثلاً

خون، پتہ، فرج، ذکر، خضیہ وغیرہ اس لئے ارشاد ہوا کہ شکار یا ذبیحہ کے بعض حصے کھا سکتے ہو۔

اُمْسَكْنَ، اُمْسَاک سے بنا ہے اس کا معنی یہ ہے کہ شکاری جانور شکار کر کے اس کو اپنے مالک کے لئے روک رکھے

اس میں سے خود نہ کھائے اگر ایسا ہو تو معلوم ہو جائے گا کہ شکاری جانور نے شکار مالک کے لئے کیا ہے اور اگر شکار کا

کچھ گوشت کھالے تو بقیہ گوشت حلال نہیں۔ (۵)

”وَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ“ :

شکاری کتا شکار پر چھوڑتے وقت اس پر اللہ کا نام لے لو بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ شکاری کتا چھوڑتے وقت کہنا ایسا ہے

جیسا ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا جاتا ہے اسی طرح تیرے شکار کرتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ کہہ لینا ذبح کے وقت بِسْمِ اللّٰهِ

کہہ لینے کے قائم مقام ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ شکار کھاتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ لو۔ (۶)

- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۱۳ (۴)
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۴۹
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۸۶
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۶۳
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۱۶
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۴۴
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۶
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۱۶ (۵)
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۹
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۱۶
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۶۷
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۶۹
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۸
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۱۶ (۶)
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۷۰



## شان نزول:

آیت مبارکہ کے شان نزول میں چند روایات مروی ہیں۔

(۱) ایک بار روح الامین سیدنا حضرت جبرئیل علیہ السلام کا شانہ نبوت میں حاضر ہوئے اور اندر آنے کی اجازت طلب کی (یاد رہے کہ کا شانہ نبوت میں جبرئیل امین علیہ السلام سمیت کوئی مقدس فرشتہ بھی بغیر اذن کے اندر حاضر نہ ہوتا تھا) حضور نبی اکرم ﷺ نے اجازت دی مگر وہ اندر نہ آئے حضور ﷺ چادر لے کر باہر تشریف لائے اور دریافت فرمایا کہ اجازت کے باوجود تم اندر کیوں نہیں آئے؟ عرض کیا حضور ﷺ کے گھر میں ایک کتا ہے اور ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں کتا ہو حضور ﷺ نے حکم فرمایا کہ مدینہ طیبہ کے تمام کتے مار دیئے جائیں چنانچہ اس حکم پر عمل شروع ہو گیا حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے عوالی مدینہ کی ایک بڑھیا کے کتے پر رحم آ گیا میں نے اسے نہ مارا اور بارگاہ حضور ﷺ میں آ کر ماجرا عرض کیا حضور نے اسے بھی مار دینے کا حکم فرمایا میں نے مار دیا پھر عوالی مدینہ کے لوگوں نے آ کر عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی کتا رکھنا جائز بھی ہے؟ یا سب مار دیئے جائیں اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی جس میں فرمایا گیا کہ شکار کے لئے کتا پالنا جائز ہے اس کے بعد حضور ﷺ نے ضرورت کی بنا پر شکار کے لئے گھر باغ اور مویشی کی حفاظت کے لئے کتا رکھنے کی اجازت دے دی۔ (۷)

(۲) حضرت عدی بن حاتم حضرت زید بن مہلہل رضی اللہ عنہما حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم ایسے علاقہ میں رہتے ہیں کہ سوائے شکار کے ہمیں گوشت دستیاب نہیں ہوتا سرکار فرمائیں کہ ہمارے لئے کون کون جانور حلال ہے اور کس کس جانور کا مارا ہوا شکار حلال ہے اس پر آیت مبارکہ نازل ہوئی۔ (یاد رہے کہ زید بن مہلہل کو زید النخیل کہتے تھے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بدل کر زید الخیر نام رکھ دیا) (۸)

- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۴۶
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۵
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۶۲
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۸
- ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۱۲
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۷۷۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۶
- ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۱۲
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۴۰۶ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۵
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۷۷۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۵
- ☆ تفسیر مظهری از علامہ لاضی ثناء اللہ ہانی بنی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۶۵
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولوہری (۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حلقیہ محلہ جنگی ہاشور ص ۳۳۶



(۳) حضرت عاصم بن عدی، حضرت سعد بن حتم، حضرت عویم بن ساعدہ رضی اللہ عنہم نے حضور نبی انور رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ بے کس پناہ میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے لئے کون کون سے جانور حلال ہیں اس پر یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی۔ (۹)

## مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ جمیع اشیاء میں اصل حکم اباحت کا ہے، صرف وہی اشیاء حرام ہیں جنہیں شریعت نے حرام فرمادیا، باقی سب حلال ہیں قرآن مجید نے چند حرام اشیاء کے نام گنوائے اور فرمایا طیبات سب حلال ہیں، طیب وہ شئی ہے جسے قرآن مجید سنت اجماع اور قیاس سے سند جواز و حلت حاصل ہو، طبع سلیم اور ذوق صحیح اس سے لذت اندوز ہو۔ رب تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ، فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ☆ (سورۃ الانعام آیت ۱۴۵)

تم فرماؤ میں نہیں پاتا اس میں جو میری طرف وحی ہوئی کسی کھانے والے پر کوئی کھانا حرام مگر یہ کہ مردار ہو یا رگوں کا بہتا خون یا بد جانوروں کا گوشت کہ نجاست ہے یا بے حکمی کا جانور جس کے ذبح میں غیر خدا کا نام پکارا گیا ہو تو جو ناچار ہو انہ یوں کہ آپ خواہش کرے اور نہ یوں کہ ضرورت سے بڑھے تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

قرآن مجید نے حرام جانوروں میں سور کا گوشت حرام قرار دیا، باقی حرام جانوروں کی تفصیل بلکہ سور کے گوشت کے علاوہ باقی اعضاء کی حرمت حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمائی۔

جن اشیاء کو اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم اور شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حرام نہ کیا وہ حلال اور طیب ہیں، ان کا کھانا اور دیگر استعمالات مثلاً پینا، پہننا وغیرہ جائز ہیں، ان میں سے کسی کو حرام کہنا اللہ اور اس کے رسول (جل وعلا ﷺ) پر افتراء

(۹) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۲۵۷ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۵  
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۶۲  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۶۵



ہے اور حرام کام ہے۔ (۱۰)

﴿۲﴾ شکاری جانور اور تیر کا شکار کیا ہوا جانور حلال ہے اگرچہ وہ اس کے منہ میں مرجائے اور ہم اسے ذبح نہ کر سکیں اللہ تعالیٰ نے اسے حلال فرمایا ہے۔ (۱۱)

﴿۳﴾ شکار کے حلال ہونے کی آٹھ شرطیں ہیں، اگر تمام شرطیں پائی گئیں تو شکار حلال ہے ان میں سے اگر ایک بھی نہ پائی گئی تو شکار حرام ہے۔

- (۱۰)
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۱۲
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳۶
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۶۵
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴) مطبوعہ مصر ج ۶ ص ۱۵
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۶۶
- ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۶۶
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵) ص ۲۱۶
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۷۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۸
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۶۲
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۷
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۶۶
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۴۲
- (۱۱)
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۱۳ و ما بعد
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳۸ و ما بعد
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۶۶ و ما بعد
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۶۶
- ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۶۶
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴) مطبوعہ مصر ج ۶ ص ۱۶ و ما بعد
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۴۳
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵) ص ۲۱۶
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۷۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۸
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۸ و ما بعد
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۶۲ و ما بعد
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۶۶



(۱) شکاری جانور نے شکار کیا ہو یا تیر سے شکار کیا ہو شکاری جانور خواہ چوپایہ ہو یا پرندہ غیر شکاری جانور کا کیا ہوا شکار حرام ہے جیسے بلی کہ مرغی و کبوتر یا چڑیا کو دبوچ لئے یہ حرام ہے۔

(ب) شکاری جانور شکار کے لئے سکھایا ہوا ہو بغیر سدھائے ہوئے شکاری جانور کا شکار حرام ہے۔

(ج) شکاری جانور مسلمان کا ہو مجوسی وغیرہ کا نہ ہو مجوسی کے سکھائے ہوئے جانور کا شکار حلال نہیں۔

(د) شکاری جانور نے شکار کو پنچہ یا چونچ سے زخمی کر دیا ہو اور خون بہ گیا ہو اگر بغیر زخمی کئے شکاری جانور نے شکار کو دبوچ لیا یا گلا دیا اور شکار مر گیا تو شکار حلال نہیں شکار کا زخمی ہو کر خون بہ جانا بمنزلہ ذبح کے ہے۔

(ه) بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر شکاری جانور یا تیر چھوڑا گیا ہو اگر قصد اللہ کا نام نہ لیا تو شکار حرام ہے ہاں جلدی میں اگر بھول گیا تو شکار حلال ہے۔

(و) شکار اگر زخمی حالت میں مل جائے اور وہ زندہ ہو تو بطریق شرعی اسے ذبح کرنا شرط ہے اگر زندہ کو ذبح نہ کیا تو شکار حلال نہیں۔

(ز) شکاری کتے کے ساتھ غیر شکاری کتا شامل ہو گیا ہو یا ایسا کتا شامل ہو گیا جسے چھوڑتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ نہ پڑھی گئی یا کسی مجوسی کا کتا شامل ہو گیا تو ان صورتوں میں شکار حلال نہیں۔

(ح) شکار پانی میں نہ گرا ہو کیونکہ اس صورت میں معلوم نہیں کہ شکار زخمی ہونے کی وجہ سے ہلاک ہوا یا پانی میں گرنے سے ہلاک ہوا۔ (۱۲)

﴿۴﴾ جنگلی حلال جانور کسی کی ملک نہیں جو شکار کرے گا اسی کا ہے جیسے جنگل کی گھاس وغیرہ کسی کی ملک نہیں جنگلی حلال

☆	(۱۲)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۱۳ و مابعد
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳۸ و مابعد
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۱۶ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۶۶ و مابعد
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۱۴۴
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۶۶ و مابعد
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۸ و مابعد



جانوروں کے شکار کی اجازت ہی اس امر کی دلیل ہے۔ (۱۳)

﴿۵﴾ شکاری جانور کا شکار کے لئے چھوڑنا ضروری ہے اگر خود شکار پر پڑے تو شکار حرام ہے۔ (۱۴)

﴿۶﴾ جس شکاری جانور کا کیا ہوا شکار حلال ہے اس کا سدھایا ہوا ہونا شرط ہے بے سدھائے کا شکار کرنا حلال نہیں سدھائے ہوئے جانور کی علامت یہ ہے کہ اسے شکار پر چھوڑا جائے تو وہ سیدھا شکار پر پڑے اور واپس بلانے پر شکار چھوڑ کر واپس آجائے اور شکار کر کے جانور کو خود نہ کھائے بلکہ مالک کے پاس لے آئے یا شکار گاہ میں مالک کے آنے کا انتظار کرنے اس طرح اگر تین بار ایسا کرے تو وہ سدھایا ہوا ہے۔ (۱۵)

﴿۷﴾ ہر شکاری جانور کو شکار کے لئے سدھانا جائز ہے خواہ چوپایہ ہو مثلاً کتا، چیتا، خواہ پرندہ ہو باز، شکر وغیرہ خنزیر سے شکار کرنا حرام ہے۔ (۱۶)

☆	(۱۳)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۱۲
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۶۵
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۷) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۵
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۵
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۶۲
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۶
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۶۵
☆	(۱۴)	احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳۷
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۷۰
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۸
☆	(۱۵)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۱۸
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۶۹
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۶۹
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۸
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳۷
☆	(۱۶)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۱۲
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳۶
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۶۶
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۶
☆		مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۶
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۷
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵) ص ۲۱۸
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۸
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۶۳
☆		تفسیر کبیر از امام لغیر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۳۳
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۷) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۵
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۶۷



﴿۸﴾ شکار کے لئے کتابالنا جائز ہے اسی طرح گھرباغ اور مویشیوں کی حفاظت کے لئے کتار کھنا جائز ہے ایسے کتے کی خرید و فروخت جائز ہے۔ (۱۷)

﴿۹﴾ اگر شکاری کتے نے شکار کا کوئی عضو توڑ دیا جس سے شکار مر گیا تو شکار حلال نہیں۔ (۱۸)

﴿۱۰﴾ اگر مجوسی یا مرتد نے کتے کو سدھایا تو اس کا شکار حلال نہیں کتے کی تعلیم میں شرط یہ ہے کہ اسے کسی مسلمان نے سدھایا ہو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ”تم نے اسے سدھایا ہو“۔ (۱۹)

﴿۱۱﴾ اگر تیر پر بِسْمِ اللہِ اَللہُ اَکْبَرُ پڑھ کر ایک جانور پر پھینکا مگر شکار دوسرا جانور ہو گیا تو یہ شکار حلال ہے۔ (۲۰)

﴿۱۲﴾ بِسْمِ اللہِ اَللہُ اَکْبَرُ اس وقت کہے جب قدرت ہو مثلاً ذبح کے وقت یا تیر چلاتے وقت یا شکاری جانور چھوڑتے وقت اگر ایک جانور کو ذبح کے لئے پچھاڑا اور بِسْمِ اللہِ پڑھی مگر اس بِسْمِ اللہ سے دوسرا جانور ذبح کر دیا تو وہ جائز نہیں کیونکہ ذبح کے وقت بِسْمِ اللہ پڑھنا شرط ہے مذکورہ صورت میں بِسْمِ اللہ اور ذبح میں وقفہ ہو گیا۔ (۲۱)

﴿۱۳﴾ ذبح کے وقت ایک چھری پر بِسْمِ اللہ پڑھی مگر ذبح دوسری چھری سے کیا تو جانور حلال ہے جب کہ درمیان میں وقفہ نہ ہو۔ (۲۲)

﴿۱۴﴾ جانور کو ذبح کرتے وقت بِسْمِ اللہِ اَللہُ اَکْبَرُ پڑھنا اصل ہے لیکن اگر مجبوراً ایسا کرنا ممکن نہ ہو تو پھر آلہ ذبح (تیر یا شکاری جانور) چھوڑتے وقت بِسْمِ اللہ پڑھنا کافی ہے اس لئے اگر شکار پر شکاری جانور یا تیر چھوڑتے وقت بِسْمِ اللہ اَللہُ اَکْبَرُ پڑھ لی ہو مگر شکار زندہ ہاتھ لگ گیا تو ذبح کے وقت دوبارہ ”بِسْمِ اللہ“ پڑھنا واجب ہے اگر ایسا نہ

☆ (۱۷) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۱۳

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۷۳

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۷

☆ (۱۸) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۱۳

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۶۶

☆ (۱۹) التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۷

☆ (۲۰) تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۷۰

☆ (۲۱) تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۷۰

☆ (۲۲) تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۷۰



کیا تو جانور حلال نہیں۔ (۲۳)

- ﴿۱۵﴾ شکار زندہ ہاتھ آیا اور ذبح کا وقت نہ ملا کہ شکار مر گیا تو جانور حلال ہے بشرطیکہ ذبح کرنے میں کوتاہی نہ کی۔ (۲۴)
- ﴿۱۶﴾ جنگلی جانور اگر پالتو ہو گیا مثلاً ہرن تو اب اس کا ذبح کرنا ضروری ہے اس کا شکار جائز نہیں شکار سے یہ حلال نہیں ہوگا اور پالتو جانور بدک کر جنگل میں چلا گیا قابو میں نہیں آتا تو اس کا شکار کرنا جائز ہے شکار سے حلال ہو جائے گا۔ (۲۵)
- ﴿۱۷﴾ شکار کے تیر مارنے سے اگر جانور کا کوئی عضو کٹ کر جدا ہو گیا تو شکار حلال ہے اور کٹا ہوا عضو نہیں کھایا جائے گا۔ (۲۶)
- ﴿۱۸﴾ شکاری جانور مثلاً کتا اگر شکار کا کچھ حصہ کھالے اور جانور مر جائے تو جانور حرام ہے اس کا کھانا جائز نہیں البتہ شکاری پرندہ شکار کا کچھ حصہ کھالے اور شکار مر جائے تو جانور حلال ہے اس کا کھانا جائز ہے۔ (۲۷)
- ﴿۱۹﴾ شکاری جانور اگر شکار کا خون پی لے اس کا گوشت نہ کھائے تو شکار حلال ہے۔ (۲۸)
- ﴿۲۰﴾ حلال جانور جب تک ذبح یا شکار نہ ہو اس کا گوشت کھانا حرام ہے ذبح اور شکار کے بعد بھی جانور کے چند اجزا نہیں کھائے جاسکتے مثلاً خون پتہ فرج ذکر خصیہ وغیرہ۔ (۲۹)

☆	(۲۳)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۱۹
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳۸
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۳۷
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۸
☆	(۲۴)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۷۰
☆	(۲۵)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۷۲
☆	(۲۶)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۷۲
☆	(۲۷)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۱۳
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳۷
☆		مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۸
☆		تفسیر کبیر از امام لخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۳۳
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۶۲
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۶۹
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۱۱۸۵ھ) ص ۲۱۶
☆	(۲۸)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۷۰
☆	(۲۹)	احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۵۰
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۱۳
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۲۵۰ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۱۷



﴿۲۱﴾ جب کسی شے میں خبر اباحت اور خبر حظر جمع ہو جائیں تو خبر حظر کو ترجیح دی جائے گی مثلاً گوشت کے بارے میں ایک خبر ملی کہ یہ حلال ہے دوسری خبر ملی کہ یہ حرام ہے تو اسے حرام سمجھا جائے گا۔ (۳۰)

﴿۲۲﴾ شکاری جانور کے علاوہ تیر سے شکار کرنا جائز ہے اگرچہ تیر سے شکار کے جواز کا ذکر قرآن مجید میں نہیں حدیث شریف نے جواز بتایا ہے حدیث شریف میں ہے۔

مَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْهُ وَمَا أَصَابَ بِعَرَضِهِ فَقُتِلَ فَإِنَّهُ وَاقِعٌ لِّمَا كُتِلَ (۳۱)  
جس شکار کو تیر کی دھار قتل کر دے اسے کھا لو اور جسے بے پر کے تیر نے قتل کر دیا ہو (زخمی کئے بغیر ہلاک کر دیا) وہ بے دھار کی چیز سے مارا ہوا ہے اسے نہ کھاؤ۔ (۳۲)

﴿۲۳﴾ باولے کتے کو ہلاک کرنا واجب ہے اور غیر نافع کتوں کو ہلاک کر دینا مندوب ہے۔ (۳۳)

﴿۲۴﴾ بغیر شرعی ضرورت کے گھر میں جاندار کی تصویر کو عزت سے رکھنا جائز نہیں اسی طرح شوقیہ طور پر کتوں کا پالنا اور گھر میں رکھنا جائز نہیں کیونکہ جس گھر میں جاندار کی تصویر اور کتاب ضرورت ہو وہاں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے۔ حدیث شریف میں ہے۔

لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلَا كَلْبٌ وَلَا جُنُبٌ (۳۴)

رحمت کے فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں جاندار کی تصویر یا کتا یا جنبی آدمی ہو۔ (۳۵)

﴿۲۵﴾ غذا و ادفع ایذا اور تجارت کی غرض سے کسی جانور کا شکار کرنا جائز ہے بغرض تفریح (جیسا کہ آج کل رائج ہے) شکار کھیلنا مطلقاً حرام ہے کہ یہ عبث محض ہے آیت مبارکہ کا شان نزول ہی اس کے لئے کافی دلیل ہے محض تفریح طبع کے لئے

☆	(۳۰)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۱۶
☆	(۳۱)	رواہ البخاری ومسلم والترمذی عن عدی بن حاتم بحوالہ.....
☆		کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ مؤسسة الرسالة بیروت لبنان ج ۹ ص ۲۵۸۱۹
☆	(۳۲)	تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۱۳۳
☆	(۳۳)	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۷
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۵
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۸
☆	(۳۴)	رواہ ابو داؤد والنسائی والحاکم عن علی بحوالہ.....
☆		کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ مؤسسة الرسالة بیروت لبنان ج ۱۵ ص ۲۱۵۶۲
☆	(۳۵)	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۶



شکار کرنے والے اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل ہو جاتے ہیں نمازوں کو ضائع کر دیتے ہیں اور جوشی نماز جیسے فرائض سے روک دے یا غافل کر دے وہ حرام ہے۔ (۳۶)

﴿۲۶﴾ علم اللہ تعالیٰ علیم و قدیر کا عظیم عطیہ ہے، تعلیم کی برکت سے شکاری جانور کا شکار حلال ہوتا ہے یہ جانور کا حال ہے انسان کو اللہ تعالیٰ نے اشرف المخلوقات پیدا فرمایا ہے یہ کسی کامل کی صحبت، تعلیم اور تربیت کی برکت سے کیمیا بن سکتا ہے اس لئے صاحب علم کی عزت کرنا فرض ہے اور بقدر حاجت اس سے علم حاصل کرنا فرض ہے۔ (۳۷)

﴿۲۷﴾ ہر علم اور فن کو اس علم اور فن کے ماہر سے سیکھنا چاہیے، کسی اناڑی سے علم یا فن سیکھنے کی کوشش محض وقت کا ضیاع ہے شکاری جانور کو شکار کی تعلیم و تربیت ہر انسان کے بس میں نہیں اس لئے کسی ماہر کی خدمات حاصل کرنا لازمی ہے۔ (۳۸)

﴿۲۸﴾ حقیقی طور پر تمام علوم عطا کرنے والا اللہ تعالیٰ ہی ہے، علوم تصوری و تصدیقی بدیہی و نظری و بنی القا کرتا ہے غور و فکر حصول علم کا حقیقی سبب نہیں عادی سبب ہے غور و فکر اور مقدمات صغریٰ و کبریٰ کی ترتیب صحیح کے بعد بھی القاء خداوندی کے بغیر نتیجہ نہیں نکلتا، بلکہ ترتیب مقدمات کے بعد نتیجہ کا فیضان اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہوتا ہے اس لئے آیت میں اور اس کے علاوہ دیگر کثیر آیات میں تعلیم کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کی گئی ہے۔

کتوں کی تعلیم و تادیب کا طریقہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں نہیں سکھایا اور نہ حدیث شریف میں ان کی تعلیم و تادیب کا طریقہ ہے، علوم شرعیہ میں بھی اس کا شمار نہیں، مگر اس کے باوجود کوئی علم خواہ شرعی ہو یا دنیوی، بغیر عطاء الہی کے حاصل نہیں ہو سکتا، بدیہی علم یا نظری، تجربہ و مشاہدہ سے حاصل ہو یا حدس و تمثیل سے، یا استقراء و برہان سے ہو، کوئی علم، کسی

☆	(۳۶)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۱۲
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۶۵
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۵
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی بنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۶۵
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۶۲
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولوہری (م ۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقایقہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۶
☆		لباب النواہل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر حازن از علامہ علی بن محمد حازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۶۵
☆	(۳۷)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۷۳
☆	(۳۸)	مدارک التنزیل و حقائق النواہل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ فلسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۶۵
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۶۳
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولوہری (م ۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقایقہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۷



طریقہ سے حاصل ہو اس کا حصول بغیر الہام والقاء اور فیضان کے ناممکن ہے ذرائع علم تمام اسباب عادیہ ہیں حقیقی موجب علم عطائے خداوندی سے ہے۔

اس لئے تمام علوم کے حاصل کرتے وقت عطائے الہی ملحوظ خاطر رہے اسی تصور سے ہر علم کا حصول آسان اور کار ثواب ہے۔ (۳۹)

﴿۲۹﴾ کھانا کھانے سے پہلے بِسْمِ اللہ شریف پڑھ لینی چاہیے اگر شروع میں یاد نہ رہے تو درمیان میں جب یاد آئے پڑھ لے آیت مبارکہ میں اسی طرف ہدایت ہے حدیث شریف میں ہے۔

يَا غُلَامُ اسْمِ اللّٰهِ وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ (۴۰)

اے لڑکے! اللہ کا نام لو اور دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔ (۴۱)

﴿۳۰﴾ روز محشر اللہ تعالیٰ تمام مخلوق کا حساب نہایت قلیل مدت میں لے لے گا نصف یوم یا اس سے کم وقت میں تمام مخلوق کا حساب مکمل ہو جائے گا روز قیامت کا بقیہ وقت اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے محبوب اعظم نور مجسم شفیع المذنبین شافع روز جزا علیہ السلام کی شان ارفع و اعلیٰ عظمت و رفعت اور قرب خاص کے اظہار میں گزرے گا مخلوقات اولین و آخرین اپنے حساب کے شروع ہونے کے لئے شافع یوم النشور صاحب مقام محمود علیہ السلام کی تلاش میں سرگرداں رہے گی بالآخر محبوب کریم کی شفاعت کبریٰ کے طفیل ان کا حساب شروع ہوگا اور مخلوق کا کثیر حصہ آپ کی شفاعت کے باعث بلا حساب جنت میں داخل ہوگا کثیر کو شفاعت کے سبب گناہوں میں تخفیف ہوگی بہتوں کے درجات میں بلندی ہوگی تمام اولین و آخرین آپ کی عظمت و رفعت کے معترف ہوں گے اس لئے مسلمان پر لازم ہے کہ دنیا میں آپ کی عظمت کاملہ کا صدق دل سے معترف رہے اور حتی الامکان ہر انداز سے آپ کی عظمت کا اظہار کرتا رہے۔

فقط اتنا سبب ہے انعقاد بزم محشر کا

کہ ان کی شان محبوبی دکھائی جانے والی ہے



☆	(۳۹)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۶۸
☆	(۴۰)	رواہ الائمہ البخاری و مسلم و ابن ماجہ عن عمر بن ابی سلمہ بحوالہ.....
☆		کنز العمال فی سنن الاقوال و الافعال از علامہ علی مطی (م ۱۹۷۵ھ) مطبوعہ مؤسسة الرسالة بیروت لبنان ج ۱۵ ص ۴۳۸
☆	(۴۱)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد المالکی قرطبی (م ۵۴۲ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۷۵
☆		لباب التاویل فی معانی التزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۲۵۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۶۷





# حلال اور حرام اشیاء کتابیہ سے نکاح ارتداد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبُ، وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ، وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ، وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ وَلَا مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ،

وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَسِرِينَ ☆

آج تمہارے لئے پاک چیزیں حلال ہوئیں اور کتابیوں کا کھانا تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لئے حلال ہے اور پارسا عورتیں مسلمان اور پارسا عورتیں ان میں سے جن کو تم سے پہلے کتاب ملی جب تم انہیں ان کے مہر و قید میں لاتے ہوئے نہ مستی نکالتے اور نہ آشنا بناتے اور جو مسلمان کافر ہوا اس کا کیا دھرا سب اکارت گیا اور وہ آخرت میں زیاں کار ہے۔

(سورة المائدة آیت ۵)

## حل لغات :

الطَّيِّبُ: طیب کی جمع ہے ہر وہ شئی جسے شریعت اسلامیہ نے حرام نہ ٹھہرایا وہ طیب ہے حلال اور پاکیزہ اشیاء۔ (۱)



**”طَعَامٌ“:** ہر وہ شے جو کھائی جائے طعام ہے، خوراک، پانی بھی طعام میں شامل ہے، حدیث شریف میں زمزم کے بارے میں ارشاد ہوا۔

انہما بَرَکَۃٌ وَہیَ طَعَامٌ طَعِمَ وَشِفاءٌ سَقَمَ (۲)

زمزم برکت والا ہے اور پینے والے کے لئے خوراک اور بیمار کے لئے شفا ہے۔ (۳)

اس آیت میں طعام سے مراد جمہور مفسرین کے نزدیک اہل کتاب کا ذبیحہ ہے۔ (۴)

**”حِلٌّ لَّكُمْ“:** تمام پاکیزہ چیزیں تمہارے لئے حلال ہیں اور تمام خبیث اشیاء تم پر حرام ہیں، جمہور مفسرین کے نزدیک اس کا معنی یہ بھی ہے کہ اہل کتاب کے ذبیحہ تمہارے لئے حلال ہیں تم انہیں کھا سکتے ہو۔

یاد رہے اہل کتاب سے مراد وہ ہے جو کسی سچے نبی کے دین پر ایمان رکھتا ہو اور کسی آسمانی کتاب کا اقرار کرتا ہو قیام حلت کی شرط کے ساتھ اس میں صرف یہودی اور نصرانی شامل ہیں، خواہ عربی ہوں یا ذمی، عجمی ہوں یا عربی، تغلشی ہوں

رواہ الطیالسی عن ابی ذر (ونحوہ رواہ مسلم واحمد) بحوالہ .....

کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی (م ۵۹۷۵) مطبوعہ مؤسسة الرسالة بیروت لبنان ج ۱۲ ص ۳۳۷۶۹

المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی ص ۳۰۳

المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۵۷۷۰) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۰

تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵) مطبوعہ مصر ج ۸ ص ۳۷۸

قاموس القرآن او اصلاح الوجوه والنظائر فی القرآن الکریم للفقہ الحسین بن محمد الدامغانی مطبوعہ دار العلم بیروت ص ۲۹۵

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۲۲

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۵۳

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۷۶

تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عبد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۷) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۹

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۷۷) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۶۷

مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۶۷

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۶۲

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۶۰۶) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۱۴۶

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۹

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پٹی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۸۳

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۷۸۵) ص ۲۱۶

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۹



یا پکری، سب اہل کتاب ہیں، مجوسی، ستارہ پرست، آتش پرست اور دیگر مشرکین اہل کتاب نہیں۔ (۵)

نزول قرآن مجید کے بعد اہل کتاب اگرچہ ہماری شریعت ہماری کتاب اور ہمارے نبی پر ایمان نہ لانے کے باعث کافر ٹھہرے ہیں، مگر اپنے آسمانی دین پر قائم رہنے کے باعث انہیں نیک گو نہ رعایت حاصل ہے کہ ان کا ذبیحہ حلال ہے، اور بوقت ضرورت شرعی تقاضوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے ان کی عورتوں سے نکاح حلال ٹھہرا ہے، کیونکہ وہ ذبیحہ کو اللہ کے نام پر ذبح کرتے ہیں، بوقت ذبح غیر اللہ کا نام نہیں لیتے۔ (۶)

”وَمَا مِنْكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ“: مسلمانوں کا ذبیحہ اہل کتاب کے لئے حلال ہے، اس میں مسلمانوں پر نرمی کر دی گئی کہ تم اپنا کھانا اہل کتاب کے ہاتھ فروخت کر سکتے ہو یا انہیں ہبہ کر سکتے ہو۔ (۷)

”وَالْمُحْصَنَاتُ“: اِحْصَان سے بنا ہے، جس کا لغوی معنی ہے، مضبوط بنانا، شادی شدہ ہونا۔

اصطلاح شرع میں تین قسم کی عورتوں کو محصنت کہا جاتا ہے۔

(۱) خاوند والی عورت۔

(۲) پارسا عورت، جس نے اپنی پاکدامنی کو محفوظ رکھا ہو۔

(۳) مومنہ پارسا عورت۔

رجم کے احکام میں محصنہ سے مراد عاقلہ بالغہ شادی شدہ عورت مراد ہے، جس سے حلال طریقہ سے صحبت کر لی گئی ہو۔

- (۵) ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولوہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۴۰
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۳۸۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۶، ص ۶۳
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۶۹
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۲۶۷
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۹
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۹
- (۶) ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولوہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۴۰
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۲۶۷
- ☆ تفسیر کبیر از امام لغیر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ، ازہر، ج ۱، ص ۱۴۱
- (۷) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۶، ص ۶۵



اس آیت میں محصنہ سے مراد پارسا عورت ہے، معنی یہ ہے کہ مومنہ پارسا عورت سے نکاح کرنا تمہارے لئے جائز ہے اور پارسا اہل کتاب عورت سے نکاح کرنا بھی تمہارے لئے حلال ہے۔ (۸)

**”أَجُورَهُنَّ“**: أجور کا واحد أجرة ہے یہاں اجرت سے مراد حق مہر ہے۔

نکاح میں خاوند اور بیوی دونوں ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کے پابند ہو جاتے ہیں، طرفین میں دوطرفہ حقوق کی ادائیگی لازمی ہو جاتی ہے، مگر نکاح سے بیوی خاوند کے تابع فرماں بن جاتی ہے، مرد کی حاکمیت کی خاطر اللہ تعالیٰ نے اس پر مزید پابندی بطور حق مہر لازمی قرار دی ہے، حق مہر عورت کے ذمہ نہیں کہ اس کی ذمہ داری مرد سے کم ہے۔ (۹)

**”مُحْصِنِينَ“**: إحصان سے مراد یہاں مرد کی پاکدامنی ہے۔

**”غَيْرَ مُسَافِحِينَ“**: سَفَحَ سَفْحًا سَفُوحًا (از باب فَتَح) آنسو یا خون گراننا، بہانا، یہ فعل کبھی لازم بھی استعمال ہوتا ہے، بمعنی گراننا، بہنا، باب مُفَاعَلَةٍ سے اس کا معنی ہے زنا کرنا، بدکاری کرنا۔ (۱۰)

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۸)  | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۲۳                 |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۵۷ |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۷۹ |
| ☆ |      | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۲۰            |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۳۶                |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۰                          |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۸۵                     |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۶۵                    |
| ☆ | (۹)  | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۲۱            |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۶۶                    |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                          |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۹                              |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۸        |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۶۸                         |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۱                          |
| ☆ | (۱۰) | المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۱۳۳             |
| ☆ |      | تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۶۳   |



چونکہ نکاح شرعی سے مقصود افزائش نسل ہوتا ہے اور زنا صرف شہوت رانی ہے جس سے مادہ منویہ بے کار بہا دیا جاتا ہے اس لئے زنا کو سفاح سے تعبیر کیا گیا یہ حرام ہے اور اس سے رکنا فرض ہے۔ (۱۱)

”وَلَا تَخْذِيْ اَخْدَانٍ“: اَخْدَانُ کا واحد خِدْنٌ ہے خِدْنُ کا معنی ہے شہوت کا ساتھی دوست خفیہ یا رند کر اور مونث کے لئے ایک ہی لفظ ہے۔ (۱۲)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اے مسلمانو! جب عورتوں سے نکاح کرو تو عورتوں کو حق مہر ادا کر کے انہیں اپنے حوالہ عقد میں لاؤ عورتوں سے تمہارا تعلق شرعی طور پر یہی ہے اس کے علاوہ اگر تم ان کو کچھ دے کر یا بغیر دیئے شہوت رانی کرو گے خواہ علانیہ یا پوشیدہ طور پر بہر حال یہ زنا ہوگا تم زانی نہ بنو اور نہ عورتوں سے خفیہ طور پر دوستی کرو یہ بدکاری ہے جو مسلمان کی شان کے لائق نہیں۔ (۱۳)

”وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ“: ہر وہ شی جو حضور نبی الانبیاء امام الرسل محبوب رب کریم ﷺ لائے اس کا صدق دل سے اقرار کرنا ایمان ہے اس میں شریعت کے تمام اوامر و نواہی شامل ہیں۔ (۱۴)

- ☆ (۱۱) احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۵۷
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۲۸
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۶۶
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۴۱
- ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی ص ۱۳۳
- ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۸۱
- ☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ج ۹ ص ۱۹۱
- ☆ (۱۲) احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۵۷
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۷۷۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۲۱
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۲۸
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۶۶
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۶۸
- ☆ تفسیر حلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۹
- ☆ انوار التریل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۶۱۵ھ) ص ۲۱۶
- ☆ تفسیر مظهری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۸۸
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۴۱
- ☆ (۱۳) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۷۹
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۶۸



”حَبِطَ“: از باب سَمِعَ حَبَطًا وَحَبُوطًا کا معنی ہے بے کار ہو جانا، خراب ہو جانا، برباد اور فاسد ہو جانا، ہمیشہ کے لئے کم ہو جانا۔

درحقیقت ”حَبُوط“ ایک بیماری ہے کہ اونٹ وغیرہ جانور چراگاہ سے خوب گاس کھا لیتا ہے جس سے اس کا پیٹ پھول کر پھٹ جاتا ہے، بظاہر خوب تازگی ہے، مگر انجام بربادی ہے، یہی حال منافق اور کافر کے اعمال کا ہے، منافق اپنے اعمال حسنہ کی کثرت پر پھولا نہیں سماتا مگر یہ درم اس کی بربادی کا باعث بنتا ہے۔ (۱۵)

اعمال حسنہ کی بربادی چند نوعیت کی ہے۔

**اول:** اعمال دنیوی کی کثرت، یہ اعمال قیامت میں فائدہ نہ دیں گے۔

اس بارے میں ارشاد ربانی ہے۔

وَقَدْ مَنَّآ إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنْثُورًا ☆ (سورۃ الفرقان آیت ۲۳)

اور جو کچھ انہوں نے کام کئے تھے ہم نے قصد فرما کر انہیں باریک باریک غبار کے ذرے کر دیا۔

دنیوی اعمال باوجود کثرت کے دنیا دار کو قیامت میں نفع نہ دے سکیں گے۔

**دوم:** اعمال تو اخروی ہوں مگر کرنے والے کی نیت میں اخلاص نہ ہو، تو یہ اعمال اخروی بھی عامل کو آخرت میں فائدہ نہ دیں گے۔

روایت میں ہے کہ قیامت کو ایک آدمی کو حساب کے لئے حاضر کیا جائے گا، اسے پوچھا جائے گا کہ دنیا میں تو کیا کرتا رہا، وہ کہے گا یا اللہ! میں قرآن مجید پڑھتا رہا، اسے کہا جائے گا تیری نیت یہ تھی کہ لوگ تجھے اچھا قاری کہیں، چنانچہ دنیا میں ایسا ہوا لوگوں نے تجھے قاری کہا، (تیرے عمل کی جزا تجھے دنیا میں مل گئی اب آخرت میں تیرا کوئی حصہ نہیں) اب اسے دوزخ کی سزا دی جائے گی۔

**سوم:** اعمال اخروی ہوں کرنے والے کی نیت میں اخلاص بھی ہو، مگر اس کے نامہ اعمال میں برے اعمال بھی ہوں گے، یہ نیک اعمال برے اعمال کی سزا میں تخفیف کا باعث ہوں گے، بظاہر یہ نیک اعمال برباد ہوں گے مگر یہ بے کار ضائع نہ ہوں گے، ان کے گرنے سے عذاب میں تخفیف ہوگی، یہ بھی ایک نوع کا فائدہ ہے۔ (۱۶)

☆ (۱۵) المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۷ھ) مطبوعہ مصر، ج ۱ ص ۵۹

☆ تاج العروس از علامہ سیلمر تصنی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۵ ص ۱۱۶

☆ (۱۶) المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ج ۱ ص ۱۰۶



آیت کا مفہوم یہ ہے کہ کفر کرنے سے ثواب بھی جاتا رہتا ہے اور اصل عمل بھی برباد ہو جاتا ہے۔ (۱۷)

## شان نزول :

جب آیت مبارکہ ”وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ..... الْآيَةُ“ نازل ہوئی تو اہل کتاب کہنے لگے اگر اللہ تعالیٰ کو ہمارا دین پسند نہیں تو مومنوں کے لئے ہماری عورتوں سے نکاح حلال نہ ہوتا اور نہ ہی ہمارا ذبیحہ ان کے لئے حلال ہوتا اس پر اللہ تعالیٰ نے ان پر واضح فرمادیا کہ اے اہل کتاب! تم اور مشرک آخرت میں یکساں ہو تمہاری عورتوں سے مسلمانوں کا نکاح اور تمہارے ذبیحہ کا حلال ہونا صرف دنیوی نفع ہے آخرت میں تمہارا کوئی حصہ نہیں۔ (۱۸)

## مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ اسلام میں طیب اور پاکیزہ چیزیں حلال ہیں اور خبیث اور ضرر رساں اشیاء حرام ہیں اس لئے حلال کو حلال جانو اور حرام کو حرام جانو حلال اشیاء طریق معروف سے استعمال کرو اور حرام اشیاء سے اجتناب کرو حلال کو حرام اور حرام کو حلال ٹھہرانے والا کافر مستحق عذاب نارس ہے حرام کو حرام جان کر استعمال کرنے والا فاسق و فاجر گناہ گار ہے مگر اس کے لئے دائمی عذاب نہیں۔ (۱۹)

- (۱۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۸۰
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۲۵۰ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۶۸
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ فلسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۸
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) اردو ترجمہ مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۸۸
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۹
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۶۸۵ھ) ص ۲۱۶
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقایق محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۲
- ☆ تفسیر کبیر از امام لغیر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطابع لاہور ازہر ج ۱ ص ۱۲۸
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۲۵۰ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۶۸
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقایق محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۱
- (۱۸) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۲۲
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۵۳
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقایق محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۹
- (۱۹) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۷۶



﴿۲﴾ اسلام نے حرام اشیاء کا بیان واضح فرما دیا ہے باقی کے بارے میں فرمایا کہ وہ حلال ہیں، یعنی دلیل حرمت واضح ہے حلال ہونے کی دلیل یہ ہے کہ وہ حرام نہیں اس کے حرام ہونے کی دلیل شریعت میں موجود نہیں، دلیل حرمت نہ ہونا ہی دلیل حلت ہے لہذا کسی حلال شے کے لئے دلیل حلت طلب کرنا عبث اور مقاصد شرع کے خلاف ہے، خوراک، غذا، دوا، لباس، سواری، رہائش اور استعمال کی دیگر تمام اشیاء حلال ہیں جن کی حرمت کی نص قرآن مجید اور حدیث شریف میں نہیں، زمانہ کی ترقی کے ساتھ ساتھ نئی اشیاء ایجاد ہو رہی ہیں ان کی حلت و حرمت کا فیصلہ منصوص اشیاء کی حلت و حرمت پر قیاس کرنے سے معلوم ہو جائے گا، مقاصد شرع کا عالم ان منصوصات پر قیاس کر کے حلال و حرام ہونے کا فیصلہ کرے گا اس کا فیصلہ واجب القبول ہوگا۔ (۲۰)

﴿۳﴾ قرآن مجید اور حدیث شریف کی نص نے جس شے کو حلال کہا وہ طیب ہے اور جس کو حرام قرار دیا وہ خبیث ہے اور جس جانور کو قتل کرنے کا حکم دیا اور خبیث و فاسق کہا وہ خبیث و حرام ہے۔ (۲۱)

﴿۴﴾ جو چوپایہ یا پرندہ مردار خور ہے وہ حرام ہے۔ (۲۲)

☆	(۲۰)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۲۲
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۵۳
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۶
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۹
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۱۶
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۹
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۶۰ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۳۸
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد حبان شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۶۷
☆		مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن علی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۶۷
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۶۳
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۸۳
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ ختانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۹
☆	(۲۱)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۷۳
☆	(۲۲)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۷۵



﴿۵﴾ جس جانور کے پھاڑنے والے دانت ہوں اور وہ ان سے شکار کرتا ہو جیسے شیر، چیتا، بھیریا، کتا، بلی، گیدڑ، لومڑی، بچو وغیرہ وہ حرام ہے۔ (۲۳)

﴿۶﴾ ہر وہ پرندہ جس کے ناخن والے پنچے ہوں جس سے وہ شکار کرتا ہو جیسے باز، شکر، چیل وغیرہ حرام ہے۔ (۲۴)

﴿۷﴾ بعض جانوروں کی حرمت صرف حدیث سے ثابت ہے قرآن مجید نے ان کے متعلق کچھ نہ فرمایا، وہ بھی حرام ہیں اسی پر اجماع امت قائم ہے۔ حدیث شریف میں ہے۔

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِّنَ السَّبَاعِ وَكُلِّ ذِي مَخْلَبٍ مِّنَ الطَّيْرِ (وفی روایة) فَأَكْلُهُ حَرَامٌ (۲۵)

شارع اسلام حضور نبی کریم ﷺ نے ہر کیل والے درندے اور ہر پنچے والے پرندے کے کھانے سے روک دیا ہے ان کا کھانا حرام ہے۔ (۲۶)

﴿۸﴾ ہر وہ جانور جو جنگلی ہو اور بالطبع محفوظ ہو لوگوں سے علیحدہ رہتا ہو خواہ حلال ہو یا حرام شکار کہلاتا ہے۔ (۲۷)

﴿۹﴾ کسی شے یا جانور کی حلت و حرمت میں اگر تعارض نظر آئے تو از روئے قواعد شرعیہ اور احتیاط، حرمت کو ترجیح دی جاتی ہے اور اس شے یا جانور کو حرام قرار دیا جاتا ہے۔ (۲۸)

﴿۱۰﴾ زمین کے کیڑے مکوڑے حرام ہیں، کیونکہ طبع سلیم ان کے کھانے سے نفرت کرتی ہے، جیسے چوہا، چھپکلی، گرگٹ، گھونس، سانپ، نیولا، بچھو، مچھر، پسو، کٹھنمل، مکھی، ککلی، مینڈک وغیرہ۔ (۲۹)

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۴۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۷۵	۶۱	(۲۳)
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۴۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۷۵	۶۱	(۲۴)
رواہ مسلم عن ابن عباس ج ۲ ص ۱۳۷	۶۱	(۲۵)
ورواہ ابو داؤد الترمذی والنسائی وابن ماجہ ودارمی واحمد بنحو الہ	۶۱	
ورواہ المعجم المفہرس لالفاظ الحدیث النبوی الشریف ج ۳ ص ۵۸	۶۱	
جامع صغیر ج ۲ ص ۳۳۸	۶۱	
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۴۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۷۵	۶۱	(۲۶)
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۴۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۷۶	۶۱	(۲۷)
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۴۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۷۶	۶۱	(۲۸)
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۴۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۷۶	۶۱	(۲۹)



﴿۱۱﴾ گھریلو گدھا اور خچر حرام ہیں، جنگلی گدھا جسے گور خر کہتے ہیں حلال ہیں، گھوڑا آلہ جہاد ہے اس کے کھانے سے آلہ جہاد میں قلت واقع ہوتی ہے اس لئے اس کا گوشت نہ کھایا جائے یہ مکروہ تحریمی ہے۔ (۳۰)

﴿۱۲﴾ گدھ حرام ہے، کوا جو ہمارے ہاں معروف اور کثیر ہے حرام ہے، کیونکہ یہ مردار کھاتا ہے، صرف دانہ کھانے والا کوا جو نجاست کے پاس نہیں جاتا، چھوٹا سیاہ رنگ کا ہوتا ہے اس کے چونچ اور پنجے سرخ ہوتے ہیں، یہ حلال ہے، پہاڑی کوا کہ یک رنگ سیاہ اور بڑا ہوتا ہے، مکروہ ہے۔ (۳۱)

﴿۱۳﴾ گندگی خور چوپائے یا پرندے کے گوشت اور دودھ میں بدبو پیدا ہو جائے تو اس کا کھانا مکروہ تحریمی ہے اس کو اتنی مدت تک بند رکھا جائے کہ نجاست کی بو جاتی رہے اس کے بعد ذبح کیا جائے۔ (۳۲)

﴿۱۴﴾ دریائی جانوروں میں سوائے مچھلی کے اور کوئی جانور حلال نہیں، مثلاً کیڑا، مینڈک، دریائی کتا وغیرہ حرام ہیں، مینڈک اور وہ تمام دریائی جانور جن سے طبع لطیف اور مزاج سلیم گھن کھاتا ہے، سب حرام ہیں، آیت مبارکہ ”وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ..... الْآيَةُ“ اس پر دلالت کرتی ہے، حضور شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک طبیب کو دوا میں مینڈک شامل کرنے سے منع فرما دیا۔ حدیث شریف میں ہے۔

أَنَّ طَبِيبًا سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ ضِفْدَعٍ يَجْعَلُهَا فِي دَوَاءٍ فَنَهَاهُ النَّبِيُّ ﷺ عَنْ قَتْلِهَا (۳۳)

ایک طبیب نے حضور اطیب الطہین و اطہر الظاہرین شارع اسلام علیہ افضل الصلوٰۃ و اکمل السلام سے مینڈک کے بارے میں دریافت کیا کہ وہ اسے دوا میں شامل کر لے، آپ نے اسے مارنے سے منع فرمایا۔ (یاد رہے کہ یہ مارنا دوا میں شامل کرنے کی غرض سے تھا) (۳۴)

﴿۱۵﴾ پانی کے اوپر تیرنے والی مردہ مچھلی مکروہ ہے۔

﴿۱۶﴾ خرگوش حلال ہے، اسی پر علمائے امت کا اجماع ہے، حدیث شریف میں ہے مکہ معظمہ کے قریب مرالظہر ان میں صحابہ

☆ (۳۰) تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۴۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳ ص ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰

☆ (۳۱) تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۴۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳ ص ۳۸۰

☆ (۳۲) تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۴۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳ ص ۳۸۰

☆ (۳۳) رواہ ابو داؤد عن عبدالرحمن بن عثمان، ج ۲ ص ۱۸۵

☆ (۳۴) تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۴۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳ ص ۳۸۰



کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے خرگوش کا شکار کیا، حضرت ابو طلحہ نے اسے ذبح کیا۔

فَبَعَثَ بِوَرْدِ كَهَا وَفَخَذَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَاتَّيَتْ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَبَّلَهُ (۳۵)

ایک سرین اور ران حضور آقائے نعمت ﷺ کی خدمت میں پیش کی آپ نے قبول فرمائی۔ (۳۶)

﴿۱۷﴾ مرغی کا گوشت حلال ہے، حضور نبی اکرم ﷺ نے اسے تناول فرمایا، اسی طرح سُرخاب حلال ہے، حضور رسول اللہ ﷺ نے اسے تناول فرمایا۔ (۳۷)

﴿۱۸﴾ علمائے امت کا اجماعی فیصلہ یہ ہے کہ اہل کتاب کا ذبیحہ مسلمانوں کے لئے حلال ہے، کیونکہ وہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ غیر اللہ کے نام کا ذبیحہ حرام ہے اور وہ ذبیحہ پر غیر اللہ کا نام نہیں لیتے، ہاں اگر کوئی کتابی قصد اللہ کا نام ذبیحہ پر ترک کر دے یا اللہ کے نام کے علاوہ کسی اور نام پر ذبح کرے اور یہ بات یقینی طور پر معلوم ہو جائے یا ان کی عمومی حالت یہی ہو کہ وہ مسیح ابن مریم یا عزیز وغیرہ کے نام پر ذبح کرنے کا دستور ہو خواہ ہم کو یقینی طور پر معلوم نہ ہو کہ غیر اللہ کے نام پر انہوں نے ذبح کیا تو ذبیحہ حلال نہیں، عرب کے عیسائیوں کے ذبیحہ کھانے کی ممانعت کی بنا بھی یہی ہے کہ وہ بوقت ذبح اللہ کا نام نہیں لیتے، عجمی عیسائیوں کے ذبیحہ کا بھی یہی حکم ہے اور حقیقت یہ ہے اس زمانہ کے عیسائی ذبح نہیں کرتے بلکہ چوٹ مار کر قتل کرتے ہیں اس لئے ان کا ذبیحہ حلال نہیں۔ (۳۸)

﴿۱۹﴾ اہل کتاب سے مراد وہ ہیں جو کسی نبی کے دین پر ایمان رکھتے ہوں کسی آسمانی کتاب کا اقرار کرتے ہوں، اس میں یہودی اور نصرانی شامل ہیں، بشرطیکہ وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نبوت کے قائل ہوں۔

رواہ مسلم عن انس بن مالک ج ۲ ص ۱۵۲

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) اردو ترجمہ مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۸۳

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) اردو ترجمہ مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۸۳

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۲۲

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۵۳

الحامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۱ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۶

تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۹

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۲۱

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) اردو ترجمہ مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۸۳

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمد دالوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۱ ص ۱۵

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد حنوی جوہوری (م ۱۲۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حجاب محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۹



موجودہ زمانہ کے اکثر یہودی اور نصرانی دہریہ اور بے دین ہیں یہ کسی آسمانی دین پر اعتقاد نہیں رکھتے اس لئے یہ اہل کتاب نہیں اسی طرح ستارہ پرست، آتش پرست، مجوسی بت پرست، ہنود اور سکھ اہل کتاب نہیں یہ قطعاً کافر ہیں۔ (۳۹)

﴿۲۰﴾ اہل کتاب کے حرام کھانے ہمارے لئے حلال نہیں جیسے خنزیر، شراب وغیرہ۔ (۴۰)

﴿۲۱﴾ کتابی کا وہ کھانا جس میں ذبح نہ ہو بلا خلاف ہمارے لئے جائز ہے۔ (۴۱)

﴿۲۲﴾ کتابی کا وہ کھانا جس میں ذبح کے علاوہ کوئی عمل ہو اس کا کھانا مکروہ ہے۔ (۴۲)

﴿۲۳﴾ مجوسی بت پرست، آتش پرست، ہندو سکھ وغیرہ کا ذبیحہ حرام ہے۔ (۴۳)

﴿۲۴﴾ کفار کے برتنوں میں کھانا پینا اور کھانا پکانا جائز ہے جبکہ وہ سونے چاندی کے نہ ہوں اور انہیں ابال کر دھولیا جائے۔ (۴۴)

☆	(۳۹)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۸۳
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۹
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۶۳
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۶۷
☆		احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۶۶
☆	(۴۰)	احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۵۵
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۷۶
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۶۵
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۹
☆	(۴۱)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۲۲
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۷۷
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۲۶
☆	(۴۲)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۲۲
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۷۷
☆	(۴۳)	احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۵۳
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۷۷
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۲۰
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۲۸
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۸۵
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۶۵
☆	(۴۴)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۷۸



﴿۲۵﴾ کفار کی ہنڈیا میں کھانا تیار کرنا جائز نہیں کیونکہ کھانے میں نجاست شامل ہو جائے گی اور کھانا ناپاک ہو جائے گا۔ (۴۵)

﴿۲۶﴾ پکانے کے برتنوں کے علاوہ کفار کے دیگر برتن استعمال کرنا جائز مگر مکروہ ہے حدیث شریف میں ہے۔

أَمَّا ذَكَرْتُ أَنْكُمْ بِأَرْضِ قَوْمِ أَهْلِ الْكِتَابِ تَأْكُلُونَ فِي أَنْبَتِهِمْ فَلَا تَأْكُلُوا فِيهَا فَإِنْ وَجَدْتُمْ غَيْرَ أَنْبَتِهِمْ فَلَا تَأْكُلُوا فِيهَا فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَاغْسِلُوا هَاتِمَ كُلِّ وَافِيهَا..... الحديث (۴۶)

جو تو نے ذکر کیا کہ ہم کتابی قوم کی زمین میں رہتے ہیں اور ان کے برتنوں میں کھاتے ہیں اگر تم ان کے برتنوں کے

علاوہ اور برتن پاؤ تو ان کے برتنوں میں نہ کھاؤ اور اگر ان کے علاوہ کوئی اور برتن نہ پاؤ تو انہیں دھولو پھر ان میں کھاؤ۔

اہل کتاب کے علاوہ دیگر کفار کے برتنوں میں کھانا حرام ہے ہاں اگر کوئی اور برتن دستیاب نہ ہوں تو ان کے استعمال

سے پہلے دھونا فرض ہے خوب یاد رہے موجودہ زمانہ میں اکثر یہود و نصرانی دہریہ ہو گئے ہیں یہ اہل کتاب سے نہیں۔ (۴۷)

﴿۲۷﴾ ذبح کی طرح اہل کتاب کا شکار بھی حلال ہے بت پرست، مجوسی، مرتد وغیرہ کا ذبیحہ حلال نہیں۔ (۴۸)

﴿۲۸﴾ مسلمان یا کتابی مرد و عورت اور سمجھدار بچہ کا ذبیحہ حلال ہے جب کہ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ذبح کریں بِسْمِ اللّٰهِ

اللّٰهُ اَكْبَرُ کو نہ سمجھنے والا اور نہ جاننے والے کا ذبیحہ حلال نہیں۔ (۴۹)

﴿۲۹﴾ مسلمان اپنا ذبیحہ اور کھانا اہل کتاب کو کھلا سکتے ہیں ان کے ہاتھوں فروخت کر کے قیمت لے سکتے ہیں یہ مسلمانوں

کے لئے حلال ہے۔ (۵۰)

﴿۳۰﴾ اگر کوئی مسلمان یہودی یا عیسائی ہو جائے تو وہ مرتد ہے کتابی نہیں کیونکہ اس نے اسلام کو چھوڑ دیا ہے۔ (۵۱)

☆	(۴۵)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۷۸
☆	(۴۶)	رواہ مسلم عن ابی ثعلبۃ الخشنی ج ۲ ص ۱۴۶
☆	(۴۷)	احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۴۳م) مطبوعہ دار المعرفۃ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۵۳
☆	(۴۸)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۷۹
☆	(۴۹)	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۹
☆	(۵۰)	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۹
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۷۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۳۶
☆		مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۶۷
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۶۸۵ھ) ص ۲۱۶
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۰
☆	(۵۱)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہاشمی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۸۳
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر مخازن از علامہ علی بن محمد مخازن شافعی (۶۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ص ۲۱۷



﴿۳۱﴾ کتابیہ سے مسلمان مرد کا نکاح جائز ہے خواہ عقیقہ ہو یا فاسقہ بشرطیکہ.....

(۱) مسلمان اپنا ایمان بچا سکے خود یہودی یا نصرانی نہ بن جائے۔

(ب) اولاد کو کفر سے بچا سکے۔

(ج) کتابیہ سے دلی محبت پیدا نہ ہو۔

(د) کتابیہ کو اپنا اپنی قوم اپنے ملک کا راز دار نہ بنائے۔

یاد رہے یہ حکم کتابی عورت کا ہے موجودہ زمانہ میں اکثر یہودی اور نصرانی محض نام کے یہودی یا نصرانی ہیں حقیقت میں یہ منکر خدا، منکر دین ہیں ان سے نکاح قطعاً جائز نہیں۔ (۵۲)

﴿۳۲﴾ مسلمان عورت کا نکاح کسی حال میں کسی کتابی یا کافر سے جائز نہیں یہ حرام قطعی ہے۔ (۵۳)

﴿۳۳﴾ کتابی عورت سے نکاح اگرچہ جائز ہے مگر باجماع علماء سخت مکروہ ہے اس میں ایک کافرہ کے ساتھ ہر وقت کارہن سہن اور محبت و دوستی کرنا لازمی ہوتا ہے پھر اولاد ہوگی تو اخلاق کفر اختیار کرے گی ہر بچہ اپنی ماں سے مانوس ہوتا ہے اور اس کا طور طریقہ سیکھتا ہے حدیث شریف میں ہے۔

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ أَصْنَافِ النِّسَاءِ إِلَّا مَا كَانَ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ الْمُهَاجِرَاتِ ..... وَحَرَّمَ كُلَّ ذَاتِ دِينٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ..... الحديث (۵۴)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مومن عورتوں کے علاوہ دیگر تمام دینوں کی عورتوں سے نکاح حرام قرار دیا ہے۔

☆	(۵۲)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۴۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۲۳
☆		احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۵۷
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۷۹
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۳۷
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۱
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۸۵
☆		لباب التاویل فی معانی التزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۲۵۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۶۸
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۲۰
☆	(۵۳)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۸۵
☆	(۵۴)	رواہ الترمذی عن ابن عباس ج ۲ ص ۱۵۳
☆		رواہ احمد عن ابن عباس ج ۱ ص ۱۸۳ ج ۳ ص ۱۲۹



حدیث شریف میں ہے کہ سیدنا حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ مسلمان مرد کا یہودی اور نصرانی عورت سے نکاح کا کیا حکم ہے؟ تو آپ نے فرمایا۔

تَزَوُّجُنَاهُنَّ زَمَنَ الْفَتْحِ وَنَحْنُ لَا نَكَادُ نَجِدُ الْمُسْلِمَاتِ كَثِيرًا فَلَمَّا رَجَعْنَا طَلَّقْنَاهُنَّ (۵۵)

فتح مکہ کے زمانہ میں ہم نے اہل کتاب عورتوں سے نکاح کیا تھا، کیونکہ ہمیں مسلمان عورتیں کثیر تعداد میں مہیا نہ تھیں، جب ہم فتح مکہ سے واپس ہوئے تو ہم نے انہیں طلاق دے دی۔

جلیل القدر تابعی حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ مسلمان کتابیہ سے نکاح کر لے؟ تو آپ نے فرمایا۔

مَالَهُ وَلَا أَهْلَ الْكِتَابِ وَقَدْ أَكْثَرَ اللَّهُ الْمُسْلِمَاتِ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَأَعْلًا فَلْيَعْمَدْ إِلَيْهَا حِصَانًا غَيْرَ مُسَافِحَةٍ (۵۶)

مسلمان مرد کو کتابیوں سے کیا غرض؟ بے شک اللہ تعالیٰ نے مسلمان عورتوں کی کثیر تعداد مہیا فرمادی ہے، (ان مسلمان عورتوں سے نکاح کرو) اور اگر کتابیہ سے نکاح ضروری ہو تو جائز طریقہ سے نکاح کر کے عفت محفوظ کر لو، زنا نہ کرنا۔

ذخیرہ احادیث کے مجموعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ کتابیہ سے نکاح سخت مجبوری کے عالم میں جائز رکھا گیا، سفر میں، جہاد میں جب مسلمان عورتیں دستیاب نہ ہوں یا کم تعداد میں دستیاب ہوں، اس وقت حفاظت عفت کی خاطر کتابیہ سے نکاح جائز قرار دیا گیا، عام حالات میں اور بالخصوص کثیر مسلمان عورتوں کی موجودگی میں اگر کتابیہ سے نکاح کیا جائے تو مسلمان عورتوں کے حقوق کی تلفی ہوگی۔

اسلام نے خاوند اور بیوی کے حقوق متعین کر دیئے ہیں، ان میں ایک حق کے متعلق واضح قرآنی ارشاد موجود ہے۔

الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَبِمَا أَنْفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ ..... الْآيَةُ

مرد افسر ہیں عورتوں پر، اس لئے کہ اللہ نے ان میں ایک کو دوسرے پر فضیلت دی اور اس لئے کہ مردوں نے ان پر اپنے مال خرچ کئے۔

(سورۃ النساء، آیت ۳۴)

موجودہ دور میں مغرب میں عورتوں کی مردوں پر حکمرانی ہے، معاشرتی طور پر عورتوں کو ترجیح دی جاتی ہے، مرد محض تابع، مہمل بن کر رہ گیا ہے، اس لئے وہاں کتابیہ سے نکاح کرنے میں مرد کی حیثیت شرعی معطل ہو کر رہ گئی ہے، اس لئے علماء

رواہ عبد الرزاق وابن المنذر، بہوالہ

(۵۵)

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود الدوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱، ص ۱۱

(۵۶)

رواہ ابن جریر عن الحسن، بہوالہ

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود الدوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱، ص ۱۱



نے کتابیہ سے نکاح کر بالعموم جائز نہیں رکھا۔ (۵۷)

﴿۳۴﴾ عقیقہ کو پارسا مرد سے نکاح کرنا مستحب ہے اگرچہ بدکار سے بھی نکاح جائز ہے۔ (۵۸)

﴿۳۵﴾ مستحب یہ ہے کہ مسلمان کا کھانا صرف متقی مسلمان کھائے اگرچہ گناہ گار کو کھلانا بھی جائز ہے۔ (۵۹)

﴿۳۶﴾ مہر نکاح میں لازم ہے مگر اس کا ذکر کرنا بوقت عقد لازم نہیں عقد نکاح میں اگر مہر کا ذکر نہ کیا تو مہر مثل لازم ہے۔ (۶۰)

﴿۳۷﴾ مسلمان مرد کے لئے افضل یہ ہے کہ پارسا عورت سے نکاح کرے کیونکہ اولاد ماں کے اخلاق اپناتی ہے اگرچہ شرعاً

فاسقہ سے بھی نکاح کرنا جائز ہے۔ (۶۱)

﴿۳۸﴾ جو شخص اس نیت سے نکاح کرے کہ مہر ادا نہ کرے گا تو نکاح اگرچہ شرعاً جائز ہے مگر وہ شخص زانی کے حکم میں ہے

آخرت میں اسے زانی کی سزا ملے گی۔ (۶۲)

﴿۳۹﴾ متعہ حرام ہے اسی پر علمائے امت کا اجماع ہے کیونکہ متعہ میں صرف شہوت رانی مقصود ہوتی ہے نہ اولاد حاصل اور نہ

ہی عورت کو نکاح کی قید میں رکھنا مقصود ہوتا ہے متعہ والی کو طلاق نہیں ہو سکتی نہ خلع نہ ظہار نہ میراث لہذا متعہ والی بیوی

نہیں متعہ زنا کے حکم میں ہے۔ (۶۳)

☆	(۵۷)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۲۶-۳۲۷
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۵۷
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۸
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۲۷
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۸۷
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۱
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۶۶
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۹
☆	(۵۸)	تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۲۱
☆	(۵۹)	تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۲۰
☆	(۶۰)	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۴۰
☆	(۶۱)	لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۸-۲۶۹
☆		مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۸
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۸۶
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۶۵
☆	(۶۲)	تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۲۸
☆	(۶۳)	تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۶۶



﴿۳۰﴾ مرتد ہو جانے سے دنیا میں اسلام کے فوائد سے محروم ہو جائے گا اور آخرت میں ثواب اور حسن مآب سے محروم ہو جائے گا۔ (۶۳)

﴿۳۱﴾ مرتد کا نکاح باطل ہو جاتا ہے اسی طرح اس کا ذبیحہ حرام ہے۔ (۶۵)

﴿۳۲﴾ مرتد پر اسلام پیش کیا جائے اور حتی الامکان اس کے شبہات دور کئے جائیں اگر وہ مہلت طلب کرے تو تین دن کی مہلت دی جائے اس عرصہ میں اسے قید میں رکھا جائے اگر وہ تائب ہو جائے تو خوب ہے ورنہ حاکم اسلام اس کے قتل کا حکم دے اس سے کوئی مال یا جزیہ قبول نہ ہوگا مرتد کا انجام صرف اسلام یا قتل ہے۔ (۶۶)

﴿۳۳﴾ ارتداد سے اعمال کا ثواب برباد ہو جاتا ہے مگر اس کا دوزخ میں رہنا اس وقت حتمی ہوگا جب اس کا خاتمہ کفر پر ہو۔ (۶۷)

﴿۳۴﴾ زمانہ ارتداد کی نمازیں روزے قضا کرنے کی حاجت نہیں البتہ حج قضا کیا جائے گا۔ (۶۸)

﴿۳۵﴾ مرتد اگر حالت ارتداد میں مرجائے یا قتل کر دیا جائے یا دار الحرب میں چلا جائے تو اس کے معاملات باطل ہیں۔ (۶۹)

﴿۳۶﴾ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ اللہ جانتا ہے کہ میں نے یہ کام کیا یا نہیں کیا حالانکہ وہ جھوٹا ہے تو وہ شخص کافر ہو جائے گا اس کی بیوی اس سے جدا ہو جائے گی ہاں اگر دوبارہ اسلام لے آئے تو اسے اعمال کا ثواب دوبارہ مل جائے گا۔ (۷۰)



☆	(۶۳)	التفسيرات الاحمدية از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۲
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۹
☆	(۶۵)	التفسيرات الاحمدية از علامہ احمد جیون جونہوری، (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۲
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۸۳
☆	(۶۶)	التفسيرات الاحمدية از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۲
☆	(۶۷)	التفسيرات الاحمدية از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۲
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۹
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۳۸
☆	(۶۸)	تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۹
☆	(۶۹)	التفسيرات الاحمدية از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۲
☆	(۷۰)	التفسيرات الاحمدية از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۱





## ﴿وضو، غسل اور تیمم﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ . وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا . وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَوْ عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَمَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ . مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلَكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهَّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ☆

(سورة المائدة آیت ۲۶ پارہ ۶)

اے ایمان والو! جب تم نماز کو کھڑے ہونا چاہو تو اپنا منہ دھوؤ اور کہنیوں تک ہاتھ اور سروں کا مسح کرو اور گٹوں تک پاؤں دھوؤ اور اگر تمہیں نہانے کی حاجت ہو تو خوب ستھرے، دتو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے آیا یا تم نے عورتوں سے صحبت کی اور ان صورتوں میں پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمم کرو تو اپنے منہ اور ہاتھوں کا اس سے مسح کرو اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر کچھ تنگی رکھے ہاں یہ چاہتا ہے کہ تمہیں خوب ستھرا کر دے اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دے کہ کہیں تم احسان مانو۔



## حل لغات :

”اِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ“ : قیام سے مراد ارادہ قیام ہے قرآن مجید میں اس کی متعدد مثالیں موجود ہیں ارشاد باری

تعالیٰ عزاسمہ ہے۔ فَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ☆ (سورة النحل آیت ۹۸)

تو جب تم قرآن پڑھو تو اللہ کی پناہ مانگو شیطان مردود سے۔

یعنی قرآن مجید کی تلاوت کا ارادہ کرو تو ”اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ“ پڑھ لیا کرو۔

آیت مبارکہ سے مراد یہ ہے کہ حدث کی حالت میں جب نماز کا ارادہ کرو (توضو کرلو)

ایک مشہور حدیث شریف میں فرمایا گیا جب تم نیند سے بیدار ہو کر نماز پڑھنے کا ارادہ کرو تو وضو کرلو اس حدیث شریف

میں حدث کا ایک سبب بتایا گیا ہے۔ (۱)

”الصَّلَاةُ“ نماز مطلق نماز سے مراد نماز کی تمام انواع ہیں فرض واجب سنت نفل ادا قضا غرض کہ ہر نماز کے لئے طہارت

شرط ہے۔ (۲)

- (۱) المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی ص ۳۱۷
- المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۵۷۷۰) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۸۲
- تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵) مطبوعہ مصر ج ۹ ص ۳۷
- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی حصص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۳۲
- احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۵۹
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۸۲
- تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۷۰) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۲۱
- انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵) ص ۲۱۶
- تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۹
- لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲۵) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۶۹
- مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۶۹
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود الوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۱۹۱۸
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰۶) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۵۰
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالی پٹی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۸۹
- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی حصص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۳۲
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۸۲



”فَاغْسِلُوا“: غَسَلَ (از باب ضَرَبَ) غَسَلَ کا معنی ہے دھونا پانی بہانا غَسَلَ (ضمہ غین کے ساتھ) کا معنی ہے نہانا پورے بدن پر پانی بہانا نہانے کے لئے اِغْتَسَالَ استعمال ہوتا ہے۔

غَسَلَ ”عضو پر اتنا پانی ڈالنا کہ بہہ کر کم از کم دو قطرے ٹپک جائیں اگر اس سے کم پانی ڈالا کہ قطرہ بھی عضو سے جدا نہ ہوا تو اس کیفیت کو ”مسح“ کہتے ہیں۔

غَسَلَ (دھونا) دو طرح سے ہے۔

اول: اگر موضع غَسَلَ میں نجاست مری نہ ہو تو صرف پانی بہا دینا کافی ہے۔

دوم: اگر موضع غَسَلَ میں نجاست مری ہو تو پانی یا کوئی اس کے قائم مقام کسی شے سے ازالہ نجاست لازمی ہے ورنہ دھونا نہ ہوگا۔ (۳)

”وَجُوهَكُمْ“: وَجْهٌ واحد ہے اس کی جمع وَجُوہ ہے وَجْهٌ چہرے کو کہتے ہیں اس کا اشتقاق مَوَاجِہَةٌ سے ہے مَوَاجِہَةٌ سامنے کی شے چونکہ چہرہ انسان کے سامنے آتا ہے اس لئے اسے وَجْهٌ کہتے ہیں۔

چہرے کی حد سر کے بالوں کے اگنے کی عمومی ابتدا سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی نو سے دوسرے کان کی نو تک ہے۔ آیت کا معنی یہ ہے کہ فرائض وضو میں سے چہرے کا دھونا ایک فرض ہے چہرے کو دھولو۔ (۴)

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۳) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۳۲                 |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۸۳ |
| ☆ |     | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۲۸) ص ۲۱۷       |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۹۱                     |
| ☆ | (۴) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۳۷                 |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۸۳ |
| ☆ |     | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۲۳           |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود الوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۷۰                    |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ دارہ ج ۱ ص ۱۵۷                |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد حارث شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۹        |
| ☆ |     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جوہوری (م ۱۲۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقایق محلہ جنگی پشاور ص ۳۴۴                            |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۹۱                     |
| ☆ |     | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۲۸) ص ۲۱۷       |



”وَإِيْدِيْكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ“: اِيْدِيْ جمع ہے اس کا واحد يَدٌ ہے انگلیوں سے لے کر کندھے تک عضو کو عربی میں يَدٌ

کہتے ہیں، بمعنی ہاتھ۔ اِلَى اس آیت میں غایت اسقاط ہے، حد سے مابعد کو ساقط کر دینا غایت اسقاط ہے۔

مَرَافِقُ 'مِرْفَق' کی جمع ہے 'مِرْفَق' اسم آلہ ہے رِفْق سے بمعنی نرمی، سہولت، آرام، مَرَافِقُ آرام دہ اشیاء ہاتھ میں کہنی چونکہ انسان کو آرام دیتی ہے اس لئے کہنیوں کو مَرَافِقُ کہتے ہیں۔

آیت کا معنی یہ ہے کہ وضو میں دوسرا فرض ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا ہے اگر اِلَى الْمَرَافِقِ نہ ہوتا تو کندھے تک دھونا فرض ہوتا، یہاں اِلَى بمعنی مَعَ (ساتھ) کے ہے قرآن مجید میں حرف اِلَى بمعنی مَعَ متعدد مقامات پر استعمال ہوا ہے ارشاد ربانی ہے۔ وَلَا تَأْكُلُوْا اَمْوَالَهُمْ اِلَى اَمْوَالِكُمْ، اِنَّهٗ كَانَ حُبًّا كَبِيْرًا ☆ (سورۃ النساء آیت ۲)

اور ان کے مال اپنے مالوں میں ملا کر نہ کھا جاوے شک یہ بڑا گناہ ہے۔ نیز ارشاد ہوا۔

وَيَقُوْمُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوْا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلَى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ☆ (سورہ ہود آیت ۵۲)

اور اے میری قوم! اپنے رب سے معافی چاہو پھر اس کی طرف رجوع لاؤ تم پر زور کا پانی بھیجے گا اور تم میں جتنی قوت ہے اس سے اور زیادہ دے گا اور جرم کرتے ہوئے روگردانی نہ کرو۔

جس طرح ان آیات میں اِلَى بمعنی مَعَ (ساتھ) ہے اسی طرح مذکورہ بالا آیت میں اِلَى بمعنی مَعَ ہے (ساتھ)۔ (۵)

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۲۰	۱۸
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۶۷	۱۹
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۸۶	۲۰
انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۱۸ھ) ص ۲۱۷	۲۱
تفسیر حلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ	۲۲
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۹	۲۳
لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۷۰	۲۴
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۷۰	۲۵
تفسیر کبیر از امام الحرم الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۱۵۹	۲۶
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون حنہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہشاور ص ۳۳۵	۲۷
تفسیر مطہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۹۳	۲۸
مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۹	۲۹
تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۲۳	۳۰



”وَأَمْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ“: مَسَحَ (از باب فَتَح) مَسَحًا كَمَا مَعْنَى هُوَ مَلْنَا، چھونا، ہاتھ پھیرنا، شے پر ہاتھ پھیرنا اور

اس سے اثر زائل کرنا، کبھی صرف ہاتھ پھیرنے اور کبھی صرف زائل کرنے کو مسح کہتے ہیں۔

اصطلاح شرع میں پانی سے تر ہاتھ کا اعضا پر پھیرنا اس طرح پانی کا قطرہ اعضاء سے نہ بہے یہی معنی اس مقام پر مراد ہے۔

اور کبھی مسح بمعنی دھونا بھی کلام عرب میں استعمال ہوتا ہے اسی معنوں میں حدیث شریف وارد ہے۔

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَتَوَضَّأُ بِمَدِّهِ وَكَانَ يَمْسَحُ بِالْمَاءِ يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ

حضور شارح علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک مد پانی سے وضو فرمالیتے اور پانی کے ساتھ ہاتھوں اور پاؤں کا مسح فرماتے۔

علمائے لغت نے صراحت اور وضاحت فرمائی ہے کہ کلمہ مَسَحَ مسح کرنے اور دھونے میں مشترک ہے جن قراء نے

آیت مبارکہ کا اگلا کلمہ وَأَرْجُلِكُمْ کو مجرور پڑھا ہے اس صورت میں آیت کا معنی بھی صاف ہے کہ سر کا مسح کرو اور

پاؤں دھولو کیونکہ مَسَحَ مشترک ہے مسح کرنے اور دھونے میں۔ (۶)

رُؤُس جمع ہے رَأْس کی رَأْس کا معنی ہے سر

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ وضو میں تیسرا فرض سروں کا مسح کرنا ہے۔

علمائے لغت اور جمہور مفسرین عظام کا اجماع اس پر ہے کہ اس آیت میں حرف بالِإِصْطِاق کے لئے استعمال ہوا ہے اور

بائے إِصْطِاق اکثر وسائط آلات اور ذرائع پر داخل ہوتی ہے، مفعول بہ پر نہیں اصول میں طے ہو چکا ہے کہ وسائط

آلات اور ذرائع کا استیعاب مقصود نہیں ہوتا جیسے کہا جاتا ہے مَرَرْتُ بِالسُّوقِ (میں بازار میں سے گزرا) اس سے مراد

پورا بازار نہیں بلکہ بعض بازار مراد ہے اسی اصول اور قاعدہ کے تحت آیت مبارکہ میں بِرُءُوسِكُمْ میں با بمعنی بعض

کے ہے آیت کا مفہوم یہ ہوا کہ اپنے سروں میں سے بعض حصوں کا مسح کرو گویا مسح کے باب میں آیت مجمل ہے

حدیث مشہورہ نے اس اجمال کی تفصیل فرمادی ہے یعنی چوتھائی سر کا مسح فرض ہے۔ (۷)

☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۵۰ھ) مطبوعہ کراچی ص ۲۶۷

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۵۷۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۰۷

☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۲۲۲

☆ احکام القرآن، از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۲۱

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۶۸

☆ انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۶۸ھ) ص ۲۱۷

☆ لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۷۰

☆ مدارک التنزیل و حقائق التأویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۷۰

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۶

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۹۳

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۷۲



”وَارْجُلُکُمْ إِلَى الْکَعْبَیْنِ“ : اَرْجُل جمع ہے اس کا واحد رِجْل ہے جس کا معنی ہے پاؤں ابتداءً ران سے

قدم تک عضو کو رِجْل کہا جاتا ہے اردو میں اس کا مترادف ٹانگ ہے۔

کَعْبَیْن ‘ تشبیہ کا صیغہ ہے اس کا واحد کَعْب ہے کَعْب ابھری ہوئی شی کو کہتے ہیں جو ان عورتوں کو ابھرے ہوئے پستان کی وجہ سے کاعِبۃ کہتے ہیں اسی معنی میں ارشاد ربانی ہے۔

اِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ مَفَازًا ۚ خَدَآئِقَ وَاَعْنََابًا ۚ وَكَوَاعِبَ اَثْرَابًا ۚ وَكَاسًا دِهَاقًا ۚ (سورۃ النباء آیت ۳۱ تا ۳۴)

بے شک ڈروالوں کو کامیابی کی جگہ ہے باغ ہیں اور انگور اور اٹھتے جو بن والیاں ایک عمر کی اور چھلکتا جام۔

بیت اللہ شریف کو کعبہ اسی لئے کہتے ہیں کہ یہ اونچی عمارت ہے اور سطح سمندر سے بلندی پر واقع ہے پاؤں میں ابھری ہوئی ہڈی کو کَعْب کہتے ہیں اس کے دو اطلاق ہیں ایک پاؤں اور پنڈلی کے جوڑ پر پنڈلی کے انتہاء پر دونوں جانب دو ہڈیاں ہیں جنہیں اردو میں ٹخنہ کہتے ہیں دوسری وہ ابھری ہڈی جو پاؤں کے اوپر کی جانب سمت باندھنے کی جگہ ہے۔ فرائض وضو میں کَعْبَیْن سے مراد باجماع علماء مفسرین دو ٹخنے ہیں اور حج اور عمرہ کے احرام کی پابندیوں کے ضمن میں جس ہڈی کو کھلے رکھنے کا حکم ہے اس سے مراد سمت باندھنے کی جگہ والی ہڈی ہے چونکہ قرآن مجید کی اس آیت میں کَعْبَیْن تشبیہ کا صیغہ ہے جو دو پر دلالت کرتا ہے اور ہر پاؤں میں ٹخنے دو ہوتے ہیں لامحالہ اس سے مراد دو ٹخنے ہیں۔ ابھی گذشتہ سطور میں حرف الی کی بحث گذر چکی ہے کہ یہ بمعنی مع (ساتھ) کے ہے یعنی وضو میں چوتھا فرض دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا ہے۔

حجۃ الاسلام امام ابو بکر بن احمد علی الرازی البصاص (م ۷۳۵ھ) نے ایک عجیب اور نادار مگر بے مثال استدلال سے ثابت کیا ہے کہ لغت عرب میں کَعْب سے مراد ٹخنہ ہے سیرت مصطفیٰ حضور شارب اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سفر طائف کا حال بیان کرتے ہوئے حدیث شریف کا حوالہ دیتے ہیں کہ تبلیغ اسلام کی خاطر طائف میں کفار نے آپ پر پتھر برسائے آپ طائف کے بازار ذوالحجاز سے گذر رہے تھے کہ ابو لہب نے آپ پر پیچھے سے پتھر پھینکے جس سے آپ کے قدموں پر خون جم گیا حدیث شریف کے کلمات یوں ہیں۔ وَقَدْ اَذْمَنِي عَرْقُ بَيْنِهِ وَكَعْبِيْهِ الْحَدِيثُ (۸)

(پتھر ان سے نہ لڑے) حضور رحمۃ للعالمین ﷺ کی ایڑی کے اوپر والا پٹھا (کوٹھ) اور ٹخنے لہو لہان کر دیئے۔



ظاہر اور واضح ہے کہ پیٹھ پر پتھر کے زخم سے خون ایڑی اور ٹخنوں پر گرتا ہے نہ پاؤں کے اگلے حصے پر لہذا آیت مبارکہ میں کَعْبَيْنِ سے مراد ٹخنے ہیں یہ اجماع امت ہے۔ (۹)

**فائدہ:** یاد رہے کہ اکثر قراء نے وَارْجُلُکُمْ اِلَى الْکَعْبَيْنِ کو فَاغْسِلُوْا کے مفعول بہ کے طور پر وَاَيِّدِيْکُمْ کے معطوف ہونے کی وجہ سے منصوب پڑھا ہے اور بعض قراء نے اسے مجرور پڑھا ہے یعنی وَارْجُلُکُمْ اِلَى الْکَعْبَيْنِ اس صورت میں بھی یہ فَاغْسِلُوْا کا مفعول بہ ہے مگر اپنے قریبی کلمہ بِرُؤُوسِکُمْ کی جر کی بنا پر اسے مجرور پڑھا ہے قریب کلمہ کے مجرور ہونے کی وجہ سے بعض اوقات منصوب کو مجرور پڑھا جاتا ہے اور یہ کلام عرب میں واقع ہے اس سے اس کی فصاحت میں کوئی فرق نہیں پڑتا اسے ”جر جوار“ کہتے ہیں یعنی قریب کلمہ کی وجہ سے مجرور ہونا قرآن مجید جیسی فصیح کتاب میں اس کی مثال موجود ہے ارشاد ربانی ہے اِنِّیْ اَخَافُ عَلَیْکُمْ عَذَابَ یَوْمِ الْیَمِّ ☆ (سورہ ہود آیت ۲۶) بے شک میں تم پر ایک مصیبت والے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

آیت مبارکہ میں اِلَیْمِ عَذَابِ کی صفت ہے جسے منصوب ہونا چاہیے مگر یَوْمِ کے قرب کی وجہ سے اسے بھی مجرور پڑھا گیا ہے اس میں کوئی خفا نہیں اور نہ مغالطہ۔

☆ (۹) المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی ص ۳۳۲

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۵۷۷۰) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۸۹

☆ تاج العروس از علامہ سلیم مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۴۵۲

☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۷۷

☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۷۹

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۹۹۹۱

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۷۳

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲۵) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۷۰

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰۶) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۶۲

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۹۴

☆ انوار التنزیل راسر التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۶۸۵) ص ۲۱۷

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۴۶

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۷۰

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۷) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۲۳



یہی حال ہماری زیرِ بحث آیت میں **وَأَرْجُلُكُمْ** کے مجرور ہونے کی وجہ ہے، بہر حال دونوں قراتوں کی صورت میں پاؤں کا دھونا اجماعی مسئلہ ہے۔ (۱۰)

**”جُنُبًا“**: جنابت سے بنا ہے، جنابت اس کیفیت کا نام ہے جس سے انسان پر غسل فرض ہو جاتا ہے، مرد و عورت کی شرمگاہ ملنے سے (انزال ہو یا نہ ہو) اور خواب میں شہوت سے منی کا ٹپک کر خارج ہونا، جنسبی وہ انسان ہے جس پر غسل فرض ہو، یہ لفظ مذکر مؤنث دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ (۱۱)

**”فَاطَهَرُوا“**: طہارت سے بنا ہے، باب **تَفَعَّلُ** سے امر کا صیغہ ہے، بعض مفسرین نے باب **افْعَلْ** سے امر کا صیغہ ہونا بیان فرمایا ہے، بہر صورت طہارت میں مبالغہ مراد ہے، بمعنی خوب پاک ہو لو، یعنی کامل غسل کر لو۔ (۱۲)

**”وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَى“**: مریض کی جمع مرضی ہے، یعنی اگر تم اس طرح کے بیمار ہو کہ وضو یا غسل کرنے میں پانی تمہیں نقصان دے یا اس طور پر کہ مرض بڑھ جانے یا دیر سے تندرست ہونے کا قوی گمان ہو۔

**”أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنَ الْغَائِطِ“**: غَائِط کا معنی ہے پست زمین اور گڑھا، اس سے مراد پانچخانہ پھرنے کی جگہ ہے، انسانی فطرت ہے کہ وہ بول و براز کے لئے ایسی جگہ تلاش کرتا ہے جہاں پردہ کا انتظام ہو سکے، پست زمین، گہری وادی، گڑھا وغیرہ میں لوگ رفع حاجت کرتے تھے، دور جدید میں لوگوں نے اس کے لئے بیت الخلا بنائے ہیں، غرض پردہ داری ہے۔ (۱۳)

- ☆ (۱۰) انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۱۷
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۷۱
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۷۵
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۶
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۹۳
- ☆ (۱۱) المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی ص ۱۰۰
- ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۵۵
- ☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۱۸۹
- ☆ (۱۲) انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۱۷
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۷۰
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۱ ص ۸۱
- ☆ (۱۳) احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۶۷
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۸۱



”أَوَلَمْ تَسْتَمِ الْنِسَاءَ“: لَمَسَ جس سے لَامَسْتُمْ بنا ہے کا معنی ہے چھونا ہاتھ لگانا، مگر قرآن مجید نے یہ کلمہ عورت

سے صحبت کرنے کے معنوں میں استعمال کیا ہے، منشاء الہی یہ ہے کہ خاوند اور بیوی کے مخصوص افعال کو واضح کلمات میں

بیان کرنا حیا کے منافی ہے۔ (۱۴)

”فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً“: پانی نہ پانے سے مراد یہ ہے کہ بقدر کفایت و نہویا غسل کے لئے پانی دستیاب نہ ہو یا پانی تو موجود

ہے مگر صرف اپنی یا اپنے جانور کی پیاس کے لئے کافی ہے زائد نہیں، یا پانی موجود ہے مگر استعمال پر قادر نہیں، ایسی تمام

صورتوں میں کہا گیا ہے کہ وضو یا غسل کی حاجت والے نے پانی نہ پایا۔ (۱۵)

”فَتَيَمَّمُوا“: يَمَّمُ اور تَيَمَّمُ کا معنی ہے اس نے قصد کیا ارادہ کیا، اسی سے تَيَمَّمُ بنا ہے۔

لغوی معنی ہے قصد کرنا ارادہ کرنا اصطلاح شرع میں حدث اصغریا حدث اکبر کو زائل کرنے کے لئے جنس زمین پر

ہاتھ مار کر ہاتھوں اور منہ کا مسح کرنا تیمم کہلاتا ہے اس فعل کے لئے یہ کلمہ بطور علم استعمال ہونے لگا ہے اور اس میں لغوی

معنی قصد اور ارادہ ہمیشہ ملحوظ رہتا ہے۔ (۱۶)

☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۶۷ (۱۴)

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۰۴

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۷۳

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۸۱

☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۷۳ (۱۵)

☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی ص ۵۵۲ (۱۶)

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۶۱

☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ج ۹ ص ۱۱۴

☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۶۷

☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۸۳

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۸۵

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۰۳

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۷۳

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۶۱

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۷۹



”صَعِيداً“: روئے زمین، زمین کا ظاہر حصہ جس میں ریت، پتھر وغیرہ شامل ہیں۔

علمائے لغت کا اس پر اتفاق ہے کہ صَعِيد سے مراد زمین کا ظاہر حصہ ہے اس پر مٹی کا غبار ہو یا نہ ہو جیسے سنگلاخ پتھر۔ (۱۷)

”طَيِّباً“: طیب بمعنی طاہر ہے یعنی پاک شے۔

اس سے مراد پاکیزہ مٹی ہے یعنی تیمم کے لئے پاکیزہ جنس زمین ہونا شرط ہے مٹی ریت، پتھر وغیرہ سب سے تیمم جائز ہے، ناپاک جنس زمین سے تیمم جائز نہیں۔ (۱۸)

**فائدہ عائدہ:** سورۃ النساء (آیت نمبر ۴۳) میں تیمم کا ذکر گزر چکا ہے اس سورہ میں وضو، غسل اور تیمم کے مسائل یکجا بیان ہوئے ہیں تیمم کے انہی مسائل کا اعادہ ہوا ہے جو سورۃ النساء میں بیان ہوئے ہیں اس لئے حل لغات اور مسائل شرعیہ کی مزید تفصیل کے لئے سورۃ النساء کی مذکورہ آیت سے متعلق احکام دوبارہ پڑھ لیں تاکہ مضامین تازہ ہو جائیں۔

## شان نزول:

غزوہ مریسیع (شعبان المعظم ۵ھ) سے واپسی کے موقع پر ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ بنت صدیق رضی اللہ عنہا کا ہار گم ہو گیا، حضور اکرم ﷺ کو مجاہدین صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے ہمراہ رکن پڑا، مجاہدین ہار کی تلاش میں مشغول ہو گئے، حضور انور ﷺ نے استراحت فرمائی، سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور شفقتِ پداری کے طور پر ام المومنین

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۱۷) | المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی ص ۲۸۰                    |
| ☆ |      | المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرفعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۱۶۳             |
| ☆ |      | ناج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۳۹۸  |
| ☆ |      | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۸۹                 |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۸۴ |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۷۲               |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۱۲                    |
| ☆ | (۱۸) | المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی ص ۳۰۹، ۳۰۸               |
| ☆ |      | المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرفعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۵              |
| ☆ |      | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۸۹                 |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۸۴ |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۷۲               |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۱۲                    |



پر عتاب فرمانے لگے، حضور اقدس ﷺ بیدار ہوئے اس وقت صبح ہو چکی تھی وضو کے لئے پانی تلاش کیا گیا مگر پانی نہ ملا، اس مشکل وقت میں یہ آیت تیمم نازل ہوئی۔

حضرت اسید بن خضیر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے آل ابوبکر! تمہاری وجہ سے اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو برکت عطا فرمائی ہے۔ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اپنی نورِ نظرام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: ”بلاشبہ تو برکت والی ہے۔“ (۱۹)

## مسائل شرعیہ :

- ﴿۱﴾ نماز کے لئے طہارت کا سبب وجوب حدث ہے، حدث اصغر (بے وضو ہونے کی حالت) اور حدث اکبر (غسل فرض ہونے کی حالت) سے طہارت نماز کے لئے شرط ہے، بغیر طہارت کے نماز ادا کرنا قطعاً ناجائز ہے۔ (۲۰)
- ﴿۲﴾ جس مسلمان پر نماز فرض نہیں اس پر طہارت شرط نہیں، مثلاً حیض و نفاس والی عورت، کہ ان ایام مخصوصہ میں عورت پر نماز فرض نہیں لہذا ان ایام میں ان پر طہارت شرط نہیں، اسی طرح وہ آدمی جس پر پانچ وقت سے زائد بے ہوشی طاری ہو جائے اور مجنون آدمی ان پر بے ہوشی اور جنون کے دنوں کی نماز فرض نہیں اس لئے ان پر ان دنوں کی طہارت شرط نہیں۔ (۲۱)
- ﴿۳﴾ حدث اصغر اور حدث اکبر سے طہارت ہر قسم کی نماز کے لئے شرط ہے، خواہ فرض ہو یا واجب، سنت ہو یا نفل، ادا ہو یا قضا، حضر کی ہو یا سفر کی، حالت صحت کی نماز ہو یا بیماری کی حالت کی، غرضیکہ ہر نماز کے لئے طہارت شرط ہے۔

☆	(۱۹)	احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۵۸
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۸۰
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۸۹
☆	(۲۰)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۲۹
☆		احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۶۱
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۵۲
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۳
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۶۹
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۹
☆	(۲۱)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۳۵
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۸۵



صحیح حدیث شریف میں ہے۔

لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةَ أَحَدِكُمْ إِذَا أَخَذَتْ حَتَّى يَتَوَضَّأَ (۲۲)

اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی کی بے طہارت نماز قبول نہیں فرماتا یہاں تک کہ وہ وضو کرے۔ (۲۳)

﴿۴﴾ ہر نماز کے لئے تازہ وضو کر لینا مستحب ہے اگرچہ با وضو ہو ہر نماز کے لئے تازہ وضو کرنا نور علی نور ہے حضور نبی اکرم ﷺ

خلفائے راشدین اور اکثر صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا یہی معمول تھا۔ (۲۴)

﴿۵﴾ ایک وضو سے کئی وقت کی نمازیں پڑھ سکتا ہے فتح مکہ معظمہ (اور ایک روایت کے مطابق غزوہ خندق) کے روز حضور شارع

اسلام علیہ افضل الصلوٰت واکمل التسلیمات نے ایک وضو سے کئی نمازیں ادا فرمائیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ نئی صورت دیکھ

کر استفسار کیا تو آپ نے فرمایا۔ اِنِّیْ عَمَدًا فَعَلْتُهُ یَا عُمَرُ (۲۵) ۱۷ عمر! میں نے (تعلیم امت کے لئے) قصد ایسا کیا ہے۔ (۲۶)

رواہ الاثمہ البخاری و مسلم و ابو داؤد و الترمذی عن ابی ہریرۃ بحوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۳۶۸

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۳۲

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۸۲

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۳۱

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۸۱

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۴۳

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۶۹

مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۶۹

تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۲۱

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۱۷

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۸۹

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۶۹

رواہ الاثمہ احمد و ابو داؤد و الترمذی بحوالہ .....

تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۲۱

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۶۱

تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۲۱

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۶۹

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۱۷

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۶۹

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۸۹



﴿۶﴾ وضوٹوٹنے پر فوراً دوبارہ وضو کر لینا مستحب ہے ہمیشہ با وضو رہنا مقربان رب العزت جل و علا کا اسوہ ہے حضور سید الطاہرین امام المطہرین رحمۃ اللعالمین علیہ نے ارشاد فرمایا ہے۔

الْوُضُوءُ شَطْرُ الْإِيمَانِ (وفی روایۃ الطہور)

وضو (طہارت) ایمان کا حصہ ہے۔ (۲۷)

نیز ارشاد نبوی ہے۔ لَنْ يُحَافِظَ عَلَى الْوُضُوءِ الْآمُوْمِنُ (۲۸)

دوسری روایت میں یہ کلمات ہیں۔

لَا يُحَافِظُ عَلَى الطُّهُورِ الْآمُوْمِنُ۔ ہمیشہ با وضو رہنا کامل مومن کی شان ہے۔ (۲۹)

﴿۷﴾ جو فرائض کسی وقت مخصوص کے ساتھ خاص نہیں ان کے امر (حکم) اور مامور بہ (فرض) میں تراخی جائز ہے اگرچہ تعمیل امر میں تعجیل مستحسن ہے جن نمازوں کے اوقات وسیع ہیں نماز کا وقت ہوتے ہی وضو کر لینا فرض نہیں البتہ اگر نماز کا وقت اتنا تنگ ہو گیا کہ اب فوراً ادا نہ کرنے سے فرض قضا ہو جائے گا تو اب فوری ادا کرنا فرض ہے اور اس نماز کے لئے فوری طور پر طہارت حاصل کر لینا (بشرطیکہ پہلے سے طہارت نہ ہو) فرض ہے۔ (۳۰)

﴿۸﴾ بہت سی اشیاء فرض کی ادائیگی میں شرط ہوتی ہیں لیکن وہ خود بعبینہ فرض نہیں ہوتیں کیونکہ اس میں انسان کا اتنا اختیار نہیں ہوتا جیسے وقت کہ نماز کی صحت ادا میں شرط ہے لیکن اس پر نمازی کا کوئی اختیار نہیں اسی طرح بلوغت اور عقل کہ صحت تکلیف میں شرط ہیں لیکن مکلف کا ان افعال میں کوئی اختیار نہیں۔ (۳۱)

﴿۹﴾ انسان جب نیکی کا ارادہ کر لے تو چاہیے کہ اس کے کرنے میں تاخیر نہ کرے نہ معلوم شیطان یا نفس اسے نیکی سے روک دے اسی طرح نماز کے ارادہ کر لینے پر وضو اور ادائیگی نماز میں تاخیر نہ کرے نہ معلوم اسے اگلے لمحہ اس کی توفیق ملتی ہے یا نہیں۔ (۳۲)

☆ (۲۷) رواہ الحافظ عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبۃ الکوفی العسبی (۲۳۵ھ) فی المصنف فی الاحادیث والاثار مطبوعہ دار الفکر بیروت ج ۱ ص ۱۶

☆ (۲۸) رواہ ابن ابی شیبۃ فی المصنف عن عبد اللہ بن عمر ج ۱ ص ۱۶

☆ (۲۹) رواہ ابن ابی شیبۃ عن ثوبان ج ۱ ص ۱۶

☆ (۳۰) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۵۶

☆ (۳۱) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۳۵

☆ (۳۲) انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۶۸۵ھ) ص ۲۱۶



﴿۱۰﴾ قرآن مجید کی آیت مبارکہ بالا سے ثابت ہے کہ وضو میں چار فرض ہیں۔

منہ دھونا، کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کا دھونا، سر کے چوتھے حصہ کا مسح کرنا، ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا۔ (۳۳)

﴿۱۱﴾ کسی عضو کے دھونے سے مراد یہ ہے کہ اس عضو کے ہر حصہ پر کم از کم دو بوند پانی بہہ جائے، صرف بھیگ جانے یا تیل

کی طرح چڑ لینے یا ایک بوند پانی بہہ جانے سے دھلے گا نہیں، اس طرح وضو اور غسل ادا نہ ہوگا، اسی طرح بدن میں بعض

جگہیں ایسی ہیں کہ جب تک خاص احتیاط نہ کی جائے ان پر پانی نہ بہے گا، اس امر کا لحاظ بہت ضروری ہے ورنہ نمازیں

اور دیگر عبادات جن میں وضو اور غسل فرض ہے اکارت جائیں گی۔

کسی موضع حدث پر غیر مستعمل پانی کی تری پہنچنے کو مسح کہتے ہیں۔

خوب یاد رہے دھونے میں دو بوند اس وقت کافی ہیں جب موضع حدث میں نجاست حقیقی نہ ہو اور اگر موضع حدث پر

نجاست حقیقی ہوگی تو نجاست کا ازالہ دھونا ہے، اثر نجاست زائل کرنا اگر دشوار ہو تو وہ معاف ہے۔ (۳۴)

- (۳۳) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۲۹ و مابعد
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۵۹ و مابعد
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۸۱ و مابعد
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۷) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۲۱ و مابعد
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۹ و مابعد
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵) ص ۲۱۶
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۵۲ و مابعد
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۹ و مابعد
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۹ و مابعد
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہندی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۸۹ و مابعد
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۶۹ و مابعد
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (م ۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۳ و مابعد
- ☆ نہج البلاغہ بحوالہ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۶۱
- (۳۴) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۳۲ ج ۶
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۸۳
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵) ص ۲۱۷
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہندی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۹۱
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (م ۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۶



﴿۱۲﴾ ہر موضع حدث کو دھونے کے لئے غیر مستعمل پانی استعمال کرے اگر مستعمل پانی سے موضع حدث کو دھوئے گا فرض ادا نہ ہوگا۔ (۳۵)

﴿۱۳﴾ وضو اور غسل میں جن اعضا کا دھونا فرض ہے ان کا کم از کم ایک بار دھونا فرض ہے اور تین مرتبہ دھونا مستحب ہے۔ ایک بار دھونے سے مراد یہ ہے کہ موضع حدث کے ہر حصہ پر کم از کم دو بوند بہہ جائے اگر موضع حدث کو دھوتے وقت بعض حصہ ایک مرتبہ دھلا اور دوسرا حصہ دوسری مرتبہ تو یہ ایک ہی بار دھلنا ہوا، مکمل موضع حدث کے ہر حصہ کے دھلنے میں اگر چہ کئی بار پانی استعمال کرنا پڑے وہ ایک ہی بار شمار ہوگا۔ (۳۶)

﴿۱۴﴾ وضو اور غسل میں موضع حدث دھلنے میں ہر عضو پر صرف دو بوند بہہ جانے سے فرض ادا ہو جائے گا موضع حدث کو ملنا شرط نہیں ملنا صرف مستحب ہے۔ (۳۷)

﴿۱۵﴾ وضو میں چہرہ دھونے سے مراد یہ ہے کہ شروع پیشانی سے (جہاں سے بال جننے کی عموماً انتہا ہوتی ہے) ٹھوڑی کے نیچے تک طول میں اور ایک کان سے دوسرے کان تک عرض میں چہرے کی حد ہے اس حد میں ظاہر جلد کے ہر حصہ پر کم از کم ایک بار پانی بہانا فرض ہے جس کے سر کے اگلے حصے کے بال گر گئے ہوں یا جتے نہیں اس پر وہیں تک چہرہ دھونا فرض ہے جہاں تک عادۃً بال اگتے ہیں اور اگر عادۃً جہاں تک بال ہوتے ہیں اس سے نیچے تک کسی کے بال جمے ہوں تو ان زائد بالوں کا جڑ تک دھونا فرض ہے۔ (۳۸)

☆	احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۷۳	☆	(۳۵)
☆	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۵۱	☆	(۳۶)
☆	تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۵۷	☆	
☆	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۳۳	☆	(۳۷)
☆	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۲	☆	
☆	تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۶۹	☆	
☆	تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۶۵	☆	
☆	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۱۱	☆	
☆	انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۱۷	☆	
☆	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۳۷	☆	(۳۸)
☆	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۸۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۸۳	☆	
☆	تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۲۳	☆	
☆	تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۵۷	☆	
☆	لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۹	☆	
☆	مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن سفي	☆	
☆	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۹۱	☆	
☆	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۲	☆	
☆	تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۷۰	☆	
☆	انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۱۷	☆	
☆	تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ	☆	
☆	تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۷۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۹	☆	



﴿۱۶﴾ ڈاڑھی کے بال اگر گھنے نہ ہوں کہ جلد نظر آئے تو جلد کا دھونا فرض ہے اور ڈاڑھی کے بال گھنے ہوں کہ جلد نظر نہ آئے تو بالوں کو گلے کی طرف دبانے سے جس قدر چہرے کے گھیرے میں آئیں ان کا دھونا فرض ہے، جڑوں کا تر کرنا فرض نہیں اور جو حلقے سے نیچے رہیں ان کا دھونا فرض نہیں البتہ گھنے بالوں کو جڑوں سمیت دھولے تو مستحب ہے اسی طرح چہرے کے حلقے سے زائد بالوں کا دھونا بھی سنت ہے۔  
صحیح حدیث شریف میں ہے۔

أَنَّهُ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ أَخَذَ غُرْفَةً مِّنْ مَّاءٍ فَتَمَضَّمَصَ بِهَا وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ أَخَذَ غُرْفَةً مِّنْ مَّاءٍ فَجَعَلَ بِهَا هَكَذَا أَضَافَهَا إِلَى يَدِهِ الْأُخْرَى فَغَسَلَ بِهَا وَجْهَهُ ثُمَّ أَخَذَ غُرْفَةً مِّنْ مَّاءٍ فَغَسَلَ بِهَا يَدَهُ الْيُمْنَى ثُمَّ أَخَذَ غُرْفَةً مِّنْ مَّاءٍ فَغَسَلَ بِهَا يَدَهُ الْيُسْرَى ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ أَخَذَ غُرْفَةً مِّنْ مَّاءٍ فَرَشَّ عَلَى رِجْلِهِ الْيُمْنَى حَتَّى غَسَلَهَا ثُمَّ أَخَذَ غُرْفَةً أُخْرَى فَغَسَلَ بِهَا رِجْلَهُ الْيُسْرَى ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَتَوَضَّأُ (۳۹)

آقا و مولیٰ رسول کریم علیہ افضل الصلوٰت و اکمل التسلیمات نے وضو فرمایا، تو پہلے اپنا چہرہ انور دھویا (اس طرح کہ) آپ نے ایک چلو پانی لیا اس سے کلی فرمائی اور ناک میں پانی ڈال کر ناک کو صاف کیا، پھر آپ نے چلو پانی لیا پھر ایسا کیا (راوی کہتا ہے کہ) آپ نے دونوں ہاتھوں کو جوڑا اور ان سے چہرہ مبارک دھویا (حالانکہ آپ کی داڑھی مبارک گھنی تھی) پھر آپ نے چلو بھر پانی لیا اس سے دایاں ہاتھ (کہنیوں سمیت) دھویا پھر چلو بھر پانی لیا اس سے بایاں ہاتھ (کہنیوں سمیت) دھویا، پھر آپ نے سر مبارک کا مسح فرمایا، پھر آپ نے چلو بھر پانی لیا دائیں پاؤں پر ڈالا اور اسے دھویا، پھر اور چلو بھر پانی لیا اس سے بایاں پاؤں دھویا (راوی کہتا ہے کہ) میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ اس طرح فرمایا کرتے۔

یاد رہے اس حدیث میں بقدر فرض اعضاء دھونے کا ذکر ہے۔

اور اگر مرد نے داڑھی منڈا دی (نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ ذَلِكَ) یا بال اگے ہی نہیں تو جلد کا دھونا قطعاً فرض ہے اسی طرح اگر سر پر

رواہ البخاری عن ابن عباس 'ج' ۱ ص ۲۶

۳۹)

ورواہ السنائی و ابو بکر ابن شہبہ و ابیضار و ابن ماجہ و ابو داؤد مختصراً

۱۶



بال ہوں تو بالوں پر مسح سر کا مسح ہے اور بال نہ ہوں تو سر کی جلد کا مسح کرنا فرض ہے جمہور علمائے اسلام کا اسی پر اجماع ہے۔ (۳۰)

﴿۱۷﴾ اہل اسلام کا اجماع ہے کہ وضو اور غسل میں پانی کی کوئی مقدار خاص لازم نہیں ائمہ دین اور علمائے معتمدین نے اجماع امت نقل فرمایا ہے بعض احادیث میں جو مقدار مروی ہے وہ ادنیٰ درجہ سنت کی ادائیگی کے لئے مقدار بیان ہوئی ہے ظاہر ہے کہ ہر شخص کے اعضاء وضو اور غسل کی کیفیت مختلف ہوتی ہے بالوں کی کمی بیشی مرد و عورت کے حالات کا اختلاف موسم کی رطوبت و بیوست وغیرہ تمام اشیاء وضو اور غسل میں پانی کی خاص مقدار متعین کرنے میں مانع ہیں پانی کی فراوانی اور کم یابی ابھی اس سلسلہ میں بڑا سبب ہے۔ (۳۱)

﴿۱۸﴾ مونچھوں بھوؤں داڑھی کے بال گھنے ہوں کہ کھال بالکل دکھائی نہ دے تو جلد کا دھونا فرض نہیں بالوں کا دھونا فرض کے لئے کافی ہے اور اگر ان جگہوں کے بال گھنے نہ ہوں تو جلد کا دھونا فرض ہے۔ (۳۲)

﴿۱۹﴾ رخسار اور کان کے درمیان جو جگہ ہے جسے کینٹی کہتے ہیں اس کا دھونا فرض ہے۔ (۳۳)

﴿۲۰﴾ وضو اور غسل میں آنکھوں کے ڈھیلے اور پیوٹوں کی اندرونی سطح کا دھونا فرض نہیں بلکہ ایسے کرنے سے ضرر کا اندیشہ ہے۔ (۳۴)

☆	(۳۰)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۴۰
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۶۸
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۸۳
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۴۳
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۱۵۸
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۹
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سیلح محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۷۰
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۹۱
☆	(۳۱)	شرح صحیح مسلم للنووی مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی ج ۱ ص ۱۳۸
☆		عمدة القاری شرح صحیح البخاری از علامہ بدر الدین محمود عینی مطبوعہ رشیدیہ کراچی ج ۳ ص ۹۶
☆	(۳۲)	لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۹
☆	(۳۳)	تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۱۵۸
☆	(۳۴)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۶۷
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۸۳
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۱۵۷



﴿۲۱﴾ وضو کا دوسرا فرض ہاتھوں کا انگلیوں کے سروں سے لے کر کہنیوں سمیت دھونا فرض ہے ہر قسم کے زیور چھلے انگوٹھیاں چوڑیاں کنگن ریشم کے لچھے وغیرہ اگر اتنے تنگ ہوں کہ بے ہلائے ان کے نیچے پانی نہ بہے تو ان کا ہلا کر نیچے پانی بہانا فرض ہے۔ صحیح حدیث شریف میں ہے۔

إِنَّ عُثْمَانَ ابْنَ عَفَّانَ دَعَا يَوْمًا بِوُضُوءٍ فَتَوَضَّأَ، فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ تَمَضَّمَضَ وَاسْتَنْشَرَهُ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْمِرْفَاقِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ غَسَلَ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَوَضَّأَ نَحْوُ وَضُوءِي هَذَا، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ تَوَضَّأَ وَضُوءِي هَذَا ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكَعَتَيْنِ لَا يَحْدِثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ قَالَ ابْنُ شَهَابٍ: وَكَانَ عُلَمَاءُ نَائِقُولُونَ: هَذَا الْوُضُوءُ أَسْبَغُ مَا يَتَوَضَّأُ بِهِ أَحَدٌ لِلصَّلَاةِ (۴۵)

امیر المومنین سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے ایک دن وضو کا پانی طلب فرمایا اس سے آپ رضی اللہ عنہ نے وضو فرمایا پہلے آپ رضی اللہ عنہ نے اپنی ہتھیلیوں کو تین بار دھویا پھر کلی کی پھر ناک میں پانی ڈال کر ناک کو صاف کیا پھر اپنا چہرہ تین بار دھویا پھر دایاں ہاتھ کہنی سمیت تین مرتبہ دھویا پھر بایاں ہاتھ اسی طرح دھویا پھر سر کا مسح کیا پھر دایاں پاؤں ٹخنوں سمیت تین مرتبہ دھویا پھر بایاں پاؤں اسی طرح دھویا پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ ﷺ نے اسی طرح وضو فرمایا جس طرح میں نے وضو کیا پھر رسول ﷺ نے فرمایا جس نے میرے وضو کی طرح وضو کیا پھر کھڑے ہو کر دو رکعت (تحیۃ الوضو) نماز ادا کی ان میں دلی خطرات کو در نہ آنے دیا اللہ تعالیٰ اس کے سابقہ گناہ (صغیرہ) معاف فرما دے گا۔

اس حدیث کے راوی ابن شہاب کہتے ہیں کہ ہمارے علماء فرماتے ہیں یہ کامل ترین وضو ہے جس سے نماز ادا کی جاسکتی ہے۔ ایک اور حدیث میں ہے۔

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا تَوَضَّأَ أَذَارَ الْمَاءِ عَلَى مِرْفَقَيْهِ (۴۶)

رسول اللہ ﷺ جب بھی وضو فرماتے تو (ہاتھوں کو دھوتے وقت) اپنی دونوں کہنیوں پر پانی بہاتے۔

(۴۵) رواہ الدارقطنی عن حمیران مولیٰ عثمان ج ۱ ص ۸۳ مطبوعہ دار نشر الکتب الاسلامیہ لاہور

(۴۶) رواہ الدارقطنی عن جابر بن عبد اللہ ج ۱ ص ۸۳



وضو میں کہنیوں کے دھونے پر اجماع امت قائم ہے۔ (۴۷)

﴿۲۲﴾ ہاتھ اور پاؤں کے ناخنوں میں جو میل بالعموم جمع ہو جاتی ہے اسی طرح جس شے کی آدمی کو عموماً ضرورت پڑتی ہے اور اس سے نگہداشت اور احتیاط میں حرج ہو ناخنوں کے اوپر یا کسی دھونے والی جگہ پر اس کے لگے رہنے سے اگرچہ جرم دار ہو اگرچہ اس کے نیچے پانی نہ بہے اگرچہ سخت چیز ہو وضو میں مانع نہیں ان کے باوجود وضو ہو جائے گا جیسے پکانے گوندھنے والوں کے لئے آٹا رنگریز کے لئے رنگ کا جرم عورتوں کے لئے مہندی کا جرم لکھنے والوں کے لئے روشنائی کا جرم مزدور کے لئے گارامٹی، سیمنٹ، چونا، رنگ، عام لوگوں کے لئے گوائے یا پلک میں سرمہ کا جرم اسی طرح بدن کا میل وغیرہ۔ (۴۸)

﴿۲۳﴾ چوتھائی سر کا مسح فرض ہے۔ (۴۹)

☆	(۴۷)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۳۰
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۶۷
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۸۶
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۹۲
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۷۰
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۵
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۵۹
☆	(۴۸)	تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۷۱
☆	(۴۹)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۳۱
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۶۸
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۸۹
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۷۰
☆		مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۷۰
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۷۸۵ھ) ص ۲۱۷
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۷۰
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۶
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۹۳
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر ابن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۲۳
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۷۲
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۷۲



﴿۲۳﴾ سر پر بال نہ ہوں تو سر کے جلد کی چوتھائی حصہ پر مسح فرض ہے اور اگر بال ہوں تو خاص سر کے بالوں کی چوتھائی کا مسح فرض ہے اسی کو سر کا مسح کہتے ہیں سر کے بال جو کانوں سے نیچے لٹک رہے ہوں ان پر مسح سر کا مسح نہیں۔ (۵۰)

﴿۲۵﴾ سر کا مسح دونوں ہاتھوں سے کرے اور پیشانی کی جانب سے شروع کرے۔ (۵۱)

﴿۲۶﴾ کسی عضو کے مسح کے لئے ہاتھ کا تر ہونا چاہئے خواہ ہاتھ میں تری اعضاء کے دھونے کے بعد رہ گئی یا نئے پانی سے ہاتھ تر کیا ہو کسی عضو کے مسح کرنے کے بعد جو تری ہاتھ میں رہ گئی وہ دوسرے عضو کے مسح کے لئے کافی نہیں، مسح کے لئے جدید پانی سے ہاتھ تر ہونا لازمی ہے۔ (۵۲)

﴿۲۷﴾ عمامہ، ٹوپی، اوزھنی پر مسح کرنا جائز نہیں، ان پر مسح سر کے مسح کی بجائے کافی نہیں۔ (۵۳)

﴿۲۸﴾ ایک انگلی سے سر کا مسح کرے تو جائز نہیں۔ (۵۴)

﴿۲۹﴾ سر اگر دھو لے تو مسح کو کفایت کرے گا، یعنی فرضیت ادا ہو جائے گی۔ (۵۵)

﴿۳۰﴾ پاؤں کی انگلیوں سے لے کر دونوں ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا وضو میں فرض ہے۔

قرآن مجید کی نص کے علاوہ یہ فرض شارع اسلام حضور رسول اکرم ﷺ کے قول اور فعل سے خبر متواتر کے طور پر ثابت ہے خلفائے راشدین، صحابہ کرام ائمہ دین، مجتہدین اور علمائے اسلام کا اجماع اسی پر ہے پاؤں دھونے کی فرضیت پر احادیث صحیحہ میں بے شمار نصوص صریحہ موجود ہیں۔

☆	(۵۰)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۵۵
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۷۲
☆	(۵۱)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۹۹
☆		تفسیر روح السعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۷۲
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۷۳
☆	(۵۲)	احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۷۳
☆	(۵۳)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۵۱
☆		تفسیر کبیر از امام ابو خلدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۶۰
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۷۳
☆	(۵۴)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۴۳
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۷۳
☆	(۵۵)	احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۷۳



جو نمازی وضو کرتے وقت پاؤں کے دھونے میں احتیاط نہ کرتے اور ان کی ایڑیاں کا کچھ حصہ دھلنے سے رہ جاتا نہیں حضور نبی رحمت ﷺ نے اس سے شدت سے منع فرمایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔  
وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ (وفی روایہ وَبُطُونِ الْأَقْدَامِ مِنَ النَّارِ) (۵۶)  
(وضو میں دھلنے سے رہ جانے والی) ایڑیاں اور تلوے دوزخ میں جلیں۔  
ایک حدیث شریف میں ہے۔

رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ وَقَالَ أَرَدْتُ أَنْ أُرِيَكُمْ طُهُورَ نَبِيِّكُمْ ﷺ (۵۷)  
میں نے امیر المومنین سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو وضو کرتے دیکھا آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں قدم ٹخنوں سمیت دھوئے اور پھر فرمایا میں چاہتا ہوں کہ وضو کر کے تمہیں اپنے نبی پاک صاحب لولاک ﷺ کے وضو کا طریقہ بتا دوں۔ (۵۸)

- ☆ (۵۶) رواہ الاثمہ البخاری و مسلم و ابو داؤد و النسائی و ابن ماجہ عن ابن عمرو  
☆ و ایضاً رواہ الاثمہ احمد و البخاری و مسلم و الترمذی و ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ  
☆ و ایضاً رواہ احمد و الحاکم عن عبداللہ بن الحرث 'بحوالہ جامع صغیر' ج ۲ ص ۳۵۰  
☆ و ایضاً رواہ الدارمی عن ابن عمرو ابی ہریرۃ 'بحوالہ جامع صغیر' ج ۱ ص ۱۹۲  
☆ رواہ ابن ابی شیبہ عن ابی حنیہ ج ۱ ص ۳۱ (۵۷)  
☆ و رواہ ابو حنیفہ مفصلاً عن خالد بن علقمہ عن عبدخیر عن علی ابن ابی طالب 'جامع المسانید' ج ۱ ص ۳۳۳  
☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲ ص ۳۳۵ و مابعد  
☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۲ ص ۵۷۸ و مابعد  
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۶ ص ۹۱ و مابعد  
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲۵) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۷۰  
☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۷۰  
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۲۶  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۹۷  
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۷۳  
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۲۳  
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۷۸۵ھ) ص ۲۱۷  
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ  
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۷۰  
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۶۱  
☆ نہج البلاغہ بحوالہ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۶۱



﴿۳۱﴾ جن اعضا کا دھونا وضو اور غسل میں فرض ہے ان پر بقدر کفایت پانی بہہ جانا شرط ہے یہ ضروری نہیں کہ پانی قصد ابھائے اگر بلا قصد و اختیار ان اعضا پر پانی بہہ گیا وضو اور غسل ادا ہو گیا مثلاً بارش برسی اور اعضائے وضو اور غسل کے ہر حصہ پر دو دو بوندیں بہہ گئیں وہ اعضاء دھل گئے اور سر کا کم از کم چوتھائی نم ہو گیا یا کسی تالاب نہر یا دریا میں گر پڑا اور اعضاء پر پانی بہہ گیا۔ (۵۹)

﴿۳۲﴾ وضو اور غسل میں کوئی امر واجب اصطلاحی نہیں تمام امور فرض یا سنت و مستحب ہیں۔ (۶۰)

﴿۳۳﴾ وضو (اور اسی طرح غسل کرنا) حکم الہی ہے حکم الہی کی تعمیل اور حصول ثواب کی نیت سے وضو کرنا سنت ہے اگر وضو میں نیت نہ کرے گا تو شرعاً وضو ہو جائے گا مگر ثواب سے محروم رہے گا حکم الہی کی تعمیل اور حصول ثواب کی نیت کر لینا سنت ہے وضو میں نیت کو شرط کرنے سے نص قرآنی پر زیادتی ہے جو جائز نہیں حدیث شریف میں وضو کا جو طریقہ بیان ہوا اس میں صرف اعضا دھونے اور سر کے مسح کا ذکر ہے نیت کا ذکر نہیں شرعی اندازے کے مطابق پانی کے استعمال کا نام وضو ہے حدیث شریف میں ہے۔ لَا تَتِمُّ صَلَاةُ امْرِئٍ حَتَّى يَضَعَ الطُّهُورَ مَوَاقِعَهُ (۶۱) کسی کی نماز مکمل نہیں ہوتی یہاں تک کہ پانی سے اعضائے وضو دھو لے۔

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۵۹) | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۵۶                        |
| ☆ | (۶۰) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۴۲ و مابعد                 |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۷۵ و مابعد |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۹۸ و مابعد |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۲۵۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۶۹                |
| ☆ |      | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۶۹                     |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۵۷                        |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہاشمی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۰۷ و ۳۰۸                          |
| ☆ |      | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عبد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۷۷۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۲۳                    |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۶۸۵ھ) ص ۲۱۷               |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                                |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۶۹ و مابعد                              |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقائقہ محلہ جنگی ہشاور ص ۳۴۳ و مابعد                          |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۱۹ و مابعد                    |
| ☆ | (۶۱) | رواہ ابو بکر الجصاص بسندہ احکام القرآن ج ۲ ص ۳۳۳   |



ایک اور حدیث میں یہی مفہوم ان کلمات سے بیان ہوا۔ لَا تَتِمُّ صَلَاةٌ أَحَدٍ حَتَّى يَسْبِغَ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ (۶۲) کسی کی نماز مکمل نہیں ہوتی یہاں تک کہ وہ کامل وضو اس طرح کر لے جس طرح اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد واضح قانون مقرر فرماتا ہے۔

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ☆ اور ہم نے آسمان سے پانی اتار دیا پاک کرنے والا۔ (سورۃ الفرقان آیت ۴۸) امت کا اجماع اس پر ہے کہ آسمان سے نازل ہونے والا پانی پاک کرنے والا ہے وجود مطہر سے طہارت حاصل ہوگی یعنی پاک کرنے والے پانی کے استعمال سے طہارت حاصل ہو جاتی ہے اس میں نیت کو شرط کرنے سے قرآن مجید کی نص مطلق پر زیادتی لازم آئے گی جو جائز نہیں نتیجہ وضو اور غسل میں نیت واجب نہیں صرف سنت ہے۔ (۶۳)

﴿۳۴﴾ ہر طہارت جو پانی سے حاصل ہو سکتی ہے اس میں نیت شرط نہیں اللہ تعالیٰ نے پانی کو پاک کرنے والا بنایا ہے پاک پانی کے استعمال سے طہارت ہو جائے گی جیسے کپڑے برتن اور دیگر اشیاء پاک پانی سے پاک ہو جاتے ہیں اسی طرح ناپاک جسم پاک پانی کے استعمال سے پاک ہو جائے گا۔ (۶۴)

﴿۳۵﴾ وہ فرض جو مقصود بالذات ہیں ان کی ادائیگی نیت پر موقوف ہے مثلاً نماز روزہ حج زکوٰۃ..... اور جو فرض کسی دوسرے فرض کے شرط کے طور پر ہوتے ہیں مثلاً وضو ان میں میں نیت کی حاجت نہیں بغیر نیت کے بھی ادا ہو جاتے ہیں البتہ نیت کر لینے سے ثواب حاصل ہو جاتا ہے۔ (۶۵)

☆ رواہ الحاكم في المستدرک ج ۱ ص ۲۴۲ بحوالہ ..

☆ موسوعه اطراف الحديث النبوي الشريف ج ۷ ص ۶۷

☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعه دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۳۳

☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳) مطبوعه دار المعرفه بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۵۹

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۱۸) مطبوعه دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۸۵

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵) مطبوعه لاہور ج ۱ ص ۲۶۹

☆ تفسیر مظہر از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعه دہلی ج ۳ ص ۴۰۳

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۷۹

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۵۲

☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعه دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۳۳

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۱۸) مطبوعه دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۸۵

☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعه دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۳۳



﴿۳۶﴾ وضو اور غسل بلکہ ہر کام کی ابتدا میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ لینا سنت ہے اگر وضو سے پہلے استنجا کرے تو قبل استنجا کے بھی بِسْمِ اللّٰهِ شریف پڑھ لے مگر پاخانہ میں جانے یا بدن کھولنے سے پہلے کہے نجاست کی جگہ اور بعد ستر کھولنے کے زبان سے ذکر الہی منع ہے۔

حدیث شریف میں ہے۔

كُلُّ أَمْرٍ ذِي بَالٍ لَا يَبْدَأُ فِيهِ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ أَقْطَعُ وَفِي رَوَايَةٍ فَهُوَ أَقْطَعُ (۶۶)

جس برکت والے کام کی ابتدا میں بسم اللہ الرحمن الرحیم نہ پڑھی جائے وہ بے برکت ہو جاتا ہے۔ (۶۷)

﴿۳۷﴾ جب سو کر اٹھے تو پہلے ہاتھ دھوئے پھر استنجا کرے پھر ہاتھ دھوئے یہ سنت ہے یہ اس وقت ہے کہ جب نجاست اپنے

مخرج سے تجاوز نہ کرے اگر بول و براز کی نجاست مخرج سے تجاوز کر جائے تو اس کا دھونا فرض ہے۔

مشہور صحیح حدیث شریف میں ہے۔

إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يَدْخُلُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَ هَاتِلَا فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ (۶۸)

جب تم نیند سے بیدار ہو تو (وضو کے لئے) برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے اسے تین بار دھو لو نہ معلوم وہ رات کو

کہاں پھرا۔ (۶۹)

﴿۳۸﴾ ڈھیلے پتھر سے استنجا کرنے کے بعد پانی سے استنجا کرنا مستحب ہے صرف پتھر ڈھیلے یا پانی سے استنجا کر لے تو بھی کافی ہے۔ (۷۰)

رواہ البیہقی و عبد القادر الراوی فی الاربعین عن ابی ہریرۃ بحوالہ.....

جامع صغیر ج ۲ ص ۱۵۳

کنوز الحقائق فی حدیث خیر الخلائق ص ۲۵۳

تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۲۳۲

تفسیر کبیر از امام لخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۵۷

تفسیر مظہری از علامہ فاضل ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۰۳

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۵۷

رواہ الائمہ مالک و الشافعی و احمد و البخاری و مسلم و ابو داؤد و النسائی و الترمذی و ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ بحوالہ.....

جامع صغیر ج ۱ ص ۲۹

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۵۸

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۸۱

تفسیر کبیر از امام لخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۶۷

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۵۹



﴿۳۹﴾ وضو میں کلی کرنا اور ناک میں نرم ہڈی تک پانی پہنچانا سنت ہے نیز تین مرتبہ کلی کرے اور تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھائے یہ سنت ہے غسل میں کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا فرض ہے۔ (تفصیل مزید آئندہ سطور میں ملاحظہ فرمائیں) (۷۱)

﴿۴۰﴾ وضو میں مسواک کرنا سنت ہے افضل یہ ہے کہ ہر نماز کے لئے مسواک کرے اگرچہ با وضو ہو۔ (۷۲)

﴿۴۱﴾ وضو میں منہ دھوتے وقت داڑھی کا خلال کرے بشرطیکہ احرام کی حالت میں نہ ہو خلال کے لئے دائیں ہاتھ کو گلے کی طرف سے داڑھی میں داخل کرے خلال کرنا سنت ہے۔ (۷۳)

﴿۴۲﴾ پورے سر کا ایک بار مسح کرنا سنت ہے۔ (۷۴)

﴿۴۳﴾ اعضاء وضو کا ایک بار دھونا فرض اور تین تین بار دھونا سنت ہے تین بار دھونے کا مفہوم یہ ہے کہ اعضاء وضو کے ہر حصہ ہر بال سے دو دو قطرے تین بار بہہ جائیں اگر اعضاء وضو میں بعض اجزاء ایک بار دھل گئے دوسرے مرتبہ دوسری بعض اجزاء دھل گئے اسی طرح تیسری بار دھلنے سے بقیہ اجزاء وضو دھلے تو حقیقت میں یہ ایک بار دھلنا شمار ہوگا اس سے سنت ادا نہ ہوگی تین بار دھونے کی تعداد کا تعین شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قول و فعل سے ثابت ہوتی ہے اس میں عقل کا دخل نہیں جس طرح نماز کی رکعات اور زکوٰۃ کا نصاب اور اس کی شرح ارکان حج اور دیگر عبادات کی تفصیل شارع کے بیان پر موقوف ہے ان میں عقل کا دخل نہیں۔

حضور سید عالم ﷺ سے بکثرت قولی اور فعلی احادیث وارد ہیں جن میں اعضاء وضو کو تین بار دھونے کا حکم ہے ایک حدیث شریف میں ہے۔ اَنَّ عُمَٰنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَتَوَضَّأُ (۷۵) امیر المومنین سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے اس طرح وضو کیا کہ تمام اعضاء وضو کو تین تین بار دھویا پھر فرمایا کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو ایسا ہی وضو کرتے دیکھا۔ (۷۶)

☆	(۷۱)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۳۷
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۰۶
☆	(۷۲)	احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۸۳
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۵۷
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۰۹
☆	(۷۳)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۳۹
☆	(۷۴)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۴۲
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۹۳
☆	(۷۵)	رواہ الامام اعظم ابو حنیفہ بسندہ عن حمران مولی عثمان جامع المسانید ج ۱ ص ۳۳۰
☆		سنن الدارمی ج ۱ ص ۱۸۸
☆	(۷۶)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۵۲ ۳۵۱ ۳۴۲
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۵۷



﴿۴۴﴾ وضو میں دونوں کانوں کا مسح کرنا سنت ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ شہادت کی انگلی سے کانوں کے اندرونی حصہ اور انگوٹھے سے بیرونی حصہ کا مسح کرے صحیح احادیث میں کانوں کے مسح کا حکم موجود ہے۔ (۷۷)

﴿۴۵﴾ وضو کو ترتیب وار کرنا سنت ہے یعنی پہلے منہ دھوئے پھر ہاتھ دھوئے پھر سر کا مسح کرے اور آخر میں پاؤں دھوئے اگر خلاف ترتیب وضو کیا یا کوئی اور سنت ترک کی تو وضو ہو جائے گا مگر اتفاقاً ایک آدھ بار ایسا کر لینا بھی برا ہے اور ترک سنت موکدہ کی عادت سے گناہ گار ہوگا۔ (۷۸)

﴿۴۶﴾ اعضائے وضو کو اس طرح دھونا کہ پہلے والا عضو خشک نہ ہو کہ دوسرا عضو دھولیا جائے یعنی پے درپے اعضاء وضو کو دھونا سنت ہے۔ (۷۹)

﴿۴۷﴾ صحیح یہ ہے کہ ہاتھ کی انگلیوں کی پشت سے گردن کا مسح کرنا مستحب ہے۔ ایک حدیث میں ہے۔  
مَنْ مَسَحَ قَفَاهُ مَعَ رَأْسِهِ وَقِيَ مِنَ الْغَلِّ (۸۰)  
جس نے سر کے مسح کے ساتھ گردن کا مسح کیا کینہ اور خیانت سے اس کی حفاظت کی جائے گی۔

☆	(۷۷)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۵۲
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۷۵
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۹۰
☆	(۷۸)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۶۰
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۹۸
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۱۵۲
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۷۱
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۷
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ بلتان ج ۶ ص ۷۹
☆		تفسیر مطہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی محدثی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۰۰
☆	(۷۹)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۵۶
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۹۸
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۷۱
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۱۵۲
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۳۷
☆		تفسیر مطہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی محدثی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۰۰
☆	(۸۰)	رواد ابو عبد اللہ القاسم بن عبد الرحمن عن موسی بن طلحہ رضى الله عنهم بحوالہ

شرح النفاہ ج ۱ ص ۲۵



ایک اور حدیث میں ہے۔ اِنَّهُ ﷺ تَوَضَّاءٌ وَاَوْمَأَ بِيَدَيْهِ مِنْ مُّقَدِّمٍ رَأْسِهِ حَتَّى بَلَغَ بِهِمَا إِلَى اَسْفَلِ عُنُقِهِ مِنْ قَبْلِ قَفَاهُ (۸۱)  
حضور پر نور سید الانبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام نے وضو فرمایا اور سر کا مسح کرتے وقت ہاتھوں کو سر کے آگے سے پیچھے گردن تک لے گئے۔

﴿۲۸﴾ وضو اور ہر عظمت والے کام کو دائیں طرف اور دائیں ہاتھ سے شروع کرنا مستحب ہے حدیث شریف میں ہے۔

كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُحِبُّ التَّيْمَنَ فِي شَأْنِ كُلِّهِ مَا اسْتَطَاعَ فِي طُهُورِهِ وَتَرَجُّلِهِ وَتَنَعُّلِهِ (۸۲)

حضور نبی اکرم ﷺ ہمیشہ ہر ذی شان کام جہاں تک ممکن ہوتا دائیں طرف سے شروع کرنے کو پسند فرماتے اپنی طہارت (وضو، غسل) میں پیدل چلنے میں قدم بڑھانے میں اور نعلین زیب قدم کرنے میں۔ (۸۳)

﴿۲۹﴾ نماز کے لئے وضو اور غسل کی طہارت کی شرط کا منشا یہ ہے کہ اعضائے ظاہرہ کو پاک و صاف کر کے رب قادر کریم جل و علا

کی بارگاہ بے نیاز میں حاضری کے لئے تیار کیا جائے اس لئے نمازی کے لئے افضل یہ ہے عمدہ لباس پاکیزہ لباس حلال رزق سے حاصل کیا ہو الباس، ٹوپی اور عمامہ اور پاکیزہ بدن کے ساتھ رب قادر قدیر جل شانہ کی بارگاہ عرش پناہ میں حاضر ہو ممکن ہو عبا اور قبا بھی زیب تن کرے نامکمل لباس، میلا پچھلا لباس، ناپاک لباس، رزق حرام سے حاصل کیا ہو لباس نہ ہو صاف اور پاک بدن کے ساتھ نماز ادا کرے ممکن ہے اس سے قلب و نظر بھی پاک ہو جائے۔ حسین و جمیل نبی سید الطاہرین رسول معظم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔ صحیح مرفوع حدیث شریف میں ہے۔

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ (۸۴)

وفی روایۃ وَیُحِبُّ أَنْ يُرَى اَثَرُ نِعْمَتِهِ عَلَى عَبْدِهِ وَیُبْغِضُ الْبُتُوسَ وَالتَّبَاءُ سَ (۸۵)

اللہ تعالیٰ جمیل ہے اور وہ جمال کو پسند فرماتا ہے (ایک اور روایت میں اتنا زائد ہے) اور وہ پسند کرتا ہے کہ اس کی نعمت کا اثر اس کے بندے پر ظاہر ہو اور وہ بری شکل بنالینے کو ناپسند کرتا ہے۔ (۸۶)

☆	(۸۱)	رواہ الفردوس الدیلمی فی مسندہ بحوالہ شرح النقایہ ج ۱ ص ۲۵
☆	(۸۲)	رواہ البخاری فی کتاب الوضو والصلوٰۃ واطعمۃ واللباس ورواہ النسائی فی الغسل وزینۃ ورواہ احمد عن عائشۃ ج ۶ ص ۹۳
☆	(۸۳)	تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۵۹
☆	(۸۴)	رواہ مسلم والترمذی عن ابن مسعود
☆		رواہ الطبرانی عن ابی امامہ
☆		رواہ الحاکم عن ابن عمر
☆		رواہ ابن عساکر عن جابر عن ابن عمر
☆	(۸۵)	رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابی سعید بحوالہ جامع صغیر ج ۱ ص ۱۱۶
☆	(۸۶)	مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۷۰



﴿۵۰﴾ ارباب سیر کا اجماع ہے کہ نماز پنجگانہ قبل ہجرت مکہ معظمہ شب معراج کو فرض ہوئی جب حضور نبی اکرم ﷺ نے نماز

کی فرضیت کا اعلان فرمایا اور خود نماز ادا کر کے عملاً فرضیت کا ثبوت دیا تو ساتھ ہی نماز کے لئے طہارت کاملہ وضو اور غسل کا حکم دیا حضور نبی اکرم ﷺ اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے کوئی نماز بے طہارت نہیں پڑی اصحاب تفسیر

کا اس پر اجماع ہے کہ وضو کی فرضیت کی آیت سورہ مائدہ میں بعد ہجرت مدینہ طیبہ میں نازل ہوئی یہ صورت حال اعلان فرما رہی ہے کہ قرآن مجید نبی شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے احکام کی تائید فرما دیتا ہے مسلمان کے لئے لازم

ہے کہ وہ بھی ارشادات مصطفیٰ ﷺ کو عقل کے ترازو پر نہ تولے بلکہ صدق دل سے بلا چون و چرا تسلیم کر کے عمل کرے۔ (۸۷)

﴿۵۱﴾ نماز کے لئے وضو فرض ہے اور وضو کی فرضیت سنت مصطفیٰ ﷺ سے اولاً ثابت ہوئی قرآن مجید میں وضو کی فرضیت کی

آیت بعد میں نازل ہوئی اس سے ثابت ہوا کہ بعض اوقات فرض کا ثبوت حدیث نبوی علی صاحبہا افضل الصلوٰۃ واکمل التسليم سے

ہوتا ہے حدیث شریف کی اہمیت کا احساس کر کے ارشادات مصطفیٰ ﷺ کو واجب التعمیل جاننا مومن کے لئے لازم ہے۔ (۸۸)

﴿۵۲﴾ وضو کی فرضیت مکہ معظمہ میں حضور شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مقرر فرمائی مگر کسی صحابی نے اس فرضیت کی روایت

نہ فرمائی صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی عادت مبارکہ یہ تھی کہ جس حدیث کے بیان کی حاجت نہ ہوتی اسے بیان نہ

فرماتے چونکہ تمام صحابہ نماز کے وقت با وضو ہوتے اس لئے اس عمومی کیفیت کے بیان کی حاجت محسوس نہ کی گئی لہذا

عمومی معاملات میں ہر موقعہ پر حدیث یا روایت کا مطالبہ کرنا بے علمی اور فن روایت حدیث سے ناواقفیت ہے ہر

چھوٹے بڑے مسئلہ یا معاملہ میں روایت کا مطالبہ کرنا جائز نہیں۔ (۸۹)

﴿۵۳﴾ وضو میں پاؤں دھونا فرض ہے مگر پاؤں کے موزوں پر مسح کر لینا جائز ہے موزوں پر مسح کا اگرچہ قرآن مجید میں ذکر

نہیں مگر متواتر احادیث سے اس کا جواز ثابت ہے اس کے جواز پر اجماع صحابہ قائم ہے حافظ عبد الرحمن بن محمد بن ابی

شیبہ الکوفی العبسی (۲۳۵ھ) نے اپنی ”مصنف“ میں ستر صحابہ کرام سے موزوں پر مسح کے جواز کی روایات بیان کی ہیں۔

(۸۷) احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۵۸

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۹۰

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۶ ص ۷۵

(۸۸) احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۵۸

(۸۹) احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۵۸



موزوں پر مسح کرنا رخصت ہے، افضل پاؤں دھونا ہے، مگر اس رخصت کا انکار شدید فسق ہے۔ (۹۰)

﴿۵۴﴾ مقیم آدمی موزوں پر ایک دن اور ایک رات مسح کر سکتا ہے، اور مسافر تین دن اور تین راتیں مسح کر سکتا ہے، مدت مسح حدیث کے بعد شروع ہوگی، موزوں پر مسح کی مدت کا تعین حضور شائع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بیان پر موقوف ہے، حدیث شریف میں ہے۔

جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَسْحَ عَلَى الْخُفَيْنِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ لِلْمُسَافِرِ يَوْمًا لِلْمُقِيمِ وَلَوْ مَضَى السَّائِلُ فِي مَسْأَلَةٍ لَجَعَلَهَا خُمْسًا (۹۱)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مسافر کے لئے موزوں پر مسح کی تین دن (دو تین رات) کی اجازت دی اور مقیم کے لئے ایک دن (اور ایک رات) کی اجازت دی (روای کہتا ہے) اگر سائل مزید مہلت طلب کرتا تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پانچ روز کی اجازت دے دیتے۔ (۹۲)

﴿۵۵﴾ موزوں پر مسح کی اجازت اس وقت ہے جب انہیں طہارت پر پہنچنے، البتہ اگر صرف پاؤں دھو لے اور موزے پہن لے پھر بقیہ وضو کر لے تو بھی جائز ہے۔ (۹۳)

﴿۵۶﴾ موزے اگر معمولی پھٹ گئے ہوں کہ ایک انگلی کے برابر پاؤں کی جگہ تنگی ہوگئی ہو تو معاف ہے، اس سے زیادہ پھٹ جائیں تو ان پر مسح جائز نہیں، اتار کر پاؤں دھوئے۔ (۹۴)

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۹۰) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۴۹                    |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۰۰۹۳ |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۷۷    |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۶۳                   |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۷                             |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۹۸، ۴۰۰                   |
| ☆ |      | مصنف ابن ابی شیبہ ج ۱ ص ۲۰۳ وما بعد   |
| ☆ | (۹۱) | رواہ ابن ابی شیبہ فی المصنف ج ۱ ص ۲۰۳   |
| ☆ | (۹۲) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۴۸                    |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۷۷    |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۶۳                   |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۷۳                       |
| ☆ | (۹۳) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۵۰                    |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۷۳                       |
| ☆ | (۹۴) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۰۲   |



﴿۵۷﴾ جس نے مدت مسح کے اندر موزے اتار دیئے تو اب پاؤں دھونا لازم ہے ورنہ وضو نہ ہوگا مدت مسح نئے سرے سے شروع ہوگی۔ (۹۵)

﴿۵۸﴾ اونی سوتی یا کسی اور دھاگے کی جراب پر مسح جائز نہیں ہاں اگر جراب چمڑے کی ہو یا صرف تلا چمڑے کا ہو اور باقی حصہ کسی دبیز چیز سے بنا ہو تو اس پر مسح جائز ہے۔ (۹۶)

﴿۵۹﴾ کوئی عضو اگر زخمی ہو جائے یا کوئی ہڈی ٹوٹ جائے تو اس زخمی عضو یا ٹوٹی ہوئی ہڈی پر پٹی باندھی یا لکڑی وغیرہ سخت شے کا کوئی ٹکڑا باندھا تو اس لکڑی یا پٹی پر وضو اور غسل میں مسح جائز ہے بشرطیکہ انہیں اتارنا نقصان دہ ہو ان پر مسح کا وقت متعین نہیں جب تندرست ہو کر پٹی کھل جائے یا لکڑی اتر جائے اس وقت تک ان پر مسح جائز ہے۔ (۹۷)

﴿۶۰﴾ حضور نبی اکرم ﷺ کے افعال اور اقوال قرآن مجید کے مجمل کو بیان کرتے ہیں قرآن مجید نے نماز پڑھنے کا حکم دیا مگر نماز کی کیفیت تعداد رکعات اور دیگر ارکان نماز مجمل تھے حضور نبی اکرم ﷺ نے نماز پڑھ کر اور اپنے ارشادات سے نماز کا مکمل طریقہ واضح فرمادیا اس سلسلہ میں آپ کا ارشاد مسئلہ کی مزید وضاحت فرماتا ہے۔

صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي (۹۸) اور اس طرح نماز پڑھا کرو جس طرح مجھے نماز پڑھتا دیکھتے ہو۔

یہی حال زکوٰۃ، روزہ، حج وغیرہ عبادات کا ہے قرآن مجید کے مجمل کو حضور کے افعال و اقوال نے بیان فرمادیا ہے حضور شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے افعال مور و بیان اجمال میں وجوب ثابت کرتے ہیں۔

اسی طرح موزوں کے مسح کے جواز کو حضور نبی اکرم ﷺ نے بیان فرمایا ہے موزوں پر مسح اگرچہ جائز اور رخصت ہے مگر اس کے جواز کا اعتقاد واجب ہے یہاں تک کہ علماء نے فرمایا موزوں پر مسح کے جواز کا اعتقاد علامت سنیت ہے امام

ہمام امام الائمہ امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ نَحْنُ نَفْضِلُ الشَّيْخَيْنِ وَنُحِبُّ الْخَتَيْنِ وَنَرَى الْمَسْحَ عَلَى الْخُفَيْنِ (۹۹) ہم جناب ابوبکر اور جناب عمر کی افضلیت کے قائل ہیں اور جناب عثمان اور جناب علی سے محبت کرتے ہیں (رضی

اللہ عنہم اجمعین) اور موزوں پر مسح کے جواز کے قائل ہیں۔ (۱۰۰)

الحامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۰۳	۱	(۹۵)
احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی حصص (۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۵۰	۱	(۹۶)
الحامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۰۲	۱	(۹۷)
احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی حصص (۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۲۹	۱	(۹۸)
رواہ البخاری عن مالک ج ۱ ص ۱۸۸ وایضاً فی الادب و فی احاد و رواہ الدارمی فی صلاة و رواہ احمد ج ۵ ص ۵۲	۱	(۹۹)
العینی حاشیہ صحیح بخاری ج ۱ ص ۲۳	۱	(۱۰۰)
احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی حصص (۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۳۳	۱	



﴿۶۱﴾ جن امور سے وضو ٹوٹ جاتا ہے وہ یہ ہیں۔

(۱) پاخانہ، پیشاب، ودی، مذی، منی، کیڑا، پتھری مرد یا عورت کی پاخانہ یا پیشاب کی جگہ سے نکلیں وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

(۲) مرد یا عورت کے پیچھے سے ہوا خارج ہوئی وضو جاتا رہا۔

(۳) خون! پیپ یا زرد پانی جسم کے کسی حصے سے نکل کر بہہ جائے اور اس کے بہنے میں ایسی جگہ پہنچنے کی صلاحیت تھی جس کا وضو یا غسل میں دھونا فرض ہے تو وضو جاتا رہا، اور اگر صرف چمکا یا ابھرایا بہا نہیں، جیسے سوئی وغیرہ کی نوک یا چاقو وغیرہ کا کنارہ لگ جاتا ہے اور خون ابھریا چمک جاتا ہے یا دانت میں خلل کیا، یا مسواک کی یا انگلی سے دانت مانجھے یا دانت سے کوئی شے کاٹی اور اس پر خون کا اثر پایا یا ناک میں انگلی ڈالی اور اس پر خون کی سرخی تھی، مگر یہ سب خون بہنے کے قابل نہ تھے تو اس سے وضو نہ گیا۔

(۴) جسم سے خون یا پیپ نکل کر بہہ گیا مگر بہہ کر ایسی جگہ نہیں گیا جس کا وضو یا غسل میں دھونا فرض ہو تو وضو نہ گیا، مثلاً آنکھ کے اندر دانہ تھا، ٹوٹ کر آنکھ کے اندر ہی پھیل گیا باہر نہ آیا، یا کان کے اندر کا دانہ تھا ٹوٹ کر سوراخ سے باہر نہ نکلا، ان صورتوں میں وضو باقی رہا۔

(۵) غذا یا دوا یا پانی یا صفر کی منہ بھرتے کی وضو جاتا رہا، منہ بھر کر قے آنے کا مفہوم یہ ہے کہ بے تکلف اسے روک نہ سکے۔

(۶) نیند وضو توڑ دیتی ہے بشرطیکہ دونوں سرین خوب جمے نہ ہوں۔

(۷) ایسی ہیئت پر سونا کہ غافل ہو کر سونے کو مانع ہو تو وضو نہ گیا۔

(۸) کھڑے کھڑے سو گیا، یا رکوع میں سو گیا، یا مردوں کے مسنون سجدہ کی حالت میں سو گیا، تو ان صورتوں میں وضو نہ گیا۔

(۹) دونوں سرین زمین پر یا کرسی یا بنچ پر ہیں اور دونوں پاؤں ایک طرف پھیلے ہیں یا دونوں سرین پر بیٹھا ہے اور گھٹنے کھڑے ہیں اور دونوں ہاتھ پنڈلیوں کو محیط ہیں یا دونوں زانوں سیدھا بیٹھا ہے یا چار زانوں پالتی مارے بیٹھا ہے یا زین یا نگلی پیٹھ پر سوار ہے مگر جانور چڑھائی پر چڑھ رہا ہے یا ہموار چل رہا ہے ان صورتوں میں اگر



سو گیا وضو نہ کیا۔

(۶) اونگھنے یا بیٹھے بیٹھے جو نکلے لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۷) جھوم کر گر پڑا اور فوراً آنکھ کھل گئی وضو نہ ٹوٹا۔

(۸) بیہوشی، جنون، غشی اور اتنا نشہ کہ چلنے میں پاؤں لڑکھرائیں ان سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

(۹) رکوع، سجدہ والی نماز میں قہقہہ لگانا وضو توڑ دیتا ہے۔

(۱۰) مباشرت فاحشہ یعنی مرد اپنے آلہ کو تندی کی حالت میں عورت کی شرمگاہ سے ملائے یا کسی مرد کی شرمگاہ سے ملائے یا عورتیں آپس میں ملائیں بشرطیکہ کوئی شیء حائل نہ ہو، ناقض وضو ہے، اگرچہ انزال نہ ہوا، اگر انزال ہوا تو غسل فرض ہے۔

**فائدہ:** انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کا سونا ناقض وضو نہیں کہ ان کی آنکھیں سوتی ہیں ان کے دل جاگتے ہیں، صحیح حدیث شریف میں ہے۔

.....وَالنَّبِيُّ ﷺ نَاعِمَةٌ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ وَكَذَلِكَ الْأَنْبِيَاءُ تَنَامُ أَعْيُنُهُمْ وَلَا تَنَامُ قُلُوبُهُمْ (۱۰۱)

حضور نبی اکرم نور مجسم ﷺ کی آنکھیں سو رہی تھیں لیکن دل جاگ رہا تھا، اور یہی حال باقی انبیائے کرام علیہم السلام کا ہے کہ ان کی آنکھیں سوتی ہیں لیکن دل بیدار رہتے ہیں۔ (۱۰۲)

﴿۶۲﴾ جس شخص کا ایک یا دونوں ہاتھ کٹے ہوں یا ایک یا دونوں پاؤں کٹے ہوں تو کٹے ہوئے اعضا کا دھونا اس کے لئے فرض

نہیں، کٹے ہوئے ہاتھوں والا کسی سے وضو کرا لے اور اگر اس کے پاس کوئی ایسا شخص نہیں جو اسے وضو کرا سکے یا تیمم کرا

دے تو اس سے وضو ساقط ہے کہ وہ معذور ہے۔ (۱۰۳)

رواہ البخاری عن انس بن مالک ج ۱ ص ۵۰۳

☆ (۱۰۱)

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۳۱

☆ (۱۰۲)

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۵۹

☆

تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۲۱

☆

النوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۶۸۵ھ) ج ۱ ص ۲۱۷

☆

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۵۵

☆

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۶۳

☆ (۱۰۳)



﴿۶۳﴾ جنابت کی حالت میں غسل فرض ہے جب بھی حالت جنابت ہو حتی الامکان فوری غسل کر لینا فرض ہے فرض نماز کے وقت آنے پر جنبی اگر غسل میں تاخیر کرے گا تو نماز نہ پڑھنے اور غسل نہ کرنے کا گناہ اس پر لازم ہے جنابت کی نحوست کے بارے میں نبی پاک ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔ لَا تَدْخُلُ الْمَلَايِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلَا كَلْبٌ وَلَا جُنُبٌ (۱۰۴) جس گھر میں جاندار کی تصویر یا کتیا جنبی ہو تو اس میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے۔ (۱۰۵)

﴿۶۴﴾ جنابت ایسی کیفیت کا نام ہے جس سے ہر قسم کی نماز پڑھنا، قرآن مجید کی تلاوت کرنا، قرآن مجید کو ہاتھ لگانا، مسجد میں داخل ہونا منع ہے۔ (۱۰۶)

﴿۶۵﴾ چند چیزیں غسل کو فرض کرتی ہیں۔

(ا) شہوت کے ساتھ منی کا ٹپک کر نکلنا۔

(ب) مرد یا عورت کے مقام پاخانہ یا پیشاب میں حشفہ (آلہ کی سپاری) داخل کرنا۔

اس صورت میں مرد اور عورت (یا اغلام کی صورت میں دونوں مردوں) پر غسل فرض ہوتا ہے اگرچہ انزال نہ ہو۔

(ج) حیض۔ (د) نفاس۔ حیض اور نفاس دونوں وطی کو بھی منع کرتے ہیں۔ (۱۰۷)

﴿۶۶﴾ حیض و نفاس کی حالت میں غسل کرنا نہیں پاک نہیں کرتا جب تک حیض و نفاس باقی رہے گا عورت پاک نہ ہوگی اگرچہ غسل کر لے۔ (۱۰۸)

☆ (۱۰۴) رواہ ابو داؤد فی کتاب الطہارۃ واللباس والنسائی فی الطہارۃ وخیل والدارمی فی استان واجملی مسندہ ج ۱ ص ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲



﴿۶۷﴾ حیض و نفاس کے علاوہ جنابت و طہ کو منع نہیں کرتا، لیکن سنت یہ ہے کہ غسل کے بعد و طہ کرے۔ (۱۰۹)

﴿۶۸﴾ غسل جنابت کو پاک کر دیتا ہے۔ (۱۱۰)

﴿۶۹﴾ غسل میں تین فرض ہیں اگر ان میں سے ایک میں بھی کمی رہ گئی غسل ادا نہ ہوگا۔

(ا) کلی کرنا، منہ کے ہر حصے، گوشت، ہونٹ، دانت، حلق کی جڑ تک ہر جگہ پانی بہہ جائے۔

(ب) ناک میں پانی چڑھانا، دونوں نکتوں کا جہاں تک نرم جگہ ہے دھلنا، کہ پانی سونگھ کر اوپر چڑھائے کہ بال برابر بھی جگہ دھلنے سے نہ رہ جائے۔

(ج) تمام ظاہر بدن کا دھلنا، سر کے بالوں سے پاؤں کے ناخنوں، تلوؤں تک جسم کے ہر حصے، ہر رونگٹے پر پانی بہہ جانا۔

**احتیاط:** غسل میں لازم ہے کہ جسم کے ہر حصے پر پانی بہہ جائے، ایسا نہ ہو کہ سر یا چہرے پر پانی ڈال کر باقی جسم کو مل کر تر کر لیا جائے، اس سے جسم کے بعض حصے دھلے اور بعض پر مسح ہوا، اس طرح کرنے سے غسل ادا نہ ہوگا۔

آیت مبارکہ بالا میں خوب طہارت کرنے کا حکم ہے، خوب طہارت مندرجہ بالا طریقہ سے ہی ممکن ہے، احادیث طیبہ میں حضور سید المتطہرین ﷺ کے غسل کی کیفیت یہی مروی ہے، ایک حدیث شریف میں ارشاد ہوا۔

أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ جَعَلَ الْمَضْمَضَةَ وَالْإِسْتِشْقَ لِلْجُنُبِ ثَلَاثًا فَرِيضَةً (۱۱۱)

نبی اکرم نور انور ﷺ نے جنبی کے غسل کے تین فرض مقرر فرمائے ہیں، کلی کرنا، ناک میں پانی چڑھانا، (تمام بدن پر پانی بہانا)۔ (۱۱۲)

مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۳۷۳	۶۸	(۱۰۹)
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۳۶۵	۶۸	(۱۱۰)
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۶، ص ۸۱	۶۸	
مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۳۷۳	۶۸	
رواہ الدارقطنی عن ابی ہریرۃ، جلد اول، جز اول، ص ۱۱۵	۶۸	(۱۱۱)
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۳۶۵	۶۸	(۱۱۲)
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱، ص ۱۵۷	۶۸	
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد حیون جونہوری (م ۱۲۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۲۸	۶۸	
تفسیر مطہری از علامہ فاضل لواء اللہ ہاشمی عثمانی محدثی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۳۰۹	۶۸	



﴿۷۰﴾ غسل جنابت میں داڑھی کے ہر بال کی جڑ سمیت تمام بالوں کا دھونا فرض ہے؛ داڑھی کے بال اگر چہ گھنے ہوں سر کے بال اگر گندھے ہوں تو چوٹی کھولنا فرض نہیں البتہ ان کی جڑوں تک پانی پہنچانا فرض ہے۔ (۱۱۳)

﴿۷۱﴾ غسل جنابت کرتے وقت وضو کرنا فرض نہیں البتہ مستحب ہے اگر بغیر وضو غسل کرے گا تو غسل کے ساتھ وضو بھی ہو جائے گا۔ (۱۱۴)

﴿۷۲﴾ غسل میں آنکھ کا اندرونی حصہ دھونا فرض نہیں بلکہ بعض اوقات ضرر کا اندیشہ ہے۔ (۱۱۵)

﴿۷۳﴾ غسل میں نیت کرنا سنت ہے بدن کی طہارت اور تعمیل امر رب العزت جل و علا کی نیت کرے یونہی اعضائے غسل دھونے میں ترتیب اور پے درپے دھونا سنت ہے۔ (۱۱۶)

﴿۷۴﴾ غسل کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ پہلے ہاتھ دھوئے پھر استنجا کرے اور اگر بدن پر نجاست لگی ہو تو اسے دور کرے پھر مسنون وضو کرے اگر ایسی جگہ بیٹھ کر غسل کرتا ہے کہ غسل کا پانی پاؤں میں جمع ہو جاتا ہے تو وضو میں پاؤں نہ دھوئے غسل کے بعد پاؤں دھوئے کثیر احادیث طیبہ میں حضور سید عالم ﷺ کے غسل کرنے کا طریقہ مروی ہے ایک صحیح حدیث شریف میں ہے۔

أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَغَسَلَ فَرْجَهُ بِيَدِهِ ثُمَّ دَلَكَ بِهَا الْحَائِطَ ثُمَّ غَسَلَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غُسْلِهِ غَسَلَ رِجْلَيْهِ (۱۱۷)

حضور نبی رحمت رسول عربی ﷺ نے جنابت کا غسل فرمایا پہلے اپنی شرمگاہ کو ہاتھ سے دھویا پھر ہاتھ دیوار کی مٹی سے ملا پھر ہاتھوں کو دھویا پھر نماز کا سا وضو کیا پھر جب جمیع بدن کے غسل سے فارغ ہوئے تو اپنے دونوں پاؤں دھوئے۔ (۱۱۸)

- |   |       |   |
|---|-------|---|
| ☆ | (۱۱۳) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۰  |
| ☆ |       | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۱۶۵                                 |
| ☆ | (۱۱۴) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۶۶                                    |
| ☆ |       | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۱۶۵                                 |
| ☆ | (۱۱۵) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۶۷                                    |
| ☆ |       | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۸۳                   |
| ☆ |       | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۱۵۷                                 |
| ☆ | (۱۱۶) | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۱۶۵                                 |
| ☆ |       | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۱  |
| ☆ | (۱۱۷) | رواہ الامام الحافظ الکبیر ابوبکر عبد اللہ بن الزبیر الحمیدی (م ۵۲۱۹ھ) عن ام المومنین السیدہ میمونہ ج ۱ ص ۱۵۱ (مطبوعہ مکتبہ سلفیہ مدینہ منورہ) |
| ☆ |       | واخرجه البخاری من طریق الحمیدی ج ۱ ص ۲۵۸ و اخرجه مسلم   |
| ☆ | (۱۱۸) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۶۵                                    |
| ☆ |       | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۲  |



﴿۷۵﴾ شہوت یا بغیر شہوت سے عورت کو ہاتھ لگانے بوسہ لینے سے وضو واجب نہیں ہوتا۔ (۱۱۹)

﴿۷۶﴾ مرد یا عورت کا اپنی شرمگاہ کو ہاتھ لگانے سے وضو واجب نہیں ہوتا کیونکہ شرمگاہ بھی بدن کے اعضاء میں سے ہے اور ان بدن کے کسی حصہ کو چھونے سے وضو واجب نہیں ہوتا۔ (۱۲۰)

﴿۷۷﴾ اعضاء وضو دھوتے وقت اور وضو کے بعد دعائیں پڑھنا مستحب ہے وضو کے بعد پڑھنے کی ایک دعا یہ ہے اسے پڑھ لینا باعث اجر ہے۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ☆ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ ☆ (۱۲۰)

﴿۷۸﴾ جس کا وضو نہ ہو یا جس پر غسل فرض ہو اور پانی پر قدرت نہ ہو تو وہ شخص وضو اور غسل کی بجائے تیمم کر لے اللہ رب العزت رحیم و کریم مولیٰ جل و علا کی طرف سے یہ سہولت بطور رحمت ہے۔ (۱۲۱)

﴿۷۹﴾ تیمم کے جواز کے لئے پانی پر عدم قدرت کی چند صورتیں ہیں ان میں سے کوئی ایک بھی صورت پائی گئی تو تیمم کر لینا جائز ہے۔

(ا) بیماری۔ (ب) پانی سے دوری۔

(ج) شدید سردی کہ وضو یا غسل سے مرجانے یا مزید بیمار ہو جانے کا قوی اندیشہ ہو۔

(د) دشمن کا خوف۔ (ه) پانی کی موجودگی کے باعث پانی حاصل کرنے سے عاجز ہونا۔

(و) پانی اتنا کم ہے کہ وضو یا غسل میں استعمال کرے تو پیاس کا خوف ہو۔

(ز) پانی کا گراں ہونا۔ (ح) پانی تلاش کرنے میں قافلہ ریل بس وغیرہ سے نہ مل سکے گا۔

(ط) عیدین کی نماز جاتی رہنے کا خوف ہو۔

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۶۶	۱۱۹
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۶۸	۱۲۰
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۶۵	۱۲۱
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۶۷	۱۲۲
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۸۳	۱۲۳
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۶۷	۱۲۴
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالی پٹی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۱۲	۱۲۵



(۵) غیرولی کو نماز جنازہ فوت ہو جانے کا خوف ہو۔ (۱۲۲)

﴿۸۰﴾ جو بیماری تیمم کو جائز کرتی ہے اس سے مراد وہ مرض ہے کہ پانی کے استعمال سے دیر سے صحت ہونے یا اس کے زیادہ ہونے کا صحیح اندیشہ ہو خواہ یوں کہ اس کا اپنا تجربہ ہو یا کسی مسلمان لائق غیر فاسق لائق حکیم معالج یا ڈاکٹر نے اسے کہہ دیا ہو کہ بیماری کی حالت میں پانی کا استعمال اس کے لئے نقصان دہ ہے۔ (۱۲۳)

﴿۸۱﴾ وضو یا غسل کی حاجت والا ایسی جگہ ہو جہاں چاروں طرف ایک ایک میل تک پانی کا پتہ نہ ہو اگر گمان ہے کہ ایک میل کے اندر پانی ہوگا تو تلاش کرنا لازمی ہے بلا تلاش تیمم جائز نہیں۔ (۱۲۴)

﴿۸۲﴾ جو شخص آبادی میں نہ ہو اور نہ آبادی کے قریب اس کے ہمراہ پانی ہے لیکن اسے یاد نہ رہا اس نے تیمم کر کے نماز پڑھ لی اس کی نماز ہوگئی اس کا اعادہ نہیں نہ وقت میں نہ وقت کے بعد۔ (۱۲۵)

﴿۸۳﴾ مسافر جنگل میں ہے پانی تلاش کیا نہ ملا تیمم سے نماز پڑھ لی بعد میں معلوم ہوا وہاں ایک کنواں ہے جو ڈھکا ہوا ہے اس پر نماز کا اعادہ نہیں۔ (۱۲۶)

﴿۸۴﴾ مسافر کے پاس پانی نہیں اور اسے پانی ملنے کی امید بھی نہیں نہ کسی نے خبر دی نہ اس نے کسی سے پانی طلب کیا نہ تلاش کیا تیمم کر کے نماز پڑھ لی نماز ہوگئی۔ (۱۲۷)

☆	(۱۲۲)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۶۸ و ما بعد
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۸۳
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۶۷ و ما بعد
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۷۳
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۲ و ما بعد
☆	(۱۲۳)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۶۷
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۲
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۶۷
☆	(۱۲۴)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۷۷
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۶۷
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۲
☆	(۱۲۵)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۷۷
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۶۷
☆	(۱۲۶)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۷۶
☆	(۱۲۷)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۷۷



﴿۸۵﴾ اگر کسی نے پانی کی خبر دی یا اسے ملنے کی امید ہے تو اگر پانی اور اس کے درمیان ایک میل یا اس سے زیادہ فاصلہ ہو تو اس پر تلاش کرنا ضروری نہیں، کیونکہ اس صورت میں اس کے ساتھی یا قافلہ والے چلے جائیں گے اسے مشقت اور ضرر پہنچنے کا اندیشہ ہے اگر فاصلہ میل سے کم ہو تو پانی تلاش کرے اگر نہ ملے تو تیمم کر لے۔ (۱۲۸)

﴿۸۶﴾ اگر پانی تلاش کرنے میں اپنی جان یا مال کی چوری یا درندے کا خوف ہو تو تیمم کر کے نماز ادا کرے۔ (۱۲۹)

﴿۸۷﴾ جس کے پاس پانی ہے اور اس کے استعمال پر قادر ہے مسافر ہو یا مقیم اور نماز کا وقت تنگ ہے اسے خوف ہو کہ وضو یا غسل کرے تو وقت جاتا رہے گا نماز قضا ہو جائے گی اس کے لئے لازمی ہے کہ وہ وضو یا غسل (جو حاجت ہو) کرے اور نماز کو قضا پڑھے۔ (۱۳۰)

﴿۸۸﴾ اگر پانی پاس ہے مگر اتنا کم ہے کہ وضو یا غسل (جس کی حاجت ہو) کرے تو اسے اپنی یا اپنے جانور کی پیاس کا خوف ہے اس صورت میں تیمم کر کے نماز پڑھے۔ (۱۳۱)

﴿۸۹﴾ پانی اتنی مقدار میں دستیاب ہے کہ وضو یا غسل (جس کی حاجت ہو) میں بعض اعضاء دھل سکیں گے اس صورت میں تیمم کرے اور نماز پڑھے بعض اعضاء کا دھونا اور بعض کے لئے تیمم کرنا جائز نہیں یعنی بعض اعضاء کا دھونا اور بعض کا تیمم جمع نہ کرے۔ (۱۳۲)

﴿۹۰﴾ پانی اگر مثل قیمت پر دستیاب ہے (بازار کا بھاؤ مثل قیمت ہے) اور اس کے پاس قیمت ہے تو خرید کر وضو کرے اور اگر مثل قیمت سے گراں دستیاب ہے یا دستیاب تو مثل قیمت پر ہے مگر اس کے پاس قیمت نہیں ان صورتوں میں تیمم کرے۔ (۱۳۳)

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۷۷	۱۲۸
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۷۷	۱۲۹
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۶۷	۱۳۰
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۷۹	۱۳۱
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۹۹	۱۳۲
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۷۳	۱۳۳
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۶۷	۱۳۴
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۷۳	۱۳۵
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۶۷	۱۳۶
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۷۳	۱۳۷
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۶۷	۱۳۸



- ﴿۹۱﴾ غسل میں وضو کی طرح اعضا کا ملنا شرط نہیں صرف تمام اعضائے غسل پر پانی بہہ گیا غسل ادا ہو گیا البتہ مل لینا سنت ہے۔ (۱۳۳)
- ﴿۹۲﴾ تیمم، غسل اور وضو (جس کی حاجت ہو) کا بدل ہے وضو یا غسل سے جن امور کا کرنا جائز ہو جاتا ہے تیمم سے ماسوا چند امور کے وہی امور جائز ہو جاتے ہیں۔ (۱۳۵)
- ﴿۹۳﴾ وقت سے پہلے تیمم کر لینا جائز ہے۔ (۱۳۶)
- ﴿۹۴﴾ ایک تیمم سے جتنی نمازیں چاہے پڑھ سکتا ہے جب تک تیمم نہ ٹوٹے یا پانی کے استعمال پر قادر نہ ہو۔ (۱۳۷)
- ﴿۹۵﴾ تیمم کرنے والا اگر نماز کے اندر پانی پائے اور اس کے استعمال پر قادر ہو تو نماز توڑ کر وضو کر کے از سر نو نماز ادا کرے۔ (۱۳۸)
- ﴿۹۶﴾ پانی کے نہ ملنے والے کے لئے بہتر یہ ہے کہ نماز کے وقت کے آخری حصہ تک انتظار کرے اگر پانی مل جائے تو وضو یا غسل (جو حاجت ہو) کر کے نماز پڑھے ورنہ تیمم کرے۔ (۱۳۹)
- ﴿۹۷﴾ پانی میں اگر کوئی پاک شے مل کر اس کا نام بدل دے تو اس سے وضو اور غسل جائز نہیں ایسی صورت میں تیمم کرے۔ (۱۴۰)
- ﴿۹۸﴾ تیمم میں طہارت کی نیت کر لینا شرط ہے اگر بغیر نیت تیمم کیا تیمم ادا نہ ہوا۔ (۱۴۱)
- ﴿۹۹﴾ غسل کی حاجت ہے مگر پانی صرف اتنا ہے کہ وضو کر سکے غسل کے لئے پانی نہ بچے گا ایسی صورت میں وضو اور غسل کے لئے ایک ہی تیمم کرے بعض اعضاء کا دھونا اور بعض کا تیمم کرنا ایک ہی امر کے لئے جائز نہیں۔ (۱۴۲)

☆	(۱۳۳)	تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۶۵
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۱۲
☆	(۱۳۵)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۷۵
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۷۲
☆	(۱۳۶)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۸۱
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۷۳
☆	(۱۳۷)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۸۲
☆	(۱۳۸)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۸۳
☆	(۱۳۹)	تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۷۴
☆	(۱۴۰)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۹۰
☆	(۱۴۱)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۹۳
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۸۵
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۷۱
☆	(۱۴۲)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۴۰



﴿۱۰۰﴾ وضو یا غسل کی حاجت کے وقت اگر گدھے کا جوٹھا پانی دستیاب ہو تو وضو یا غسل اور تیمم دونوں کرے تیمم اور وضو یا غسل میں سے جسے چاہے مقدم کرے کیونکہ گدھے کے جوٹھے کی طہارت مشکوک ہے۔ (۱۴۳)

﴿۱۰۱﴾ تیمم کے تین فرض ہیں۔

(ا) طہارت کی نیت۔

(ب) پورے چہرے پر ہاتھ پھیرنا۔

(ج) دونوں ہاتھوں کہنیوں سمیت پر ہاتھ پھیرنا۔

﴿۱۰۲﴾ وضو اور غسل کا تیمم ایک ہی طرح کا ہے۔ (۱۴۴)

﴿۱۰۳﴾ تیمم کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کو کشادہ کر کے کسی ایسی چیز پر جو زمین کی قسم سے ہونما کر لوٹالیں اور اگر زیادہ گرد لگ جائے تو ہاتھوں کے انگوٹھے ملا کر جھاڑ لیں اس سے سارے چہرے کا مسح کریں پھر دوسری مرتبہ یونہی کریں اور دونوں ہاتھوں کا ناخنوں سے لے کر کہنیوں تک مسح کریں۔

اگر ہاتھ میں انگوٹھی، گھڑی، چوڑیاں وغیرہ ہوں تو ہاتھوں کا مسح کرتے وقت ان کے نیچے تک مسح کرے اسی طرح وضو میں جتنا حصہ چہرے کا دھونا فرض ہے اتنے حصہ کے ہر جز تک ہاتھ پھیرے اگر بال برابر جگہ مسح ہونے سے رہ گئی تو تیمم نہ ہوا۔ (۱۴۵)

﴿۱۰۴﴾ سلام کا جواب دینے یا درود شریف وغیرہ وظائف پڑھنے یا سونے یا بے وضو کو مسجد میں داخل ہونے یا زبانی قرآن مجید پڑھنے کے لئے تیمم جائز ہے اگرچہ پانی پر قدرت ہو البتہ قرآن مجید چھونے یا سجدہ تلاوت یا سجدہ شکر کے لئے تیمم جائز نہیں جب کہ پانی پر قدرت ہو ایسے تیمم سے فرض نماز ادا نہیں کر سکتا۔

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۷۵	۵۱	(۱۴۳)
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۶۵	۵۲	(۱۴۴)
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۸۱	۵۳	
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۰۳	۵۴	
مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۷۳	۵۵	
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۸۷	۵۶	(۱۴۵)
تفسیر کبیر از امام لغیر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارہ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۷۱	۵۷	
مصلح ابن ابی شیبہ ج ۱ ص ۱۸۳	۵۸	



حدیث شریف میں ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس کے غلام عُمیر اور ام المومنین حضرت میمونہ کے غلام عبداللہ بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہم فرماتے ہیں کہ ہم ابو جہیم بن الحارث بن الصممہ الانصاری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے ابو جہیم فرماتے ہیں کہ حضور نبی اطہر ﷺ بیز جمل کی طرف سے آرہے تھے آپ کو ایک آدمی ملا آپ نے اسے سلام کیا اس نے آپ کے سلام کا جواب نہ دیا راوی کہتا ہے۔ حَتَّى اَقْبَلَ عَلَى الْجِدَارِ فَمَسَحَ بِوَجْهِهِ وَيَدَيْهِ ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ (۱۳۶) یہاں تک کہ وہ دیوار کے قریب آیا اس نے اپنے چہرے اور ہاتھوں کے تیمم کے لئے مسح کیا پھر سلام کا جواب دیا۔ ﴿۱۰۵﴾ تیمم اس چیز سے ہو سکتا ہے جو جنس زمین سے ہو اور جوشی جنس زمین سے نہیں اس سے تیمم جائز نہیں جنس زمین پر اگرچہ غبار نہ ہو پھر بھی تیمم جائز ہے۔

یاد رہے کہ جوشی آگ سے جل کر راکھ نہیں ہو جاتی نہ پگھلتی ہے نہ نرم ہوتی ہے وہ جنس زمین سے ہے مثلاً ریت، پتھر، سرمہ، فیروزہ، عقیق، زمرہ وغیرہ۔ (۱۳۷)

**فائدہ جلیلہ:** امام ابو حنیفہ ثانی مجتہد مقید سید العلماء الراخین شیخ الاسلام والمسلمین امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ النوری نے متقدمین اور متاخرین علمائے اسلام کی تصریحات سے ان اشیاء کی فہرست جمع کی ہے جن سے تیمم کرنا جائز ہے اور جن اشیاء سے تیمم کرنا جائز نہیں اور پھر ان منصوصات علماء پر امام احمد رضا محدث بریلوی (۱۳۴۰ھ) نے کثیر اشیاء کی فہرست زائد شامل کی ہے یہ اضافات امام احمد رضا کے ”افادات عالیہ“ سے ہیں امام موصوف نے تین سو گیارہ اشیاء کی فہرست جمع کی ہے ان میں سے ایک سو اکیاسی سے تیمم جائز ہے جائز اشیاء کی فہرست میں چوتھتر (۷۴) منصوصات علماء ہیں اور ایک سو سات (۱۰۷) اضافات امام احمد رضا ہیں اسی طرح ایک سو تیس اشیاء کی فہرست وہ ہے جن پر تیمم جائز نہیں ان میں اٹھاون (۵۸) منصوصات ہیں اور بہتر (۷۲) اضافات امام احمد رضا ہیں۔ (۱۳۸)

☆	(۱۳۶)	رواہ البخاری عن الاعرج ج ۱ ص ۳۸
☆	(۱۳۷)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۸۹
☆		احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۸۴
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۷۲
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ بانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۱۲
☆	(۱۳۸)	عظیم النظر تحقیق کی تفصیل جمیل کے لئے ملاحظہ ہو.....
☆		حسن التعمیم لبيان حد التیمم مشمولہ العطایا النبویہ فی الفتاوی الرضویہ ج ۱ ص ۷۰۱



﴿۱۰۶﴾ تیمم کے لئے جنس زمین کا پاک ہونا شرط ہے، ناپاک جنس زمین پر تیمم نہ ہوگا، رب تعالیٰ نے آیت مبارکہ میں اس کی صراحت فرمادی ہے۔ (۱۴۹)

﴿۱۰۷﴾ تیمم حدث اصغر اور حدث اکبر کی نجاست کا زائل کرنے والا ہے، صرف نجاست کو ڈھانپنے والا نہیں، آیت تیمم کے آخر میں اللہ تعالیٰ جل شانہ نے فرمایا۔ وَلٰكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ اللہ تمہیں پاک کرنا چاہتا ہے۔

کامل پاکیزگی نجاست کے زائل ہونے سے حاصل ہوتی ہے، نجاست کو ڈھانپ دینا کامل طہارت نہیں۔

﴿۱۰۸﴾ وضو اور تیمم صرف چند اعضا کو پاک نہیں کرتے بلکہ اس سے تمام جسم پاک ہو جاتا ہے، بلکہ تعمیل امر غفور جل جلالہ کی نیت سے ظاہر کے ساتھ باطن بھی پاک ہو جاتا ہے، احادیث کثیرہ صحیحہ اس پر دلالت کرتی ہیں، قرآن مجید کی اس آیت کے آخری حصہ نے اس کی تصدیق فرمادی ہے۔

﴿۱۰۹﴾ اعضائے وضو دھونے سے جسم کا ظاہر اور باطن نہ صرف پاک ہو جاتا ہے بلکہ ان میں ایسا نور پیدا ہو جاتا ہے جو بروز قیامت خوب روشن ہوگا اور اسے ہر کوئی چمکتا دیکھ سکے گا، سید الانوار شافع یوم النور امام القبلتین سیدنا و مولانا ہادیانا و مرشدنا محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ اسی سلسلہ میں ایک ارشاد اور ایک بشارت سناتے ہیں۔

(ا) وضو کرنے والو! اپنے اعضائے وضو کو خوب کامل طور پر دھولیا کرو بلکہ فرض مقدار سے کچھ زائد دھولیا کرو تاکہ روز محشر تمہارے وضو کا نور اور بڑھ جائے۔

(ب) وضو کرنے والو! خوب جان رکھو کہ وضو سے چمکتے اعضا والوں کا بروز محشر میں قائد ہوں گا، اور میرا نام ”قائد الغر المحجلین“ ہے۔ حدیث شریف میں ہے حضور سید الانوار ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

اِنَّ اُمَّتِيْ يَدْعُوْنَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ غُرًّا مُحَجَّلِيْنَ مِنْ اَثَارِ الْوُضُوْءِ فَمَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ يُطِيْلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ (۱۵۰)

بے شک میری امت (اجابت) قیامت کے روز جب بلائی جائے گی تو وضو کی وجہ سے ان کے چہرے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں سفید چمکتے ہوں گے پس تم میں سے جو چاہے کہ اس کی چمک زیادہ ہو اسے عمدہ طور پر وضو کر لینا چاہیے۔

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۸۹  
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۸۳  
تفسیر کبیر از امام لجر الدین محمد بن صباء الدین عمر رازی (م ۵۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۷۲  
تفسیر مظہری از علامہ فاضل لہاء اللہ ہاشمی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) اردو ترجمہ مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۲

رواہ البحار فی عن نعیم الحمیر ج ۱ ص ۲۵



﴿۱۱۰﴾ سفر یا بیماری کے عالم میں جب کہ پانی پر قادر نہ ہو مرد کو اپنی بیوی سے مباشرت کر لینا منع نہیں جائز ہے اسی صورت حال میں اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے تیمم مقرر فرما دیا ہے۔

﴿۱۱۱﴾ گفتگو میں تحریر و تقریر میں تہذیب اور شرم و حیا کے تقاضوں کو پورا کرے عورتوں کے مخصوص حالات کو اشاروں، کناہوں میں بیان کرنا اللہ تعالیٰ کی سنت ہے اور اسے اس کے حبیب کریم ﷺ کو پسند ہے۔

آیت مبارکہ میں اور اس کے علاوہ جہاں بھی عورتوں کے مخصوص حالات واقعات اور افعال کا ذکر آیا ہے بڑی متانت اور تہذیب بھرے انداز میں ہوا ہے خاوند اور بیوی کے پوشیدہ افعال کو "لَا مَسْتُمْ النِّسَاءَ" (عورتوں کو چھونا) سے بیان فرما دیا ہے۔

﴿۱۱۲﴾ شریعت اسلامیہ کا اصولی فیصلہ یہ ہے کہ نقصان وہ اشیاء کا حکم شرع نے نہیں دیا اس پر قرآن مجید کی متعدد آیات دلالت کرتی ہیں مثلاً ارشاد باری ہے۔

(سورة الحج آیت ۷۸)

وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ..... الآية

اور تم پر دین میں کچھ تنگی نہ رکھی

نیز ارشاد باری تعالیٰ عز اسمہ ہے۔

(سورة البقرة آیت ۱۸۵)

يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ..... الآية

اللہ تعالیٰ تم پر آسانی چاہتا ہے اور تم پر دشواری نہیں چاہتا۔

احادیث طیبہ میں کثیر احادیث اس اصول کو واضح فرماتی ہیں حضور رحمت عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ (۱۵۱)

کوئی آدمی اپنے بھائی کو تکلیف نہ دے کہ اس کے حق سے کچھ کم کرے اور نقصان کرنے والے کو نقصان سے

بدلہ نہ دو بلکہ اسے معاف کر دو۔

قیاس کا تقاضا بھی یہی ہے کہ دفع ضرر مستحسن ہے۔

☆ رواہ الانمہ احمد و ابن ماجہ عن ابن عباس و رواہ ابن ماجہ عن عبادہ بنحو الہ

☆ جامع صغیر ج ۲ ص ۳۱۳



ان قوانین اور اصولوں کی روشنی میں یہ مسئلہ طے شدہ ہے کہ مسلمان جس امر کے مستحسن ہونے پر متفق ہو جائیں وہ بہتر ہے، بلکہ صحیح حدیث شریف اس کی تائید کرتی ہے۔

مَا رَأَى الْمُسْلِمُونَ حَسَنًا فَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ حَسَنًا (١٥٢)

جس شے کو مسلمان اچھا جانیں وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بھی اچھی ہے۔

اصول شرع میں قرآن مجید اور احادیث صحیحہ صریحہ سے واضح ہو چکا ہے کہ اشیاء میں اصل اباحت ہے، لہذا مباح اشیاء میں سے صالح مسلمان جسے اچھا جانے وہ اچھا اور مستحب بن جاتا ہے۔

صالح مسلمانوں کا اتفاق رد کرنے والی شئی نہیں بلکہ ان کی اتباع میں رب کی رضا ہے، مسلمانوں کی راہ سے ہٹ کر چلنے والا رب کو ناپسند ہے، اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ ۚ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ☆

(سورة النساء آیت ۱۱۵)

اور جو رسول کا خلاف کرے بعد اس کے کہ حق راستہ اس پر کھل چکا اور مسلمانوں کی راہ سے جدا رہ چلے ہم اس کو اس کے حال پر چھوڑ دیں گے اور اسے دوزخ میں داخل کریں گے اور کیا ہی بری جگہ ہے پلٹنے کی۔

اے رب ذو الجلال والاكرام! اپنے محبوب پاک ﷺ کے توسل سے آسان راہ پر چلا، مسلمانوں کے اجتماعی امور کی اتباع نصیب فرما اور اپنے صالح بندوں کی مخالفت سے بچا۔

آمین آمین بجاء طہ و یسین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وصحبہ و بارک وسلم برحمتک  
یا ارحم الراحمین





# ﴿غِيْظٌ وَغَضَبٌ مِّثْلَانَا عَدْلٌ وَانصَافٌ قَائِمٌ كَرْنَا﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلّٰهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلَىٰ  
الْأَن تَعْدِلُوا. اْعْدِلُوا. هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ وَاتَّقُوا اللّٰهَ. إِنَّ اللّٰهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ☆  
اے ایمان والو! اللہ کے حکم پر خوب قائم ہو جاؤ انصاف کے ساتھ گواہی دیتے اور تم کو کسی  
قوم کی عداوت اس پر نہ ابھارے کہ انصاف نہ کرو انصاف کرو وہ پرہیزگاری کے زیادہ  
قریب ہے اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے۔ (سورۃ المائدہ آیت ۸)

## حل لغات :

”کُونُوا“: کَانَ یَكُونُ کُونًا وَکَیْنًا وَکَیْنُونَةً سے امر کا صیغہ ہے، کَوْنٌ کا معنی ہے واقع ہونا، پایا جانا، ہونا، ہو رہنا،  
حاصل ہونا، نو پیدا ہونا، کَانَ افعال ناقصہ سے ہے اور کبھی تامہ بھی استعمال ہوتا ہے اس کی وضع ماضی کے لئے ہے مگر  
مستقبل اور حال میں استعمال ہوتا ہے اور کبھی دوام اور استمرار کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے، کَانَ اگر صفات الہیہ  
میں استعمال ہو تو اس میں ازلیت کا مفہوم پایا جاتا ہے جیسے ارشاد ربانی ہے۔

وَکَانَ اللّٰهُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔ (سورۃ الاحزاب آیت ۴۰، سورۃ الفتح آیت ۲۶)  
صفات الہیہ کے بارے ہی میں ارشاد ہے۔

وَکَانَ اللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرًا ☆ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (سورۃ الاحزاب آیت ۴۷، سورۃ الفتح آیت ۲۱)



علم باری تعالیٰ اور قدرتِ قادر کریم جل مجدہ صفات ازلیہ ہیں اور یہ صفات اس ذات کریم سے کبھی جدا نہیں ہو سکتیں ان کا ذات باری سے جدا ہونا محال ذاتی ہے۔

اور کسان کبھی حدوث کے لئے استعمال ہوتا ہے اس وقت موصوف سے صفت کا جدا ہونا ممکن بلکہ واقع ہوتا ہے اس کی مثال قرآن مجید میں موجود ہے ارشاد رب کریم جل وعلا ہے۔

وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا ☆ اور آدمی بڑا ناشکرا ہے۔ (سورہ بنی اسرائیل آیت ۶۷)

انسان سے ناشکری کی صفت جدا ہونا ممکن ہے بعض انسان رب کریم جل مجدہ کے شکر گزار بندے ہیں کان کے دیگر استعمالات میں ایک یہ بھی ہے کہ جنس پر داخل ہوتا ہے اگر کسی جنس کی صفت کان سے بیان کی جائے تو اس وقت مراد یہ ہوتا ہے کہ وہ صفت اس جنس کے لئے مانند لازم کے ہے اس صفت کا جنس سے جدا ہونا کم ہی ہوتا ہے انہی معنوں میں رب کریم کا ارشاد ہے۔

قُلْ لَّوْ أَنْتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّي إِذًا لَأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْإِنْفَاقِ . وَكَانَ الْإِنْسَانُ قَتُورًا ☆  
تم فرماؤ! اگر تم لوگ میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو انہیں بھی روک رکھتے اس ڈر سے کہ خرچ نہ ہو جائیں اور آدمی بڑا کنجوس ہے۔ (سورہ بنی اسرائیل آیت ۱۰۰)

بخل انسان کی صفت لازمی امر کی مانند ہے مگر بعض انسان انتہائی سخی واقع ہوئے ہیں خود سید البشر امام المرسلین رحمۃ اللعالمین کا وجود و کرم بے نظیر و بے مثال ہے آپ کے پاس جو کچھ آتا آپ فوری تقسیم فرما دیتے۔ صحیح حدیث شریف میں ہے۔  
كَانَ النَّبِيُّ ﷺ أَجْوَدَ النَّاسِ بِالْخَيْرِ وَأَجْوَدَ مَا كَانَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَكَانَ إِذَا لَقِيَهِ جَبْرِئِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ (۱)  
حضور نبی اکرم ﷺ تمام انسانوں سے زیادہ سخی اور رمضان مبارک میں زیادہ سخاوت فرماتے اور جب جبرئیل امین علیہ السلام سے ملاقات ہو تو تیز ہوا سے بھی زیادہ سخی ہو جاتے۔

اور ایک حدیث پڑھ لیجئے ایمان تازہ ہو جائے گا۔ مَا سِئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ شَيْءٍ فَقَالَ لَا (۲)  
رسول اللہ ﷺ سے کبھی کوئی چیز مانگی گئی ہو تو آپ ”نہ“ نہ فرماتے۔

(۱) رواه القاضي ابو الفضل عياض المحضی (۵۳۴) بسنده عن انس ج ۱ ص ۱۱۱

(۲) رواه القاضي عياض بسنده عن حابر بن عبد الله ج ۱ ص ۱۱۱



عاشق مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء امام احمد رضا قدس سرہ نے اس حدیث کا کیا خوب ترجمہ فرمایا ہے۔

واہ! کیا جو دو کرم ہے شہ بطحا تیرا

”نہیں“ سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

جو دو عطا اور کرم و سخا مصطفیٰ کریم ﷺ کی صفات لازمہ میں سے ہیں اسی لئے حدیث شریف میں انہیں ”کَمَان“ کے کلمہ سے بیان فرمایا گیا۔ (۳)

”قَوَّامِینَ“: جمع کا صیغہ ہے اس کا واحد قَوَّامٌ ہے یہ کلمہ قِیَام سے مبالغہ کا صیغہ ہے یعنی بہت قائم رہنے والے یا بہت قائم رکھنے والے۔

کسی شئی کی (اپنے لوازمات کے ساتھ) رعایت اور حفاظت کرنا، اصلاح کرنا، لازم رہنا، قیام ہے یہ سب معانی یہاں مراد لینا ممکن ہے۔ (۴)

”لِلّٰہ“: میں لام اختصاص کے لئے ہے۔

”شَہَادَہ“: جمع شَہِید یا شَہِیدۃ کی ہے بمعنی گواہ۔

”بِالْقِسْطِ“: یہ کلمہ اضداد سے انصاف اور ظلم دونوں معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ قرآن مجید میں ہے۔

وَأَمَّا الْقِسْطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ☆ اور رہے وہ جہنم کے ایندھن ہوئے۔ (سورۃ الجن آیت ۱۵)

- |   |     |  |
|---|-----|--|
| ☆ | (۳) | المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی ص ۳۴۴             |
| ☆ |     | المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۵۷۷۰) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۹۴      |
| ☆ |     | المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی ص ۱۱۶۹                                |
| ☆ |     | تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵) مطبوعہ مصر ج ۹ ص ۳۳۵                                      |
| ☆ | (۴) | المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی ص ۳۱۶             |
| ☆ |     | قاموس القرآن او اصلاح الوجوه والنظائر فی القرآن الکریم للفقہ الحسین بن محمد الدامغانی مطبوعہ دار العلم بیروت ص ۳۶۳ |
| ☆ |     | المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۵۷۷۰) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۸۲      |
| ☆ |     | تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵) مطبوعہ مصر ج ۹ ص ۳۷                                       |



انصاف کے معنی میں ارشاد ربانی یوں ہے۔

وَإِنْ حَكَمْتَ فَأَحْكُم بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ . إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ☆ (سورة المائدة آیت ۴۲)

اور اگر ان میں فیصلہ فرماؤ تو انصاف سے فیصلہ کرو بے شک انصاف والے اللہ کو پسند ہیں۔ (۵)

اس آیت میں قِسْط سے مراد انصاف اور عدل ہے۔ (۶)

آیت مبارکہ کے ابتدائی حصہ کا معنی یہ ہے کہ اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کی خاطر پوری پابندی اور محافظت کے ساتھ انصاف کے ساتھ شہادت ادا کرنے والے بنے رہو۔ (۷)

”وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ“ : جرم سے بنا ہے جرم کی اصل وضع کا ٹٹنے پورا کرنے اور درخت سے کھجور کا توڑنا ہے بطور استعارہ

- (۵) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی ص ۲۰۳
- ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۵۷۷۰) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۷۳
- ☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوه والنظائر فی القرآن الکریم للفقہ الحسین بن محمد الدامغانی مطبوعہ دار العلم بیروت ج ۱ ص ۳۷۸
- ☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵) مطبوعہ مصر ج ۵ ص ۳۰۵
- (۶) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۹۶
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۸۰
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۷۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۸۳
- (۷) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۹۶
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۸۵
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۱۰
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۳۰
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۸۰
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۷۳
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۷۸۵) ج ۲ ص ۲۱۸
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۷۲
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۷۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۸۳
- ☆ تفسیر مظهری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ص ۲۱۵



ہر برے فعل کرنے اور برائی پر ابھارنے کو جَوَم کہا جاتا ہے یہی معنی آیت میں مراد ہے یعنی تمہیں ہر گز برائی پر نہ ابھارے۔ (۸)

**”شَنَانٌ اور شَنَانٌ“:** (نون کے فتح اور سکون کے ساتھ دونوں) کا معنی ہے عداوت، نفرت، دشمنی، بغض۔ (۹)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ کسی قوم کی عداوت تمہیں اس بارے میں عدل سے باز نہ رکھے۔

**”اعْدِلُوا“:** عَدْل سے امر کا صیغہ ہے عَدْل کا معنی ہے مساوات، برابری، ترازو کے دونوں پلڑوں کا برابر ہونا، امور میں میانہ روی، یہ کلمہ ظلم کے مقابل استعمال ہوتا ہے۔

عَدْل اور عَدْل (عین کے فتح اور کسرہ کے ساتھ) پڑھا گیا، اگرچہ دونوں کا معنی مساوات کیا گیا ہے مگر ایک خفیف اور لطیف فرق ہے۔

عَدْل ان امور میں مساوات جو صرف بصیرت اور شرع سے معلوم ہو سکتے ہیں، مثلاً احرام کے جنایات (قصور) میں ارشاد ربانی ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ. وَمَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ مُتَعَمِّدًا فَجَزَاءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا، بِلِغِ الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسْكِينٍ أَوْ عَدْلٌ ذَلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ. عَفَا اللَّهُ عَنْمَا سَلَفَ، وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمِ اللَّهُ مِنْهُ، وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ☆ (سورة المائدة آیت ۹۵)

- ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (۵۵۰۲ م) مطبوعہ کراچی ص ۹۱
- ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (۵۷۷۰ م) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۴۹
- ☆ قاموس القرآن و اصلاح الوجوه و النظائر فی القرآن الکریم للفقہ الحسین بن محمد الدامغانی مطبوعہ دار العلم بیروت ص ۱۰۳
- ☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (۱۲۰۵ م) مطبوعہ مصر ج ۸ ص ۲۲۳
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳ م) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۸۵
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۰۹
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۵۷۷۰ م) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۳۰
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ م) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۱۸۰
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ م) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۷۱
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۶۸۵ م) ص ۲۱۸
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۷۲۵ م) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۳
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو الہرکات عبد اللہ بن علی شافعی (۷۷۳ م) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ بن علی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ م) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۱۵
- ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (۵۵۰۲ م) مطبوعہ کراچی ص ۲۶۸
- ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (۵۷۷۰ م) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۱۷۶
- ☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی ص ۶۵۸

(۸)

(۹)



اے ایمان والو! شکار نہ مارو جب تم احرام میں ہو اور تم میں جو اسے قصداً قتل کرے تو اس کا بدلہ یہ ہے کہ ویسا ہی جانور مویشی سے دے تم میں کے دو ثقہ آدمی اس کا حکم کریں یہ قربانی ہو کعبہ کو پہنچتی یا کفارہ دے چند مسکینوں کا کھانا یا اس کے برابر روزے کہ اپنے کام کا وبال چکھے اللہ نے معاف کیا جو ہو گزرا اور جواب کرے گا اللہ اس سے بدلہ لے گا اور اللہ غالب ہے بدلہ لینے والا۔

حالت احرام میں شکار کرنے کے گناہ کا بدلہ شکار کے جانور کی مانند مویشی کی قیمت کا مسکینوں کو کھانا کھلانا یا اس کے برابر روزے رکھنا یہ وہ مساوات ہے جو صرف شرع اور بصیرت سے معلوم ہو سکتی ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

أَوْعَدُ ذَلِكَ صِيَامًا

عَدْلُ وہ مساوات ہے جو حواس سے محسوس کی جاسکتی ہے مثلاً ماپ میں تول گنتی میں برابری۔ (۱۰)

آیت کا مفہوم یہ ہے غضب اور عداوت میں اے ایمان والو! کہیں کج روی اور ظلم کا راستہ اختیار نہ کر لینا بلکہ محبت اور نفرت ہر حالت میں عدل سے کام لینا یہ عدل کا تقاضا ہے۔ (۱۱)

## شان نزول :

آیت مبارکہ کے شان نزول میں چند روایات منقول ہیں ممکن ہے کہ سب کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی ہو۔

(۱) عمرو بن امیہ یہودی نے عامرین کو قتل کر دیا عامرین کی طلب دیت کے لئے حضور آقا و مولیٰ ﷺ یہودیوں کے پاس آئے

☆	(۱۰)	المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی ص ۳۲۵
☆		المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۵۷۷۰) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۲۱
☆		تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵) مطبوعہ مصر ج ۸ ص ۹
☆	(۱۱)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہاشمی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۵
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۸۱
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۷۱
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۷) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۳۰
☆		احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۸۵
☆		احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۹۷
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۷۳



پہلے تو یہودیوں نے ذیت ادا کرنے کا وعدہ کیا مگر وہ پردہ سازش کر کے آپ پر حملہ کر دیا کہ آپ کو (نعوذ باللہ) قتل کر دیا جائے اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس سازش سے مطلع فرمادیا آپ وہاں سے واپس آ گئے لیکن یہودیوں کی اس قبیح حرکت پر غضب تھا اللہ تعالیٰ نے آیت نازل فرمائی کہ غضب کی حالت میں بھی آپ عدل سے کام لیں اور آتش انتقام کو ٹھنڈا ہونے دیں۔ (۱۲)

(۲) عمرہ کے ارادے سے آئے ہوئے صحابہ کرام سمیت حضور اکرم ﷺ کو کفار مکہ نے مسجد حرام میں آنے سے روک دیا اگرچہ حدیبیہ کے مقام پر صلح ہو گئی مگر بیت اللہ کی زیارت سے روک دینے کا صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کوشد ید غم تھا اللہ تعالیٰ نے آیت مبارکہ نازل فرما کر ہدایت فرمادی کہ کہیں غضب اور غم کی شدت میں عدل کا دامن نہ چھوڑ دینا ہمیشہ عدل و انصاف کو عادت بنا لو یہاں تک کہ وہ عادت سے بڑھ کر فطرت بن جائے۔ (۱۳)

**فائدہ عائدہ:** سورۃ النساء آیت نمبر ۱۳۵ میں اس آیت کے مسائل گذر چکے ہیں کلمات کی تفسیر اور مزید مسائل کے لئے باب نمبر ۱۱ کی طرف رجوع فرمائیں۔

## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ عدل اخلاق حمیدہ میں سے عمدہ ترین عادت ہے اللہ تعالیٰ جل جلالہ اور اس کے محبوب کریم ﷺ کو نہایت پسند ہے بلکہ عدل وہ عادت ہے جسے ہر زمانہ اور ہر ملت میں اچھا جانا گیا کسی نبی کی شریعت میں اسے منسوخ نہ کیا گیا ہر قسم کے کافر بھی

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۱۲) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۹۷               |
| ☆ |      | احکام القرآن ز علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۸۵ |
| ☆ |      | انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۱۸      |
| ☆ | (۱۳) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۹۷               |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۸۰             |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۷۲                           |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۸۳                 |



اپنے زعم میں عدل کو اچھا جانتے ہیں اس لئے مسلمان کو حکم ہے کہ وہ ہر معاملہ میں عدل سے کام لے۔ (۱۴)

﴿۲﴾ غیظ و غضب اور غم و غصہ عقل کا دشمن ہے جہاں غیظ و غضب اور غم و غصہ کا غلبہ ہو وہاں سے عقل رخصت ہو جاتی ہے اور عدل کا تعلق عقل سے ہے اس لئے عدل کے حصول کے لئے لازمی ہے کہ انسان اپنے نفسانی اور حیوانی صفات غیظ و غضب اور غم و غصہ کو عقل کے تابع رکھے ورنہ انسانی صفات معدوم ہو جائیں گی۔ (۱۵)

﴿۳﴾ عدل کا تعلق صرف حقوق و فرائض سے ہی نہیں بلکہ دین و دنیا کے تمام امور عدل سے وابستہ ہیں دین و دنیا اور زمین و آسمان اور ان میں جو کچھ ہے سب کا حد اعتدال پر رہنا عدل سے مشروط ہے عدل نہ ہو تو کائنات ارضی و سماوی کا نظام درہم برہم ہو جائے حدیث شریف میں ہے کہ حضرت آقا و مولیٰ سرور کون و مکان سید الکونین نبی الثقیلین ﷺ نے حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو خیبر کے یہودیوں کی طرف روانہ کیا کہ انہیں ان کے اعمال بد کی سزا دیں یہود ان خیبر نے اپنی سزا میں تخفیف کے لئے بہت سامان و زر حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو بطور رشوت دینا چاہا آپ نے فرمایا یہ رشوت ہے اور کوئی ترغیب و تحریش اور تہدید و ترہیب مجھے عدل سے نہیں روک سکتی اس پر یہود ان خیبر کے دانشوروں نے کہا! بِالْعَدْلِ قَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ (۱۶)

- (۱۴) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۹۷
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۸۵
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۰۹
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۳۰
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطابع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۸۰
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۷۱
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۱۸
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۷۳
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۷۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۸۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہاشمی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۵
- (۱۵) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۹۷
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۱۰
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطابع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۸۱
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۸۳
- (۱۶) ☆ (من و اسمان کا نظام والی عدل سے قائم ہے)



اس لئے ہر مسلمان کے لئے لازم ہے کہ عدل کے قیام میں اپنا حصہ ادا کرنے خواہ امیر ہو یا غریب، حاکم ہو یا محکوم مدعی ہو یا مدعی علیہ قاضی ہو یا وکیل، شاہد ہو یا معاون، سبھی پر عدل قائم کرنا فرض ہے۔ (۱۷)

﴿۴﴾ عدل جیسی عظیم دولت اس وقت حاصل ہوتی ہے جب بندے کے دل میں حقوق و فرائض کی ادائیگی کے لئے اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کا جذبہ پیدا ہو جائے، گویا للہیت اصل اور بنیاد ہے اور عدل اس سے مربوط فرع ہے اس لئے اعمال اور عدل کی پختہ بنیاد کے لئے للہیت اور اخلاص اختیار کرنا لازمی ہے ورنہ اعمال اکارت جائیں گے۔ (۱۸)

﴿۵﴾ اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی اور اخلاص ہر کام میں لازمی ہے خواہ عبادات ہوں یا معاملات، عبادات رضا جوئی سے درجہ قبولیت پاتی ہیں اور معاملات دنیویہ اخلاص اور للہیت سے درجہ عبادت حاصل کر لیتے ہیں، نیت میں اخلاص اتنا لازمی ہے کہ اللہ رب العزت جل مجدہ نے اپنے محبوب نبی کریم ﷺ کو ایسی دعا تعلیم فرمائی جس میں زندگی کے ہر معاملہ میں اخلاص نیت اور للہیت شامل ہے۔

قُلْ إِنْ صَلَّيْتُ وَنُسَكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ☆ (سورة الانعام آیت ۱۶۲)

تم فرماؤ بے شک میری نماز اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کے لئے ہے جو رب سارے جہانوں کا۔

گویا مومن اخلاص کو عادت سے بڑھ کر فطرت بنا لے تاکہ ایمان کامل اور اعمال قبولیت کا درجہ پالیں۔ (۱۹)

☆	(۱۷)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۱۰
☆		احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۹۷
☆		المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (۵۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی ص ۳۲۵
☆	(۱۸)	احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۸۵
☆	(۱۹)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۹۶
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۸۵
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۰۹
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۸۳
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۷۳
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۱۵
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۱۸۰



﴿۶﴾ حق و عدل کے ساتھ گواہ بننے اور گواہ بنے رہنے کا حکم ہر مسلمان کو اللہ تعالیٰ نے دیا ہے، گویا ہر مسلمان باقی حیثیات کے ساتھ ساتھ گواہ بھی ہے، لہذا ہر مسلمان پر فرض ہے کہ وہ اپنے اندر حق و انصاف کی وہ صفات پیدا کرے جس سے اس کی گواہی قبول ہو، ہر مسلمان پر بالعموم پانچ طرح کی گواہی دینا لازم ہے۔

(۱) اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی ذات وحدہ لا شریک لہ اور اس کی صفات ازلیہ کی گواہی دینا۔

(ب) انبیائے کرام اور بالخصوص نبی الانبیاء علیہ التحیۃ والثناء کی رسالت عامہ کاملہ تامہ شاملہ اور آپ کے اوصاف حمیدہ کمالات بے مثالہ، معجزات کثیرہ کی گواہی دینا، یہ دونوں گواہیاں کلمہ شہادت سے ادا ہوتی ہیں۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

صلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ عدد حسنہ و کمالہ وجودہ و نوالہ و علی الورثۃ حالہ

(ج) اپنے نفس کے خلاف! عبادات و معاملات میں مامورات میں کمی رہ جانے اور منہیات کے ارتکاب پر اقرار صالح کرنا، رب کریم غفور رحیم جل و علانے اس کی تعلیم یوں فرمائی۔

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ☆ (سورہ اعراف آیت ۲۳)

اے رب ہمارے! ہم نے اپنا آپ برا کیا تو اگر تو ہمیں نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم ضرور نقصان والوں میں ہوئے۔

(د) حقوق شریعت کی گواہی۔

(ه) حق دار کے حق میں گواہی۔

یہ دونوں گواہیاں حاکم اور قاضی کے پاس ادا ہوں گی، جس طرح قاضی اور حاکم سچی گواہی سچے اور امانت دار گواہ سے قبول کرتا ہے اسی طرح لازم ہے پہلی تین قسم کی گواہیاں بھی سچے گواہ کے طور پر ادا کرنے کے لئے تیار رہے۔ (۲۰)

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۹۷

تفسیر کبیر از امام الخضر الدین محمد بن صیاء الدین عمر رازی (م ۵۲۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطابع لکھنؤ دارہ ج ۱ ص ۱۸۰

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود الوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۱ ص ۸۳



﴿۷﴾ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اس میں عبادات کے علاوہ معاملات اور اخلاق بڑی اہمیت کے حامل ہیں جب تک یہ تمام امور اپنے اعتدال سے ادا نہ ہوں گے کامل ایمان نصیب نہ ہوگا عبادات کی طرح معاملات کی درستی فرض ہے اور معاملات میں حق دار کا حق ادا کرنا اور حق کی ادائیگی میں حتی المقدور تعاون کرنا اور اپنے اوپر دوسرے کے حق کا اقرار و تسلیم کرنا فرض ہے اس سلسلہ میں اپنے پرائے دوست دشمن مومن کافر قریب بعید کی تمیز جائز نہیں۔ (۲۱)

﴿۸﴾ جس طرح حق دار کے حق میں حق و انصاف سے گواہی دینا فرض ہے اسی طرح حاکم اور قاضی پر فرض ہے کہ وہ حق و انصاف کے ساتھ فیصلہ کرے فیصلہ کرنے میں دوست دشمن قریب بعید اپنے پرائے مومن کافر میں تمیز نہ کرے حضور آقا و مولی ﷺ اور خلفائے راشدین کا عمل اس سلسلہ میں ہمارے لئے بہترین نمونہ ہے کہ انہوں نے حق دار یہودیوں اور کافروں کے حق میں اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے خلاف فیصلہ دے کر عدل و انصاف کا وہ نمونہ پیش فرمایا جو تمام جہاں کے لئے راہنما اصول بن گیا اسی طرح ہمارے حکام اور قضاة پر حق کے ساتھ فیصلہ کرنا اور وکلاء اور مشیروں پر حق کے ساتھ فیصلہ کرانے میں تعاون فرض ہے۔ (۲۲)

- (۲۱) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۹۷
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۱۰
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۱۸۱
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۷۲
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۸۳
- (۲۲) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۹۷
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۱۰
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۱۸۱
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۷۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۸۳
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۷۲
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۸۵ھ) ص ۲۱۸
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۷۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۵



﴿۹﴾ بغض و عناد کسی کے لئے بھی جائز نہیں، نہ اللہ تعالیٰ کے لئے نہ رسول اللہ ﷺ کے لئے نہ مومنین کے لئے، بغض و عناد کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ جس کے خلاف بغض ہو اس کی خوبیاں اور اوصاف بھی بد نما نظر آتی ہیں اور انسان حقیقت سے انکار کر بیٹھتا ہے، لہذا یہ ناجائز و حرام ہے اس سے بچنا لازم ہے۔ (۲۳)

﴿۱۰﴾ عدل کا تقاضا یہ ہے کہ ان کافروں سے قتال کرو جو تم سے قتال پر آمادہ ہیں اور جو کافر اس سے رہتے ہیں ان سے قتال (لڑائی کرنا) جائز نہیں۔ (۲۴)

﴿۱۱﴾ کافروں سے قتال میں ان کا مثلہ نہ کرو یعنی قتل کرنے کے بعد ان کے اعضاء نہ کاٹو، اعضا کاٹنا (مثلہ) حرام ہے۔ (۲۵)

﴿۱۲﴾ کافروں سے قتال کرتے وقت ان کی عورتوں اور بچوں اور ضعیفوں کو قتل کرنا جائز نہیں کہ وہ قتال میں شامل نہیں ہاں ان میں سے جو قتال میں معاون اور مشیر ہیں ان کا قتل کرنا جائز ہے۔ (۲۶)

﴿۱۳﴾ کسی مومن یا کافر سے کیا ہو اور وعدہ بلا وجہ توڑنا جائز نہیں، وعدہ کی پابندی اس وقت تک لازم ہے جب تک فریق مقابل وعدہ کی پابندی کرتا ہے، کیونکہ یہ عدل کا تقاضا ہے۔ (۲۷)

﴿۱۴﴾ ہر مسلمان کے ذمے دو قسم کے حقوق ہوتے ہیں۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد۔

یہ ضروری نہیں کہ حقوق اللہ کو ادا کرنے والا حقوق العباد بھی پورے طور پر ادا کرتا ہو یا حقوق العباد ادا کرنے والا ممکن ہے

☆	(۲۳)	احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۸۶، ۵۸۵
☆	(۲۴)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۹۷
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۵
☆	(۲۵)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۹۷
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۱۸
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۵
☆	(۲۶)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۹۷
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۱۸
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۵
☆	(۲۷)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۹۷
☆		الحامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۱۱۰
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۱۸
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۵



حقوق اللہ کی ادائیگی میں کوتاہی کا مرتکب ہو، دنیوی معاملات میں عدل و جور کا تعلق چونکہ زیادہ تر حقوق العباد سے ہے اس لئے انسانی حقوق کی نگہداشت کو تقویٰ میں سب سے زیادہ اور بڑا دخل ہے، مسلمان کو متقی بننے کے لئے لازمی ہے کہ وہ حقوق اللہ کی ادائیگی کے ساتھ بندوں کے حقوق کی ادائیگی اور نگہداشت میں حتی الامکان کوشش کرے۔ (۲۸)

﴿۱۵﴾ عدل تقویٰ کی ظاہری علامات سے ہے جو مسلمان واقع کے مطابق گواہی دیتا ہے یا حق و انصاف سے فیصلہ کرتا ہے اس میں تقویٰ کی علامت پائی جاتی ہے، حقیقی اور کامل متقی بننے کے لئے اوامر کی تعمیل اور منہیات سے اجتناب کے ساتھ ساتھ عدل کو بھی اختیار کرنا لازمی ہے۔ (۲۹)

﴿۱۶﴾ مامورات اور منہیات کے عمل اور ترک کرنے میں اللہ سے ڈرتے رہنا چاہیے کہ حقیقی تقویٰ اور روح دین یہی ہے یہاں تک کہ اگر مسلمان کو حکومت کا سربراہ بنایا جائے تو وہ احکام الہی کی تعمیل کا جذبہ رکھتے ہوئے حکومت کے امور انجام دے۔

رب کریم نے ایسے مومن حاکموں کے بارے میں ارشاد فرمایا ہے۔

الَّذِينَ اِنْ مَّكَّنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَامَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ .  
وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ☆  
(سورۃ الحج آیت ۴۱)

وہ لوگ کہ اگر ہم انہیں زمین میں قابو دیں تو نماز برپا رکھیں اور زکوٰۃ دیں اور بھلائی کا حکم دیں اور برائی سے روکیں اور اللہ ہی کے لئے سب کاموں کا انجام۔ (۳۰)

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۲۸) | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۸۱                   |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۷۱                               |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۶                      |
| ☆ | (۲۹) | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                           |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۷۲                               |
| ☆ | (۳۰) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۲ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۰۹ |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۸۳                     |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۶                      |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۷۲                               |



﴿۱۷﴾ عدل کی دو قسمیں ہیں؛ دونوں پسندیدہ ہیں۔

(ا) حواس اور عقل اس کا ادراک کر سکے، مثلاً جس نے احسان کیا اس پر احسان کرنا، جس نے تکلیف سے نکالا اسے بوقت تکلیف، تکلیف سے رہائی دلانا۔

(ب) جسے شرع نے عدل قرار دیا اگرچہ عقل اور حواس اس کا ادراک نہ کر سکیں، مثلاً جنایات (شرعی امور میں قصور) کا مالی بدلہ، فرضی روزہ توڑنے کے کفارہ میں غلام آزاد کرنا، مسکینوں کو کھانا کھلانا، قتل عمد میں قاتل سے قصاص لینا، جو شخص مرتد ہو جائے (نعوذ باللہ) اس کا مال چھین لینا۔

مگر عدل سے ”احسان“ کا درجہ بلند ہے، جس نے زیادتی کی اس پر زیادتی نہ کرنا، بلکہ اسے معاف کر دینا احسان ہے اور اعلیٰ درجہ کا اخلاق ہے، اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے، ارشاد ربانی ہے۔

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ☆ اور اللہ نیکوں کو دوست رکھتا ہے۔ (سورۃ المائدہ آیت ۹۳) (۳۱)

﴿۱۸﴾ عبادات اور معاملات کی درستی پر ثواب کا دار و مدار ایمان پر ہے، ایمان اصل ہے اور عبادات و معاملات فرع ہیں، اللہ تعالیٰ نے تمام عبادات اور معاملات کا مکلف صرف ایمان والوں کو بنایا ہے، کافروں کو ایمان کی دعوت دی ہے، آیت مبارکہ کی ابتداء میں ”اے ایمان والو!“ اس کی عمدہ دلیل ہے۔

﴿۱۹﴾ قریب و بعید، حاضر و غائب کو خطاب کرنا جائز ہے، اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کو خطاب فرمایا اس میں وہ تمام لوگ بھی شامل ہیں جو ابھی پیدا نہ ہوئے یا ابھی ایمان دار نہیں، بعد میں پیدا ہوں گے یا ایمان لائیں گے، حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام نے بیت اللہ تعمیر فرما کر جبل کعبہ پر جلوہ افروز ہو کر اللہ کے حکم سے خطاب فرمایا، آؤ لوگو! اس گھر کا طواف کرو اور حج و عمرہ کی سعادت حاصل کرو، یہ خطاب ان تمام ارواح نے سنا جن کے نصیب میں حج و عمرہ کی سعادت ہے، نمازی تشہد میں اپنے نبی کریم ﷺ سے عرض کرتا ہے۔ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ گویا زندہ مردہ، قریب و بعید، حاضر و غائب کو خطاب کرنا جائز ہے، اسی لئے اہل ایمان ان کلمات سے بھی درود و سلام پڑھتے ہیں۔ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ

☆☆☆☆☆



﴿خاندان میں سردار مقرر کرنا﴾

﴿ایک آدمی کی خبر پر اعتماد کرنا﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَآئِيلَ ، وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا ، وَقَالَ  
اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ ، لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنْتُمْ بِرُسُلِي  
وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّا كُفْرًا عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ  
وَلَا دَخِلَنَّكُمْ جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ، فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ  
مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ☆  
(سورة المائدة آیت ۱۲)

اور بے شک اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے ان پر بارہ سردار قائم کئے  
اور اللہ نے فرمایا بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں ضرور اگر تم نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ  
دو اور میرے رسولوں پر ایمان لاؤ اور ان کی تعظیم کرو اور اللہ کو قرض حسن دو بے شک  
میں تمہارے گناہ اتار دوں گا اور ضرور تمہیں باغوں میں لے جاؤں گا جن کے نیچے  
نہریں رواں پھر اس کے بعد جو تم میں سے کفر کرے وہ ضرور سیدھی راہ سے بہکا۔



## حل لغات:

”آخِذَاللّٰهُ“: اللہ نے لیا بنی اسرائیل سے عہد و پیمان حضرت سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لیا، مگر عہد و پیمان لینے کی نسبت اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف فرمائی، بتانا یہ مقصود ہے کہ نبی کا فعل محل نیابت میں گویا اللہ کا فعل ہے۔ (۱)

”مِثَاقٌ“: وثق سے بنا ہے پختہ وعدہ جس کی مخالفت پر کچھ سزا مقرر ہو بنی اسرائیل سے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پختہ وعدہ لیا تھا کہ کنعانی جبارین سے جہاد کے وقت بزدلی نہ دکھائیں گے، مگر انہوں نے وعدہ پورا نہ کیا اللہ تعالیٰ نے انہیں چالیس سال ایک میدان میں سرگرداں رکھا۔ (۲)

”بَعَثْنَا“: بعثت سے اس مقام پر مطلقاً مقرر کرنا اور بھیجنا مراد ہے اصطلاحی طور پر بعثت سے مراد نبی کو اعلان نبوت کی اجازت دینا ہے جو یہاں مراد نہیں۔ (۳)

”نَقِيبًا“: نَقَبٌ اور نَقْبٌ سے اسم فاعل یا اسم مفعول کا صیغہ ہے دونوں صورتیں ممکن ہیں۔

نَقَبٌ کا لغوی معنی بڑا سوراخ ہے دیوار میں ہو یا کسی اور جگہ پہاڑ کے درمیان بڑے راستہ کو نقب کہتے ہیں کہ وہ گزرگاہ ہے وسیع اور بڑا سوراخ۔

تفتیش، تجسس اور تلاش کے معنوں میں اس کا استعمال عام ہے اسی کلمہ سے منقبت بنا ہے یعنی کسی کے وہ صفات جو چھان بین کے بعد بیان کئے جائیں اسی وجہ سے حضور قدسی صفات نبی اکرم نور مجسم ﷺ کے صفات بصورت نظم یا نثر کو منقبت نہیں کہتے کہ آپ کے صفات کا بتا مہا اور کما حقہ احاطہ اور ادراک کسی کے لئے ممکن نہیں آپ کے صفات چھان بین سے ماوراء ہیں ان صفات کو نعت کہتے ہیں۔

نقیب کے متعدد معانی بیان کئے گئے ہیں سردار، ضامن، کفیل، امین، مبلغ، شاہد یہ تمام معانی نقیب کی مختلف حیثیات پر دلالت کرتے ہیں۔

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۸۳	۱۶	(۱)
لہاب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۷۵	۱۶	
تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۵۷۲ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۳۳	۱۶	(۲)
لہاب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۷۵	۱۶	
لہاب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۷۵	۱۶	(۳)
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۵۱۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۷۳	۱۶	



نقیب میں قوم کی سرداری، قوم کے امور کی ضمانت، قوم کے مصالح کا کفیل اور امین اور قوم کی طرف مبلغ اور قوم کے حالات کا شاہد (گواہ) ہوتا ہے لہذا یہ تمام معانی مختلف حیثیتوں کو ظاہر کرتے ہیں۔ (۴)

”اِنِّیْ مَعَكُمْ“: اللہ تعالیٰ کی ہمراہی جسم اور مکان سے قطعاً پاک ہے اس کی معیت بے کیف ہے کوئی اس کی حقیقت کو نہیں پاسکتا، البتہ اس کی معیت کی علامت یہ ہے کہ مومن میں اوامر اور نواہی کے فعل اور ترک کی پابندی ہو جاتی ہے، مومن کا سینہ کھل اور کھل جاتا ہے، دل میں اطمینان، سکون اور وقار پیدا ہو جاتا ہے، علمائے ربانین کے اللہ تعالیٰ کی معیت کو رحمت و کرم، نصرت و استقامت سے تعبیر کیا ہے۔ (۵)

- ☆ (۴) المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی ص ۵۰۳
- ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۵۷۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۳۱
- ☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوه والنظائر فی القرآن الکریم للفقہ الحسین بن محمد الدامغانی مطبوعہ دار العلم بیروت ص ۳۶۳
- ☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۳۹۲
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۹۷
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۸۷
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۱۲
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۱۹
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۷۵
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۷۳
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۳۳
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۸۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۹
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۷۵
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۸۷
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۱۳
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۳۳
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۱۹
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۷۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۸۷
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۷۵
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۷۵
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۹



”لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ“: اگر تم نے نماز قائم رکھی بنی اسرائیل کو نماز کے قائم کرنے کا حکم دیا گیا، اگرچہ ان کی نماز

ہماری نماز سے تعداد اور کیفیت میں مختلف تھی ان پر صرف دو نمازیں فرض تھیں ان میں رکوع رکن نہ تھا، بہر صورت نماز

کے قیام کا انہیں حکم دیا گیا۔ (۶)

”وَأَتَيْتُمُ الزَّكَاةَ“: اے بنی اسرائیل تم زکوٰۃ دیتے رہنا بنی اسرائیل پر مال کا چوتھائی حصہ بطور زکوٰۃ دینا فرض تھا۔ (۷)

”وَأَمْسَلْتُمْ بِرُسُلِي“: اور میرے تمام رسولوں پر ایمان لا بنا بنی اسرائیل پر فرض تھا کہ وہ گذشتہ انبیاء کی طرح بعد میں

آنے والے نبی اور نبی الانبیاء صلوات اللہ وسلامہ علیہم اجمعین پر ایمان لائیں کسی ایک رسول کا انکار خواہ گذرا ہوا ہو یا آنے

والا کفر تھا یہی حال ہر مومن کا ہے کہ وہ تمام انبیاء از آدم تا سید ولد آدم نبی الانبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لانے سے

ہی مومن بنتا ہے۔ (۸)

”وَعَزَّزْتُ مَوَاقِفَهُمْ“: تعزیر سے امر کا صیغہ ہے تعزیر کا اصل عَزَزَ ہے عزز کا معنی ہے قوت، منع، رد کرنا۔

تعزیر کا معنی ہے تعظیم، توقیر نصرت۔

حد شرعی سے کم سزا کو تعزیر اس لئے کہتے ہیں کہ اس سے گناہ رک جاتے ہیں نیکی کی قوت ملتی ہے۔

علمائے اعلام نے تصریح کی ہے تعزیر سے مراد اس آیت میں امداد مع تعظیم و توقیر ہے یعنی اے بنی اسرائیل! تم پر فرض

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۶) | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۲۵۷ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۷۶ |
| ☆ |     | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن سنی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۷۶       |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۸۸             |
| ☆ | (۷) | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۲۵۷ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۷۶ |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۸۸             |
| ☆ | (۸) | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۲ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۳۳    |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۲۵۷ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۷۶ |
| ☆ |     | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن سنی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۷۶       |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ لاضی ثناء اللہ ہاشمی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۱۹                 |



ہے کہ میرے تمام رسولوں کی تعظیم آمیز امداد کرو۔ (۹)

”قَرْضًا حَسَنًا“: غریبوں، محتاجوں کو اپنے حلال مال سے رغبت اور حصول ثواب کی خاطر جو کچھ دیا جائے رب کریم اسے اپنے ذمہ کرم پر قرض قرار دیتا ہے اس میں شرط یہ ہے کہ اس میں ریا اور نمود کو دخل نہ ہو اور نہ احسان جتنا کر اسے باطل کر دیا جائے یہ نقلی صدقات قرض حسن کہلاتے ہیں۔ (۱۰)

”ذُكِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ“: کفارہ کا معنی ہے مٹا دینا، اتار دینا۔

سَيِّئَاتِ جَمْع ہے اس کا واحد سَيِّئَةٌ ہے شرعی حقوق اور چھوٹے گناہ سَيِّئَاتِ کہلاتے ہیں، مفہوم یہ ہے کہ اے بنی اسرائیل! اگر تم نماز قائم رکھو گے، زکوٰۃ دیتے رہو گے، میرے تمام رسولوں پر ایمان رکھو گے، اور تعظیم و توقیر سے ان کی امداد کرتے رہو گے اور غریبوں، محتاجوں کو صدقات و خیرات دیتے رہو گے تو تمہارے نیک اعمال کے باعث ہم تمہارے چھوٹے گناہ اور شرعی حقوق معاف کر دیں گے۔ (۱۱)

- (۹) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۳۳۳
- ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی، مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۷
- ☆ تاج العروس از علامہ سلیم مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۳، ص ۳۹۵
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۶، ص ۱۱۳
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۳
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۱، ص ۱۸۶
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۶، ص ۸۸
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۴۷۶
- ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۴۷۶
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۷۲۸ھ) ص ۲۱۹
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۷۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہاشمی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۴۱۹
- (۱۰) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۶، ص ۱۱۳
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۴۷۶
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۷۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہاشمی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۴۲۰
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۶، ص ۸۸
- (۱۱) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۴۷۶
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہاشمی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۴۲۰



## اصل واقعہ :

فرعون اور فرعونوں کے دریائے نیل میں غرق ہونے کے بعد بنی اسرائیل مصر میں آباد ہو گئے اللہ تعالیٰ نے انہیں حکم دیا کہ تم سب سرزمین شام کی بستی اریحاء کی جانب چلو اریحاء کنعان کے جبارین کا دار السلطنت تھا ایک ہزار بستیاں ان کے زیر نگین تھیں ہر بستی سرسبز و شاداب اور باغات سے آباد تھی اریحاء بیت المقدس سے تیس چالیس میل کے فاصلہ پر تھی آج کل اس کا نام ”ریحان“ ہے اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل سے فرمایا کہ یہ بستی تمہاری قیام گاہ ہوگی تم وہاں جا کر ان سے جہاد کرو ہم مجاہدین کی مدد کریں گے بنی اسرائیل کے بارہ قبیلے تھے اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ہر قبیلہ پر ایک نگران اور کفیل مقرر فرمایا یہ لوگ اپنے اپنے قبیلہ سے وعدہ جہاد پورا کرائیں ان بارہ نگرانوں کو نقیب کہا گیا ہے ان نقیبوں کا دہرا کر دیا تھا حضرت موسیٰ علیہ السلام کا حکم ان تک پہنچانا اور قوم کے احوال امور اور عرضداشتوں کو حضرت موسیٰ علیہ السلام تک پہنچانا حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کو لے کر اریحاء کی جانب جہاد کے ارادے سے چلے اریحاء کے قریب پہنچ کر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بارہ نقیبوں سے فرمایا کہ تم کنعانیوں کی فوجی قوت کا اندازہ کر کے مجھے اطلاع کرو قوم کو کچھ نہ بتانا یہ بارہ نقیب اریحاء پہنچے تو دیکھا کہ کنعانی جبارین نہایت طاقت ور و رشہ زور مالدار اور قد آور ہیں ان کی یہ قوت و شوکت دیکھ کر یہ نقیب مرعوب ہو گئے اور سوائے حضرت یوشع بن نون اور حضرت کالب بن یوئنا (جوان نقیبوں میں شامل تھے) نے کنعانیوں کی قوت و طاقت اور دولت مندی کا تذکرہ قوم سے کر دیا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کیا ہوا وعدہ توڑ دیا اب بنی اسرائیل جبارین کنعانیوں سے جہاد کے لئے تیار نہ رہی انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہہ دیا۔ ”تو جا اور تیرا رب ان سے جہاد کرو ہم یہاں بیٹھے تماشا دیکھیں گے“ بہر حال قوم بڑی مشکل سے تیار ہوئی واقعہ کا بقیہ حصہ قرآن مجید کی دوسری آیات میں موجود ہے۔ (۱۲)

- (۱۲)
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۱۲
- تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۷۷۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۳۳
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۷۱۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۱۸۳
- لباب التاویل فی معالی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۷۷۲ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۷۵
- مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالہرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۷۵
- تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۸۱۲۲ھ) مطبوعہ مکتبہ لہصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۷۳
- النوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از خاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۸۱۸۵ھ) ص ۲۱۹
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود الوسی حنفی (۸۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۸۱



## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ دینی اور جائز دنیوی امور پر کسی سے وعدہ لینا یا کسی سے وعدہ کرنا جائز ہے، وعدہ کر لینے سے اس کا پورا کرنا لازم ہے۔ انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی دنیا میں بعثت کے مقاصد میں میں امر نہایت رکھتا ہے کہ وہ بندوں سے اللہ تعالیٰ کے احکام ماننے اور ان پر عمل کرانے کا وعدہ لیں اور اللہ تعالیٰ نے جو وعدے اپنے بندوں سے کر رکھے ہیں ان کی تبلیغ کریں۔ وعدہ کی پابندی اور پاسداری کی اہمیت کو قرآن مجید اور احادیث طیبہ صحیحہ صریحہ نے خوب واضح فرما دیا ہے ارشاد ربانی کا طنطنہ ملاحظہ ہو۔

وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ، إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ☆  
(سورۃ بنی اسرائیل آیت ۳۴)  
اور عہد پورا کرو بے شک عہد سے سوال ہوتا ہے۔

﴿۲﴾ انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اللہ تعالیٰ کے خلیفہ اور نائب ہیں، ان حضرات کے کاموں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے کام قرار دیا ہے، بنی اسرائیل سے وعدہ حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لیا لیکن اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل سے پختہ وعدہ لیا، صد ہا مثالیں اس نوعیت کی موجود ہیں، صلح حدیبیہ میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے دست مصطفیٰ کریم ﷺ پر بیعت کی، اللہ تعالیٰ نے فرمایا انہوں نے اللہ کے دست مبارک (جو اس کی شان کے لائق ہے) پر بیعت کی۔ إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ ط يَذَّ اللَّهُ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ..... الآية (سورۃ الفتح آیت ۱۰)  
وہ جو تمہاری بیعت کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے۔  
غزوہ بدر میں سید المجاہدین فی رب العالمین حضور آقا و مولیٰ سرکار مدینہ ﷺ نے کافروں کی جانب مشت خاک پھینکی، حضور نبی اکرم خلیفہ اعظم ﷺ کے اس فعل کو رب نے اپنا فعل قرار دیا، ارشاد ہوا۔  
وَمَا رَمَيْتْ إِذْ رَمَيْتْ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَى، الآية  
اور اے محبوب! وہ خاک جو تو نے پھینکی تھی نہ پھینکی تھی بلکہ اللہ نے پھینکی۔

مومن کے لئے لازم ہے کہ نبی الانبیاء اور دیگر انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی شان و عظمت کو دل میں جگہ دے اور ان حضرات کی توہین سے قطعاً باز آئے، ان حضرات قدسی کے افعال کو رب کی طرف سے جانے۔ (۱۳)



﴿۳﴾ سلطان اور حاکم کے لئے لازمی ہے کہ وہ اپنی قوم کے احوال، امور، صلاح و فلاح اور استقامت پر گہری نظر رکھے ان امور کی پوری واقفیت رکھے دینی اور دنیوی امور کی انجام دہی کے لئے اپنے نائب مقرر کرے سلطان کے نائب کے ذمہ دو کام ہوں گے۔

**اول:** ہر سردار اپنی قوم کے احوال کا نگران ہوگا، حاکم اور سلطان کے احکام ان تک پہنچا کر عمل کی نگرانی کرے گا، بھلائی کا حکم دے گا اور برائی سے روکے گا۔

**دوم:** قوم کے احوال، صلاح و فساد کی خبر سلطان تک پہنچائے گا، ہر فرد قوم کی عرضداشت حاکم تک پہنچائے گا، کیونکہ ہر فرد سلطان یا حاکم تک رسائی نہیں پاسکتا اور بعض حاکم اور سلطان سے براہ راست کچھ عرض کرنے سے حجاب محسوس کرتا ہے۔

یہ نائب قوم کے سردار، نمبردار، امین، کفیل، عریف اور مبلغ ہوتے ہیں، آیت مبارکہ میں حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ان سرداروں کے انتخاب کا ذکر ہے، حضور سید عالم ﷺ ہجرت مدینہ طیبہ سے پہلے اہل مدینہ کے لئے بیعت عقبہ ثالثہ کے موقع پر بارہ نقیب مقرر فرمائے، نو قبیلہ خزرج کے لئے اور تین اؤس کے لئے۔  
خزرج کے یہ سردار مقرر فرمائے۔

☆ حضرت ابو امامہ اسد بن زرارہ رضی اللہ عنہ آپ بنی نجار کے نقیب تھے۔

☆ حضرت رافع بن مالک بن عجلان رضی اللہ عنہ آپ بنی زریق کے نقیب تھے۔

☆ حضرت سعد بن ربیع عمرو رضی اللہ عنہ

☆ حضرت عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ یہ دونوں حضرات حارث بن خزرج کے نقیب تھے۔

☆ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ

☆ حضرت منذر بن عمرو بن خثیم رضی اللہ عنہ یہ دونوں حضرات بنی سلمہ کے نقیب تھے۔

☆ حضرت رفاعہ بن عبد الممنذ رضی اللہ عنہ

☆ حضرت سعد بن حثیمہ رضی اللہ عنہ ان دو حضرات کو بنی عمرو بن عوف پر نقابت عطا ہوئی۔

اس کے علاوہ حضرت البراء بن معر، حضرت عبادہ بن صامت اور حضرت عبد اللہ بن عمرو بن حرام رضی اللہ عنہم کو اؤس کی



نقابت سوئی گئی۔ (۱۴)

﴿۴﴾ نقیب سردار امین، کفیل، عریف اور نمبردار پر لازم ہے کہ جو کام حاکم یا سلطان نے سپرد کیا اسے دیانت داری سے پورا کرے اللہ تعالیٰ جل و علا رسول اللہ ﷺ اور کتاب و سنت کے احکام کی پیروی کرے قوم کے راز غیر مجاز شخص یا دشمن تک پہنچا کر غداری نہ کرے ورنہ دنیا و آخرت میں سخت سزا و عذاب کا مستوجب ہوگا۔

یاد رہے ہمارے ہاں رائج خاندانی نظام میں خاندان کے سربراہ، نمبردار اور ذمہ دار حضرات کی اصل یہ آیت کریمہ ہے قومی امور میں وہ اپنے خاندان قبیلہ کے امور کی ذمہ داری ان حضرات کے ذمہ ہوتی ہے پنچائتی نظام میں یہی حضرات فیصلہ کرتے ہیں اور قوم اس فیصلہ کی پابند ہوتی ہے۔ (۱۵)

﴿۵﴾ جہاد عظیم عبادت ہے قومی حیات کا دار و مدار جہاد پر ہے جو قوم جہاد اختیار کرتی ہے وہ اقوام عالم میں عزت و وقار پاتی ہے اور جہاد سے منہ موڑنے والی کا ذلت و رسوائی مقدر بن جاتا ہے ہمارے دین کے علاوہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور دیگر انبیائے کرام کی قوموں پر جہاد فرض رہا ہے۔

☆	(۱۴)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۹۷
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۳۳
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۸۷
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۱۹
☆		بلل القوة فی حوادث سنی النبوة از علامہ مخلوم محمد ہاشم ٹنہوی (اردو ترجمہ) سیرۃ سید الانبیاء از مفتی محمد علیم الدین مجددی مطبوعہ مظہر علم لاہور ص ۱۳۹
☆	(۱۵)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۹۷
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۸۶
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۱۲
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۳۳
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۸۳
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۷۳
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۷۵
☆		مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۷۵
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۱۹
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۸۷
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۱۹



آج مسلمان اگر عزت اور وقار چاہتا ہے اور امن کا خواہش مند ہے تو اسے ہمہ وقت جہاد کے لئے تیار رہنا ہوگا یہ مسلمہ اصول ہے کہ امن کے لئے ہر وقت جنگ کے لئے تیار رہو۔ (۱۶)

﴿۶﴾ نماز اور زکوٰۃ اسلام کے ارکان میں سے ہیں ہمارے دین کے علاوہ سابقین انبیائے کرام علیہم السلام کی شریعتوں میں یہ موجود تھیں اگرچہ نماز کی کیفیت تعداد اور زکوٰۃ کی شرح اور نصاب مختلف تھے مگر ان کا وجود ہر دین میں رہا اس لئے مسلمان کو ان سے غافل رہنا کسی حال میں بھی جائز نہیں۔ (۱۷)

﴿۷﴾ جملہ انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لانا فرض اور ان کا ادب و احترام دین کا رکن اعظم ہے کسی ایک نبی کا انکار یا بے ادبی کفر اور تمام انبیائے کرام کے انکار اور کفر کے برابر ہے توہین انبیاء کے کفر ہونے پر ہر زمانہ میں اجماع رہا۔ (۱۸)

﴿۸﴾ نبی کی تعظیم مطلقاً رکھی گئی ہے اس ضمن میں صرف اتنی پابندی ہے کہ انہیں خدا نہ مانا جائے نہ خدا کا شریک ٹھہرایا جائے انہیں سجدہ کرنا حرام ہے اس کے علاوہ ہر امر نبی کی تعظیم میں جائز اور روا ہے عارف باللہ امام شرف الدین بو صیری علیہ رحمۃ الباری

فرماتے ہیں۔ (۱) دَعُ مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارَىٰ فِي نَبِيِّهِمْ

وَ احْكُم بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِيهِ وَ اخْتَكُم

☆	(۱۶)	تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۳۳
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۷۵
☆	(۱۷)	تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۳۳
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۷۶
☆		مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۷۶
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۱۹
☆	(۱۸)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۷۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۱۳
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۶۳
☆	(۲۵)	تفسیر کبیر از امام لخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطابع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۸۶
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۷۶
☆		مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۷۶
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۷۸۵ھ) ص ۲۱۹
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۷۳
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۱۹
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود الوسی خلی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۸۸



(۲) فَأَنْسَبُ إِلَى ذَاتِهِ مَا شِئْتُ مِنْ شَرَفٍ

وَأَنْسَبُ إِلَى قَدْرِهِ مَا شِئْتُ مِنْ عَظَمٍ

(۳) فَإِنَّ فَضْلَ رَسُولِ اللَّهِ لَيْسَ لَهُ

حَدٌّ فَيُعْرَبُ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمٍ

(۱) جو کچھ نصاریٰ نے اپنے نبی (عیسیٰ علیہ السلام) کی نسبت اِدّعا کیا (خدا کا بیٹا کہا) اس کو چھوڑ دے باقی جو تیراجی چاہے بحالت مدح حضور کی فضیلتوں کو بیان کر اور اچھی طرح بیان کر۔

(۲) حضور نبی انور نور مجسم صاحب لولاک ﷺ کی ذات قدسی کی صفات کی جانب جس کمال کو تو چاہتا ہے اور آپ کے رتبہ عالیہ کے متعلق جس شرف کو چاہے منسوب کر (تیرا ایسا کرنا ہر طرح سے جائز ہے)۔

(۳) کیونکہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بزرگی کی کوئی حد و نہایت نہیں ہے جس کو بولنے والا بیان کر سکے۔

امور دینیہ اور امور دنیویہ میں جہاں ضرورت ہو ایک آدمی کی خبر پر اعتبار کرنا جائز ہے اس ایک آدمی کی خبر پر احکام حلال و حرام جائز و ناجائز مرتب ہوتے ہیں، نقیب ایک فرد کی خبر سے قوم سلطان اور حاکم کے احکام پر عمل کرتی ہے اور نقیب ہی کے بتانے سے قوم کے احوال اصلاح و فساد کی خبر پر سلطان اعتبار کرتا ہے اور پھر اس کے متعلق نظام میں تبدیلی لاتا ہے، گویا خبر واحد دین اور دنیا کے معاملات میں احکام کو ثابت کرنے کے لئے کافی ہے، بلاوجہ خبر واحد کو رد نہیں کیا جاسکتا۔ بنی اسرائیل کے نقیبوں کی خبر پر اعتبار کرنے کو اسلام نے برقرار رکھا، حضور سید عالم ﷺ نے متعدد مقامات پر صرف ایک آدمی کی خبر پر عمل کیا۔

غزوہ طائف کے بعد غزوہ حنین کا مال غنیمت اور قیدی تقسیم ہو چکے تھے کہ ہوازن کے لوگ حاضر ہوئے اور آپ سے اپنے اموال اور قیدیوں کی واپسی کی درخواست کی، آپ نے فرمایا، تم لوگ دیر سے آئے ہو، میں مال اور قیدی تقسیم کر چکا ہوں، اب وہ لوگوں کی ملک ہے، وہی اس کو واپس کرنے کے مختار ہیں، البتہ میں تمہیں ایک ترکیب بتاتا ہوں اس پر عمل کرو، نماز ظہر کے بعد جماعت صحابہ میں کھڑے ہو کر مجھے شفیع بناؤ اور اپنی درخواست میرے وسیلہ سے قوم سے کرو، چنانچہ اہل ہوازن نے ایسا ہی کیا، حضور نبی رحمت ﷺ نے فرمایا، میں بنی مطلب کا حصہ واپس کرتا ہوں، دیگر صحابہ نے جب دیکھا کہ حضور اپنے خاندان کا حصہ واپس کر رہے ہیں انہوں نے بھی اپنے اپنے حصہ سے دست برداری کی،



حضور انور ﷺ نے فرمایا اس طرح معلوم نہیں ہو رہا کہ واپس کرنے پر کون کون راضی ہے۔

فَارْجِعُوا حَتَّى يَرْفَعَ إِلَيْنَا غَرْفَاءُ كُمْ أَمْرُكُمْ فَرَجَعَ النَّاسُ فَكَلَّفَهُمْ غَرْفَاءُ هُمْ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ  
فَاخْبَرُوهُ أَنَّهُمْ وَادْنُوا فَهَذَا الَّذِي بَلَّغْنَا عَنْ سَبِيٍّ هُوَ أَذِنَ (۱۹)

تم سب لوگ واپس چلے جاؤ اپنے امر (اجازت) سے اپنے سرداروں کو مطلع کر کے میری جانب روانہ کرو لوگ واپس چلے آئے ان کے سرداروں نے لوگوں سے اجازت کی بات کی پھر یہ سردار حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے خبر دی کہ یا رسول اللہ! سب لوگ قیدی واپس کرنے پر رضامند ہیں لوگوں نے اذن دے کر ہمیں آپ کی طرف روانہ کیا ہے یہ ہوازن کے قیدیوں کی رہائی کی خبر ہے جو ہم تک پہنچی ہے۔

حضور نبی اکرم ﷺ نے ایک ایک سردار کی اطلاع پر قیدی آزاد کر دئے جنہوں نے قوم کی اجازت کی خبر دی تھی۔  
نقیب عریف سردار اور نمبردار ایک فرد ہوتا ہے اس کی اطلاع پر فیصلہ کیا جاتا ہے۔ (۲۰)

﴿۱۰﴾ تمام انبیائے کرام علیہم السلام معصوم ہیں لیکن ان کے مقرر کردہ سردار نقیب معصوم نہیں ہوتے البتہ محفوظ ہوتے اللہ تعالیٰ انہیں گناہ سے حفاظت میں رکھتا ہے۔ (۲۱)

﴿۱۱﴾ نقیب جو اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل پیرا ہوتا ہے اور اللہ کی منع کی ہوئی چیزوں سے رکارتا ہے اس کی اطاعت واجب ہے اسی اصول کے مطابق شیخ طریقت جو سنت رسول اللہ ﷺ پر کمال احتیاط سے پابندی کرتا ہے حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی پر کمر بستہ رہتا ہے جب وہ کسی مرید سے اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کے حقوق فرائض اور احکام پر عمل کرنے کا عہد لیتا ہے تو اس عہد کا پورا کرنا مرید پر لازم ہے شیخ طریقت سے کیا ہوا وعدہ توڑنا جرم ہے اگر توڑے ہوئے وعدہ کا تعلق توحید باری یا عظمت نبی ﷺ سے متعلق ہو تو یہ جرم کفر ہے ورنہ حرام ہے نقیب مقرر کرنے کے متعلق حکم ربانی اور سنت مصطفیٰ ﷺ سے علماء نے اخذ بیعت پر استدلال کیا ہے۔ (۲۲)

رواہ البخاری عن عروہ بن مروان واعسور بن مخرمہ ج ۱ ص ۳۳۵

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۹۸

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۸۶

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۱۱۲

المفسر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۷۳

المفسر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۷۳



﴿۱۲﴾ جو شیخ طریقت اللہ تعالیٰ جل جلالہ اور اس کے محبوب کریم ﷺ سے کیا ہوا وعدہ پورا نہیں کرتا، حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں کوتاہی کا مرتکب ہے، مخلوق پر اس سے کیا ہوا وعدہ پورا کرنا لازم نہیں، بلکہ اس سے بیعت کرنے والوں کو اس سے بیعت توڑ کر کسی اہل اللہ سے بیعت کرنا چاہیے، اللہ تعالیٰ جل شانہ نے اس سلسلہ میں واضح ہدایت فرمائی ہے، ارشاد ربانی ہے۔

لَا تُكْرَاهُ فِي الدِّينِ ۖ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۖ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ☆  
(سورۃ البقرہ آیت ۲۵۶)

کچھ زبردستی نہیں دین میں بے شک خوب جدا ہو گئی نیک راہ گمراہی سے، تو جو شیطان کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے بڑی محکم گرہ تھامی، جسے کبھی کھلنا نہیں، اور اللہ سنتا جانتا ہے۔ (۲۳)

﴿۱۳﴾ انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی تعظیم و توقیر اور امداد نماز و روزہ و زکوٰۃ و حج وغیرہ عبادات سے مقدم ہے، اسی طرح ہر وہ شے جسے نبی کی ذات سے نسبت ہو جائے وہ بھی معظم ہو جاتی ہے، صفا، مروہ، زمزم، منیٰ، عرفات، مزدلفہ، مکہ معظمہ، مدینہ منورہ وغیرہ اسی لئے معظم ہیں کہ انہیں انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام سے نسبت ہے۔ (۲۴)

﴿۱۴﴾ جس طرح نماز کی درستی اور قبولیت کے لئے از اول تا آخر با وضو رہنا فرض ہے، اس طرح اعمال کی درستی اور قبولیت کے لئے از اول تا دم آخر مومن رہنا فرض ہے، اگر کسی لمحہ کے لئے ایمان جا تا رہا تمام اعمال اکارت ہو جائیں گے۔ (۲۵)

﴿۱۵﴾ انبیائے سابقین کی شریعت کے جو احکام ہم تک بغیر تردید و نکیر کے پہنچے وہ ہمارے لئے مشروع ہیں، جہاد، نماز، زکوٰۃ دین موسوی میں فرض تھا، اس کی اطلاع ہم تک بغیر تردید و نکیر کے پہنچی، یہ ہمارے لئے بھی مشروع ہیں۔ (۲۶)

﴿۱۶﴾ ایمان کے ساتھ نیک اعمال کی برکت سے چھوٹے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، مگر حقوق العباد و معاف کرائے یا ادا کئے

☆	(۲۳)	تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۷۳
☆	(۲۴)	تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۸۵
☆		مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۷۶
☆	(۲۵)	تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۸۶
☆		لیاب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۷۶
☆	(۲۶)	احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لسان ج ۲ ص ۵۸۶
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۸۸



بغیر معاف نہیں ہوتے اس لئے حقوق العباد کو نہایت اہمیت سے ادا کرتے رہنا فرض ہے۔ (۲۷)

﴿۱۷﴾ صاحب استطاعت مسلمان پر لازم ہے کہ فرض زکوٰۃ و صدقات کے علاوہ نفلی طور پر بھی خیرات و صدقات کرتا رہے نفلی خیرات و صدقات سے رب کریم کے ذمہ کرم پر قرض حسن بن جاتا ہے اور ان شاء اللہ رب کریم قیامت کو اس کی بہتر جزا دے گا۔ (۲۸)

﴿۱۸﴾ ہدایت حق علم نافع اور عمل صالح پر مشتمل ہے طالب ہدایت حق کے لئے لازم ہے کہ وہ علم نافع حاصل کرے جس سے اس کی دنیا و آخرت سنور جائے اور عمل صالح میں کوتاہی نہ کرے۔ (۲۹)

﴿۱۹﴾ سلطان اسلام کو چاہیے کہ دشمن کی جنگی تیاریوں سازشوں اور مسلمانوں کے خلاف ہونے والی کاروائیوں پر نظر رکھے اس کے لئے معتمد اور ہشیار آدمی کا انتخاب کرے جو دشمن کے علاقہ میں جا کر خفیہ طور پر ان مذکورہ امور کی اطلاع حاصل کر کے سلطان اسلام تک پہنچائے تاکہ سلطان اسلام بروقت ان کا تذکرہ کر کے متوقع نقصان سے محفوظ رہ سکے جاسوس مقرر کرنا امن و حفاظت وطن کے لئے ضروری ہے خود سرور کائنات ﷺ نے غزوہ بدر سے پہلے ابوسفیان کے تجارتی قافلہ کی خبر کے لئے بَسْبَسَہ کو اس کام پر مامور فرمایا تھا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے بارہ نقیبوں کو دشمن کے حالات کی خبر لینے کے لئے روانہ کیا تھا۔

آج بھی دنیا میں ہر ملک دشمن کے علاقہ میں جاسوس مقرر کرتا ہے اس کی اصل یہی آیت ہے۔ (۳۰)

﴿۲۰﴾ قرآن مجید پڑھنا پڑھانا اس پر عمل کرنا اور اس کی حفاظت کرنے والا جنتیوں کا سردار ہوگا حضور سید و سرور آقا و مولیٰ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: خَمَلَةُ الْقُرْآنِ عُرَفَاءُ أَهْلِ الْجَنَّةِ (۳۱) حاملین قرآن مجید جنتیوں کے سردار ہوں گے۔

مسلمان طالب جنت اور طالب قیادت اہل جنت کے لئے لازم ہے کہ وہ قرآن مجید کی خدمت پر کمر بستہ رہے۔ (۳۲)



لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۲۵۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۷۶	☆	(۲۷)
مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۷۶	☆	
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۸۸	☆	(۲۸)
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۱۸۶	☆	
لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۲۵۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۷۶	☆	
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۸۸	☆	(۲۹)
تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۳۳	☆	(۳۰)
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۷۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۱۱۲	☆	(۳۱)
رواہ الحکمیم الترمذی عن ابی امامہ و الطبرانی عن الحسن بن علی بنحو الہ کنز العمال ج ۱ ص ۲۸۸	☆	
رواہ الدارمی و صلفہانی و غیرہم بنحو الہ موسوعہ اطراف الحدیث النبوی الشریف ج ۳ ص ۵۵۳	☆	
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۷۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۱۱۲	☆	(۳۲)



## راہزنی اور دہشت گردی کی سزا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِیْنَ یُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَیَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ یُّقَتَّلُوْا اَوْ یُصَلَّبُوْا اَوْ تُقَطَّعَ اَیْدِیْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ اَوْ یُنْفَوْا مِنْ الْاَرْضِ . ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْیٌ فِی الدُّنْیَا وَلَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ☆ اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَیْهِمْ . فَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ☆

وہ کہ اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے اور ملک میں فساد کرتے پھرتے ہیں ان کا بدلہ یہی ہے کہ گن گن کر قتل کئے جائیں یا سولی دیئے جائیں یا ان کے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹے جائیں یا زمینوں سے دور کر دیئے جائیں یہ دنیا میں ان کی رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لئے بڑا عذاب مگر وہ جنہوں نے توبہ کر لی اس سے پہلے کہ تم ان پر قابو پاؤ تو جان لو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

(سورۃ المائدہ آیات ۳۳، ۳۴)



## حل لغات:

”يُحَارِبُونَ“: حَرْب سے بنا ہے جس کا معنی چھین لینا، سلب کر لینا، تمام مال لے لینا، جنگ، مخالفت کو بھی مُحَارِبَہ کہتے ہیں۔ (۱)

آیت میں اس سے مراد ہے، رہزنی، مال لوٹنا، عزتیں لوٹنا، قتل کرنا، دہشت پھیلانا، ڈرانا دھمکانا۔ (۲)

”يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ“: اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب رسول ﷺ سے جنگ اور مخالفت کا معنی یہ ہے کہ اللہ کے بندوں اور رسول اللہ ﷺ کی امت سے جنگ کرتے ہیں ان کی راہ مارتے ہیں، ان کو قتل کرتے ہیں، ان کا مال لوٹتے ہیں، گویا اللہ تعالیٰ کے بندوں سے جنگ کرنا اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے جنگ کرنا ہے۔ (۳)

- (۱) المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی ص ۱۱۲  
المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۲۳  
تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۳۰۵
- (۲) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی حصص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۰۶  
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۹۷  
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۵۰  
تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۴۷  
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۱۳  
لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۹۰  
مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۹۰  
تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ  
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۸۱  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۴۸  
انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۲۳  
تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۱۱۸  
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۵۰
- (۳) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی حصص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۰۶  
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۹۷  
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۵۰  
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۵۰  
لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۹۰  
تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۵۰  
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۱۳  
تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۱۱۸  
تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ  
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۸۱  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۴۸



”وَيَسْعُونَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا“: اور زمین میں فساد کرتے ہیں۔

الارض سے مراد اسلام کی سرزمین مسلمانوں کا ملک ہے۔

اور فساد کی کوشش کرنے سے مراد یہ ہے کہ مسلمانوں کا راستہ روکتے ہیں، ڈکیتی کی کوشش کرتے ہیں، اس سے مسلمان اور

ذمی مسافروں کا مال لوٹنا، ان کو قتل کرنا، انہیں ڈرانا دھمکانا اور دہشت پھیلانا مراد ہے۔ (۴)

”أَنْ يُقْتَلُوا“: قتل سے باب تفعیل کا صیغہ ہے، اس مقام پر باب تفعیل کا مفاد یہ ہے کہ رہزنوں کی پوری جماعت کو قتل کر دیا

جائے اگرچہ ان میں بعض نے کسی مسافر کو قتل کیا ہو، یہ قتل ”حد شرعی“ ہے، قصاص نہیں۔

”أَوْ“: بمعنی ”یا“ اور بمعنی ”بلکہ“ استعمال ہوتا ہے۔

اگر ایک جرم کی چند سزاؤں کا ذکر ہو تو بمعنی ”یا“ ہوتا ہے، یعنی ان میں اختیار ہوتا ہے جو سزا بھی دی جائے جرم ساقط ہو

جائے گا، اور اگر مختلف جرموں کی مختلف سزاؤں کا ذکر ہو تو اس وقت مراد یہ ہوتا ہے کہ فلاں جرم کی یہ سزا ہے، فلاں جرم

کی وہ سزا ہے، اس وقت سزاؤں کے اختیار میں نہیں ہوتا۔

قرآن مجید میں دونوں استعمال موجود ہیں، قسم توڑنے کا کفارہ رب کریم جل وعلا نے یہ بیان فرمایا۔

فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشْرَةِ مَسْكِينٍ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعَمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ.

تو ایسی قسم کا بدلہ دس مسکینوں کو کھانا دینا ہے اپنے گھر والوں کو جو کھلاتے ہو اس کے اوسط میں سے یا انہیں کپڑے

دینا، یا ایک بردہ (غلام) آزاد کرنا، ایک جرم، قسم توڑنے کی مختلف سزاؤں کو کلمہ ”او“ سے بیان کیا گیا ہے، ان میں

سے جو سزا بھی اختیار کی جائے گی جرم کا بدلہ ہو جائے گا۔

اور مختلف جرموں کی مختلف سزاؤں کو مذکورہ آیت میں بیان کیا گیا ہے، جلیل القدر مفسرین کرام نے تصریح فرمائی ہے

(۴) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۴۰۸

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۵۰

انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۱۸۵ھ) ص ۲۲۳

لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۴۹۰

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۴۵۱



کہ اس آیت میں اَوْ بمعنی ”بلکہ“ ہے ان میں سے کسی ایک کو اختیار کرنا کسی کے اختیار میں نہیں۔ (۵)

”اَوْصَلُّوْا“ : اگر کوئی ڈاکو مال بھی لوٹے اور قتل بھی کرے تو اسے سولی پر لٹکایا جائے یہ حد شرعی ہے اس میں تخفیف یا معافی ممکن نہیں۔

”اَوْتُقَطَّعْ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِنْ خَلَاْف“ : جو ڈاکو مسافروں کا مال لوٹے انہیں قتل نہ کرے ان کی سزا یہ ہے کہ ان کا داہنا ہاتھ اور بائیں پاؤں کاٹ دیئے جائیں یہ حد شرعی ہے۔

”اَوْيُنْفَوْا مِنْ اَلْاَرْضِ“ : جو ڈاکو مسافروں کا راستہ روکیں انہیں دہشت زدہ کریں قتل نہ کریں نہ مال لوٹیں ان کی سزا یہ ہے کہ انہیں قید تنہائی کی سزا دی جائے زمین سے نکالنے سے مراد قید ہے یہ قید ان کی سچی توبہ ظاہر ہونے تک ہے اگر وہ توبہ نہ کریں تو عمر بھر قید رکھے جائیں یہ قید حد شرعی ہے۔ (۶)

- ☆ (۵)
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۸
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۹۹
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۵۲
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہشاور ج ۲ ص ۳۵۱
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۸۱
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سلیم محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۱۱۹
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۹۰
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۹۰
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۲۳
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۲ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۵۱
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہاشمی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۳
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۱۵
- ☆ (۶)
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۹
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۰۰
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۵۲
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۲ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۵۱
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۹۰
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہاشمی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۳
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہشاور ج ۲ ص ۳۵۱
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۸۱
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۱۶
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سلیم محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۱۱۹



”اَلَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ“ :

مگر جو رہن گرفتار ہونے سے پہلے سچی توبہ کر لیں اور حاکم کے سامنے پیش ہو جائیں، ہتھیار ڈال دیں، گزشتہ گناہوں پر ندامت کریں اور آئندہ باز رہنے کا عہد کریں تو وہ اخروی سزا اور حد شرعی سے بچ جائیں گے، باقی رہا بندوں کے حقوق، تو وہ ادا کریں گے، مثلاً قصاص، لوٹا ہوا مال واپس کرنا وغیرہ۔ (۷)

## شان نزول:

آیت مبارکہ کے شان نزول میں چند روایات منقول ہیں۔

- (۱) سید عالم ہادی عالم نبی مکرم ﷺ نے اہل کتاب سے معاہدہ کیا کہ تم ہماری مخالفت نہ کرو، ہم تمہاری مخالفت نہیں کریں گے، اہل کتاب نے اپنے اس عہد کا پاس نہ کیا، عہد توڑ دیا، مسلمانوں کو قتل بھی کیا اور رہزنی بھی کی، اس بارے میں یہ آیت کریمہ نازل ہوئی، جس میں نبی مکرم رحمت عالم ﷺ کو اختیار دیا گیا کہ آپ ان مذکورہ سزاؤں میں سے جو چاہیں سزا دیں۔ (۸)
- (۲) ابو ہریرہ ہلال بن عویمر کی قوم نے حضور رسول معظم ﷺ سے عہد کیا کہ آپ ہماری طرف سے امن میں ہیں اور آپ کی طرف ہمیں امن ہوگا، آپ ﷺ نے معاہدہ پورا کیا مگر ابو ہریرہ ہلال بن عویمر کی قوم نے معاہدہ توڑ دیا، ہوا یوں کہ بنی کنانہ

- (۷) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۹، ۳۰۷
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۵۵، ۱۵۸
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۲۳
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۸۱
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۵۲
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۱۸
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۱۲۰
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۹۰
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن سنی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۹۰
- (۸) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۷
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۹۳
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۴۸
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۸۹
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۵۰



کے چند لوگ اسلام کی ہدایت لینے حضور نبی پاک علیہ التحیۃ والثناء کی بارگاہ بے کس پناہ میں حاضر ہونے کے ارادے سے چلے ہلال کی قوم نے انہیں بے گناہ قتل کر دیا اور ان کے مال لوٹ لئے اس پر یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی جس میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مذکورہ سزاؤں سے کوئی سزا دینے کا اختیار دیا گیا۔ (۹)

(۳) قبیلہ بنی عرینہ (اور ایک روایت میں قبیلہ عسکل) کے چند آدمی مدینہ طیبہ حاضر ہوئے بظاہر اسلام قبول کر کے مدینہ طیبہ میں رہنے لگے چند دنوں بعد بیمار ہو گئے ان کے پیٹ پھول گئے وہ کہنے لگے کہ مدینہ طیبہ کی آب و ہوا ہمیں راس نہیں آئی ہے آپ ﷺ نے انہیں فرمایا کہ تم مدینہ طیبہ سے باہر جہاں ہمارے صدقہ کے اونٹ ہیں وہاں چلے جاؤ اونٹنیوں کا دودھ اور پیشاب پیو شفا پاؤ گے انہوں نے ایسا ہی کیا چند روز بعد صحت یاب ہو گئے مگر ان کی نیت میں فتور آ گیا اونٹوں کے چرواہوں کو قتل کر دیا اور اونٹ لوٹ کر بھاگ نکلے حضور نبی اکرم ﷺ کو خبر ہوئی آپ ﷺ نے اپنے غلام حضرت یسار رضی اللہ عنہ کو ان کے تعاقب میں روانہ کیا مگر ان بد بختوں نے حضرت یسار رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیئے اور انہیں شہید کر دیا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو ان کے تعاقب میں روانہ کیا وہ جلد ہی گرفتار ہو کر پیش کئے گئے آپ ﷺ نے ان کے ہاتھ پاؤں کٹوا کر اور آنکھوں میں گرم سلاخیں پھروا کر مدینہ شریف کے قریب مقام حرہ میں پھینکوا دیا وہ کئی روز تک تڑپ تڑپ کر وہاں ہی مر گئے اس پر یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی جس میں فرمایا گیا کہ رہزنوں کو آئندہ صرف مذکورہ سزائیں دی جائیں اس کے علاوہ دیگر سزائیں منسوخ ہیں۔ یہ واقعہ ۶ ہجری کا ہے۔ (۱۰)

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۹۳	۵۹	(۹)
احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۰۷	۵۹	
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۵۰	۵۹	
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۲۱۳	۵۹	
لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۸۹	۵۹	
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی بنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۵/۳۵۰	۵۹	
احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۰۷	۵۹	(۱۰)
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوبکر احمد بن محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۳۸	۵۹	
تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۳۸	۵۹	
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۵۰	۵۹	
تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ	۵۹	
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۸۰	۵۹	
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۲۱۳	۵۹	
لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۸۹	۵۹	
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی بنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۹	۵۹	



(۴) بنی اسرائیل کے حق میں یہ آیت نازل ہوئی جس میں انہیں بتایا گیا کہ اگر تم کسی کو قتل کرو گے تمہیں قتل کر دیا جائے گا اور اگر قتل کے ساتھ تم نے کسی کا مال بھی لوٹا تو تمہیں سولی پر چڑھایا جائے گا اگر تم نے رہزنی کرتے ہوئے کسی کا مال لوٹا تو بطور حد تمہارا دایاں ہاتھ اور بایاں پاؤں کاٹ دیا جائے گا اگر محض تم نے دہشت گردی کی لوگوں میں خوف و ہراس پھیلایا تو تمہیں قید کر دیا جائے گا۔ (۱۱)

(۵) آیت نمبر ۳۴ ”إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن قَبْلِ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ“ کافروں کے بارے میں نازل ہوئی کہ اگر تم نے توبہ کر لی تو ہم تمہارے گزشتہ گناہ معاف کر دیں گے۔ (۱۲)

## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ مسلمان اہل شریعت اور سالکین طریقہ نبویہ اللہ تعالیٰ جل مجدہ اور اس کے محبوب رسول اکرم نور مجسم ﷺ کے پیارے ہیں انہیں راحت پہنچانا اللہ اور اس کے رسول اکرم ﷺ کو راحت پہنچانا ہے انہیں ایذا دینا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول انور ﷺ کو ایذا دینا ہے صحیح حدیث شریف میں ہے۔

إِرْحَمْ مَنْ فِي الْأَرْضِ يَرْحَمُكَ مَنْ فِي السَّمَاءِ (۱۳)

زمین والوں پر رحم کر آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔ حدیث قدسی میں ہے۔

مَنْ أَهَانَ لِي وَلِيًّا فَقَدْ بَارَزَنِي بِالْمُحَارَبَةِ..... الحديث (۱۴)

اللہ تعالیٰ جل جلالہ ارشاد فرماتا ہے جس نے میرے کسی دوست کی اہانت کی اس نے میرے ساتھ جنگ کا اعلان کیا۔ بلکہ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِينًا ☆ (سورۃ الاحزاب آیت ۵۷)

بے شک جو ایذا دیتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کو ان پر اللہ کی لعنت ہے کہ دنیا اور آخرت میں اور اللہ نے ان کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

(۱۱) تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۱۳

(۱۲) تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۵۷

(۱۳) رواہ الطبرانی فی الکبیر عن جریر وایضا الطبرانی والحاکم عن ابن مسعود بحوالہ جامع صغیر ج ۱ ص ۲۲

(۱۴) رواہ ابن ابی الدنیافی کتاب الاولیاء والحکیم وابن مردؤیہ وابونعیم فی الاسماء وابن عساکر عن انس بحوالہ کنز العمال ج ۱ ص ۱۱۶۰



مومنوں کو ایذا دینا درحقیقت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کو ایذا دینا ہے اور انہیں راحت پہنچانا گویا اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو راضی کرنا ہے۔

اس لئے ہر مسلمان پر فرض ہے کہ دوسرے مسلمان بھائی کو ایذا رسانی سے محفوظ رکھے اور حتی الامکان اس کی راحت رسانی میں کوشاں رہے یہ حکم کسی خاص وقت کے ساتھ مخصوص نہیں بلکہ قیامت تک باقی ہے۔ (۱۵)

﴿۲﴾ مسلمانوں کو ایذا دینے سے رسول اللہ ﷺ کا بے تاب ہونا اور مسلمان کو راحت دینے سے رسول اللہ ﷺ کا راضی ہونا اس امر کی دلیل ہے کہ ہمارے اعمال کی حضور نبی اکرم ﷺ کو خبر ہے کیونکہ خبر کے بغیر غمی یا خوشی کا پایا جانا ممکن نہیں۔ اس لئے مسلمان کے لئے لازم ہے کہ اپنے محبوب رسول اور محبوب آقا کو راضی رکھنے کے لئے نیک اعمال میں کوشاں رہے اور اعمال بد سے اجتناب کرے۔ (۱۶)

﴿۳﴾ کسی کا محفوظ مال خفیہ طور سے لینا سرقہ (چوری) ہے، محفوظ مال اچانک اچک لینا نہبہ (اچک لینا) ہے، قدرت و شوکت کے ساتھ کسی گروہ کا شہروں میں گھس کر قتل و غارت کرنا، مال چرانا، مکابرہ کہلاتا ہے اور قدرت و شوکت کے ساتھ کسی گروہ کا مسافروں کا راستہ روک لینا، انہیں ڈرانا دھمکانا، قتل و غارت کرنا، لوٹ مار کرنا، قطع طریق (ڈاکہ ڈالنا) ہے۔ (۱۷)

﴿۴﴾ ڈاکہ اور مکابرہ ملکی امن و امان تباہ کر دیتا ہے، کسی کی جان محفوظ نہیں رہتی، دہشت کے خوف سے لین دین آمد و رفت معطل ہو جاتا ہے، تجارت کسب کا بڑا ذریعہ ہے، ڈاکو، مسلمانوں کی جان و آبرو کا دشمن ہے، نیز مسلمانوں کا ذریعہ معاش تجارت روکنے کا باعث ہے، یہ اشد جرم ہے اللہ تعالیٰ نے ڈاکوؤں پر سخت حد مقرر کی ہے یہ حد ڈاکہ زنی، زہنی کا ارادہ

- (۱۵) ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۹۳
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر ہمای از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۸۱
- ☆ تفسیر روح المعالی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۱۱۹
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۶
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التأویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۸۹
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۱۳
- (۱۶) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۰۶
- (۱۷) ☆ لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۹۰
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہاشمی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۱



رکھنے والوں کو روکنے اور تجارت کا دروازہ کھولنے کا ذریعہ ہے، شدید مرض کا علاج طاقت و ردو اسے ممکن ہے، اس لئے یہ حدود عین انصاف اور امن و امان قائم رکھنے کا واحد علاج ہیں۔ (۱۸)

﴿۵﴾ کسی انسان یا جانور کے ہاتھ پاؤں، ناک، کان، آنکھ وغیرہ کا ٹٹاٹٹا کھلاتا ہے، آیت مبارکہ میں مُلکہ کو حرام قرار دیا ہے۔ (۱۹)

﴿۶﴾ قرآن مجید سے حدیث کا نسخ ہو سکتا ہے، عربینہ والوں کی سزا (جس کا ذکر شان نزول میں گذر چکا ہے) قرآن مجید نے منسوخ کر دی، اب مثلاً کرنا حرام ہے، اسی طرح متواتر یا مشہور صحیح حدیث سے قرآن کا حکم منسوخ ہو سکتا ہے، سجدہ تعظیسی قرآن مجید سے ثابت ہے، اس کی حرمت احادیث صحیحہ سے ثابت ہے۔ (۲۰)

﴿۷﴾ رہزن، ڈاکو، چار نو عیت کے ہیں، ہر ایک کی حد علیحدہ ہے۔

(۱) جوڈاکو اور دہشت گرد صرف مسلمانوں یا ذمیوں میں سے کسی کو قتل کرے، اس کی سزا قتل ہے، یہ قتل بطور حد ہے، جو کسی کے معاف کرنے سے معاف نہیں ہو سکتی۔

- ☆ (۱۸) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۶، ص ۱۵۷
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر محمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۲۰۹
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۵۹۶
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۵۷۷۲ھ) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۸
- ☆ (۱۹) احکام القرآن از امام ابو بکر محمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۲۰۸
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۵۹۳
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۶، ص ۱۳۹
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۵۷۷۲ھ) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۹
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۱، ص ۲۱۳
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۳۸۹
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۳۵۰
- ☆ (۲۰) احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۵۹۵
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۶، ص ۱۳۹
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۵۷۷۲ھ) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۹
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۳۸۹
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۱، ص ۲۱۳



(ب) جوڈا کو کسی کو قتل کرے اور مال بھی لوٹے اس کی سزا سولی دینا ہے ڈاکو کو سولی عام گزرگاہ پر دی جائے تاکہ لوگ عبرت پکڑیں۔

(ج) جوڈا کو صرف مال لوٹتا ہے قتل نہیں کرتا اس کی سزا یہ ہے کہ اس کا دایاں ہاتھ اور بایاں پاؤں کاٹ دیا جائے۔

(د) جوڈا کو صرف مسافروں کا راستہ روکتا ہے ان میں خوف و ہراس پھیلاتا ہے ایسے دہشت گرد ڈاکو کی سزا یہ ہے کہ اسے قید کر دیا جائے جب تک اس سے سچی توبہ ظاہر نہ ہو قید میں رکھا جائے اگرچہ عمر بھر ہو۔ (۲۱)

﴿۸﴾ سزا کے اعتبار سے قتل دو نوعیت کا ہے۔

(۱) حد شرعی: یہ قتل شرع شریف کا حق ہے دنیا میں کسی کے معاف کرنے سے معاف نہیں ہو سکتا، مقتول کے وارث اگر معاف کرنا چاہیں تو انہیں بھی اس کا اختیار نہیں، مثلاً رہزن کا قتل۔

(ب) قصاص: قتل عمد یا خطا میں قتل کیا جانا، یہ مقتول کے ورثاء کا حق ہے اگر وہ چاہیں قصاص میں قاتل کو قتل کروائیں اگر چاہیں تو قصاص کے عوض مالی بدلہ لے لیں یا معاف کر دیں۔

یاد رہے کہ رہزن ڈاکو دہشت گرد (قاطع طریق) کا قتل حد شرعی ہے جو کسی کے معاف کرنے سے بھی معاف نہیں ہوتا۔ (۲۲)

﴿۹﴾ اگر ڈاکو نے قتل نہ کیا ہو اور نہ مال لوٹا ہو بلکہ صرف زخمی کر دیا ہو تو جو زخم قابل قصاص ہوگا اس کا قصاص لیا جائے گا اور جو قابل تاوان زخم ہوگا اس کا مالی معاوضہ لیا جائے گا معاوضہ لینے یا نہ لینے کا اختیار مجروح (زخمی) کو ہے وہ چاہے

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۰۹، ۴۰۸	۶۱	(۲۱)
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۹۹	۶۱	
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۵۲	۶۱	
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۵۱	۶۱	
تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ	۶۱	
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۸۱	۶۱	
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۱۱۹	۶۱	
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۲۱۳	۶۱	
لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر حازن از علامہ علی بن محمد حازن شافعی (م ۵۷۵) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۹۰	۶۱	
مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۹۰	۶۱	
انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از فاضل ابو الحیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۱۱۸۵) ج ۱ ص ۲۲۳	۶۱	
تفسیر مطہری از علامہ فاضل ثناء اللہ ہاشمی عثمائی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۵۳	۶۱	
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۱۰	۶۱	(۲۲)



معاف کر دے مگر ڈرانے دھمکانے کی حد قید ہے اسے قید کیا جائے گا۔ (۲۳)

﴿۱۰﴾ اگر ڈاکو نے مال لے کر زخمی بھی کر دیا تو مال لینے کے عوض اس کا ہاتھ پاؤں کاٹ دیا جائے گا اور زخمی کرنے کی سزا کوئی نہیں ہوگی، کیونکہ عصمتِ نفس بندہ کا حق ہے اور عصمتِ مال اللہ کا حق ہے جب حد شرعی جاری ہوگی کیونکہ مجرم نے حق خداوندی میں دخل اندازی کی تو اب عصمتِ نفس ساقط ہوگئی۔ (۲۴)

﴿۱۱﴾ لوٹا ہوا مال اگر ڈاکوؤں کے پاس ہو تو مال واپس کیا جائے گا۔ (۲۵)

﴿۱۲﴾ اگر ڈاکوؤں کے گروہ میں کوئی عورت بھی ہو تو جس نے قتل کیا ہو اور مال لیا ہو تو عورت کو قصاص میں قتل کیا جائے گا اور لوٹے ہوئے مال کا تاوان بھی وصول کیا جائے گا البتہ عورت کو مقتول کے اولیاء معاف کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔ (۲۶)

﴿۱۳﴾ اگر ڈاکوؤں میں کوئی نابالغ بچہ شامل ہو تو ڈاکوؤں پر سے حد شرعی ساقط ہو جائے گی صرف قصاص کا حق باقی رہ جائے گا۔ (۲۷)

﴿۱۴﴾ اگر قافلہ والوں میں سے بعض نے بعض کو لوٹ لیا تو حد واجب نہ ہوگی، کیونکہ پورا قافلہ ایک پناہ گاہ کی حیثیت رکھتا ہے جیسے ایک مکان میں دو آدمی رہتے ہوں اور ایک دوسرے کا سامان چرالے تو اس پر حد جاری نہیں ہوگی البتہ قصاص اور مالی معاوضہ واجب ہوگا۔ (۲۸)

﴿۱۵﴾ امن و امان کی نازک ہوتی ہوئی صورتحال کے پیش نظر علماء نے فرمایا ہے کہ اگر ڈاکو، تھیار بند ہو کر شہر میں رہزنی کریں یا مال لوٹنے کا ارادہ کریں تو رہزن اور ڈاکو قرار پائیں گے ان پر حد شرعی نافذ ہوگی رہزنی دن میں ہو یا رات میں بہر صورت حد شرعی جاری ہوگی۔ (۲۹)

﴿۱۶﴾ ڈاکو اگر صرف مال لوٹیں تو باجماع امت ان کے دائیں ہاتھ اور بائیں پاؤں کاٹ جائیں گے۔ (۳۰)

☆	(۲۳)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۵۶
☆	(۲۴)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۵۶
☆	(۲۵)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۵۶
☆	(۲۶)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۵۶
☆	(۲۷)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۵۶
☆	(۲۸)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۵۷
☆	(۲۹)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۵۱
☆	(۳۰)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۵۲



﴿۱۷﴾ ڈاکوؤں میں سے اگر قتل یا مال لوٹنے کا ارتکاب ایک نے کیا باقی مددگار ہوں مرتکب جرم نہ ہوں تو بھی حد شرعی سب پر جاری ہوگی۔ (۳۱)

﴿۱۸﴾ مجرم کے احوال جرم کے موافق تقسیم سزا قواعد شرع کے موافق ہے ایسے امور میں حاکم کو اختیار تمیز دینا قواعد شرع کے موافق نہیں کیونکہ اس جرم میں خفت اور ثقل ہو سکتا ہے اور ہوتا ہے اب اگر حاکم کو اختیار تمیز دیا جائے گا تو شدید ترین جرم پر خفیف ترین سزا اور خفیف ترین جرم پر شدید ترین سزا کا جواز پیدا ہو جائے گا جو قواعد شرع کے مطابق نہیں۔ (۳۲)

﴿۱۹﴾ ڈاکو اور محارب جب راستہ روک دیں مسافروں کا امن و سہولت سے گذرنا ممکن نہ رہے تو حاکم وقت پر ان سے قتال واجب ہے اور مسلمانوں پر ان کے قتال میں تعاون کرنا فرض ہے تاکہ عام مسلمانوں سے ایذا دور ہو اگر وہ بھاگ جائیں تو ان کا تعاقب ضروری نہیں البتہ اگر انہوں نے کسی کو قتل کیا ہو یا مال لوٹا ہو تو ان کا تعاقب واجب ہے ان کو گرفتار کر کے ان پر حد شرعی جاری کی جائے گی۔ (۳۳)

﴿۲۰﴾ ڈاکو اگر کسی کو قتل کر دے تو اس کا ولی حاکم وقت ہے مقتول کا وارث اسے معاف نہیں کر سکتا اور نہ حاکم وقت اسے معاف کر سکتا ہے کیونکہ یہ حد شرعی ہے۔ (۳۴)

﴿۲۰﴾ ڈاکو اگر کسی کو قتل کر دے تو اس کا ولی حاکم وقت ہے مقتول کا وارث اسے معاف نہیں کر سکتا کیونکہ یہ حد شرعی ہے اور نہ حاکم وقت اسے معاف کر سکتا ہے۔ (۳۵)

﴿۲۱﴾ ڈاکو اگر ڈاکہ سے پہلے اسلحہ کے روز سے عصمت دری کرے تو اس کا جرم نہایت فحش اور شدید ہے لہذا اس کی سزا بھی شدید ہے۔ (۳۶)

☆	(۳۱)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۵۳
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳م) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۰۲
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۳
☆	(۳۲)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵۵
☆	(۳۳)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۰۹
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۵۵
☆	(۳۴)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۰۹
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳م) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۹۷
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۵۶
☆	(۳۵)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۰۹
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳م) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۹۷
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۵۶
☆	(۳۶)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۵۶



﴿۲۲﴾ جو شخص مسلمان ہونے کا ارادہ کرے ابھی مسلمان نہ ہوا وہ مستامن کے حکم میں ہے۔ (۳۷)

﴿۲۳﴾ ڈاکہ مارنا اور ڈاکہ مارنے کی کوشش کرنا دونوں کا ایک ہی حکم ہے دونوں پر حد جاری ہوگی۔ (۳۸)

﴿۲۴﴾ ڈاکو کو حد میں قتل کیا جائے گا اگرچہ اس نے تیز دھار آلہ سے قتل نہ کیا ہو۔ (۳۹)

﴿۲۵﴾ جو ڈاکو پکڑے جانے سے پہلے سچی توبہ کر لیں، ڈکیتی چھوڑ دیں اور خود کو حاکم کے سامنے پیش کر دیں گزشتہ پرندامت

کریں، آئندہ باز رہنے کا عہد کریں تو حد شرعی اور اخروی سزا سے بچ جائیں گے البتہ ان پر قصاص جاری ہوگا اور لوٹا ہوا مال اگر موجود ہو تو واپس کرنا ہوگا، توبہ سے حقوق العباد معاف نہیں ہوتے، اسی پر اجماع امت قائم ہے۔

امیر المومنین سیدنا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں حارثہ بن بدر نے ڈاکہ زنی میں اودھم مچا رکھی تھی، اللہ تعالیٰ نے اسے سچی توبہ کی توفیق دی، کسی واسطہ کے ذریعے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش ہو کر تائب ہوا آپ رضی اللہ عنہ نے اسے معاف فرمادیا۔ (۴۰)

﴿۲۶﴾ جن مجرم رہن کافروں نے قابو میں آنے سے پہلے شرک سے توبہ کر لی اور مسلمان ہو گئے، ان پر توبہ کے بعد حد جاری نہ ہوگی، اور بحالت کفر انہوں نے جو کچھ کیا، قتل کیا، مال لوٹا، کسی فعل پر ان سے مواخذہ نہ ہوگا، کہ اسلام پچھلے تمام گناہ معاف کر دیتا ہے۔

☆	(۳۷)	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۵۰
☆	(۳۸)	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۵۲
☆	(۳۹)	تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۶، ص ۱۱۹
☆	(۴۰)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۹
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۶۰۰
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۷۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ص ۱۵۸، ۱۵۵
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۲۳
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۶، ص ۱۲۰
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۱، ص ۲۱۸
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۸۱
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۵۲
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۵۲
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۳۹۱
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۳۵۸



حدیث شریف میں ہے۔ ﴿الْإِسْلَامُ مَا يُجِبُّ مَا كَانَ قَبْلَهُ﴾ (۴۱)

اسلام ما قبل کے تمام گناہ مٹا دیتا ہے۔ (۴۲)

﴿۲۷﴾ اگر حربی کافر گرفت میں آنے کے بعد بھی شرک سے توبہ کر لے تو اس سے مواخذہ نہ ہوگا اسی پر اجماع امت ہے۔ (۴۳)

﴿۲۸﴾ مرتد کا قتل واجب ہے اس کے قتل کی وجہ صرف ارتداد ہے مرتد اگر چہ قتل نہ کرے نہ مال لوٹے بہر حال قتل ہوگا۔ (۴۴)

﴿۲۹﴾ چونکہ نبی اکرم رسول معظم ﷺ کا مرتبہ و عزت اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے زیادہ ہے اس لئے آپ ﷺ سے مسلمان کا جنگ کرنا ارتداد ہے۔ (۴۵)

﴿۳۰﴾ ملک میں فساد پھیلانا سخت جرم ہے اور امن قائم رکھنا بڑی نیکی ہے فساد انگیزی اللہ اور رسول ﷺ سے جنگ ہے جب تک حاکم اسلامی احکام پر عمل پیرا ہے اس کے خلاف بغاوت کی سزا قتل ہے۔ (۴۶)

﴿۳۱﴾ حکومت کا باغی اگر گھر بیٹھا رہے فساد نہ پھیلانے اگرچہ اہل بغاوت کا معتقد ہوا سے قتل نہ کیا جائے گا کیونکہ اس سے امن عامہ کو کوئی خطرہ لاحق نہیں۔ (۴۷)

﴿۳۲﴾ جس مسلمان کو حداً قتل کیا گیا ہو اس کا جنازہ نہ پڑھا جائے نہ اسے غسل دیا جائے گا اس کی لاش ایک گڑھے میں دفن کر دی جائے۔

رواہ ابن سعد عن الزبیر عن جبیر بن مطعم 'بحوالہ جامع صغیر' ج ۱ ص ۲۱۱

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۵۷

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۵۰

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی حصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۰۷

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۵۷

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی حصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۰۹

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۹۵

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۵۰

تفسیر کسر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۱۵

ابو النسر بل و اسرار النویل المعروف بہ بضاوی ارفاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بضاوی شیرازی شافعی (م ۱۸۵ھ) ص ۲۲۳

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود الوسی حنفی (م ۱۲۵۵ھ) مطبوعہ مکہ امدادیہ ملتان ج ۱ ص ۱۱۹

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی حصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۰۹

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۵۷

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی حصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۱۰



﴿۳۳﴾ رسول اللہ ﷺ زندگی اور امن کے محافظ ہیں ان کے جانشین خلفاء اور بادشاہ آپ کے نائب ہیں رسول اللہ ﷺ کے نائبوں سے جنگ اللہ اور اس کے رسول کریم ﷺ سے جنگ ہے۔ (۴۸)

﴿۳۴﴾ ہر گناہ کرنے والا درحقیقت اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے جنگ کرتا ہے لہذا کسی شہر والے سود لینے سے باز نہ آئیں یا جمعہ اور جماعت کے قائم کرنے سے انکار کر دیں تو حاکم ان سے قتال کرے کیونکہ یہ بمنزلہ محارب ہیں۔ (۴۹)

﴿۳۵﴾ محض کفر کی وجہ سے کسی کے ہاتھ پاؤں نہ کاٹے جائیں۔ (۵۰)

﴿۳۶﴾ مرتد کے ہاتھ پاؤں نہ کاٹے جائیں نہ اسے سولی دی جائے بلکہ اس پر اسلام پیش کیا جائے اگر وہ مسلمان ہو جائے تو اس کا راستہ چھوڑ دیا جائے ورنہ اسے قتل کر دیا جائے۔ (۵۱)

﴿۳۷﴾ توبہ سے ڈاکو کی حد معاف ہو جاتی ہے چوری کی سزا معاف نہیں ہوتی کیونکہ ڈاکہ کی سزا حد اور حق اللہ ہے اور چوری بندے کا حق ہے بندے کے معاف کرنے سے ہی معاف ہوتی ہے۔ (۵۲)

﴿۳۸﴾ نصوص میں حکم عموم کلمات کا ہوتا ہے مخصوص سبب کا اعتبار نہیں ہوتا جب تک یہ معلوم نہ ہو کہ یہ حکم مخصوص سبب کا ہے۔ (۵۳)



تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۴۹	☆	(۴۸)
احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۹۶	☆	(۴۹)
احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۰۷	☆	(۵۰)
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۱۵	☆	(۵۱)
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۵۳	☆	(۵۲)
احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۰۸	☆	(۵۳)
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۱۵	☆	
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی خنقی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۱۲۱	☆	





# چوری کی شرائط اور اس کی سزا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَانِ كَالَّذِي مِّنَ اللَّهِ  
وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ☆ فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ  
عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ☆

(سورة المائدة آیات ۳۸، ۳۹)

اور جو مرد یا عورت چور ہو تو ان کا ہاتھ کاٹو ان کے لئے کابدلہ اللہ کی طرف سے سزا  
اور اللہ غالب حکمت والا ہے تو جو اپنے ظلم کے بعد توبہ کرے اور سنور جائے تو اللہ  
اپنی مہر سے اس پر رجوع فرمائے گا بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

## حل لغات:

”السَّارِقُ“: سَرَقَ کا اسم فاعل ہے جو نہ کر کے لئے استعمال ہوتا ہے اور مونث کے لئے کلمہ ”السَّارِقَةُ“ ہے۔

سرقہ کا معنی ہے کسی کا محفوظ مال محفوظ جگہ سے خفیہ طور پر لے لینا شریعت نے مخصوص مقدار کی شرط کا لحاظ رکھا ہے (۱)

- |   |    |
|---|----|
| المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی ص ۲۳۱                   | ۶۵ |
| المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۵۷۷۰) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۱۳۲             | ۶۶ |
| تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵) مطبوعہ مصر ج ۶ ص ۳۷۹   | ۶۷ |
| احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۰۳ | ۶۸ |
| الوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۱۸۵) ص ۲۲۵       | ۶۹ |
| لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲۵) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۹۱       | ۷۰ |
| نفسہ بر کسیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰۶) مطبوعہ اداره المطابع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۲۵             | ۷۱ |
| تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود الوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۱ ص ۱۳۳                    | ۷۲ |
| تفسیر مظہری از علامہ قاضی نساء اللہ ہالی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۲۲                     | ۷۳ |
| التفسیر ابوالاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونیوری (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ حقایقہ محلہ جنگی ہشاور ص ۳۵۳                         | ۷۴ |



”اَيَّدِيَهُمَا“: اَيَّدِي جمع ہے اس کا واحد يَد ہے اس آیت میں يَد سے مراد دایاں ہاتھ ہے اس کی تائید قرآن مجید کی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرات ”اَيَّمَانَهُمَا“ کرتی ہے یعنی ہر چور خواہ مرد ہو یا عورت کا دایاں ہاتھ کاٹ دو اسی پر اجماع امت ہے۔ (۲)

”جَزَاءً بِمَا كَسَبَا“: چور کا ہاتھ کاٹنا اس کے تمام کئے کی سزا ہے یعنی چور نے چوری کے بعد مال مسروقہ (چوری کیا ہوا مال) اگر ضائع کر دیا یا اس کے قبضہ سے مال مسروقہ ضائع ہو گیا بہر صورت اس کی سزا اس کا ہاتھ کاٹنا ہے، بِمَا میں مَا عمومیت کے لئے ہے یعنی چوری اور اس کے مال مسروقہ سے متعلق اس کے تمام اعمال کی سزا ہاتھ کاٹنا ہے اس کے علاوہ مالی تاوان کی سزا نہیں دی جاسکتی۔ (۳)

”نَكَاحًا“: نِكَوْل اور تَنْكِيل کا معنی ہے روک دینا، باندھ دینا، جانور کو لگام دینا، عبرت ناک سزا دینا، عقوبت۔ چونکہ اسلامی سزائیں جرائم کو روک دیتی ہیں اس لئے اللہ تعالیٰ نے چور کے ہاتھ کاٹنے کو ”عبرت ناک سزا“ قرار دیا ہے تاکہ چور کا حشر دیکھ کر کوئی اور چوری سے رک جائے۔ (۴)

## شان نزول:

آیت کے شان نزول۔ کہ بارے میں بعض مفسرین نے طعمہ بن ابیرق کا نام بیان کیا ہے جس کا حال سورۃ النساء میں گذر چکا ہے۔ (۵)

- |   |     |  |
|---|-----|--|
| ☆ | (۲) | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۲۵      |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۹۱      |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۶۳                   |
| ☆ |     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۵۴                        |
| ☆ |     | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۲۱                |
| ☆ | (۳) | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۱۱ |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۲۸              |
| ☆ | (۴) | المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی ص ۵۰۶                   |
| ☆ |     | المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۳۳           |
| ☆ |     | تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ج ۸ ص ۱۴۵   |
| ☆ | (۵) | ملاحظہ ہو احکام القرآن از محمد جلال الدین قادری باب ۱۱۲ جلد دوم  |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۹۱      |
| ☆ |     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۵۴                        |



## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ کسی کا مال محفوظ مقام سے خفیہ طور پر لینا سرقہ (چوری) ہے چوری کی سزا چور کا دایاں ہاتھ کاٹ دینا ہے اور یہ سزا فرض ہے، نص قطعی سے ثابت ہے۔ (۶)

﴿۲﴾ قرآن مجید کی آیت متعلقہ سرقہ مجمل ہے اس میں مال مسروقہ کی مقدار کا تعین نہیں چوری کے مقام کا بیان نہیں چوری کی کیفیت کا ذکر نہیں چور کے کاٹے جانے والے ہاتھ کا تعین نہیں یہ بھی واضح نہیں کہ اگر دوبارہ چوری کرے تو کیا سزا ہے اور اس کے علاوہ دیگر تفصیل کا ذکر نہیں ان سب اجمالات کو احادیث شریفہ نے بیان فرمایا ہے گویا احادیث طیبہ کے بغیر قرآن مجید کا سمجھنا ہر ایک کے بس کی بات نہیں قرآن مجید کو سمجھنے کے لئے کسی ماہر علوم احادیث کی طرف رجوع لانا لازمی ہے۔ (۷)

﴿۳﴾ جس چوری میں چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا اس کے لئے چند شرائط ہیں اگر یہ شرائط پائی گئیں تو چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا ورنہ نہیں وہ شرائط یہ ہیں۔

(۱) چوری کی گئی شئی کا مالیت والا ہونا جو شئی مالیت والی نہیں اس میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا مثلاً مسلمان کے پاس سوز شراب وغیرہ۔

☆	(۶)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۵ و ما بعد
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۰۳ و ما بعد
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۷۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۶۷
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۵۵
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۲۳
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۹۱
☆		مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۹۱
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۸۲
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۷۸۵ھ) ص ۲۲۵
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۱۳۳
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہندی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۶۲
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (م ۱۲۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۵۲
☆	(۷)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۱۵
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۲۳



(ب) وہ شئی کسی کی ملک میں ہو لہذا وہ مال جو کسی کی ملک نہ ہو اس کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا، مثلاً کفن، کہ یہ نہ میت کی ملک ہے نہ وارثوں کی ملک ہے۔

(ج) اس مال میں چور کی ملکیت شامل نہ ہو اگر چور کی ملکیت یا اس کا شبہ ہو تو ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

(د) مال کا معصوم ہونا، یعنی مال شرع کی رو سے محفوظ ہو، حربی کافر کا مال معصوم نہیں لہذا اس کی چوری پر ہاتھ نہ کاٹا جائے گا، بلکہ یہ مال غنیمت ہے۔

(ع) مال کا محفوظ جگہ پر ہونا، اگر کسی کا مال کھلی جگہ یا راستہ پر پڑا ہو اور مالک یا اس کا محافظ وہاں موجود نہ ہو اس مال کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

(و) چور کا عاقل بالغ ہونا، اگر نابالغ یا مجنون نے چوری کی تو اس کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا، کیونکہ وہ مکلف نہیں۔

(ز) مال مسروقہ کا نصاب کے برابر یا نصاب سے زیادہ ہونا، چوری میں نصاب دس درہم چاندی ہے، رائج الوقت وزن تقریباً بتیس گرام (۳۲) ہے اتنی چاندی یا اس کی قیمت کے برابر مال کا کم از کم ہونا نصاب سرقہ ہے۔

حدیث شریف میں ہے۔ لَا يُقْطَعُ السَّارِقُ فِيْ اَقْلٍ مِنْ عَشْرَةِ دَرَاهِمٍ (۸)

دس درہم سے کم چوری میں چور کے ہاتھ نہ کاٹے جائیں گے۔

بعض روایات میں ہے کہ ڈھال کی قیمت سے کم میں ہاتھ نہ کاٹے جائیں، ڈھال کی قیمت عہد نبوی علی صاحبہا افضل الصلوٰۃ

واکمل السلام میں دس درہم تھی، حدیث شریف میں ہے۔ كَانَ ثَمَنُ الْمَجْنِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَشْرَةَ دَرَاهِمٍ (۹)

عہد نبوی میں ڈھال کی قیمت دس درہم تھی۔ (۱۰)

رواہ الدارقطنی عن عبد اللہ بن مسعود ج ۲ ص ۱۹۲

رواہ الدارقطنی عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ ج ۲ ص ۱۹۰

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۵ و ما بعد

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۰۸

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۶۱

تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۵۵

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۶۰ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۲۲۵ و ۲۲۶

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۷۷ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۹۲

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمد محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۱۳۳

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۲۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۵۳

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۶۳

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۲۵



﴿۴﴾ کسی شے کے لئے کوئی ذریعہ حفاظت ہو تو ہر طرح کے مال کے لئے وہ ذریعہ حفاظت تسلیم کیا جائے گا مثلاً گھوڑوں کے اصطل یا بکریوں کے ریوڑ سے موتی نقدی وغیرہ چرائے تو چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔ (۱۱)

﴿۵﴾ حفاظت کبھی مقام کی وجہ سے ہوتی ہے مثلاً خزانہ عمارت وغیرہ کبھی نگرانی کی وجہ سے ہوتی ہے مثلاً کوئی شخص اپنا سامان راستہ یا مسجد میں رکھ کر بیٹھ جائے تو حفاظت شمار ہوگی لہذا ایسے شخص کی نگرانی میں رکھی ہوئی شے اگر چوری ہو جائے تو چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔

حدیث شریف میں ہے کہ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ مسجد میں سوئے ہوئے تھے ان کے سرہانے سے کسی نے چادر چرائی اس پر چور کا ہاتھ کاٹا گیا۔ (۱۲)

﴿۶﴾ چوری میں مال کا خفیہ لینا شرط ہے اگر دن میں چوری ہو تو شروع سے آخر تک پوشیدہ ہونا ضروری ہے اور اگر رات میں ہو تو صرف ابتدا میں پوشیدہ ہونا کافی ہے کیونکہ رات میں نقب زنی اگر چھپ کر کی پھر مالک مال سامنے آ گیا تو یہ سرقہ ہے (۱۳)

﴿۷﴾ لیرے اور اچکے کا ہاتھ نہیں کاٹا جاتا بلکہ اسے تعزیر کی جاتی ہے کیونکہ یہ خفیہ طور سے مال نہیں لیتے۔ (۱۴)

﴿۸﴾ خائن اور منکر امانت کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا کیونکہ حفاظت کاملہ کے اندر سے مال نہیں لیا بلکہ مالک نے اپنی مرضی سے اسے مال دیا تھا اب مال خائن اور منکر امانت کی ملک میں چلا گیا چور کی حفاظت میں مالک کا اپنا مال خود دیتا ہے۔

حدیث شریف میں ہے۔ لَيْسَ عَلَى مُنْتَهَبٍ وَلَا مُخْتَلِسٍ وَلَا خَائِنٍ قَطْعٌ (۱۵)

اچکے فریبی اور خائن کا ہاتھ نہیں کاٹا جاتا۔ (۱۶)

- |   |   |      |
|---|---|------|
| احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۱۹                  | ☆ | (۱۱) |
| تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۶۳                      | ☆ |      |
| رواہ الانعم مالک و احمد و الحاکم و ابو داؤد و ابن ماجہ بحوالہ   | ☆ | (۱۲) |
| الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۶۳ | ☆ |      |
| تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۶۵                      | ☆ |      |
| تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۶۵                      | ☆ | (۱۳) |
| الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۷۱ | ☆ | (۱۴) |
| تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۶۶                      | ☆ |      |
| رواہ ابن حبان عن جابر ج ۱ ص ۳۱۱ مطبوعہ مؤسسة الرسالة بیروت  | ☆ | (۱۵) |
| احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۱۸                  | ☆ | (۱۶) |
| تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۶۶                      | ☆ |      |



﴿۹﴾ کفن چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا کیونکہ کفن پر وارثوں کی ملکیت مشتبہ ہے بلکہ ان کی ملک نہیں اور میت کسی شی کا مالک نہیں دفن کے بعد جب میت کا تمام مال دوسروں کا ہو جاتا ہے اور اس کی ملکیت ختم ہو جاتی ہے کفن کا کس طرح مالک ہوگا۔ (۱۷)

﴿۱۰﴾ قبر میں اگر مدفون خزانہ ہو تو چرانے پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا کیونکہ قبر حفاظت کی جگہ نہیں۔ (۱۸)

﴿۱۱﴾ بیت المال کے چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا بیت المال کا مال عوام کا ہے اور چور عوام میں داخل ہے فی الجملہ چور بیت المال کی ملکیت میں شامل ہے اس صورت حال میں ملکیت مشتبہ ہوگئی لہذا ہاتھ نہ کاٹا جائے گا۔ (۱۹)

﴿۱۲﴾ مسجد کا اگر کوئی محافظ نہ ہو تو وہاں سے چوری پر ہاتھ نہ کاٹا جائے گا ہاں اگر مسجد کا سامان مقفل کمرہ سے چرایا گیا تو اب ہاتھ کاٹا جائے گا۔ (۲۰)

﴿۱۳﴾ ایک شریک اگر شرکت کا مال دوسرے شریک کے تحفظ سے چرالے تو اس کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔ (۲۱)

﴿۱۴﴾ اگر ایک آدمی کا دوسرے آدمی پر کچھ رقم قرض ہو اور ذائن (قرض خواہ) مقروض سے اپنے قرض کے برابر رقم چرالے تو چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا کیونکہ اس نے صرف اپنا حق وصول کیا ہے بلکہ اگر رقم قرض سے زائد چرالے تو بھی ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا کیونکہ چوری کی ملکیت اس چرائی ہوئی رقم کے ساتھ مخلوط ہوگئی ہے۔ (۲۲)

☆	(۱۷)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۱۹
☆		احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۱۱
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۶۳
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۵۵
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۶۷
☆	(۱۸)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۲۰
☆	(۱۹)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۱۹ ص ۴۲۰
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۶۸
☆	(۲۰)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۲۰
☆	(۲۱)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۶۹
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۵۳
☆	(۲۲)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۶۵
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۶۹



﴿۱۵﴾ ماں باپ اور ساری اوپر کی اصل (دادا پردادا) اپنی اولاد کا مال چرالیں تو ان کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا اسی طرح اولاد اور نسل اپنے ماں باپ اور بالائی اصل کا مال چرالیں تو بھی ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

حدیث شریف میں ہے۔ اَنْتَ وَمَالُكَ لِابْنِكَ (۲۳)

تو اور تیرا مال سب تیرے باپ کی ملک ہے۔ (۲۳)

﴿۱۶﴾ ذی محارم کے ہاں چوری سے ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا ذی محارم وہ ہیں کہ اگر ان میں ایک کو مرد اور دوسرے کو عورت تصور

کیا جائے تو ان کا آپس میں نکاح حرام ہو مثلاً پھوپھی خالہ بہن وغیرہ مال کی حفاظت اس صورت میں ناقص ہوتی ہے ہر محرم کو دوسرے محرم کے گھر جانے کی اجازت ہوتی ہے۔ (۲۴)

﴿۱۷﴾ دوست کے گھر سے مال چرانے پر ہاتھ کاٹا جائے گا کیونکہ چوری کے وقت وہ دشمن بن جائے گا۔ (۲۵)

﴿۱۸﴾ مہمان نے مہمانی کے دوران کوئی شئی میزبان کے گھر سے چرائی تو ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا کیونکہ اسے گھر میں آنے کی اجازت مل چکی تھی۔ (۲۶)

☆	(۲۳)	رواہ ابن ماجہ عن جابر و الطبرانی عن سمرہ و ابن مسعود بحوالہ جامع صغیر ج ۱ ص ۱۸۶
☆	(۲۳)	احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۰۷
☆		احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۲۹
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۷۰
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۹۳
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۶۹
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۵۳
☆	(۲۴)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۲۹
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۷۰
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۶۹
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۱۷۰
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۰۹
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۵۳
☆	(۲۵)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۷۰
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۵۳
☆	(۲۶)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۷۰



﴿۱۹﴾ دکان جس میں عام طور پر دن میں داخل ہونے کی اجازت ہوتی ہے تو دن کے وقت دکان سے چوری کرنے سے ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا کیونکہ داخلہ کی اجازت عام ہے۔ (۲۷)

﴿۲۰﴾ اگر بقدر نصاب سرقہ مال چرایا پھر چوری کے بعد مالک سے خرید لیا یا مالک نے ہبہ کر دیا یا بطور میراث چور کی ملک میں آ گیا یہ سب کچھ قاضی کے پاس مقدمہ جانے سے پہلے ہو گیا یا مقدمہ کی پیشی کے بعد اور فیصلہ سے پہلے ہو گیا یا فیصلہ کے بعد ہوا تو بہر حال چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا فیصلہ نافذ ہو جانے سے پہلے چور کا مالک بن جانا شبہ پیدا کرتا ہے اور شبہ کی صورت میں حد ساقط ہو جاتی ہے۔ (۲۸)

﴿۲۱﴾ چوری میں ہاتھ کٹنے کے لئے نصاب سرقہ بالا اجماع ضروری ہے لہذا چوروں کے ایک گروہ نے مال چرایا تو تقسیم کے بعد ہر ایک کے حصہ میں بقدر نصاب سرقہ مال نہ آیا تو ہاتھ نہ کاٹا جائے گا۔ (۲۹)

﴿۲۲﴾ جس علاقہ میں جو چیز بے قیمت بے قدر اور عام طور پر مباح ہو اس کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا جیسے لکڑی خشک گھاس بانس مچھلی پرندے جنگلی شکار کے جانور چونہ گج وغیرہ کھانے کی جو چیزیں جلد سڑ جاتی ہیں ان کی چوری میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا جیسے سالن دودھ دہی گوشت تازہ پھل تر بھجوریں وغیرہ۔ (۳۰)

﴿۲۳﴾ پھل اگر درخت پر سے کھائے تو اس پر تاوان نہیں اگر خشک کرنے کے مقام سے پھل کھائے تو ہاتھ کاٹنے کی سزا ہے (۳۱)

﴿۲۴﴾ گیہوں اور دوسرے خشک غلہ کی چوری موجب قطع ہے اسی پر اجماع ہے اسی طرح شکر کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا (۳۲)

☆	(۲۷)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۷۱
☆	(۲۸)	احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۱۳
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۷۲
☆	(۲۹)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۷۲
☆	(۳۰)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۷۵
☆		احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۲۳
☆		احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۰۸
☆	(۳۱)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۶۲
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۹۱
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۷۷
☆	(۳۲)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۷۹



- ﴿۲۵﴾ قحط سالی کے زمانہ میں غلہ کی چوری پر ہاتھ قطع نہیں کیا جائے گا، کیونکہ ایسی چوری پیٹ بھرنے کے لئے کی جاتی ہے اور پیٹ بھرنے کے لئے غلہ لے لینا جائز ہے، اسی طرح اضطراری بھوک کی وجہ سے چوری پر ہاتھ نہ کاٹا جائے گا۔ (۳۳)
- ﴿۲۶﴾ پہلی چوری پر چور کا دایاں ہاتھ کاٹا جائے گا اور اگر دوبارہ چوری کرے یا دایاں ہاتھ کسی وجہ سے پہلے ہی کٹا ہو تو اس حالت میں چوری کا حکم یہ ہے کہ چور کا بایاں پاؤں کاٹا جائے اسی پر اجماع علماء ہے۔
- اگر چور کا دایاں ہاتھ اور بایاں پاؤں پہلے ہی کٹا ہوا ہو تو تیسری بار چوری پر اسے قید کر دیا جائے گا۔ (۳۴)
- ﴿۲۷﴾ چور کا ہاتھ کاٹ کر اسے داغ دینا چاہیے تاکہ خون نکل کر ہلاک نہ ہو جائے۔ (۳۵)
- ﴿۲۸﴾ شراب، آلات لہو و لعب کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔ (۳۶)
- ﴿۲۹﴾ دار حرب دار اباحت ہے وہاں کی کوئی شے کسی کی ملک نہیں۔ (۳۷)
- ﴿۳۰﴾ حاکم چوری کے بارے میں سوال کرنے کیسے کی، کب کی کہاں سے کی، کتنی کی وغیرہ اس کے بعد سزا دے۔ (۳۸)
- ﴿۳۱﴾ چوری کرتے وقت مال اللہ کی ملک میں چلا جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ چوری حق العبد بھی اور حق اللہ بھی ہے، مقدمہ پیش ہو جانے کے بعد چور کا ہاتھ کاٹنا لازمی ہے مالک معاف نہیں کر سکتا۔ (۳۹)
- ﴿۳۲﴾ ہر مال کی حفاظت کا انداز مختلف ہوتا ہے ایک جیسا ہونا ممکن نہیں، جانور اور زیور وغیرہ کی حفاظت علیحدہ علیحدہ ہے۔ (۴۰)
- ﴿۳۳﴾ جانور اگر حفاظت کی جگہ کے علاوہ دوسری جگہ بندھا ہو اور چوری ہو جائے تو چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔ (۴۱)

☆	(۳۳)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۷۹
☆	(۳۴)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۶۶
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۵۳
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۷۹
☆	(۳۵)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۷۱
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۵۶
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۸۳
☆	(۳۶)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۲۵
☆	(۳۷)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۲۵
☆	(۳۸)	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۵۳
☆	(۳۹)	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۵۳
☆	(۴۰)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۶۲
☆	(۴۱)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۶۹



﴿۳۴﴾ ایک احاطہ میں جتنے گھر ہوں وہ سب محفوظ ہیں لہذا اگر کوئی دوسرے کے مکان سے چوری کرے گا تو ہاتھ کاٹا جائے گا۔ (۴۲)

﴿۳۵﴾ اگر کوئی چیز لی مگر پوشیدہ طور پر نہیں یا جو کچھ لیا وہ مال نہیں یا وہ مال ہے مگر جہاں سے لی وہاں جانا منع نہیں مثلاً محرم رشتہ دار کے گھر سے بیوی یا خاوند کے گھر سے یا میزبان کے گھر سے یا باہر جیب کاٹ کر مال لیا یا وہ چیز مال بھی ہے اور زیر حفاظت بھی ہے مگر کسی کی ملکیت میں نہیں مثلاً مال وقف ہے یا دس درہم سے کم ہے ان صورتوں میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا، لیکن جو کچھ لیا ہے اگر وہ بعینہ موجود ہے تو واپس کرنا واجب ہے اگر ضائع ہو گیا تو اس کی قیمت ادا کرنا ہوگی۔ (۴۳)

﴿۳۶﴾ چور کا ہاتھ کاٹنا اور اسی طرح دیگر سزائیں دینا حاکم کے اختیار میں ہے ہر آدمی یہ سزائیں نہیں دے سکتا اگر ایسا ہو تو فساد عام پھیل جائے۔ (۴۴)

﴿۳۷﴾ اجماع امت اس پر ہے کہ حدود و شبہات کی وجہ سے ساقط کردہ مثلاً چوری میں ملکیت مشتبہ ہو جائے حدیث شریف اس امر کی تائید کرتی ہے۔ صحیح حدیث شریف میں ہے۔

إِذْرَاءُ وَ الْحُدُودُ عَنِ الْمُسْلِمِينَ مَا اسْتَطَعْتُمْ فَإِنْ وَجَدْتُمْ لِلْمُسْلِمِ مَخْرَجًا فَخَلُّوا سَبِيلَهُ فَإِنَّ الْإِمَامَ لَا يَنْحُطُّ فِي الْعَفْوِ خَيْرٌ مِّنْ أَنْ يَنْحُطُّ فِي الْعُقُوبَةِ (۴۵)

مسلمانوں سے حدود ساقط کرو مسلمانوں کے لئے اگر خلاصی کا راستہ نکل سکتا ہو تو اس کو رہا کرو کیونکہ غلطی سے معاف کر دینا سزائیں میں خطا کرنے سے حاکم کے لئے بہتر ہے۔ (۴۶)

﴿۳۸﴾ چوری کا سامان اگر حفاظت کے مکان سے نہ نکالیں تو ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔ (۴۷)

﴿۳۹﴾ چوری کی حد قائم ہونے کے بعد اگر مسروقہ مال موجود ہو تو واپس کیا جائے گا اور اگر ہلاک ہو گیا یا ہلاک کر دیا تو تاوان نہیں۔ (۴۸)

☆	(۴۲)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۷۰
☆	(۴۳)	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۵۳
☆	(۴۴)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۷۱
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۲۲۳
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۱۳۳
☆	(۴۵)	رواہ ابن ابی شیبہ والترمذی والحاکم والبیہقی فی السنن عن عائشہ رضی اللہ عنہا جامع صغیر ج ۱ ص ۲۱
☆	(۴۶)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ص ۳۶۵
☆	(۴۷)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۳۱
☆	(۴۸)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۳۱



﴿۴۰﴾ مصحف شریف کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔ (۴۹)

**فائدہ:** زمانہ جاہلیت میں چوری کی سزا میں ہاتھ کاٹا جاتا تھا، چند ایسے واقعات تاریخ میں محفوظ ہیں۔

(ا) دَوْنِک مولیٰ بن عمرو بن خزاعہ نے خانہ کعبہ کا خزانہ چوری کیا، ایک روایت یہ ہے کہ خزانہ کسی نے چرا کر

دو ایک کے پاس رکھ دیا، اس پر دو ایک کا ہاتھ کاٹا گیا۔ (۵۰)

(ب) ولید بن مغیرہ نے ایک چور کو ہاتھ کاٹنے کی سزا دی۔ (۵۱)

ختیار بن علوی بن نوفل بن عبد مناف اور مرہ بنت سفیان بن عبد الاسد بنی محزم کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہاتھ کاٹنے کی

سزا دی۔ (۵۲)

خلفائے راشدین کے زمانہ میں ہاتھ کاٹنے کے اکادک واقعات ہوئے، سیدنا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے چوری کے جرم

میں ایک یمنی کے ہاتھ کٹوائے اور سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ابن ہمرہ انخی عبد الرحمن ابن ہمرہ پر چوری کے ہاتھ

کٹوائے۔ (۵۳)

**فائدہ جلیلہ:** زمانہ جاہلیت میں ہاتھ کاٹنے کی سزا کو اسلام نے برقرار رکھا، مگر اس کی چند شرائط کے ساتھ اصلاح

فرمادی، اس کا فائدہ یہ ہوا کہ زمانہ نبوی میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حیات مبارکہ میں صرف ہاتھ کاٹنے کے صرف

دو واقعات ہوئے، امیر المومنین سیدنا ابو بکر اور امیر المومنین سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہما کے دور خلافت میں صرف ایک

ایک شخص کے ہاتھ کاٹے گئے۔

یہ اسلامی سزاؤں کے نفاذ کا اثر تھا کہ چوری کے واقعات نہ ہونے کے برابر ہوئے، آج بھی اگر یہ سزا پوری شرائط کے

ساتھ نافذ کر دی جائے تو چوری کے واقعات میں معتد بہ کمی ہو سکتی ہے، رب کریم ہمیں صحیح اور پورے اسلام پر عمل کی

توفیق دے۔



احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۱۳	۱۶	(۴۹)
تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۳ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۵۵	۱۶	(۵۰)
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۶۰	۱۶	(۵۱)
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۶۰	۱۶	(۵۲)
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۲۲	۱۶	(۵۳)
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۱۶۲	۱۶	(۵۴)
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۱۸	۱۶	
تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۳ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۵۵	۱۶	
لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۹۲	۱۶	



## ﴿رشوت حرام ہے﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

سَمْعُونَ لِلْكَذِبِ أَكْلُونَ لِّلْسُحْتِ ، فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُم بَيْنَهُمْ أَوْ  
أَعْرِضْ عَنْهُمْ ، وَإِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَضُرُّوكَ شَيْئًا ، وَإِنْ حَكَمْتَ  
فَاحْكُم بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ ، إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ☆ (سورة المائدة آیت ۴۲)

بڑے جھوٹ سننے والے بڑے حرام خور تو اگر وہ تمہارے حضور حاضر ہوں تو ان میں فیصلہ  
فرماؤ یا ان سے منہ پھیر لو اور اگر تم ان سے منہ پھیرو گے تو وہ تمہارا کچھ نہ بگاڑیں گے اور  
اگر ان میں فیصلہ فرماؤ تو انصاف سے فیصلہ کرو بے شک انصاف والے اللہ کو پسند ہیں۔

### حل لغات :

”سَمْعُونَ“: سَمِعَ باب سے مبالغہ کا صیغہ ہے یعنی بہت جھوٹ سننے والے۔

”أَكْلُونَ“: أَكَلَ باب سے مبالغہ کا صیغہ ہے یعنی بہت کھانے والے۔

”السُّحْتِ“: سین کے ضمہ اور حاء کے سکون کے ساتھ نیز سین کے ضمہ اور حاء کے ضمہ کے ساتھ بمعنی حرام مال کمانا ہلاک

کرنا جڑ سے اکھاڑنا ہر حرام جس کا کمانا حرام اور کھانا بھی حرام ہے رشوت۔ (۱)

☆ (۱) المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی ص ۲۲۵

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۱۲۹

☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۵۵۱



## شان نزول:

کعب بن اشرف وغیرہ یہودی حکام کے بارے میں نازل ہوئی یہ لوگ رشوت لے کر مقدمات کا فیصلہ کرتے تھے رشوت دینے والے کی جھوٹی بات بڑے غور سے سن لیتے اور فریق ثانی کی طرف توجہ نہ کرتے تھے۔ (۲)

## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ ہر حرام مال کما نا حرام ہے، حرام کمائی کا مال کما نا حرام ہے، حرام کمائی کا ہر استعمال حرام ہے، انسان پر لازم ہے کہ حرام مال اس کو واپس کرے جس سے لیا ہے، ورنہ یہ حرام دوسری حلال کمائی کو برباد کر دے گا، اس سے برکت اٹھ جائے گی، حرام کمائی والے کی تمام طاعات برباد ہو جاتی ہیں، انسان کی مروت جاتی رہتی ہے، حرام مال کی خاصیت یہ ہے کہ وہ حلال آمدن کو بھی برباد اور ہلاک کر دیتا ہے۔ (۳)

﴿۲﴾ ہر منصف، قاضی، حاکم اور سلطان کے منصب کا تقاضا یہ ہے کہ وہ فریقین میں حق کے ساتھ فیصلہ کرے، مدعی اور مدعی علیہ سے فیصلہ کرنے میں کچھ وصول نہ کرے، اگر مدعی سے کچھ لے کر مدعی علیہ کے خلاف ناحق فیصلہ کرے یا مدعی علیہ سے کچھ لے کر اس کی سزا میں تخفیف کرے تو ایسا کرنا رشوت ہے اور رشوت حرام ہے، باطل کو حق بنانے اور حق کو باطل قرار دینے

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۲) | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج ۱ ص ۴۹۶          |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳ ص ۴۹۷                       |
| ☆ | (۳) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲ ص ۴۲۲                  |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۶ ص ۱۸۳ |
| ☆ |     | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۷ھ) مطبوعہ مصر، ج ۲ ص ۶۰              |
| ☆ |     | الوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۶۸ھ) ص ۲۲۶          |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج ۱ ص ۴۹۶          |
| ☆ |     | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۱ ص ۴۹۶                |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۶ ص ۱۳۰                     |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱ ص ۲۳۳                  |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳ ص ۴۹۷                       |
| ☆ |     | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                             |
| ☆ |     | تفسیر مساوی از علامہ احمد بن محمد مساوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۱ ص ۸۳                               |



- کے لئے حاکم کو جو رشوت دی جاتی ہے اس کا دینا اور اس کا لینا دونوں حرام ہیں۔ (۴)
- ﴿۳﴾ باطل کو حق بنانے یا حق کو باطل بنانے کے لئے مدعی یا مدعی علیہ کی طرف حاکم تک رسائی کرنے والا اور اسے رشوت دلوانے والا بھی لینے اور دینے والے کی طرح حرام کا مرتکب ہے حدیث شریف میں ہے۔
- لَعَنَ اللَّهُ الرَّاشِيَّ وَالْمُرْتَشِيَّ وَالرَّائِشَ الَّذِي يَمْشِي بَيْنَهُمَا (۵)
- رشوت دینے والے رشوت لینے والے اور دونوں کے درمیان رشوت کا معاملہ طے کرنے والے پر اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے۔ (۶)
- ﴿۴﴾ حاکم، منصف یا قاضی کے پاس کسی کو قرب و عزت حاصل ہو اور کسی دوسرے شخص کی کوئی ضرورت حاکم سے وابستہ ہو مگر یہ مصاحب بغیر ہدیہ لئے صاحب غرض کا کام نہ کرے تو یہ بھی رشوت ہے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ دوسرے بھائی کی مدد بغیر معاوضہ کے کرے۔ (۷)
- ﴿۵﴾ رشوت دے کر مقام قضا حاصل کرنا یا رشوت کی جگہ تعیناتی حاصل کرنا حرام ہے اس صورت میں قاضی یا منصف قاضی یا منصف نہیں بن سکتا شرعی طور پر اس کی کوئی حیثیت نہیں اسے فیصلہ کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہو سکتا اس لئے اس کے فیصلے کا عدم ہیں۔ (۸)
- ﴿۶﴾ قاضی، منصف جو فیصلہ رشوت لے کر کرے گا اس مقدمہ میں اس کا فیصلہ نافذ نہیں ہوگا خواہ فیصلہ اپنی جگہ پر حق ہو

- ☆ (۴) تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۹۷
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۸۴
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۱۴۰
- ☆ رواہ احمد عن ثوبان بحوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۲۰۸
- ☆ (۵) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۳۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۱۴۱
- ☆ (۷) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۳۲
- ☆ لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۹۶
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۱۴۰
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۸۳
- ☆ (۸) تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۹۸



کیونکہ کچھ لئے بغیر اجرائے حق قاضی پر لازم ہے مال کا لین و دین دونوں ناجائز ہیں۔ (۹)

﴿۷﴾ جائز منفعت حاصل کرنے یا نقصان دور کرنے کے لئے کسی کو رشوت دی کہ حاکم وقت سے سفارش کر کے وہ معاملات

ٹھیک کرادے تو یہ مال دینے والے کے لئے جائز اور لینے والے کے لئے حرام ہے۔ (۱۰)

﴿۸﴾ ایک شخص نے دوسرے کو ڈرایا اس نے ڈر کے مارے ڈرانے والے کو کچھ مال دے دیا یہ مال لینے والے کے لئے

حلال نہیں، لیکن دینے والے پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ اپنی جان اور مال بچاتا ہے۔ (۱۱)

﴿۹﴾ دین، مال، جان اور آبرو بچانے کے لئے ظالم کو کچھ دے کر اپنی جان، مال، آبرو اور دین کی حفاظت کرنا جائز ہے، ظالم

کے لئے بہر صورت کچھ لینا حرام ہے۔ (۱۲)

﴿۱۰﴾ بھوگو سے اپنی عزت بچانے کے لئے اسے کچھ دے کر اس کا منہ بند کرنا جائز ہے، بھوگو کے لئے کچھ لینا ظلم اور حرام ہے، (۱۳)

﴿۱۱﴾ اگر کسی نے کسی کا حق دلانے کے لئے یا اس سے ظلم دور کرنے کے لئے حاکم سے سفارش کی اور حاکم کو کچھ دیا، حاکم نے

قبول کر لیا تو یہ حرام ہے اور حاکم کا ناجائز فیصلہ کرنے کے لئے رشوت لینا کفر ہے اللہ تعالیٰ جل شانہ ارشاد فرماتا ہے۔

وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ☆

(سورۃ المائدہ آیت ۴۴)

اور جو اللہ کے اتارے پر حکم نہ کرے وہی لوگ کافر ہیں۔ (۱۴)

﴿۱۲﴾ اگر کوئی شخص کسی کو اس غرض سے کچھ دے کہ حاکم سے سفارش کرا کے اس کا کام کروادے اس صورت میں اگر وہ کام

☆	(۹)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۳۳
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۹۸
☆	(۱۰)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۳۳
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۹۹
☆	(۱۱)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۳۳
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۹۹
☆	(۱۲)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۸۳
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۹۷
☆	(۱۳)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۸۳
☆	(۱۴)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۳۲
☆		لباب النواہل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۲۹۶
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۹۸



ناجائز ہے تو اس کی سفارش کے لئے مال دینا بھی حرام ہے اور لینا بھی حرام ہے اور اگر وہ کام جائز ہے اور مال اس لئے دیا کہ حاکم سے سفارش کرا کے کام کروادے اور حاکم کے سامنے مال لینے والے نے اس کی مدد کی تو دینے والے کے لئے تو ہر طرح جائز ہے لیکن لینے والے کے لئے ناجائز اور حرام ہے۔ (۱۵)

﴿۱۳﴾ قاضی اور حاکم کے لئے اس شخص سے ہدیہ قبول کرنا جائز ہے جس سے وہ منصب قضا اور حاکم بننے سے پہلے بھی ہدیہ قبول کیا کرتا تھا، یعنی ان کے تعلقات خاندانی یا ذاتی ہوں، منصب کی بنا پر تعلق نہ ہوں، اور اگر منصب کی بنا پر ہدیہ دے گا کہ کل کبھی کام لے لوں گا تو یہ ہدیہ دینا اور لینا حرام اور رشوت ہے، حضور سید عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

هَذَا يَا الْعُمَّالِ حَرَامٌ كُلُّهَا (۱۶)

حاکموں کو ہدیے دینا تمام حرام ہیں۔ (۱۷)

﴿۱۴﴾ مال کو دین کے لئے ڈھال بناؤ، دین کو مال کے لئے ڈھال نہ بناؤ، یعنی دین کی حفاظت کے لئے مال خرچ کرو، ایسا نہ ہو کہ مال کی حفاظت کرتے ہوئے دین برباد کر دو۔ (۱۸)

☆☆☆☆☆

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۱۵) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۳۳ |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۹۹     |
| ☆ | (۱۶) | رواہ عبدالرزاق فی الجامع عن خدیجۃ بنحوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۳۷۷   |
| ☆ | (۱۷) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۳۳ |
| ☆ | (۱۸) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۳۳ |

☆☆☆☆☆



## ﴿قتل اور زخموں میں بدلہ﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ، وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ، وَالْأَنْفَ بِالْأَنْفِ  
وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ، فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ  
فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ، وَمَنْ لَّمْ يُحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ☆

اور ہم نے توریت میں ان پر واجب کیا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے  
آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت  
اور زخموں میں بدلہ ہے پھر جو دل کی خوشی سے بدلہ کرادے تو وہ اس کا گناہ اتار دے  
گا اور جو اللہ کے اتارے پر حکم نہ کرے تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ (سورۃ المائدہ آیت ۴۵)

### حل لغات:

”وَكَتَبْنَا“: اور ہم نے فرض کیا، كَتَبَ كِتَابًا کا معنی لکھنا اور فرض کرنا ہے۔

”عَلَيْهِمْ“: ہُم کا مرجع یہود ہیں۔

”فِيهَا“: بما ضمیر کا مرجع تورات ہے۔

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ تورات میں ہم نے یہود کے لئے فرض کر دیا کہ جان کے بدلے جان قتل کی جائے، آنکھ ضائع  
کرنے کے بدلے آنکھ ضائع کی جائے..... الی آخرہ



”وَالْجُرُوحَ“: جُرُوح کی جمع ہے بمعنی زخم۔

”قصاص“: قدموں کے نشانات پر چلنا، برابری۔

قاتل کو قتل کرنا، زخمی کرنے والے کو زخمی کرنا بشرط برابری قصاص ہے۔ (۱)

## شان نزول:

خیبر کے یہودیوں کے زنا کے مقدمہ میں حضور نبی اکرم ﷺ نے رجم کا فیصلہ فرمایا، یہ فیصلہ تورات کے فیصلہ کے مطابق تھا، اس پر مدینہ کے یہودی قبیلہ بنی قریظہ نے حضور نبی اکرم ﷺ سے عرض کیا ہم میں اور ہمارے بھائی قبیلہ بنی نضیر میں ایک قتل کا فیصلہ فرمادیں، ان دنوں حالت یہ تھی کہ بنی نضیر اپنے کو اعلیٰ اور بنی قریظہ کو ادنیٰ تصور کرتے تھے، اگر بنی نضیر کا کوئی آدمی قتل ہو جاتا تو بنی قریظہ کے دو آدمی قتل کئے جاتے، یادو گنادیت دی جاتی، بنی نضیر نے حضور ﷺ کو حکم ماننے سے انکار دیا، اس پر یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی، جس میں بتایا گیا کہ تمام بنی نوع آدم برابر ہیں، ہر ایک کی جان ایک جیسی ہے، قاتل کے بدلے مقتول کو ہی قتل کیا جائے گا اور اگر جسم کا کوئی حصہ زخمی کر دیا تو اتنا حصہ ہی بدلہ میں زخمی کیا جائے گا۔ (۲)

## مسائل شرعیہ:

(۱) اگر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول مکرّم ﷺ ہمارے سامنے ہم سے پہلوں کے احکام بیان کریں اور پھر ان کے ترک کا حکم نہ دیں، نہ ان احکام کی مذمت کریں تو وہ احکام ہم پر بھی لازم ہوتے ہیں، یعنی جب یہ بتایا جائے کہ تم سے پہلی امتوں کی شریعت ایسی تھی اور پھر اس کے ترک کا حکم نہ دیا جائے تو وہ حکم ہمارے لئے بھی واجب العمل ہوتا ہے، تورات شریف میں بتایا گیا کہ ہم نے یہود پر لازم کیا تھا کہ جان کے بدلے جان کو قتل کیا جائے گا اور زخم کے بدلے زخم لگایا جائے

(۱) المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۷) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۷۵

(۲) احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۲۲۵

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۶، ص ۱۹۱

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۲، ص ۶

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۳۹۹



گا..... الی آخرہ۔ اور پھر اس کی تردید نہ کی گئی تو ہم پر بھی یہ حکم لازم ہو گیا۔ (۳)

﴿۲﴾ جان کا قصاص اس وقت لیا جائے گا جب کہ.....

(۱) انسانی جان قتل کرے۔

(ب) ناحق قتل کرے۔

(ج) ظماً قتل کرے۔

(د) عداً قتل کرے۔

حملہ آور یا چور کو مار دینے میں قصاص نہیں کہ یہ قتل ظماً نہیں بلکہ دفع ظلم کے لئے ہے، خطایا شبہ سے قتل کرنے میں قصاص نہیں کہ یہ عداً نہیں۔ (۴)

﴿۳﴾ جان کے بدلے جان قتل کی جائے گی، عورت کے بدلے مرد نابالغ کے بدلے بالغ اور ذمی کے بدلے مسلمان قتل کیا جائے گا، ایک جان کے بدلے ایک ہی جان قتل کی جائے گی، تمام جانیں یکساں ہیں۔ (۵)

☆	(۳)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۴۰
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۶۲
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۶۰ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۷
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۹۹
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۵۶
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۲ ص ۲۸۵
☆	(۴)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۰۱
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۶۰ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۲ ص ۶۲
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۱۳۷
☆	(۵)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۴۰
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۲
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۱۵۱
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۵۶
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۹۹
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۶۰ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۷
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۵۰۳
☆		مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۴۹۹
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۲۷
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۸۵
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۶۲



﴿۴﴾ قتل نفس سے کم ضرب میں شبہ عمد نہیں ہوتا، ضرب یا قصداً ہوگی یا ضرب خطا، قتل نفس سے کم میں شبہ عمد کا حکم عمد کا ہے۔ (۶)

﴿۵﴾ اطراف بدن میں قصاص مسلم اور ذمی کے درمیان جاری ہوگا، کیونکہ مسلم اور ذمی کے اطراف کا مالی معاوضہ برابر ہے۔ (۷)

﴿۶﴾ آنکھ پر ایسی ضرب لگائی کہ اس کی روشنی جاتی رہی لیکن آنکھ باقی ہے تو اس کے قصاص کی صورت یہ ہے کہ مارنے والے کے چہرے پر تر روئی رکھ کر گرم شیشہ اس کی آنکھ کے سامنے رکھا جائے اس طرح کہ اس کی روشنی جاتی رہے گی اور آنکھ باقی رہے گی، صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی ایک جماعت سے یہی منقول ہے۔ (۸)

﴿۷﴾ آنکھ اگر پھوڑ دی جائے تو پھر قصاص نہ لیا جائے کیونکہ اس صورت میں مماثلت قائم رکھنا ناممکن ہے مجرم کو قید میں رکھا جائے اگر مجروح مر گیا تو قتل کا قصاص لیا جائے گا ورنہ تاوان دینا ہوگا، جس کا فیصلہ پنچایت کرے گی۔ (۹)

﴿۸﴾ ناک کے متعلق یہی قاعدہ ہے کہ اگر اس کا نرم حصہ کاٹا ہے تو قصاص ہے اور اگر اس کی ہڈی جڑ سے توڑ دی ہے تو قصاص نہ لیا جائے کیونکہ مماثلت ممکن نہیں، البتہ اس میں پوری دیت ہے۔ (۱۰)

﴿۹﴾ اگر ناک پر ایسی ضرب لگی جس سے سونگھنے کی قوت جاتی رہی تو اس میں پنچایت کا فیصلہ قبول ہوگا۔ (۱۱)

☆	(۶)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۵۰۶
☆	(۷)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۵۰۷
☆	(۸)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۳۳۰
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۶۲۸
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۱۹۳
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۵۸، ۳۵۷
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۵۰۵، ۵۰۴
☆	(۹)	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۵۸
☆	(۱۰)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۳۳۰
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۵۸
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۵۰۳
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۱۹۵
☆	(۱۱)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۱۹۶



- ﴿۱۰﴾ آنکھ پر ایسی ضرب لگائی کہ اس کی بصارت کا بعض حصہ ضائع ہو گیا اس میں دیت نہیں اس میں پنچایت کا فیصلہ ہوگا۔ (۱۲)
- ﴿۱۱﴾ کان کے بدلے میں کان کا ٹاٹا جائے گا خواہ بعض کٹا ہو یا پورا کٹا ہو کیونکہ اس میں مماثلت ممکن ہے۔ (۱۳)
- ﴿۱۲﴾ دانت کے بدلے میں دانت اکھاڑا جائے گا اور اگر بعض حصہ دانت کا ٹوٹا تو بعض حصہ توڑنا ممکن ہے مثلاً ریتی وغیرہ سے اتار کر دیا جائے۔ (۱۴)
- ﴿۱۳﴾ دانت کے علاوہ اور کسی ہڈی میں قصاص نہیں کیونکہ مماثلت اور محافظت ممکن نہیں البتہ تاوان ہوگا۔ (۱۵)
- ﴿۱۴﴾ ہونٹ اگر جڑ سے کاٹے گئے تو ان میں قصاص ہے اگر بعض ہونٹ کاٹے گئے ہوں تو ان میں قصاص نہیں تاوان ہے۔ (۱۶)
- ﴿۱۵﴾ لہجے ہاتھ کے عوض تندرست ہاتھ اور دائیں ہاتھ کے عوض بائیں ہاتھ کے عوض دایاں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا اسی پر اجماع ہے۔ (۱۷)
- ﴿۱۶﴾ اگر مضروب کی آنکھ اپنی جگہ تھی مگر نابینا تھی یا ہاتھ لہجہ یا زبان گونگی تھی یا ذکر سن ہو چکا تھا یا انگلی زائد تھی ان اعضاء کو ضارب نے کاٹ دیا تھا تو جمہور کے نزدیک کسی عادل پنچ سے تاوان کے فیصلہ کروایا جائے گا۔ (۱۸)
- ﴿۱۷﴾ اگر مقطوع کا ہاتھ صحیح اور قاطع کا ہاتھ شل ہو یا ہاتھ میں انگلیاں کم ہوں تو مقطوع کو اختیار ہے کہ قاطع کے شل ہاتھ کو کاٹے یا پورا پورا مالی تاوان لے۔ (۱۹)

☆	(۱۲)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۹۵
☆	(۱۳)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۳۰
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہشاور ص ۳۵۸
☆	(۱۴)	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہشاور ص ۳۵۸
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۵۰۶
☆	(۱۵)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۳۰
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۶۳
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہشاور ص ۳۵۸
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۵۰۵
☆	(۱۶)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۰۱
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہشاور ص ۳۵۸
☆	(۱۷)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۵۰۵
☆	(۱۸)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۹۳
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۵۰۶
☆	(۱۹)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۵۰۶



﴿۱۸﴾ ہاتھ اگر جڑ سے کاٹ لیا جائے تو اس میں قصاص ہے ہاتھ کے چھوٹا بڑا ہونے کا اعتبار نہیں۔ (۲۰)

﴿۱۹﴾ پاؤں اگر جڑ سے کاٹ دیا جائے تو اس میں قصاص ہے۔ (۲۱)

﴿۲۰﴾ کلائی اگر نصف سے کاٹ دی گئی یا پنڈلی یا ران درمیان سے کاٹ دی گئی تو اس میں قصاص نہیں تاوان ہوگا۔ (۲۲)

﴿۲۱﴾ اگر عضو سلامت رہے مگر ضرب سے منفعت جاتی رہے تو اس میں دیت ہے۔ (۲۳)

﴿۲۲﴾ پیٹ کے زخم میں تندرست ہونے کا انتظار کیا جائے اگر زخمی مر جائے تو قصاص لیا جائے گا اگر تندرست ہو گیا تو قصاص

نہیں کیونکہ اس زخم سے بچنا بہت کم ممکن ہے اس میں دیت ہے۔ (۲۴)

﴿۲۳﴾ قصاص وہاں مشروع ہے جہاں مماثلت ممکن ہے ورنہ تاوان ہے۔ (۲۵)

﴿۲۴﴾ ہاتھ اور آنکھ میں دائیں کے بدلے بائیں ہاتھ اور آنکھ میں بدلہ نہ لیا جائے گا۔ (۲۶)

﴿۲۵﴾ دانت میں بھی اسی دانت کا بدلہ لیا جائے گا جو زخمی ہو یا نکلا۔ (۲۷)

☆	(۲۰)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۴۰
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۵۰۴
☆	(۲۱)	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۵۸
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۵۰۵
☆	(۲۲)	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۵۸
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۵۰۵
☆		احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۴۰
☆	(۲۳)	احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۳۱
☆	(۲۴)	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۵۹
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۵۰۵
☆	(۲۵)	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۵۸
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۵۰۴
☆		احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۴۰
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۳۱
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۹۳
☆	(۲۶)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۴۱
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۳۱
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۹۳
☆	(۲۷)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۴۱



- ﴿۲۶﴾ سر کی ہڈی میں قصاص نہیں دیتا ہے۔ (۲۸)
- ﴿۲۷﴾ قصاص میں قتل کرتے وقت مُلک نہ کیا جائے۔ (۲۹)
- ﴿۲۸﴾ اگر صحیح آدمی نے بھینکے آدمی کی آنکھ ضائع کر دی تو اس میں نصف دیتا ہے۔ (۳۰)
- ﴿۲۹﴾ اگر دانت کو ضرب لگائی کہ وہ بے کار ہو کر سیاہ ہو گیا تو اس میں کامل دیتا ہے۔ (۳۱)
- ﴿۳۰﴾ دانتوں میں کوئی فرق نہیں دیتا میں سب برابر ہیں۔ (۳۲)
- ﴿۳۱﴾ اکھڑے ہوئے دانت کو دوبارہ اپنی جگہ نہ لگایا جائے کہ وہ مردہ ہو چکا ہے۔ (۳۳)
- ﴿۳۲﴾ زخم کے مجرم سے اگر قصاص لیا اور مجرم مر گیا تو بدلہ لینے والے کے مال سے دیت دی جائے گی۔ (۳۴)
- ﴿۳۳﴾ منفعت کے علاوہ جس چیز میں جمال ہے اس کے ضائع کرنے میں پنچایت کا فیصلہ نافذ ہوگا۔ (۳۵)
- ﴿۳۴﴾ اگر مقتول کے ولی یا مجروح معاف کر دے تو قصاص معاف ہے۔ (۳۶)
- ﴿۳۵﴾ زخم کا بدلہ اس وقت لیا جائے جب مجروح کا زخم مندمل ہو جائے۔ (۳۷)



احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۴۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۴۱	☆	(۲۸)
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۰۲	☆	
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۲۷	☆	(۲۹)
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۲۹	☆	(۳۰)
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۲۹	☆	(۳۱)
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۹۸	☆	
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۱۹۷	☆	(۳۲)
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۰۰	☆	(۳۳)
تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۶۳	☆	(۳۴)
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۰۷	☆	(۳۵)
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جہون جولہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حلقانہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۵۹	☆	(۳۶)
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۵۰۵	☆	(۳۷)





## ﴿ اذان ﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوا هَاهُنَا وَأُولَٰئِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ☆  
اور جب تم نماز کے لئے اذان دو تو اسے ہنسی کھیل بناتے ہیں یہ اسی لئے وہ نرے  
بے عقل لوگ ہیں۔  
(سورۃ المائدہ آیت ۵۸)

### حل لغات:

”نَادَيْتُمْ“: ندا سے باب مفاعلہ کا صیغہ ہے ندا کا معنی پکارنا ہے آیت میں اس سے مراد اذان دینا ہے یعنی نماز کی طرف بلانا۔  
”هَاهُنَا“: (زا پر ضمہ کے ساتھ اور سکون کے ساتھ) معنی ہے ٹھٹھا کرنا مذاق اڑانا شئی کی اصل حقیقت اور اہمیت جانتے ہوئے  
انجانے میں مذاق کرنا اس مقام پر مصدر بمعنی اسم مفعول استعمال ہوا ہے یعنی ایسی شئی جس کا مذاق اڑایا جائے۔ (۱)  
”لَعِبَ“: بمعنی کھیل مصدر بمعنی اسم مفعول ہے۔

آیت سے مراد یہ ہے کہ کفار نماز اور اذان جیسی عظیم الشان عبادت سے مذاق کرتے ہیں اور مسلمان جب نماز پڑھتے  
ہیں اور اذان دیتے ہیں تو ان کا مذاق اڑاتے ہیں ان کی اذان اور نماز کو ہنسی کھیل جانتے ہیں۔

(۱) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی ص ۵۲۲  
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۲۰



## شان نزول :

آیت کے شان نزول میں چند روایات منقول ہیں۔

(۱) کفار مدینہ یہود نصاریٰ سب مل کر حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اذان کے بارے میں مذاق کرنے لگے کہ اگر آپ نبی ہیں تو ایسی اذان پہلے کسی نبی نے نہ دی تم نے یہ کیا بدعت نکال لی ہے اونٹ کی طرح بڑبڑاتے ہوئے اس پر دو آیتیں نازل ہوئیں ایک یہ اور دوسری۔

وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ☆ (حم السجدة آیت ۳۳)

اور اس سے زیادہ کس کی بات اچھی جو اللہ کی طرف بلائے اور نیکی کرے اور کہے میں مسلمان ہوں۔ (۲)

(۲) مدینہ طیبہ میں ایک نصرانی اذان کا مذاق کرتا جب موزن کہتا۔ اَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

تو کہتا! جھوٹا جل جائے ایک رات اتفاق سے اس کا خادم آگ کا انگارا گھر میں لایا اسی ایک انگارا سے وہ نصرانی اس کی بیوی اور گھر کا سارا سامان جل گیا اس پر یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی۔ (۳)

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۲) | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۳۴   |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۳۳                 |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۲۵۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۰۷         |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۹۱                               |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۲۵ |
| ☆ | (۳) | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۳۵   |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۳۳ |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۳۳                 |
| ☆ |     | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۷۲            |
| ☆ |     | انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۳۱         |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود الوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۱۷۲                    |
| ☆ |     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۶۱                           |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۵۲۸                      |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۲۵۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۰۷         |



## مسائل شرعیہ :

(۱) نماز کے لئے اذان مشروع ہے جس کا مقصد لوگوں کو نماز کی طرف دعوت دینا ہے اذان کا ثبوت احادیث طیبہ کے علاوہ قرآن مجید کی نص میں موجود ہے مذکورہ بالا آیت میں ہر فرض نماز کے لئے اذان کا حکم ہے اس کے علاوہ آیت مبارکہ.....

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ..... (آية سورة الجمعة آیت ۹)

اے ایمان والو! جب نماز کی اذان ہو جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو.....

میں خاص جمعہ کی نماز کے لئے اذان کا ذکر ہے اسی طرح اذان نماز کی طرح شعار اللہ میں داخل ہے۔ (۴)

(۲) اذان ہر فرض نماز کے لئے سنت مؤکدہ ہے (یعنی نماز ہو جائے اور جمعہ کے لئے) فرض جماعت سے پڑھے جائیں یا اکیلے

البتہ منفرد مقیم کے لئے اس کے محلہ کی اذان کافی ہے اسے نئے سرے سے اذان کہنے کی ضرورت نہیں۔ (۵)

(۳) مسافر نماز کے لئے اذان اور اقامت کہے مسافر کے لئے بغیر اذان اور اقامت نماز پڑھنا مکروہ ہے البتہ مسافر صرف

اقامت کہہ لے تو بھی جائز ہے حدیث شریف میں ہے۔

مَنْ صَلَّى فِي أَرْضٍ بِإِذَانٍ وَإِقَامَةٍ صَلَّى خَلْفَهُ صَفٌّ مِنَ الْمَلَائِكَةِ لَا تَرَىٰ طَرَفَاهُ (۶)

جس نے سفر کی حالت میں اذان اور اقامت کے ساتھ نماز پڑھی اس کے پیچھے فرشتوں کی صف نے نماز پڑھی

جس کی دونوں حدیں معلوم نہیں۔ (۷)

☆	(۴)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۷۶
☆		احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۳۲
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمرو رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۳۳
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۱۷۲
☆		مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۰۷
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۶۱
☆	(۵)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۷۶
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۶۱
☆	(۶)	رواہ ابوبکر الجصاص الرازی ج ۲ ص ۳۷۶
☆	(۷)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۷۶



﴿۳﴾ اذان کے پندرہ کلمات ہیں ان میں کمی بیشی جائز نہیں اذان کے کلمات یہ ہیں۔

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ،

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ،

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ،

حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ،

حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ،

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، (۸)

﴿۱۵﴾ اقامت کے کلمات وہی ہیں جو اذان کے ہیں صرف حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد دوسرے اضافہ کرے 'قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ' ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ،

حدیث شریف میں ہے۔

فَقَامَ عَلَى الْمَسْجِدِ فَأَذَّنَ ثُمَّ قَعَدَ قَعْدَةً ثُمَّ قَامَ فَقَالَ مِثْلَهَا إِلَّا أَنَّهُ يَقُولُ! قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ (۹)

پھر فرشتہ مسجد میں کھڑا ہوا اس نے اذان پڑھی 'پھر تھوڑی دیر بیٹھا' پھر کھڑا ہوا اور اذان کی مانند پھر کہا اس میں قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ زیادہ کیا۔

﴿۶﴾ اذان مسجد کے باہر یا مینڈ نہ پر بلند آواز سے کہی جائے تاکہ دور والے بھی اذان سن لیں البتہ اذان کے کلمات میں کُن نا جائز ہے اسی طرح کلمات کو قواعد موسیقی پر پڑھنا ناجائز ہے اقامت اتنی آواز سے کہے کہ حاضرین سن لیں۔ (۱۰)

- (۸) موطا امام مالک از امام مالک بن انس اصبحی (م ۱۷۹) مطبوعہ مطبع مجتہائی دہلی (۱۳۰۷ھ) ص ۲۳
- سنن ابو داؤد از امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی (م ۲۷۵) مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی ج ۱ ص ۷۸، ۷۹
- سنن ابن ماجہ از امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ (م ۲۷۳) مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی ص ۵۱
- جامع ترمذی از امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی (م ۲۷۹) مطبوعہ مجتہائی دہلی و مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی ج ۱ ص ۷۷
- سنن الدارمی 'مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی ج ۱ ص ۲۸۷، ۲۸۸
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۲۵، ۲۲۶
- رواہ ابو داؤد عن ابی یعلی ج ۱ ص ۸۱
- (۹) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۲۹



﴿۷﴾ فجر کی اذان میں حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ یہ کلمات زائد کئے

الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ . الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ .

یہ کلمات تھویب کہلاتے ہیں۔ (۱۱)

﴿۸﴾ اذان میں قیام استقبال قبلہ اور طہارت مستحب ہے۔ (۱۲)

﴿۹﴾ اذان نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد کہی جائے نماز کے وقت سے پہلے اگر اذان کہی تو وقت پر اس کا اعادہ چاہیے۔ (۱۳)

﴿۱۰﴾ ایک آدمی نے اذان کہی دوسرا آدمی اس کی اجازت سے اقامت کہہ سکتا ہے اور اگر یہ یقین ہو کہ اذان کہنے والا دوسرے کے اقامت کہنے پر ناراض نہیں تو اجازت کی بھی حاجت نہیں۔ (۱۴)

﴿۱۱﴾ اذان کو نہایت خاموشی پوری توجہ نہایت خشوع و خضوع اور کمال تعظیم سے سنئے کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب رسول ﷺ کا مبارک ذکر اور دعوت خیر ہے۔ (۱۵)

﴿۱۲﴾ اذان سننے والے کو چاہیے کہ جو کلمات موزن کہے سننے والا بھی آہستہ سے انہیں کہتا رہے یہ اذان کا جواب ہے حدیث شریف میں ہے۔

إِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ (۱۶)

جب تم اذان سنو تو وہی کلمات کہو جو موزن کہتا ہے۔ (۱۷)

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۱۱) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۲۹ |
| ☆ | (۱۲) | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۶۱                          |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۲۹ |
| ☆ | (۱۳) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۲۹ |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۶۱                          |
| ☆ | (۱۴) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۲۹ |
| ☆ | (۱۵) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۲۹ |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۶۱                          |
| ☆ | (۱۶) | رواہ مسلم عن ابی سعید الخدری ج ۱ ص ۱۶۶   |
| ☆ | (۱۷) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۳۰ |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۶۱                          |



﴿۱۳﴾ نماز کی فرضیت شب معراج مکہ معظمہ میں ہوئی، مگر اذان مدینہ منورہ میں مشروع ہوئی، مکہ معظمہ میں نماز کے لئے صرف اتنا کہا جاتا تھا، الصلوة جامعة

مدینہ منورہ میں نماز کے لئے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو جمع کرنے کے لئے متعدد تجاویز سامنے آئیں، مگر کوئی بھی شرف قبولیت نہ پاسکی، اذان کی تعلیم حضرت عبداللہ بن زید بن عبد ربہ انصاری رضی اللہ عنہ اور امیر المومنین سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو خواب میں ہوئی، ایک فرشتہ نے اذان کے کلمات کہے، حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے حضور رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جاؤ اور بلال کو کلمات تلقین کرو وہ اذان کہیں کہ وہ تم سے بلند آواز ہیں، جب حضرت عبداللہ نے اذان کہی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حاضر ہو کر عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہی کلمات خواب میں مجھے تعلیم کئے گئے ہیں، حضور سیاح لامکان شہسوار براق ثم دنی فتدلی کے مالک محبوب اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ شب معراج انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی امامت سے پہلے ایک فرشتہ نے اسی طرح اذان اور اقامت کہی تھی۔ (۱۸)

﴿۱۴﴾ سنت احکام کی دلالت میں مستقل ہے، یعنی سنت سے احکام ثابت ہوتے ہیں، اذان کی مشروعیت کی ابتدا سنت سے ہوئی، پھر قرآن مجید نے اس کی تائید فرمادی۔ (۱۹)

﴿۱۵﴾ لوگوں کی دینی امور سے بے رغبتی کے باعث متاخرین علماء نے قرآن مجید کی تعلیم، امامت وغیرہ کی طرح موزن کے لئے اجرت کا لینا جائز قرار دیا ہے تاکہ دین کے یہ امور معطل ہو کر نہ رہ جائیں۔ (۲۰)

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۱۸) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۷                   |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۲۵ |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۳۵  |
| ☆ |      | سنن ابن ماجہ از امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ (م ۲۴۳) مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی ص ۵۱                           |
| ☆ |      | سنن دارمی از امام ابو عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی (م ۲۵۵) مطبوعہ دار الکتب العربیہ لبنان ج ۱ ص ۲۸۷، ۲۸۸                   |
| ☆ |      | جامع ترمذی از امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی (م ۲۷۹) مطبوعہ مجتہبی دہلی و مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی ج ۱ ص ۴۷         |
| ☆ |      | سنن ابو داؤد از امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی (م ۲۷۵) مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی ج ۱ ص ۷۸، ۷۹                      |
| ☆ |      | موطا امام مالک از امام مالک بن انس اصبحی (م ۱۷۹) مطبوعہ مطبع مجتہبی دہلی ص ۲۳۰   |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۱۷۲                    |
| ☆ | (۱۹) | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۱۷۲                    |
| ☆ | (۲۰) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۳۱ |



﴿۱۶﴾ دنیوی امور میں انہماک اور دینی امور سے بے رغبتی کے پیش نظر متاخرین علماء نے تہویب کو مستحسن قرار دیا ہے تہویب یہ ہے کہ اذان کے بعد اور جماعت کے درمیان جو وقت ہے اس میں اذان کے بعد جماعت کے قریب چند کلمات ایسے کہے جائیں جس سے معلوم ہو سکے کہ جماعت تیار ہے تاکہ جماعت میں شامل ہونے والے دنیوی امور کو ترک کر کے نماز کی تیاری کر سکیں اس کی اصل سیدنا حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے اذان فجر میں.....

الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ

..... کا اضافہ کرنا ہے جسے حضور سید عالم شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پسند فرمایا۔

تہویب کے لئے کلمات متعین نہیں کوئی سے کلمات ہوں جس سے معلوم ہو سکے کہ جماعت تیار ہے مثلاً ”الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ“۔ ”الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ“ وغیرہ۔ (۲۱)

﴿۱۷﴾ اذان کے بعد درود شریف پڑھنا سنت ہے حضور سید کون و مکان شافع یوم جزاء خطیب الانبیاء ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

اِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ ثُمَّ صَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا ثُمَّ سَلُوا اللَّهَ لِيَ الْوَسِيلَةَ (۲۲)

موذن جو کلمات کہے تم بھی ویسے ہی کہو پھر (اذان کے بعد) مجھ پر درود شریف پڑھو پس جو آدمی مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس پر دس مرتبہ درود شریف پڑھے گا پھر میرے لئے وسیلہ مانگو۔

موذن اور سامعین درود شریف پڑھ کر یہ دعا مانگیں۔

اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ اَنْتَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ الْوَسِيْلَةُ وَالْفَضِيْلَةُ وَالْدَّرَجَةُ الرَّفِيْعَةُ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا الَّذِي وَعَدْتَهُ وَاجْعَلْنَا فِيْ شَفَاعَتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

﴿۱۸﴾ اذان دین کے شعائر میں سے ہے حضور نبی انور ﷺ جب کسی قوم پر حملہ کا ارادہ فرماتے تو صبح تک انتظار فرماتے اگر

اس قبیلہ سے اذان کی آواز آتی تو حملہ نہ فرماتے گویا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نزدیک اذان علامتِ ایمان ہے قرآن

☆ (۲۱) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۲۶

☆ (۲۲) رواہ مسلم عن عبد اللہ بن عمرو بن العاص ج ۱ ص ۱۶۶



مجید نے بتایا کہ کافر کا تمسخر اڑاتے سوا اذان کا استہزا کرنے والا کافر ہے۔ (۲۳)

﴿۱۹﴾ کافروں میں کچھ دینی سمجھ نہیں دنیا کے معاملات میں خواہ کتنے ہی طاق ہوں۔ (۲۴)

﴿۲۰﴾ صحیح غور و فکر کرنا اور نامعلوم چیزوں پر غور کرنا حصول علم کی علت موجبہ نہیں اللہ تعالیٰ جب چاہتا ہے علم عطا فرماتا ہے

اس کے چاہے بغیر علم کا حاصل ہونا ناممکن ہے اس لئے اسی سے حصول علم کی دعا کرنی چاہیے۔ (۲۵)



- |  |   |      |
|--|---|------|
| تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۳۳                | ☆ | (۲۳) |
| تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۹۱                              | ☆ |      |
| تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۱۷۲                   | ☆ |      |
| انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۳۱        | ☆ | (۲۴) |
| الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۳۳ | ☆ |      |
| لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر عازن از علامہ علی بن محمد عازن شافعی (م ۶۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۰۷        | ☆ |      |
| تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۱ ص ۵۲۸                     | ☆ |      |
| التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہاشور ص ۳۶۱                          | ☆ |      |
| تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۵۲۸                     | ☆ | (۲۵) |
| تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۹۱                              | ☆ |      |





## قسم کی اقسام اور ان کے احکام

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ . فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشْرَةِ مَسْكِينٍ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعَمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ . فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ . ذَلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ . وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ . كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ☆

(سورة المائدة آیت ۸۹)

اللہ تمہیں نہیں پکڑتا تمہاری غلط فہمی کی قسموں پر ہاں ان قسموں پر گرفت فرماتا ہے جنہیں تم نے مضبوط کیا، تو ایسی قسم کا بدلہ دس مسکینوں کو کھانا دینا ہے، اپنے گھر والوں کو جو کھلاتے ہو اس کے اوسط میں سے یا انہیں کپڑا دینا یا ایک بردہ آزاد کرنا، تو جوان میں سے کچھ نہ پائے تو تین دن کے روزے یہ بدلہ ہے تمہاری قسموں کا جب تم قسم کھاؤ اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو اسی طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے کہ کہیں تم احسان مانو۔



## حل لغات:

”لَا يُوَاخِذُكُمُ اللَّهُ“: مواخذہ سے بنائے بمعنی پکڑنا۔

”بِالْغَفْوِ فِيْ اِيْمَانِكُمْ“: اِيْمَانُ جمع ہے اس کا واحد يَمِيْنٌ ہے بمعنی قسم، یمن بمعنی برکت بھی ہے، چونکہ قسم سے حقوق محفوظ ہو جاتے ہیں، کام کا کرنا واجب ہو جاتا ہے اس لئے اسے يَمِيْنٌ کہا جاتا ہے۔

لغو قسم وہ ہے کہ ماضی کے کسی واقعہ پر قسم کھائے کہ ایسا ہوا حالانکہ ایسا نہ ہوا تھا یا اس کے برعکس قسم کھائے کہ ایسا نہیں ہوا حالانکہ ایسا ہوا ہو، قسم کھانے میں اپنے زعم میں سچا ہو ایسی قسم پر اللہ تعالیٰ پکڑ نہیں فرماتا، یعنی نہ اس میں گناہ ہے نہ کفارہ۔

”عَقَّدْتُمُ الْاِيْمَانَ“: عقد کا معنی ہے مضبوط باندھنا، گرہ لگانا، یعنی جن قسموں میں ارادہ اور نیت شامل ہو اور مستقبل کے بارے میں ہو، اس میں اللہ تعالیٰ مواخذہ فرماتا ہے، یعنی قسم توڑنے میں کفارہ ہے۔

”كَفَّارَتُهُ“: تکفیر سے بنا ہے، کفر کا معنی ڈھانپنا، چھپانا ہے، کفارہ گناہوں پر پردہ ڈال دیتا ہے، یعنی جس جرم کا کفارہ ادا کیا گیا گویا اس پر پردہ پڑ گیا۔ (۱)

آیت سے مراد یہ ہے کہ قسم کھانے کے بعد اگر توڑی گئی تو اس کے گناہ کے اتارنے کے لئے جو عمل کرو گے اس سے قسم توڑنے کا گناہ معاف ہو جائے گا۔

”اِطْعَامُ“: کھانا دینا، خوراک دینا، کھانا کھلانا۔

دس مسکینوں کو اوسط درجہ کا کھانا کھلانا، اس کھانے سے جو تم اپنے اہل خانہ کو کھلاتے ہو۔

”كِسْوَةٌ“: لباس۔ (۲)

دس مسکینوں کو اوسط درجہ کا لباس، جس سے جسم ڈھانپا جاسکے۔

”تَخْرِيرُ رَقَبَةٍ“: تخریر بمعنی آزاد کرنا، رَقَبَةُ گردن، مراد انسان کی گردن میں پڑا ہوا غلامی کا پٹہ اتار دینا، غلام آزاد کرنا۔

المفردات فی علم القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی ص ۳۳۵

المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۵۷۷۰) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۸۹

ناح العروس از علامہ سیاح مرصی حسینی دہلوی حنفی (م ۱۲۰۵) مطبوعہ مصر ج ۳ ص ۵۲۷

المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی ص ۳۳۲

المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۵۷۷۰) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۸۸



## شان نزول :

(۱) آیت کے شان نزول میں دو بلکہ تین روایات مروی ہیں، ممکن ہے تینوں واقعات یکے بعد دیگرے اکٹھے واقع ہوئے ہوں۔ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی ایک جماعت نے طیبات از قسم مطاعم، ملابس اور مناکح اپنے اوپر حرام کرنے کی قسم کھائی، اس پر اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ☆  
اے ایمان والو! حرام نہ ٹھہراؤ وہ ستھری چیزیں کہ اللہ نے تمہارے لئے حلال کیں اور حد سے نہ بڑھو بے شک حد سے بڑھنے والے اللہ کو ناپسند ہیں۔  
(سورۃ المائدہ آیت ۸۷)

اس پر انہوں نے کہا! ہم اپنی قسموں کا کیا بنائیں، ہم تو قسمیں کھا چکے ہیں اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ حکم نازل فرمایا کہ جب تم اپنی قسمیں توڑنا چاہو تو توڑ کر کفارہ ادا کرو اللہ تعالیٰ تم سے مواخذہ نہیں فرمائے گا۔ (۳)

(۲) حضرت عبداللہ بن رواحہ (اور ایک دوسری روایت میں حضرت ابوبکر) رضی اللہ عنہ کے ہاں مہمان تھے رات کھانے کے وقت یہ گھر میں نہ تھے بیوی صاحبہ نے ان کے انتظار میں مہمان کو کھانا نہ دیا جب یہ گھر آئے تو انہیں پتہ چلا کہ میرے انتظار میں اب تک مہمان کو کھانا نہیں کھلایا گیا تو آپ نے قسم کھائی کہ میں کھانا نہ کھاؤں گا اس پر بیوی صاحبہ نے بھی قسم کھالی کہ تمہارے بغیر کھانا نہ کھاؤں گی ادھر مہمان نے بھی قسم کھالی کہ تمہارے بغیر میں بھی کھانا نہ کھاؤں گا حضرت عبداللہ بن رواحہ (یا حضرت ابوبکر) رضی اللہ عنہ کو قسم توڑنا پڑی انہوں نے کھانا کھایا اب بیوی صاحبہ اور مہمان نے بھی کھانا کھالیا صبح کو بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر انہوں نے سارا ماجرا کہہ سنایا حضور سید عالم ﷺ نے خوشی کا اظہار فرمایا اس پر آیت کریمہ نازل ہوئی۔ (۴)

- |   |  |     |
|---|--|-----|
| ☆ | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۴۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۵۳                   | (۳) |
| ☆ | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۳۶    |     |
| ☆ | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۶۳ |     |
| ☆ | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۱        |     |
| ☆ | مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۱                |     |
| ☆ | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۶۲                          |     |
| ☆ | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۲                              |     |
| ☆ | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۱۰                    | (۴) |



## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ شرعی احکام کے لحاظ سے قسم کی تین قسمیں ہیں، ہر ایک کی تعریف اور احکام جدا ہیں، تین قسمیں یہ ہیں۔

(ل) لغو (ب) غموس (ج) منعقدہ

**فائدہ:** قسم کی قسموں اور ان کے بعض احکام کا ذکر سورہ بقرہ (آیت نمبر ۲۲۵، باب نمبر ۳۴) میں گذر چکا ہے۔

﴿۲﴾ **لغو** وہ قسم ہے جسے اپنے گمان میں سچا جان کر ماضی کے کسی واقع پر قسم کھائے حالانکہ فی الواقع وہ جھوٹی ہو، مثلاً قسم کھائی کہ زید آگیا ہے حالانکہ وہ نہیں آیا، مگر اس کے گمان میں ہے کہ وہ آگیا ہے، یہ قسم اگرچہ خلاف واقع ہے مگر یہ واقع نہیں ہوتی، اس پر دنیوی یا اخروی مواخذہ نہیں۔ (۵)

﴿۳﴾ **غموس:** وہ قسم ہے ماضی کے کسی واقعہ کے خلاف جان بوجھ کر قسم کھائے، مثلاً اس کے علم میں ہے کہ زید نہیں آیا، مگر قسم کھائے کہ زید آگیا ہے۔

قسم غموس واقع نہیں ہوتی، اس میں کفارہ بھی نہیں، البتہ جھوٹ بولنے کے باعث آخرت میں مواخذہ ہوگا۔ (۶)

☆	(۵)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۵۳
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۶۶
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۸۹
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۹
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵) ص ۲۳۸
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۲
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۲۲
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۶۲
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی نساء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۳
☆	(۶)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۵۳
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۲۲
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۶۶
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۱۰۹
☆		مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۲
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۶۲



﴿۴﴾ منعقدہ: مستقبل کے بارے میں فیصلہ کرے کہ ایسا کروں گا یا نہ کروں گا پھر اس کا اظہار زبان سے کرے یہ قسم

منعقد ہو جاتی ہے اس کا پورا کرنا ضروری ہے۔ (۷)

﴿۵﴾ جس چیز پر قسم کھائی اگر وہ طاعت اور نیکی کا کام ہے تو اس قسم کا پورا کرنا واجب ہے اگر گناہ پر قسم کھائی تو قسم توڑ کر کفارہ

ادا کرنا واجب ہے اور اگر امر مستحب کو ترک کرنے پر قسم کھائی تو قسم توڑ کر کفارہ ادا کرنا اولیٰ ہے۔ (۸)

﴿۶﴾ انعقاد قسم کے لئے حرف قسم ہونا ضروری ہے خواہ تلفظ کیا گیا ہو یا محذوف ہو پھر حرف قسم کا اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے کسی

نام کے ساتھ یا کسی ایسے لفظ کے ساتھ آنا بھی ضروری ہے جو اللہ تعالیٰ کی ذات قدسی صفات پر دلالت کر رہا ہو جیسے قسم

ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے قسم ہے جس کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں قسم ہے دلوں کو

پھرنے والے کی..... (۹)

﴿۷﴾ اگر اللہ تعالیٰ کے ایسے وصفی نام لے کر قسم کھائی جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ مخصوص ہیں تو قسم واقع ہو جاتی ہے اور اگر ایسے وصفی

صیغوں کا ذکر کیا جائے جن کا استعمال دوسروں کے لئے بھی ہوتا ہو مثلاً علیم، حلیم، قادر وکیل، رحیم، تو انعقاد قسم نیت یا

عرف یا قرینہ حال پر موقوف ہے۔ (۱۰)

﴿۸﴾ قرآن مجید یا مصحف شریف کی قسم واقع ہو جاتی ہے ایسی قسم توڑنے پر کفارہ واجب ہے۔ (۱۱)

☆	(۷)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۴۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۳
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۳۲
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۶۶
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۲
☆	(۸)	احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۳۸
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۳
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۸
☆	(۹)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۶۹
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۲
☆	(۱۰)	احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۳۳
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۶۹
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۲
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۵
☆	(۱۱)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۷۰
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۵



﴿۹﴾ اللہ تعالیٰ کے اسماء کے بغیر قسم واقع نہیں ہوتی، مثلاً تیرے باپ کی قسم، تیرے سر کی قسم، میرے بچے کی قسم وغیرہ۔  
حضور سرور دو عالم ﷺ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو ارشاد فرمایا۔

أَلَا إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاهُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِأَبَائِكُمْ مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللَّهِ أَوْ لِيَصُمْتُ (۱۲)  
خبردار! اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے آبا و اجداد کی قسمیں کھانے سے منع فرماتا ہے، تو جس نے قسم کھانا ہو وہ اللہ تعالیٰ کے نام کی قسم کھائے یا خاموش رہے۔ (۱۳)

﴿۱۰﴾ اگر اس طرح کہا کہ اگر میں نے یہ کام کیا تو میں نبی پاک ﷺ سے یا کعبہ سے بیزار ہوں یا کافر ہوں یا یہودی یا عیسائی ہوں (کسی غیر مسلم کا نام لیا) تو لا محالہ اس کو قسم مانا جائے گا، کیونکہ جب وقوع شرط کو کفر کی نشانی اس نے خود قرار دے دیا تو لا محالہ وقوع شرط سے باز رہنا واجب ہے، لہذا اس کو قسم مانا جائے گا، جیسے بعض دوسری صورتوں میں حرف قسم یا شرط ذکر نہ کرنے کے باوجود قسم قرار دیا جاتا ہے، مثلاً کسی حلال شے کو اپنے لئے حرام بنا لیا تو یہ قسم ہو جائے گی۔ (۱۴)

﴿۱۱﴾ جس نے قسم کھائی کہ یہ کھانا میرے لئے حرام ہے تو یہ قسم ہے، اس قسم کو توڑ کر کفارہ دے، اگرچہ اشیاء کو حلال اور حرام کرنے کا اختیار حقیقی اللہ تعالیٰ کو ہے، لیکن بندہ اپنے اوپر بعض اوقات بعض اشیاء حرام قرار دے لیتا ہے، یہ قسم ہے۔  
حضور رحمت عالم شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ام المؤمنین حضرت ماریہ رضی اللہ عنہا اور شہد کو اپنے لئے حرام قرار دے لیا، اس پر حکم ربانی نازل ہوا۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ، تَبْتَغِي مَرْضَاتِ أَزْوَاجِكَ، وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ☆ (سورہ تحریم آیت ۱)  
اے غیب بتانے والے (نبی)! تم اپنے اوپر کیوں حرام کئے لیتے ہو وہ چیز جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کی، اپنی بیبیوں کی مرضی چاہتے ہو اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

اپنے ارادے سے حلال شے کو حرام قرار دے لینا قسم ہے، یہ اسوہ رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے۔ (۱۵)

- |  |    |      |
|--|----|------|
| رواہ البخاری عن عبد اللہ بن عمر ج ۲ ص ۹۳۸  | ۶۶ | (۱۲) |
| الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۷۱ | ۶۷ | (۱۳) |
| الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۷۱ | ۶۸ | (۱۴) |
| تفسیر مظهری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالہی ہنئی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۱                    | ۶۹ |      |
| احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۴۵  | ۷۰ | (۱۵) |



﴿۱۲﴾ اگر کسی نے حلف کھا کر کہا کہ میں یہودی ہوں یا اسلام سے خارج ہوں تو چونکہ حلف کھا کر اس نے کفر کو پسند کیا اس

لئے کافر ہو جائے گا (دلوں کا حال تو اللہ تعالیٰ جانتا ہے حکم شریعت ظاہر کلمات پر ہے) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! اگر کسی نے کہا کہ میں اسلام سے الگ ہوں پس اگر وہ جھوٹا ہے (واقع میں مومن ہوتے ہوئے

اس نے اپنے کو خارج از اسلام کہا) تو اپنے قول کے مطابق ہو جائے گا اور سچا ہے تو اسلام کی طرف خالص طور پر نہیں لوٹے گا۔ (۱۶)

﴿۱۳﴾ اگر اللہ تعالیٰ کے نام یا اس کی کسی صفت کے ساتھ بصیغہ ماضی قسم کھائی مثلاً! میں نے اللہ کی قسم کھائی یا میں نے اللہ کے

نام پر حلف اٹھایا..... وغیرہ تو باتفاق علماء قسم واقع ہو جائے گی اور اگر حال کے صیغہ کے ساتھ قسم کھائی مثلاً! میں اللہ

کے نام پر قسم کھاتا ہوں کہ یہ کام نہ کروں گا یا یہ کام کروں گا تو بھی قسم منعقد ہو جائے گی۔ (۱۷)

﴿۱۴﴾ اگر کسی نے اللہ تعالیٰ کا نام یا وصف ذکر کئے بغیر قسم کھائی تو قسم منعقد ہو جائے گی مثلاً! میں نے قسم کھائی یا میں قسم کھاتا

ہوں۔ (۱۸)

﴿۱۵﴾ کسی دوسرے کو قسم دینے سے قسم منعقد نہ ہوگی مثلاً! تجھے اللہ کی قسم یہ نہ قسم ہے اور نہ اس کا کفارہ۔ (۱۹)

﴿۱۶﴾ قسم کے متصل اگر استثناء ذکر کرے تو قسم منعقد نہ ہوگی اگر استثناء منفصل ذکر کرے تو اس کا اعتبار نہیں قسم منعقد ہو جائے

گی مثلاً قسم ہے میں ان شاء اللہ یہ کام کروں گا اس سے قسم منعقد نہ ہوگی۔ (۲۰)

﴿۱۷﴾ قسم منعقدہ کا پورا کرنا واجب ہے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ..... الآية اے ایمان والو! اپنے قول پورے کرو۔ (سورۃ المائدہ آیت ۱)

☆ رواہ ابو داؤد والنسائی وابن ماجہ

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۴ ص ۲۶

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۴ ص ۲۷

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۴ ص ۲۷

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۱ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۷۲

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۲۶

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۱ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۷۲

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۴ ص ۳۰

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۱۰

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۱

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۳۸



اگر کسی وجہ سے قسم منعقدہ توڑنا پڑے یا ٹوٹ جائے تو حکم خداوندی کی خلاف ورزی پر مواخذہ سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے چند صورتیں مقرر فرمائی ہیں ان کی ادائیگی کا نام کفارہ یحییٰ ہے ان کے ادا سے قسم توڑنے کا گناہ معاف ہو جاتا ہے۔ (۲۱)

﴿۱۸﴾ قسم توڑنے کا کفارہ چار چیزیں ہیں۔

(ا) دس مسکینوں کو کھانا دینا۔

(ب) دس مسکینوں کو کپڑے دینا۔

(ج) غلام آزاد کرنا۔

(د) تین روزے رکھنا۔ (۲۲)

- (۲۱) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۳۶
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۸۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۱۰
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۲۸۵) ص ۲۳۸
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۸
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۱
- (۲۲) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۵۷
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۳۶
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۸۳
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۸۹
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۷۵
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۲
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۲
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۲۸۵) ص ۲۳۸
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۲
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۳
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (م ۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقائقہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۱۳



﴿۱۹﴾ دس مسکینوں کو کھانا دینے، انہیں کپڑے دینے اور غلام آزاد کرنے میں قسم توڑنے والے کو اختیار ہے جو صورت چاہے اختیار کرے کفارہ ادا ہو جائے گا۔ (۲۳)

﴿۲۰﴾ دس مسکینوں کو اگر صبح و شام دو وقت پیٹ بھر کر کھلایا، انہیں مالک نہیں بنایا، یعنی کھانا اس طرح نہ دیا کہ چاہے وہ گھر کو لے جائے اور چاہے وہ خود وہیں کھائے تو جائز ہے، کھانا کا مالک بنا دینا شرط نہیں، صرف اباحت کافی ہے، کھانے میں یہ شرط نہیں کہ تھوڑا کھایا یا بہت، یعنی مقدار طعام دینا شرط نہیں، پیٹ بھر کر کھلا دینا کافی ہے۔ (۲۴)

﴿۲۱﴾ کھانے والے مسکینوں میں اس بچہ کی گنتی نہ ہوگی جس کا حال ہی میں دودھ چھڑایا گیا ہو، کیونکہ وہ پورے طور پر نہیں کھا سکتا، دس مسکینوں میں بچے بوڑھے، مرد اور عورتیں شامل ہو سکتی ہیں۔ (۲۵)

﴿۲۲﴾ دس مسکینوں کی بجائے ایک ہی مسکین کو صبح دس روز تک کھانا کھلانے سے قسم کا کفارہ ادا ہو جاتا ہے۔ (۲۶)

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۲۳) | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۳۹   |
| ☆ |      | مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۲                |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۱۳                      |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۳                       |
| ☆ | (۲۴) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۵۷                   |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۵۱   |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۷۶ |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۲         |
| ☆ |      | مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۲                |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۶۳                           |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۸                       |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۵۷                 |
| ☆ | (۲۵) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۹                       |
| ☆ | (۲۶) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۵۸                   |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۵۲   |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۷۶                 |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۶۳                           |



﴿۲۳﴾ مسکینوں کو درمیانہ درجہ کی خوراک کھلائی جائے نہ اعلیٰ درجہ کی خوراک ضروری ہے اور نہ ادنیٰ درجہ کی خوراک کافی ہے وہ خوراک کھلائے جو خود کھاتا ہے اور اپنے اہل خانہ کو کھلاتا ہے۔ (۲۷)

﴿۲۴﴾ اگر دس مسکینوں کو کھانا دیا جائے تو ہر مسکین کو نصف صاع گندم یا ایک صاع جو یا ان کی قیمت کا مالک بنادے اس سے کفارہ ادا ہو جاتا ہے ہمارے ہاں مروجہ اعشاری وزن میں نصف صاع دو کلو گرام اور اعشاریہ ایک سات چھ کلو گرام ہے (یعنی ۱.۷۶ کلو گرام)۔ (۲۸)

﴿۲۵﴾ قسم کے کفارہ کا کھانا ذمی کا فر کو دینا جائز ہے کیونکہ نص قرآنی میں کلمہ مسکین مطلق ہے اور دوسری آیت میں ہے۔

لَا يَنْهٰكُمْ اللّٰهُ عَنِ الدِّیْنِ لَمْ یُقَاتِلُوْكُمْ فِی الدِّیْنِ وَلَمْ یُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِیَارِکُمْ اَنْ تَبْرُوْهُمْ وَتُقْسِطُوْا

اِلَیْهِمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ ☆

(سورۃ الممتحنہ آیت ۸)

- (۲۷) ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۵۰
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۲
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۹۰
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۲
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۱۱
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۶۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۹
- (۲۸) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۵۷
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۵۰
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۸۹
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۷۸۵ھ) ص ۲۳۸
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۲
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۲
- ☆ تفسیر کبیر از امام لغیر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۲ ص ۷۵
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۱۱
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۰
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۶۳



اللہ تمہیں ان سے منع نہیں کرتا جو تم سے دین میں نہ لڑے اور تمہیں تمہارے گھروں سے نہ نکالے کہ ان کے ساتھ احسان کرو اور ان سے انصاف کا برتاؤ برتو بے شک انصاف والے اللہ کو محبوب ہیں۔ (۲۹)

﴿۲۶﴾ کفارہ میں اگر دس مسکینوں کو کپڑا دے تو کم از کم اتنا ہو کہ اکثر بدن کو چھپایا جاسکے اور کپڑا وہ ہو جسے متوسط لوگ پہنتے ہیں گھٹیا کپڑا جسے متوسط لوگ نہ پہنتے ہوں کافی نہیں۔ (۳۰)

﴿۲۷﴾ مسکین عورت کو کپڑا دیا تو سر ڈھانپنے کے لئے دوپٹہ دینا لازمی ہے کیونکہ عورت کا سر ڈھانپنا فرض ہے۔ (۳۱)

﴿۲۸﴾ کھانا اور کپڑے کی بجائے ان کی قیمت دے سکتا ہے۔ (۳۲)

﴿۲۹﴾ غلام آزاد کرنا چاہے تو کفارہ میں آزاد کر سکتا ہے اگرچہ کافر ہو بشرطیکہ سالم الاعضاء ہو اس میں کوئی ایسا عیب نہ ہو جس سے منفعت ضائع ہو مثلاً اندھا، مجنون، ہاتھ کٹا، پاؤں کٹا نہ ہو۔ (۳۳)

☆	(۲۹)	احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۵۳
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۸۰
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۳
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۲
☆	(۳۰)	احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۵۲
☆		احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۶۰
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۷۹
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۳
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۹۰
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۲
☆	(۳۱)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۶۰
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۱۲
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۲
☆	(۳۲)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۸۰
☆	(۳۳)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۶۱
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۸۱
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۲
☆		مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۲
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۹۰
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۱۳
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۳
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۶۲، ۳۶۵



﴿۳۰﴾ قسم کا کفارہ دینے والے میں اگر کھانا کھلانے، کپڑا دینے یا غلام آزاد کرنے کی طاقت نہ ہو تو متواتر تین روزے رکھے مذکورہ تینوں چیزوں میں سے کوئی شے میسر نہ ہو یعنی کوئی شے ایسی نہ ملے کہ قرض ادا کرنے اور گھر والوں کے کھانے پینے کے مصارف ادا کرنے کے بعد دس مسکینوں کو کھانا یا لباس دے سکے یا غلام آزاد کر سکے تو ایسا شخص عاجز سمجھا جائے گا ایسا شخص روزوں سے کفارہ ادا کرے۔ (۳۴)

﴿۳۱﴾ کفارہ قسم میں تین روزے متواتر رکھے یعنی درمیان میں ناغہ نہ کرے کیونکہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرات میں مُتَابِعَاتِ کا کلمہ بھی مروی ہے۔ (۳۵)

﴿۳۲﴾ تیسرا روزہ مکمل ہونے سے پہلے اگر مالدار ہو گیا مثلاً اسے میراث مل گئی تو روزوں سے کفارہ باطل ہو گیا اب کھانے سے کفارہ دے۔ (۳۶)

- ☆ (۳۴) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۶۱
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۵۳
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۸۲، ۲۷۵
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۳
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۲
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۳
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۶۵، ۳۶۳
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۲ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۹۰
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۷۳
- ☆ (۳۵) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۶۱
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۵۳
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۸۵
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۳
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۳
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱ ص ۷۵
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۱۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۳۳
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۶۱
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۱۳



﴿۳۳﴾ قسم کا کفارہ کھانے اور لباس میں سے اس شے سے دے جس کی مسکینوں کو زیادہ حاجت ہو۔ (۳۷)

﴿۳۴﴾ قسم کا کفارہ قسم کھانے سے واجب نہیں بلکہ قسم توڑنے کے بعد واجب ہوتا ہے، قسم توڑنے سے پہلے کفارہ دینا وجوب سبب سے پہلے ادا ہوتا ہے جو کسی طرح جائز نہیں نماز روزہ اور دیگر تمام عبادات وجوب سبب سے پہلے ادا نہیں ہوتیں۔ (۳۸)

﴿۳۵﴾ قسم میں اس کی نیت کا اعتبار ہوگا جس کے لئے قسم کھائی گئی۔ (۳۹)

﴿۳۶﴾ جس نے قسم توڑ دی تو اس کی مالی حیثیت کا اعتبار کفارہ ادا کرتے وقت کیا جائے گا، قسم توڑتے وقت کی مالی حیثیت کا اعتبار نہیں۔ (۴۰)

﴿۳۷﴾ قسم اٹھانے والا اگر قسم توڑنے کے بعد مر گیا تو اس کے ترکہ کے تیسرے حصے سے کفارہ ادا کریں گے۔ (۴۱)

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۳۷) | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۳۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۴۹   |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۷۵ |
| ☆ | (۳۸) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۵۶                   |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۳۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۳۸   |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۷۵ |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۷۸                 |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۱۱                     |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                           |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۲                               |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۱         |
| ☆ |      | مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۳                 |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۳۸        |
| ☆ |      | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۹۰             |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵ و مابعد               |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۶۷                           |
| ☆ | (۳۹) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۸۲ |
| ☆ | (۴۰) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۸۱ |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۶۵                           |
| ☆ | (۴۱) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۸۱ |



- ﴿۳۸﴾ قسم توڑنے سے پہلے بطور تبرع (نیکی، نفلی کام) اگر مساکین کو کھانا کھلایا تو اس سے کفارہ ادا نہیں ہوگا۔ (۴۲)
- ﴿۳۹﴾ قسم کا کفارہ اس امت سے خاص ہے، پہلی امتوں سے لغو قسم پر بھی مواخذہ ہوتا تھا، یہ سب حضور نبی رحمت ﷺ کی برکت ہے اس لئے مسلمان کو آپ ﷺ کا احسان مندر ہونا چاہیے۔ (۴۳)
- ﴿۴۰﴾ اگر کسی ایسی شے سے مشروط کر کے نذر مانی جس کے ہو جانے کی دلی خواہش ہو تو باجماع علماء غیر مشروط نذر کی طرح اس کا پورا کرنا واجب ہے، مثلاً یوں کہے اگر بیمار اچھا ہو گیا تو ایک روزہ رکھوں گا، ظاہر ہے بیمار کے اچھا ہو جانے (شفایانے) کی تمنا موجود ہے اس لئے اگر مریض شفا پا گیا تو ایک روزہ رکھنا واجب ہے۔ (۴۴)
- ﴿۴۱﴾ اگر ایسی شرط سے مشروط کیا جس کے نہ ہونے کی خواہش ہو، مثلاً یوں کہے کہ اگر میں نے یہ کام کیا تو مجھ پر حج لازم ہے تو اسے اختیار ہے کہ نذر پوری کرے یا کفارہ دے۔ (۴۵)
- ﴿۴۲﴾ اگر ایسی نذر مانی جس کا پورا کرنا ممکن نہیں، خواہ اس وجہ سے کہ پورا کرنے کی طاقت نہیں، جیسے پیادہ حج کرنے کی نذر یا ہمیشہ روزہ رکھنے کی نذر یا اس وجہ سے کہ نذر پورا کرنے سے گناہ لازم آتا ہے مثلاً رشتہ داروں سے حسن سلوک نہ کرنے کی نذر رمضان المبارک کے روزے نہ رکھنے کی نذر تو قسم کی طرح کفارہ دے۔ (۴۶)



احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۵۶	۶۱	(۴۲)
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۶۳	۶۱	(۴۳)
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۵۶	۶۱	(۴۴)
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۹	۶۱	(۴۵)
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۹	۶۱	(۴۶)
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۴۹	۶۱	
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۰	۶۱	





## ﴿شراب، جو دیگر حرام اشیاء﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ☆ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقَعَ بَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ☆

(سورة المائدة آیات ۹۰، ۹۱)

اے ایمان والو! شراب اور جو اور بت اور پانسے ناپاک ہی ہیں، شیطانی کام، تو ان سے بچتے رہنا کہ تم فلاح پاؤ، شیطان یہی چاہتا ہے کہ تم میں پیر اور دشمنی ڈلوادے شراب اور جوئے میں اور تمہیں اللہ کی یاد اور نماز سے روکے، تو کیا تم باز آئے؟۔

### حل لغات:

”الْخَمْرُ“: لغوی معنی ڈھانپنا ہے، اسی لئے سر ڈھانپنے والے دوپٹے کو خمار کہتے ہیں، اصطلاح شرع میں انگور کی شراب کو خمر کہتے ہیں، کیونکہ شراب عقل پر پردہ ڈال دیتی ہے، پینے والا حواس کھو دیتا ہے۔

”الْمَيْسِرُ“: يُسِرُّ سے بنا ہے، جس کا معنی ہے آسانی، چونکہ جو میں مال آسانی سے ہاتھ آتا ہے اور آسانی سے ہاتھوں سے جاتا ہے اس لئے جو کو ”الْمَيْسِرُ“ کہتے ہیں۔

”الْأَنْصَابُ“: نَصَب کی جمع ہے، بمعنی گاڑا ہوا، یعنی وہ پتھر جو عبادت کے لئے گاڑا جاتا ہے، ”الْأَنْصَابُ“ کہلاتا ہے اور جو



پتھر تراشیدہ ہو اور عبادت کے لئے گاڑا جائے اسے اَصْنَامُ کہتے ہیں۔

”الْأَزْلَامُ“: فال نکالنے کے تیر اس کا واحد زَلَمَ ہے۔

”رَجُسٌ“: گندے کام جن سے نفرت آئے شراب اور جواد و گندے کام ہیں اور بت پرستی اور تیروں سے فال نکالنا

گندے کاموں کا ذکر ہے اس لئے انہیں رَجُسُ کہا گیا ہے یعنی ناپاک اور نفرت والے کام۔ (۱)

فائدہ عائدہ: کلمات کے معانی اور ان سے متعلق بعض احکام سورہ بقرہ (آیت نمبر ۲۱۹، باب ۳۱) اور سورہ مائدہ (آیت نمبر ۳۲)

باب نمبر ۱۲۵) میں گذر چکے ہیں تفصیل کے لئے وہاں رجوع فرمائیں۔

## شان نزول:

شراب کی حرمت بتدریج نازل ہوئی چونکہ شراب اور جو ازمانہ جاہلیت میں عربوں کی گھٹی میں پڑا ہوا تھا، یک دم ان کو چھڑانا انتہائی مشکل تھا اس لئے بتدریج اسے حرام کیا گیا اس کی حرمت میں متعدد واقعات باعث بنے مگر سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اس کی حرمت کے بارے میں ہمیشہ دعا مانگتے رہے اس لئے کہا جاسکتا ہے کہ حرمت شراب کے احکام کے نزول میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی تمنا کا بڑا دخل ہے۔

شراب کی حرمت کے بارے میں چند روایات بیان کرتے ہیں۔

(۱) جب آیت کریمہ.....

وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا، إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ☆  
اور کھجور اور انگور کے پھلوں میں سے کہ اس سے نبیذ بناتے ہو اور اچھا رزق بے شک اس میں نشانی ہے عقل والوں کو۔

(سورہ النحل آیت ۶۷)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی۔ ”اے اللہ! شراب کے بارے میں ہمیں واضح فیصلہ عطا فرما کیونکہ شراب سے مال اور عقل ضائع ہو جاتا ہے۔“

المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الہ لہب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی ص ۱۸۸

المصباح المہر فی غریب الشرح الکبیر للرامی مولفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۱۰۱

ناج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی (زبیدی حنفی) (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ج ۳ ص ۱۵۹



اس کے بعد دوسری آیت نازل ہوئی جس میں شراب کو گناہ کہا گیا، اگرچہ اس سے روکا نہیں گیا۔  
يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ، قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ، وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِن نَّفْعِهِمَا، الْآيَةُ  
تم سے شراب اور جوئے کا حکم پوچھتے ہیں، تم فرماؤ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لئے کچھ دنیوی نفع  
بھی، اور ان کا گناہ ان کے نفع سے بڑا ہے۔  
(سورة البقرة آیت ۲۱۹)

اس آیت کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھر اللہ تعالیٰ سے وہی دعا مانگی۔ ”اے اللہ! شراب کے بارے میں ہمیں واضح  
فیصلہ عطا فرما، کیونکہ شراب سے مال اور عقل دونوں ضائع ہوتے ہیں۔

کچھ دیر بعد تیسری آیت اتری، جس میں حالت نماز میں شراب پینے کو حرام قرار دیا گیا۔  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَرَىٰ حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ ..... الْآيَةُ (سورة النساء آیت ۴۳)  
اے ایمان والو! نشہ کی حالت میں نماز کے پاس نہ جاؤ جب تک اتنا ہوش نہ ہو کہ جو کہو اسے سمجھو۔  
نماز کے علاوہ شراب پینا حرام نہ تھا، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے پھر وہی دعا مانگی۔

”اللَّهُمَّ بَيْنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانًا شَافِيًا فَإِنَّهَا تَذْهَبُ الْعَقْلَ وَالْمَالَ

اے اللہ! شراب کے بارے میں واضح حکم عطا فرما، کیونکہ یہ عقل اور مال کو برباد کر دیتی ہے۔

اس پر مذکورہ آیت نازل ہوئی جس میں شراب کی واضح اور قطعی طور پر حرمت بیان فرمادی گئی، جب یہ آیت مبارکہ نازل  
ہوئی تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا۔ ”یا اللہ! ہم باز آئے۔ یا اللہ! ہم باز آئے۔ (۲)

(۲) ایک انصاری حضرت عتبہ بن مالک رضی اللہ عنہ کے گھر صحابہ کرام کی دعوت تھی، اس میں مہاجرین بھی مدعو تھے، حسب  
معمول کھانے کے بعد شراب کا دور چلا، تمام مہمان نشہ میں چور ہو گئے، اسی بے خودی میں حضرت سعد بن ابی وقاص  
رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ انصار سے مہاجرین افضل ہیں، اس پر ایک انصاری نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی ناک پر اونٹ کی ہڈی  
ماری، جس سے خون بہہ نکلا، نشہ اترنے پر حضرت سعد رضی اللہ عنہ حضور اکرم ﷺ کی بارگاہ میں زخمی ناک لے کر حاضر ہوئے،

- |   |   |
|---|---|
| ☆ | (۲) احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۵۵ |
| ☆ | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۵۷۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۹۲               |
| ☆ | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۶   |
| ☆ | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۳           |
| ☆ | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۵۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۳                                  |



آپ ﷺ کو اس واقعہ سے سخت صدمہ پہنچا اس پر یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی۔ (۳)

(۳) آیت مبارکہ ..... يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا، إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ

الْمُعْتَدِينَ ☆

(سورة المائدة آیت ۸۷)

اے ایمان والو! حرام نہ ٹھہراؤ وہ ستھری چیزیں کہ اللہ نے تمہارے لئے حلال کیں اور حد سے نہ بڑھو بے شک حد سے بڑھنے والے اللہ کو ناپسند ہیں۔

اور آیت مبارکہ ..... وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا، وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ☆ (سورة المائدة آیت ۸۸)

اور کھاؤ جو کچھ تمہیں اللہ نے روزی دی حلال پاکیزہ اور ڈرو اللہ سے جس سے تمہیں ایمان ہے۔

..... جب نازل ہوئیں جن میں پسندیدہ کھانے جائز قرار دیئے گئے اب اس آیت میں بتایا گیا کہ شراب اگرچہ تمہیں

پسند ہو مگر وہ ناپاک ہے اس کے قریب نہ جاؤ اس وضاحت کے لئے آیت مبارکہ نازل ہوئی۔ (۴)

## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ انگور کا پانی جب پک کر گاڑھا ہو جائے اور جھاگ دینے لگے تو اسے خمر (شراب) کہتے ہیں، خمر کے علاوہ اور بھی نشہ آور مشروبات ہیں، عرفاً انہیں بھی شراب کہتے ہیں، مثلاً بھجور کی شراب، منقّی یا کشش کی شراب، گندم کی شراب، جو کی شراب وغیرہ۔ خمر (انگور کی شراب) قطعی حرام لعینہ اور نجس ہے اس کی حرمت نشہ پر موقوف نہیں اور نہ اس کے حرام ہونے کی علت ہے نص قرآنی نے صراحت سے اسے حرام اور نجس فرمایا ہے اس کی حرمت کا منکر قطعی کافر ہے اس کے علاوہ دیگر شرابیں بھی حرام ہیں لیکن ان کی حرمت اجتہادی ہے اس لئے ان کی حرمت کا منکر کافر نہیں، کیونکہ ظنی حرمت کا منکر کافر نہیں، فاسق و فاجر ہوتا ہے قرآن مجید کے علاوہ کثیر احادیث میں اس کی حرمت وارد ہے۔

(۱) احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۵۶

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہاشمی عثمائی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۳

(۲) لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر حازن از علامہ علی بن محمد حازن شافعی (م ۲۵۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۳

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ لصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۳



ایک صحیح مرفوع حدیث میں ہے۔

حُرِّمَتْ الْخَمْرُ لَعَيْنُهَا الْقَلِيلُ مِنْهَا وَالْكَثِيرُ وَالسُّكْرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ

شراب (خمر) حرام لعینہ ہے، قلیل ہو یا کثیر اور ہر نشہ دینے والی شراب حرام ہے۔ (۵)

﴿۲﴾ شراب پیشاب کی طرح نجاست غلیظہ ہے، کیونکہ یہ دلیل قطعی سے ثابت ہے۔ (۶)

﴿۳﴾ شراب مسلمان کے حق میں مال مقنوم نہیں، مسلمان کے لئے اس کی کوئی قیمت نہیں اگر کسی شخص نے مسلمان کی شراب

ضائع کر دی یا غصب کر لی تو اس پر ضمان نہیں، اس کی خرید و فروخت جائز نہیں، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اہانت کے لئے

اسے رِجس (نا پاک) قرار دیا ہے اس کی قیمت لگانا گویا اسے اہانت سے نکالنا اور عزت دینا ہے۔ (۷)

﴿۴﴾ شراب سے نفع اٹھانا حرام ہے، کیونکہ یہ نجس ہے اور نجس سے نفع لینا حرام ہے، نیز اللہ تعالیٰ نے اس سے اجتناب کا حکم

دیا ہے اور نفع حاصل کرنا اجتناب کی ضد ہے۔ (۸)

رواہ ابو حنیفہ، جامع المسانید، ج ۲، ص ۱۸۳

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۲۶۱

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۲۵۷

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۶، ص ۲۸۵

تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۹۲

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ، ازہر، ج ۱۲، ص ۷۸

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۳۰۳

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ج ۲، ص ۲۳۹

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۵۲۳

مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۵۲۳

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۷۰

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۴۲

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود اکوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۷، ص ۱۵

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۶۹

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۶، ص ۲۸۸

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۴۳

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۷۰

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۶، ص ۲۸۹

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۷۰



﴿۵﴾ شراب شرک کی طرح حرام اور قابل نفرت ہے شرک کی طرح شراب پینے والے کی مغفرت بغیر توبہ کے ممکن نہیں۔  
حدیث شریف میں ہے۔

شَارِبُ الْخَمْرِ كَعَابِدِ وَثْنٍ وَشَارِبُ الْخَمْرِ كَعَابِدِ اللَّاتِ وَالْعُزَّى (۹)

شراب پینے والا بت پرست کی طرح ہے لات و عزی (بتوں کے نام ہیں) کی پوجا کرنے والے کی طرح ہے۔ (۱۰)

﴿۶﴾ شراب کو حرام نہ جاننے والا کافر ہے کیونکہ وہ دلیل قطعی کا منکر ہے (پاس کی شدت سے مرنے کے قریب شخص کے لئے اس کا بقدر ضرورت پینا حلال ہے)۔ (۱۱)

﴿۷﴾ شراب اور بہتے ہوئے خون کی بیچ اس کا پینا اور اس کا استعمال کرنا حرام قطعی ہے ان کی حرمت پر اجماع امت ہے۔ (۱۲)

﴿۸﴾ شراب بننے کے بعد اسے مزید پکانے سے اس میں کوئی فرق نہیں پڑتا یہ بدستور حرام رہتی ہے۔ (۱۳)

﴿۹﴾ شراب پینے والے پر حد جاری ہوگی خواہ اسے نشہ نہ ہو شراب کی حد اسی کوڑے ہیں۔ (۱۴)

﴿۱۰﴾ شراب کو سرکہ میں تبدیل کر لینا جائز ہے اور شراب بنب سرکہ میں تبدیل ہو جائے تو اس کا استعمال جائز ہے۔ (۱۵)

﴿۱۱﴾ علمائے کرام شکر اللہ سبیم نے شراب کی حرمت کے کثیر دلائل بیان کئے ہیں قرآن مجید کی مذکورہ بالا آیت کی رو سے اس کی حرمت کے دلائل یہ ہیں۔

(۱) شراب اور جوئے کا ایک ساتھ ذکر کیا گیا ہے۔

رواہ الحرث عن ابن عمرو و بحوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۶۴	☆	(۹)
انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شامی (م ۵۶۸۵ھ) ص ۲۳۹	☆	(۱۰)
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۳	☆	(۱۱)
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۰	☆	
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۸۸	☆	
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۳	☆	
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۸۹	☆	(۱۲)
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۰	☆	(۱۳)
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۰	☆	(۱۴)
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۹۰	☆	(۱۵)
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۰	☆	



(ب) شراب کا ذکر بتوں کے ساتھ کیا گیا ہے۔

(ج) شراب کو جس (ناپاک) قرار دیا گیا ہے۔

(د) شراب کو شیطان کا عمل قرار دیا گیا ہے۔

(ه) اس سے دور رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(و) اس سے دوری کو کامیابی قرار دیا گیا ہے۔

(ز) اسے عداوت اور بغض کا سبب قرار دیا گیا ہے۔

(ح) اسے خدا کی یاد سے روکنے والا بتایا گیا ہے۔

(ط) یہ نماز سے روکتی ہے۔

(ی) اس سے باز رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔ (۱۷)

﴿۱۲﴾ فرد شترنج، پانسہ، بچوں کے اخروٹ کھیلنا اور ہر دو طرفہ مالی ہارجیت کی شرط والا کھیل جو اے اور جو اپنی تمام اقسام

سمیت حرام ہے۔ (۱۸)

﴿۱۳﴾ جوئے کی کوئی شکل ہو بالا جماع حرام ہے۔ (۱۹)

☆	(۱۷)	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۷۰
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۴۲
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۲، ص ۸۱، ۷۹
☆	(۱۸)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۲۶۵
☆		احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۶۵۶
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۲، ص ۷۹
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۹۱
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۳۰۳
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۷۱
☆	(۱۹)	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۷۱
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۳۰۳



﴿۱۴﴾ جوئے کے علاوہ دیگر امور جنہیں قرآنی نص نے حرام قرار دیا، مثلاً پانسے کے کھیل، تیروں سے فال نکالنا، بت پرستی، بت فروشی، بت بنانا وغیرہ سب حرام ہیں ان سے اجتناب لازم ہے۔ (۲۰)

﴿۱۵﴾ بتوں کی پوجا کرنے والے تیروں سے فال نکالنے والے شراب اور جوئے کا شغل رکھنے والے کے درمیان کوئی فرق نہیں۔ (۲۱)

﴿۱۶﴾ ہر کھیل جس میں قلیل کثیر کی طرف دعوت دے آپس میں عداوت اور بغض پیدا کرے اللہ کے ذکر اور نماز سے روکے وہ شراب کی طرح حرام ہے۔ (۲۲)

﴿۱۷﴾ ہر ناجائز تملیک کا عقد باطل ہے، مثلاً ہبہ، صدقہ، بیع وغیرہ ناجائز عقد کو فسخ کر کے رقم اصل مالک تک پہنچانا فرض ہے۔ (۲۳)

﴿۱۸﴾ ہر پینے والی شے جب نشہ دے حرام ہے۔ (۲۴)

﴿۱۹﴾ نبیذ حرام نہیں اس کا استعمال جائز ہے۔ (۲۵)

﴿۲۰﴾ شراب کے پینے پلانے، خریدنے فروخت کرنے، بنانے بنوانے، غرض کہ ہر طرح سے حصہ لینے والے پر اللہ کی لعنت ہے حدیث شریف میں ہے۔

لَعْنَتِ الْخَمْرِ وَعَاصِرُهَا وَمُعْتَصِرُهَا وَسَاقِيهَا وَشَارِبُهَا وَبَائِيهَا وَمُشْتَرِيهَا (۲۶)

شراب پینے والے، بنانے والے، بنوانے والے، پلانے والے، خریدنے والے پر اللہ کی لعنت ہے۔

☆	(۲۰)	التفسيرات الاحمدية از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہشاور' ص ۳۷۱
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۳
☆	(۲۱)	التفسيرات الاحمدية از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہشاور' ص ۳۷۱
☆	(۲۲)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان ج ۶ ص ۲۹۱
☆	(۲۳)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان ج ۲ ص ۲۶۵
☆	(۲۴)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان ج ۲ ص ۲۶۳
☆		جامع المسابہد از امام ابو المود محمد بن محمود الخوارزمی (م ۵۶۶۵ھ) مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت' لبنان ج ۲ ص ۱۸۹
☆	(۲۵)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان ج ۲ ص ۲۶۳
☆	(۲۶)	رواہ الامام اعظم ابو حنیفہ عن ابن عمر' بحوالہ
☆		جامع المسابہد از امام ابو المود محمد بن محمود الخوارزمی (م ۵۶۶۵ھ) مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت' لبنان ج ۲ ص ۱۸۷



﴿۲۱﴾ شراب کی حرمت قطعی کا حکم غزوہ احد کے تین سال بعد نازل ہوا غزوہ احد شوال ۳ھ کو ہوا، شارع اسلام حضور رسول معظم نبی اکرم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مدینہ منورہ میں شراب کی حرمت کی منادی کرادی، منادی کی آواز پر شراب کے مٹکے گلیوں میں انڈیل دیئے گئے اور اس کے بعد فوری اور قطعی طور پر صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے شراب سے اجتناب فرمالیا۔

مسلمان کے لئے لازم ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کے احکام سن کر فوراً عمل کرے، حیل و حجت سے کام نہ لے۔ (۲۷)



(۲۷)

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۳۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۵۷  
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۸۵





# حدودِ حرم اور حالتِ احرام میں شکار کرنا حرام ہے ﴿﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ . وَمَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ مُتَعَمِّدًا  
فَجَزَاءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعْمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ هَدْيًا بِلِغِ الْكَعْبَةِ  
أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسْكِينٍ أَوْ عَدْلُ ذَلِكَ صِيَامًا لِيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ . عَفَا  
اللَّهُ عَمَّا سَلَفَ . وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ . وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ☆

اے ایمان والو! شکار نہ مارو جب تم احرام میں ہو اور تم میں سے جو اسے قصداً قتل  
کرتے تو اس کا بدلہ یہ ہے کہ ویسا ہی جانور مویشی سے دے تم میں سے دو ثقہ آدمی  
اس کا حکم کریں یہ قربانی ہو کعبہ کو پہنچتی یا کفارہ دے چند مسکینوں کا کھانا یا اس کے  
برابر روزے کہ اپنے کام کا وبال چکھے اللہ نے معاف کیا جو ہو گذرا اور جواب کرے  
گا اللہ اس سے بدلہ لے گا اور اللہ غالب ہے بدلہ لینے والا۔ (سورۃ المائدہ آیت ۹۵)

## حل لغات :

”لَا تَقْتُلُوا“: اس آیت میں قتل سے مراد مطلقاً مار ڈالنا ہے ہر وہ فعل جس سے کسی شکار کی روح زائل ہو جائے قتل ہے خواہ  
تیرت مارے یا بندوق سے یا لاشی سے یا پتھر سے یا کتا وغیرہ شکاری جانور سے احرام باندھے ہوئے آدمی اگر کسی



شکار کو ذبح کرے تو وہ بھی مردار کے حکم میں ہے۔ (۱)

”حُرْمٌ“: حُرْمٌ جمع ہے اس کا واحد حَرَامٌ ہے یعنی وہ آدمی جس نے حج یا عمرہ کا احرام باندھ لیا ہو اگرچہ فی الحال وہ حدود حرم

میں داخل نہ ہوا اسی طرح حدود حرم میں داخل ہونے والا خواہ احرام میں ہو یا نہ ہو۔ (۲)

”الصَّيْدُ“: ہر وہ جانور جو اصل خلقت کے لحاظ سے جنگلی ہو اور محفوظ القتل ہو شکاری جانور شکاری جانور حلال بھی ہیں اور

حرام بھی ہیں۔ (۳)

”مُتَعَمِّدًا“: جان بوجھ کر۔

جس شخص کو اپنا احرام بھی یاد ہو، زمین حرم ہونا بھی یاد ہو اس حالت میں شکار کرنا حرام ہے۔

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۶۶ ☆ (۱)

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۶۳ ☆

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۰۲ ☆

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۸۸ ☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۷ ☆

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۲ ☆

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۶ ☆

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۶۶ ☆ (۲)

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۶۶ ☆

تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۹۸ ☆

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۶ ☆

مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۶ ☆

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۱۸ھ) ص ۲۳۰ ☆

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ☆

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۵ ☆

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۸۸ ☆

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۰۲-۳۰۵ ☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۷ ☆ (۳)



حدیث شریف اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے عمل نے خطا کی حالت میں شکار پر بھی کفارہ لازم کیا ہے۔ (۴)

**”فَجَزَاءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ“**: تو اس کا بدلہ یہ ہے کہ ویسا ہی جانور مویشی سے دے۔

مثلیت سے مراد اس آیت میں مثل معنوی ہے یعنی شکار کئے ہوئے جانور کی قیمت کتاب و سنت اور اجماع میں مثل سے مراد صورت اور معنی یا معنی سے مقید مثل مراد ہے صرف صورت بلا معنی مراد نہیں اور جہاں مثل صوری ممکن نہ ہو وہاں مثل معنوی یعنی قیمت مراد ہے اسی پر اجماع ہے۔ (۵)

**”مِنَ النَّعَمِ“**: وحشی اور پالتو جانور دونوں پر بولا جاتا ہے۔ (۶)

**”يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ“**: تم مسلمانوں میں دو وہ متقی شکار کی قیمت کا فیصلہ کریں جنہیں جانوروں کی قیمت مقرر کرنے کا تجربہ ہو اس قیمت کا جانور خرید کر حد و حرم میں قربانی کے لئے بھیجے یا اس قیمت کا کھانا غریبوں میں تقسیم

- (۴) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۲۳
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۶۸
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ص ۳۰۵
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۶
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۶
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۷۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۰۸
- ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۷۲
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۷۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۱۰
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۹۹
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۷۸۵ھ) ج ۲ ص ۲۳۰
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقایق محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۲۳
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ص ۵۲۷
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۷
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۵۳
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقایق محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۳
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۵
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۲۵



کرے یا ہر نصف صاع کے بدلے روزے رکھے۔ (۷)

”اَوْ“: بمعنی یا۔

اس آیت میں کفارہ کی قسموں میں کلمہ ”اَوْ“ تخییر کے لئے ہے، یعنی شکار کرنے والے مجرم کو اختیار ہے ان میں سے جو بھی کفارہ ادا کرے گا کفارہ ادا ہو جائے گا۔ (۸)

”هَدِيًّا“: وہ جانور جو قربانی کے لئے حرم شریف میں بھیجا جائے، اونٹ یا گائے یا بکری ہدی ہو سکتے ہیں۔ (۹)

”بَلَغَ الْكَفْبَةِ“: کعبہ مقدسہ سے مراد اس آیت میں حدود حرم ہیں، کفارہ کا جانور حرم میں ذبح کیا جائے گا، غیر حرم میں ذبح کرنے سے کفارہ ادا نہیں ہوگا۔ (۱۰)

- (۷) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۷۲
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۷۹
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۱۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۵۷
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۹۵۹۲
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۲۳
- ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۷
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۵
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۷
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۹۳
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۷
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۶۰
- (۹) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۷۲
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۷
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۳۰
- (۱۰) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۷۲
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۷۵
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۱۳
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر ابن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۰۰
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۳
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۷
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۹۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ص ۲۸



”أَوْعَدُ ذَلِكَ صِيَامًا“: عدل کے معنی برابر علماء نے لکھا ہے کہ اگر عَدْل (بکسر عین) ہو تو اس کا معنی ہے اسی جنس

سے برابر شئی اور اگر عَدْل (بفتح عین) ہو تو اس کا معنی ہے اس شئی کی جنس کے علاوہ کسی اور جنس سے برابری کرنا۔

مُحْرَم کے شکار کرنے کے جرم میں کفارہ جب روزوں کی صورت میں ادا کیا جائے گا تو برابری غیر جنس سے ہوگی اس لئے عَدْل (بفتح عین) کہا گیا ہے۔

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ شکار کی قیمت مساکین میں تقسیم کی جائے گی اور ہر مسکین کو نصف صاع گندم یا ایک صاع جو دیئے جائیں گے اور اگر کوئی یہ چاہے کہ کھانا تقسیم کرنے کے عوض ہر نصف صاع گندم کے ایک روز رکھے تو وہ ایسا کر سکتا ہے۔ (۱۱)

”لِيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِه“: وبال بمعنی بوجھ ہے سخت بارش کو وَا بِل اور ثَقِيل غذا کو وَبِيل کہتے ہیں قرآن مجید کی آیت میں یہی معنی ہے۔

فَاخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا..... الآية تو ہم نے اسے سخت گرفت سے پکڑا۔ (سورة المزمل آیت ۱۶)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ شکار کرنے کے عوض (جسے ہم نے مُحْرَم کے لئے ناجائز ٹھہرایا ہے) اس پر کفارہ رکھا ہے تاکہ اسے اپنے کئے کی سزا ملے۔ (۱۲)

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۸۰

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۱۶

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۲۸ھ) ص ۲۴۱

مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۷

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۲۹

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۳

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۲

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۹۶

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۸

مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۸

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۲۸ھ) ص ۲۴۱

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۲۹

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۲



”وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ“: محرم اپنے شکار کی جزا دینے کے بعد اگر پھر وہی جرم کرے تو اسے وہی کفارہ دینا واجب ہے، جتنی بار جرم کرے گا اتنی ہی بار اس پر کفارہ لازم ہے۔ (۱۳)

## شان نزول :

ایک عمرہ کے موقع پر حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ نے بحالت احرام حمار وحشی (نیل گائے) شکار کر لی، بارگاہ نبوت میں حاضر ہو کر اپنے قصور کا اعتراف کر لیا، اس پر آیت کا نزول ہوا، حضرت ابوالیسر کا نام عمرو بن مالک انصاری بتایا گیا ہے اور ایک روایت میں ان کا نام کعب بن عمرو منقول ہے، رضی اللہ عنہ۔ (۱۴)

## مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ حج (افراد یا تمتع یا قرآن) یا عمرہ کا احرام باندھنے والا محرم کہلاتا ہے، محرم کہیں بھی شکار نہیں کر سکتا، نہ حدود حرم میں اور نہ حل میں، اسی طرح حدود حرم میں کوئی بھی شکار نہیں کر سکتا، خواہ احرام باندھا ہو یا نہ باندھا ہو، محرم ہو یا حلال، محرم مرد ہو یا عورت، سب کا ایک ہی حکم ہے۔ (۱۵)

☆	(۱۳)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۷۵
☆		احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۸۱
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۰۸
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۰۱۱۰۰
☆	(۱۴)	احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۸۱
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۰۲
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۶
☆		مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۶
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۲۳
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۷۸۵ھ) ص ۲۳۰
☆	(۱۵)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۸۱
☆		احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۸۱
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۰۵
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۹۸
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ اداره المطابع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۸۸
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۵
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۷۸۵ھ) ص ۲۳۰
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۶
☆		مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۶
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۷
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۲
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۲۳



﴿۲﴾ محرم کو شکار کی ممانعت سے مراد یہ ہے شکاری جانور کو جان سے مار نہیں سکتا، یعنی کوئی ایسا کام نہیں کر سکتا جس سے شکاری جانور کی جان نکل جائے، مثلاً ذبح کرنا، نحر کرنا، گلا گھونٹ کر مار دینا، پتھر مار کر سر پھوڑ دینا، لاٹھی مار کر مار دینا، تیر سے یا بندوق سے مار دینا، نیز ایسا تلوار سے مار دینا، کتیا یا شکاری جانور چھوڑ کر مار دینا، یہ سب صورتیں شکار میں شامل ہیں اور حرام ہیں۔ (۱۶)

﴿۳﴾ محرم کا شکار کیا ہو جانور مانند مردار حرام ہے، اگرچہ شکار کو بطریق شرعی ذبح کرے، یہ شکار مقتول ہے، مذبوح نہیں، اسے نہ کوئی محرم کھا سکتا ہے نہ کوئی اور۔ (۱۷)

﴿۴﴾ محرم نے شکار کیا اور شکار سے کچھ حصہ کھالیا، تو جتنا حصہ کھانا اس کی ضمان دے۔ (۱۸)

﴿۵﴾ جنایات احرام میں عمد اور خطا، معذور اور غیر معذور کا کوئی فرق نہیں، دونوں پر فدیہ واجب ہے، احرام کی حالت میں اگر کسی نے جان بوجھ کر قصد جانور قتل کیا ہو یا اپنے احرام کو بھول کر قتل کیا ہو یا غلطی سے مارا ہو یا حرمت نہ معلوم ہونے کی وجہ سے شکار کیا کسی کے اکراہ سے شکار کیا ہو تو پاداش (کفارہ) کا وجوب بہر صورت ہے، قصد قتل کرنے والے پر کفارہ کا وجوب قرآن مجید سے ثابت ہے اور غلطی سے کرنے والے پر وجوب حدیث سے ثابت ہے، اسی پر اجماع امت ہے، حدیث شریف میں ہے۔

إِنَّمَا التَّكْفِيرُ فِي الْعَمْدِ وَالْإِثْمِ غَلْطُ الْخَطَا لَآنَ لَا يَعُودُوا (۱۹)

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۱۶) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۰۲ |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارہ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۸۸                 |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی بنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۷                      |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۲۳                    |
| ☆ | (۱۷) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۶۷                 |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۶۷ |
| ☆ |      | الوار العزیز واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو العزیز عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۳۰        |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی بنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۵۰                      |
| ☆ | (۱۸) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۰۲ |
| ☆ |      | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۵۷۶                 |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۲۸                    |
| ☆ | (۱۹) | رواہ الدارقطنی عن ابن عباس جلد اول حصہ دوم ص ۲۳۵   |



کفارہ تو عمد میں ہے خطاء میں تغلیظاً کفارہ رکھا گیا تا کہ لوگ اس کا اعادہ نہ کریں۔

اس کی نظیر شرع میں موجود ہے اگر کسی محرم نے جان بوجھ کر یا بھول کر یا غلطی سے سر کو منڈایا تو بہر صورت اس پر کفارہ ہے اسی طرح اگر کسی مسلمان کا مال جان بوجھ کر ہلاک کیا یا غلطی سے بہر صورت ضمان ہے۔ (۲۰)

﴿۶﴾ اگر چند خرمین نے مل کر ایک شکار کیا تو ہر محرم پر پورا پورا کفارہ ہے۔ (۲۱)

﴿۷﴾ محرم اگر جل سے شکار پکڑے اور حرم میں جا کر ذبح کرے تو اس پر ضمان ہے۔ (۲۲)

﴿۸﴾ حرم میں اگر چند آدمیوں نے مل کر اس حال میں شکار کیا کہ وہ سب حلال (غیر محرم) ہیں تو سب پر ایک کفارہ ہے جو ان پر تقسیم ہوگا۔ (۲۳)

☆	(۲۰)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۶۹
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۶۸
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۰۸
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۹۸
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۳۰
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۶
☆		مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۶
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سیلم محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۲۳
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۸۸
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۶
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۱
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۵
☆	(۲۱)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت ج ۲ ص ۵۷۷
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۷۷
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۱۳
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۹۰
☆		جامع المسانید از امام ابو المولید محمد بن محمود الخوارزمی (م ۶۶۵ھ) مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۳۲
☆	(۲۲)	تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۹۱
☆	(۲۳)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۱۳



﴿۹﴾ شکاری کے کفارات کی طرح شکاری کی مدد کرنا اشارہ کرنا اور شکار کی طرف دلات کرنا محظورات احرام اور ممنوعات حرم سے ہیں اس پر بھی وہی سزائیں ہیں جو مرتکب شکار پر سزائیں ہیں شکار کا جانور جنگلی ہونے کی وجہ سے آنکھوں سے دور رہتا ہے اس لئے بالعموم قتل سے محفوظ رہتا ہے لیکن اشارہ کرنے والے کے اشارہ سے اس کا امن سے رہنا ختم ہو جاتا ہے اس لئے اشارہ کا حکم قتل کا ہے حدیث شریف میں ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے احرام باندھا ہوا تھا حضرت ابوقنادہ رضی اللہ عنہ محرم نہ تھے اثناء سفر میں لوگوں نے گور خر دیکھا اور حضرت ابوقنادہ رضی اللہ عنہ نے حملہ کر کے اس کو قتل کر دیا اور ذبح کر کے اس کا گوشت لائے (اس حدیث کے آخر میں ہے) صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین جب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ ﷺ نے دریافت فرمایا۔

أَمِنَكُمْ أَحَدٌ أَمْرَهُ أَنْ يَحْمِلَ عَلَيْهَا أَوْ يَأْشَرَ إِلَيْهَا قَالُوا لَا قَالَ: فَكُلُوا مَا بَقِيَ لَحْمِهَا. (۲۴)

کیا تم میں سے کسی نے ابوقنادہ کو حملہ کرنے کے لئے کہا تھا یا گور خر کی طرف اشارہ کیا تھا صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا جی نہیں آپ ﷺ نے فرمایا تو جو گوشت باقی رہ گیا ہے اس کو بھی کھا سکتے ہو۔

اس حدیث میں شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اشارہ نہ کرنے کی شرط لگائی اس سے معلوم ہوتا ہے کہ محرم کے لئے شکار کی طرف اشارہ کرنا جائز نہیں۔ (۲۵)

﴿۱۰﴾ اگر غیر محرم نے شکار کیا مگر محرم نے اس کو شکار کرنے کو کہا تھا یا اشارہ کیا تھا یا اپنی کسی حرکت سے رہنمائی کی تھی تو محرم کے لئے اس کا کھانا حرام ہے لیکن غیر محرم کے لئے اس کا کھانا جمہور علماء کے نزدیک حلال ہے۔ (۲۶)

﴿۱۱﴾ پرندے کے انڈوں کا حکم بھی شکار کا ہے۔ (۲۷)

☆	(۲۴)	رواہ البخاری عن عبد اللہ بن ابی قتادہ ج ۱ ص ۲۴۶
☆		ورواہ مسلم ج ۱ ص ۲۸۱
☆	(۲۵)	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقائقہ محلہ جنگی ہشاور ص ۳۷۷
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۹۰
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۳۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۵۰
☆	(۲۶)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۳۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۵۱
☆	(۲۷)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۳۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۵۰



﴿۱۲﴾ اگر کوئی شخص شکار کرنا چاہتا ہے اور کوئی محرم اس کو زبان سے یا ہاتھ کے اشارہ سے بتادے اور وہ قتل کر دے تو کفارہ بتانے والے محرم پر ہوگا حضور سید عالم ﷺ نے اشارہ کو قتل کے مساوی قرار دیا ہے (حدیث حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ ابھی گزر چکی ہے جس میں یہ حکم واضح ہے)۔ (۲۸)

﴿۱۳﴾ ہر شکار جس میں جزا واجب ہو اس شکار کا گوشت حرام ہے۔ (۲۹)

﴿۱۴﴾ ہر شکار جسے محرم نے ذبح کیا اسے حلال آدمی کھا سکتا ہے۔ (۳۰)

﴿۱۵﴾ محرم کو سمندری شکار کی اجازت ہے۔ (۳۱)

﴿۱۶﴾ محرم کا خشکی کا شکار کرنا گناہ کبیرہ ہے کفارہ کے علاوہ توبہ بھی کرے تاکہ اس کا گناہ معاف ہو۔ (۳۲)

﴿۱۷﴾ ہر وحشی جانور شکار ہے خواہ حلال ہو جیسے ہرن، نیل گائے وغیرہ یا حرام ہو جیسے بھیڑیا، چیتا وغیرہ خواہ پرندہ ہو جیسے کبوتر، فاختہ وغیرہ یا چرند ہو۔ (۳۳)

﴿۱۸﴾ خشکی کے چند شکاری جانور مستثنیٰ ہیں ان کا قتل کرنا جائز ہے یہ استثناء احادیث شریفہ سے ثابت ہے شارع اسلام حضور نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

خَمْسٌ قَوَاسِقُ تُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ: الْحَيَّةُ وَالْغَرَابُ الْأَبْقَعُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْحَدْيَا (۳۴)

☆	(۲۸)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۵۲
☆	(۲۹)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۶۷
☆	(۳۰)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۶۸
☆	(۳۱)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۶۷
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۶۶
☆	(۳۲)	تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۶
☆	(۳۳)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۶۸
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۶۶
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۹۸
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۶
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۸۷
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۲۳
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۷
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۲۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۲
☆	(۳۴)	رواہ مسلم والنسائی وابن ماجہ عن عائشہ 'بحوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۷



پانچ جانور فاسق ہیں حرم اور حل میں ان کا قتل کرنا جائز ہے سانپ وہ کوا جس میں سفیدی اور سیاہی ہو چوہا کاٹ کھانے والا کتا چیل بعض احادیث میں دیگر چند جانوروں کا ذکر ہے مثلاً بچھو بھیریا چیتا وغیرہ۔

یہ احادیث اگرچہ خیر واحد ہیں مگر علمائے امت نے انہیں صحیح مانا اور قبول کیا ہے تو اس سے ان کا مرتبہ حدیث مشہور کی طرح ہو گیا ہے اور حدیث مشہور سے قرآن مجید کی تخصیص جائز ہے مزید برآں ان احادیث پر اجماع صحابہ ثابت ہے گویا قرآن مجید کا کلمہ ”صید مخصوص منہ البعض ہے اور احادیث نے بعض افراد شکار مخصوص کر دیئے ہیں۔ (۳۵)

﴿۱۹﴾ صحرائی جانور کچھ ماکول ہوتے ہیں (جن کا گوشت کھایا جاتا ہے) تو یہ سب صید ہیں ان کو بحالت احرام شکار کرنا حرام ہے اور کچھ غیر ماکول (جن کا گوشت بوجہ حرمت نہیں کھایا جاتا) غیر ماکول میں سے کچھ ایسے ہوتے ہیں کہ انسان کو ابتدائی طور پر دکھ پہنچاتے ہیں اور کچھ ایسے نہیں ہوتے ابتدائی طور پر دکھ پہنچانے والے غیر ماکول جانوروں کو قتل کرنا جائز ہے جو از صید کی علت مرتبہ ابتدائی اذیت رسانی ہے۔ (۳۶)

﴿۲۰﴾ ایذا کی مختلف صورتیں ہیں۔

(۱) بدن میں زہر پہنچانا جیسے بچھو کرتا ہے اس علت میں بچھو کے تحت تمام زہریلے جانور جو ڈنگ مارے ہیں شامل ہیں اور ڈستے ہیں۔

(ب) گترنا سوراخ کرنا جیسے چوہا کرتا ہے اس علت کی وجہ سے نیولا آگیا۔

(ج) جھپٹنا جیسے کوا کرتا ہے اس علت کی وجہ سے شکار باز چیل کوئے کے ذیل میں آگئے۔

(د) حملہ کر کے کاٹنا اس علت سے کاٹنے والے کتے کے تحت ہر درندہ آگیا۔

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۶۸	۶۲	(۳۵)
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۰۳	۶۲	
لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۶	۶۲	
تفسیر کبیر از امام الخضر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۸۷	۶۲	
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۲	۶۲	
تفسیر مظہری از علامہ فاضل لناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۹	۶۲	
تفسیر مظہری از علامہ فاضل لناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۴۹	۶۲	(۳۶)



حرم میں ان سب کا شکار جائز ہے۔ (۳۷)

﴿۲۱﴾ شکار کی جزا اس وقت ہے جب جانور کو قتل کرے گا، اگر صرف پکڑے اس کے پر اکھیڑ دے تو اس میں کفارہ نہیں۔ (۳۸)

﴿۲۲﴾ جو درندے حملہ نہیں کرتے، مثلاً بچو، لومڑی، بلی وغیرہ، محرم ان کو قتل نہ کرے، محرم اگر انہیں قتل کرے گا فدیہ لازم آئے

گا۔ (۳۹)

﴿۲۳﴾ اگر کسی نے کہا: ”اللہ کے لئے مجھ پر بکری ذبح کرنا ہے“ اس پر بکری ذبح کرنا لازم ہے اور اگر کہا: ”اللہ کے لئے مجھ پر

بکری قتل کرنا ہے“ تو کچھ بھی نہیں، اگر کسی نے کہا مجھ پر اپنے بیٹے کا ذبح کرنا لازم ہے تو بکری ذبح کرے اور اگر کہا:

”اللہ کے لئے مجھ پر بیٹے کا قتل واجب ہے“ تو کچھ بھی نہیں، کیونکہ ذبح سے شرع میں اباحت اور قربت مقصود ہے، قتل

اس کے خلاف ہے۔ (۴۰)

﴿۲۴﴾ جس محرم نے شکار کیا اس پر شکار کئے ہوئے جانور کی قیمت واجب ہے، اس کی قیمت کا فیصلہ جائے شکار یا اس کی قریبی

بستی کے حساب سے دو متقی مسلمان کریں گے، جنہیں جانوروں کی قیمت لگانے میں مہارت ہو، اگر ایک آدمی بھی

شکار کی قیمت لگالے تو جائز ہے، بہتر دو آدمیوں کا فیصلہ ہے۔ (۴۱)

☆	(۳۷)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۰
☆		احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۶۸
☆		احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۶۶
☆	(۳۸)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۰۹
☆	(۳۹)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۶۸
☆	(۴۰)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۶۷
☆		احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۶۵
☆	(۴۱)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۷۲
☆		احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۷۹
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۱۳
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ص ۳۰۵
☆		انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۱۸ھ) ص ۲۳۰
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۰۰
☆		لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۷
☆		مدارک التنزیل و حقائق التأویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۷
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۹۵۹۲
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۴
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۲۶
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۷



﴿۲۵﴾ کفارہ میں جانور کی قیمت کا سلف کا فیصلہ خلف کے لئے معتبر نہیں بلکہ ہر دور میں دو عادل مسلمان مستقل فیصلہ کا اختیار رکھتے ہیں اور چونکہ زمان و مکان کے اختلاف سے قیمت کا اختلاف ہوتا رہتا ہے اس لئے ہر زمانہ اور ہر مقام میں دو صاحب رائے مسلمانوں کے فیصلہ کی پابندی لازم ہے۔ (۴۲)

﴿۲۶﴾ محرم شکار کرنے والے کو اختیار ہے کہ شکار کی قیمت کا جانور خرید کر حد و حرم میں ذبح کرے یا قیمت کا کھانا خرید کر مساکین میں تقسیم کر دے یا ہر مسکین کے حصے کے برابر روزے رکھ لے ان تین امور میں اسے اختیار ہے۔ (۴۳)

﴿۲۷﴾ شکار کرنے والا محرم اگر جرم کے کفارہ میں قربانی دے تو پالتو چوپایوں میں سے جس کی قیمت شکار کے برابر ہو یا شکار سے زائد ہو اس کی قربانی کرے۔ (۴۴)

☆	(۴۲)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۱۳
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۵۷۷۴م) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۰۰
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۵۱۲۲۳م) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۵
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۵۱۲۲۵م) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ص ۵۹۵۸
☆	(۴۳)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۷۷۴
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳م) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۷۵
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۱۳
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۵۷۷۴م) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۰۰
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶م) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ج ۱۲ ص ۹۳
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵م) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۷
☆		مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۷
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۵۱۲۲۳م) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۵
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۵۶۸۵م) ص ۲۳۰
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۵۱۲۲۵م) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۶۲
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۵۱۲۷۵م) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۲۳
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۵۱۱۳۵م) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۶
☆	(۴۴)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۷۷۴
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۶۸م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۱۰
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۵۷۷۴م) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۹۹
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۵۱۲۷۵م) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۲۳
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵م) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۷
☆		مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۷
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۵۱۱۳۵م) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۶
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۵۶۸۵م) ص ۲۳۰
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۵۱۲۲۵م) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ص ۵۳
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۵۱۲۲۳م) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۵



﴿۲۸﴾ قربانی کے تین جانور ہیں، بکری، گائے، اونٹ۔

بھیڑ، مینڈھا، دنبہ بکری کی نوع میں شامل ہے، بھینس (مذکر و مونث) گائے کی نوع میں شامل ہے۔ (۳۵)

﴿۲۸﴾ کفارہ کی قربانی ایسے جانور کی ہونی چاہیے جس کی قربانی شرعاً جائز ہو، یعنی بے عیب، سالم الاعضاء اور عمر مقررہ کے مطابق ہو۔ (۳۶)

﴿۲۹﴾ شکار کے عوض قربانی، احصار کے عوض قربانی، حج قرآن کی قربانی (ہدی) وہ کافی ہے جس کی قربانی جائز ہو۔

**نوٹ:** احصار کے احکام سورہ بقرہ (آیت نمبر ۱۹۶، باب ۲۸) میں گذر چکے ہیں۔ (۳۷)

﴿۳۰﴾ ہر ہدی جس کے وجوب کا تعلق احرام سے ہے وہ ہونی چاہیے جس کی قربانی جائز ہے۔ (۳۸)

﴿۳۱﴾ کفارہ کی ہدی (قربانی) کا حدود حرم سے باہر سے خریدنا شرط نہیں، بلکہ حدود حرم کے اندر سے خریدے یا باہر سے جائز ہے البتہ قربانی حدود حرم میں ہوگی اس پر اجماع ہے۔ (۳۹)

﴿۳۲﴾ ہدی حدود حرم میں ذبح ہوگی، عین کعبہ میں ذبح جائز نہیں، کیونکہ کعبہ معظمہ مسجد الحرام شریف میں ہے اور مسجد میں قربانی یا ذبح کرنا جائز نہیں۔ (۵۰)

☆	(۳۵)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۵۴
☆		احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۴۷۷، ۴۷۸
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۵۲۷
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۶۸۵ھ) ص ۲۳۰
☆	(۳۶)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۶۲
☆	(۳۷)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۴۷۷
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۷۶
☆	(۳۸)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۴۷۷
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۶، ص ۳۱۰
☆	(۳۹)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۴۷۷، ۴۷۸
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۶۷۵
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۶، ص ۳۱۲
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۷ھ) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۰۰
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۷۷
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۷، ص ۲۸
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۵۲۷
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۲، ص ۹۳
☆	(۵۰)	تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۲، ص ۹۳
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۷۶



﴿۳۳﴾ احترام کے لحاظ سے تمام حرم مانند کعبہ کے محترم ہے۔ (۵۱)

﴿۳۴﴾ شکار کے عوض روزہ اور مساکین کو کھانا کھلانے میں اسے اختیار ہے جہاں چاہے ادا کرے حرم میں ہونا لازمی نہیں۔ (۵۲)

﴿۳۵﴾ شکار کی قیمت سے جو کھانا خریدے وہ مساکین میں تقسیم کرے ہر مسکین کو ایک صاع جو یا کھجور یا نصف صاع گندم

دے۔ رائج الوقت اعشاری نظام کے مطابق نصف صاع (۲.۱۷۶) کلوگرام ہے۔ (۵۳)

﴿۳۶﴾ یہ امر اجماعی ہے کہ کھانا قیمت کے مطابق دیا جائے گا اگر شکار کی مثل کوئی چوپایہ نہ ہو تو شکار کی قیمت لگا کر اس

قیمت کا کھانا دیا جائے گا اور اگر شکار مثلی ہو تو شکار کی مثل جس چوپائے کو قرار دیا گیا ہے اس چوپائے کی قیمت لگا کر اس

کا کھانا خرید کر دیا جائے گا مثلی اور غیر مثلی میں کوئی فرق نہیں کیونکہ نظیر صوری واجب نہیں بلکہ شکار کی قیمت واجب ہے

(شکار کی مثل معنوی واجب ہے) شکار کی مثل کسی چوپائے کی قربانی کا مطلب یہ ہے جس چوپایہ کی قیمت شکار کی قیمت

کے برابر ہے اس کی قربانی دی جائے اور اگر قربانی کی قیمت زائد ہو تو چونکہ قربانی کے ٹکڑے نہیں کئے جاسکتے اس لئے

ضرورت پوری قربانی دینا ہوگی لیکن اگر قربانی کرنا نہ چاہے اور کھانا دینا چاہے تو کوئی ضرورت نہیں کہ پوری قربانی کی

قیمت کا کھانا کھلائے نہ اس کا التزام اس نے خود کیا بلکہ قربانی کی قیمت میں سے اتنے حصے کا کھانا دیا جائے گا جتنا

حصہ شکار کی قیمت کے برابر ہو ضمان و تاوان اس چیز کا دینا ہوگا جس کو تلف کیا ہے تلافی کے لئے دوسری چیز کی قیمت

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۷۴ ☆ (۵۱)

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۷۷ ☆ (۵۲)

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۷۴ ☆

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۷۵ ☆ (۵۳)

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۱۰ ☆

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۷۶ ☆

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۲۴ ☆

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۱۸۵) ص ۲۴۰ ☆

لباب التاویل فی معالی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲۵) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۷ ☆

مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۷ ☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۶۲ ☆

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جالپوری (م ۱۳۵۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہاشور ص ۳۷۱ ☆



لگا کر تلف شدہ کے تاوان میں دینے میں کوئی معنی نہیں۔ (۵۴)

﴿۳۷﴾ اگر شکار کی قیمت میں ایک مسکین کے لائق پورا کھانا مل سکے یا اتنا کھانا ملے جو ایک مسکین یا چند مساکین کو بمقدار مقررہ دینے کے بعد کچھ بچ رہے مگر بچا ہوا کھانا ایک مسکین کے لائق پورے طور پر باقی نہ رہا تو جتنا باقی رہا اتنا ہیک کسی ایک مسکین کو دے دیا جائے اپنی طرف سے بڑھا کر پوری مقدار کرنا واجب نہیں اور اگر بچا ہوا کھانا دینے کی بجائے روزہ رکھے تو ایک روزہ رکھے روزہ کے ٹکڑے نہیں ہو سکتے یہ مسئلہ اجماعی ہے۔ (۵۵)

﴿۳۸﴾ کفارہ کی قربانی کے جانور کا گوشت حدود حرم کے فقراء اور حرم کے باہر کے فقراء کھا سکتے ہیں۔ (۵۶)

﴿۳۹﴾ اگر کوئی درندہ شکار کرے تو اس کی قیمت بکری کی قیمت سے نہیں برہنی چاہیے۔ (۵۷)

﴿۴۰﴾ محرم جتنی بار شکار کرے گا اتنی ہی بار اسے کفارہ دینا ہوگا یہ شکار خواہ یک بارگی کرے یا یکے بعد دیگرے ہر شکار کے عوض کفارہ لازم ہے۔ (۵۸)

☆	(۵۴)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۷۵
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۶۱
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۲۴
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۹۶۹
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۷
☆	(۵۵)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۶۲
☆	(۵۶)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۶۰
☆	(۵۷)	تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۸۷
☆	(۵۸)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۷۵
☆		احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۸۱
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۰۸
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۰۱۱۰۰
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۹۱
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۷
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۶۳
☆		انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۴۱



- ﴿۴۱﴾ محرم کو کفارہ کے روزے رکھنے میں زمان اور مکان کی پابندی نہیں، جہاں چاہے اور جب چاہے روزے رکھ لے۔ (۵۹)
- ﴿۴۲﴾ کفارہ کی ہدی کا جانور اگر ایک مسکین کو صدقہ کر دے تو بھی جائز نہیں، کیونکہ اب یہ ہدی صدقہ ہے، کفارہ نہیں۔ (۶۰)
- ﴿۴۳﴾ حرم دو ہیں، حرم مکی اور حرم مدنی

احرام اور شکار کی ممانعت کے مسائل کا تعلق حرم مکی سے ہے۔

- اہل محبت حرم مدنی کو حرم مکی سے افضل جانتے ہیں، اور حرم مدنی میں پڑھی ہوئی نماز حرم مکی سے افضل ہے۔ (۶۱)
- ﴿۴۴﴾ حرم مکی کی حدود یہ ہیں، مکہ معظمہ سے جانب مشرق چھ میل، جانب مغرب بارہ میل، جانب جنوب اٹھارہ میل اور جانب شمال چوبیس میل۔



- تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۶ (۵۹)
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۱۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۱۳ (۶۰)
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۲۸
- لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۷
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۱۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۰۷ (۶۱)





# ﴿احرام کی حالت میں بحری شکار کرنا جائز ہے﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

أَحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلْغِيَّارَةِ ، وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ، وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿سورة المائدة آیت ۹۶﴾

حلال ہے تمہارے لئے دریا کا شکار اور اس کا کھانا تمہارے اور مسافروں کے فائدے کو اور تم پر حرام ہے خشکی کا شکار جب تک تم احرام میں ہو اور اللہ سے ڈرو جس کی طرف تمہیں اٹھنا ہے۔

## حل لغات:

”صَيْدُ الْبَحْرِ“: صَيْدُ شکاری جانور، الْبَحْرُ سمندر، دریا، نہر، بڑا تالاب، صَيْدُ الْبَحْرِ وہ جانور ہے جس کی پیدائش اور پرورش پانی میں ہو، خشکی پر زندہ نہ رہ سکے، پانی کا شکار تمہارے لئے حلال ہے، جیسے جال لگا کر تم پکڑتے ہو۔ (۱)

- |   |     |  |
|---|-----|--|
| ☆ | (۱) | التفسيرات الاحمدية از علامه احمد جيون جونيوري (م ۱۳۵۱ھ) مطبوعه مكتبه حقانيه محله جنگي پشاور، ص ۳۷۷                             |
| ☆ |     | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علي رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دار الكتب العربيه بيروت، لبنان، ج ۲، ص ۴۷۸                  |
| ☆ |     | احکام القرآن از علامه ابو بکر محمد بن عبد الله المعروف بابن العربي مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعه دار المعرفه بيروت، لبنان، ج ۲، ص ۶۸۳  |
| ☆ |     | تفسير القرآن المعروف به تفسير ابن كثير حافظ عماد الدين اسمعيل بن عمر بن كثير شافعي (م ۷۷۳ھ) مطبوعه مصر، ج ۲، ص ۱۰۱             |
| ☆ |     | تفسير كبير از امام فخر الدين محمد بن ضياء الدين عمر رازی (م ۷۶۰ھ) مطبوعه اداره المطالع قاهره ازهر، ج ۱۲، ص ۹۷                  |
| ☆ |     | لباب التاويل في معاني التنزيل المعروف به تفسير خازن از علامه علي بن محمد خازن شافعي (م ۷۲۵ھ) مطبوعه لاهور، ج ۱، ص ۵۲۸          |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامه ابو عبد الله محمد بن احمد مالکی قرطبي (م ۷۶۸ھ) مطبوعه دار الكتب العربيه بيروت، لبنان، ج ۶، ص ۳۱۸ |



”وَطَعَامُهُ“: اس سے مراد کھانے کی وہ تمام اشیاء جنہیں دریا یا سمندر کنارے پر پھینک دے یا پانی خشک ہو جائے اور یہ چیزیں نظر آنے لگیں۔ (۲)

”مَتَاعًا لَّكُمْ“: متاع بمعنی سامان برتنے کی اشیاء وہ اشیاء جن سے زندگی میں نفع لیا جائے۔

”سَيَّارَةً“: سیر سے مبالغہ کا صیغہ ہے راہ گیر مسافر ایک ہو یا چند۔

”صَيْدًا بَرًّا“: بری شکار وہ ہے جو ہوا میں سانس لیتا ہو خواہ بعض اوقات بعض اوقات پانی میں رہے جیسے مرغابی، بطخ،

بری شکار خشکی پر پیدا ہوتے ہیں پانی تو محض ان کی چراگاہ ہے۔ (۳)

## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ پانی کا شکار کرنا حرم اور غیر محرم دونوں کے لئے حدود حرم اور حل میں ہر جگہ حلال ہے پانی کا شکار خود کر سکتا ہے دوسرے کے لئے کر سکتا ہے ہر طرح سے حلال ہے۔ (۴)

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۲) | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۷                           |
| ☆ |     | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۷۸                  |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۱۸ |
| ☆ | (۳) | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۷                           |
| ☆ |     | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ص ۵۲۸                    |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۳۰                     |
| ☆ | (۴) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۷۸                  |
| ☆ |     | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۸۳  |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۱۸ |
| ☆ |     | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۰۱           |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۶۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۹۷                 |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ص ۵۲۸             |
| ☆ |     | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۸                |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۶۳                       |
| ☆ |     | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                           |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۶                               |
| ☆ |     | الوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۱۱۸۵ھ) ص ۲۳۱       |
| ☆ |     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۷                           |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۳۰                     |



﴿۲﴾ دریائی جانوروں میں سے صرف مچھلی حلال ہے، مچھلی کی تمام اقسام حلال ہیں، حضور سید الکونین آقا و مولیٰ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

أَحِلَّتْ لَنَا مَيْتَاتَانِ وَدَمَانِ فَأَمَّا الْمَيْتَتَانِ فَالْحُوتُ وَالْجَرَادُ وَأَمَّا الدَّمَانِ فَالْكَبْدُ وَالطَّحَالُ (۵)  
ہمارے لئے دو مردار اور دو خون حلال کئے گئے ہیں، دو مردار مچھلی اور ٹڈی ہے (یہ دونوں بغیر ذبح کے حلال ہیں)  
اور دو خون جگر اور تلی ہے۔ (۶)

﴿۳﴾ مچھلی خشک کر کے زادِ راہ بنانا جائز ہے، حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت خضر علیہ السلام نے مچھلی کا زادِ راہ بنایا تھا۔ (۷)  
﴿۴﴾ احرام کی حالت میں سمندر کی ہر شے سے انتفاع جائز ہے، خواہ ماکول ہو یا غیر ماکول، البتہ کھانے کے لئے صرف مچھلی ہے  
مثلاً صدف، موتی، بعض جانوروں کی ہڈیاں اور دانت وغیرہ۔ (۸)

﴿۵﴾ طانی مچھلی کا کھانا جائز نہیں، طانی وہ ہے جو پانی میں طبعی موت مر جائے اور پانی پر الٹا تیرنا شروع کر دے اور جس مچھلی کو  
سمندر یا دریا کی لہر کنارے پر گرا دے اور وہ مر جائے اس کا کھانا جائز ہے۔  
حدیث شریف میں ہے۔

مَا لَقِيَ الْبَحْرُ أَوْ جَزَرَ عَنْهُ فَكُلُوا، وَمَا تَ فِيهَا وَطَفَا فَلَا تَأْكُلُوهُ (۹)

- |   |     |  |
|---|-----|--|
| ☆ | (۵) | رواہ ابن ماجہ والبیہقی فی السنن والحاکم عن ابن عمر، بحوالہ جامع صغیر، ج ۱، ص ۱۹  |
| ☆ | (۶) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۴۷۹                  |
| ☆ |     | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۶۸۳  |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۶، ص ۳۱۸ |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۵۲۸          |
| ☆ |     | مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۵۲۸                 |
| ☆ |     | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۳۱           |
| ☆ | (۷) | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۷۷                            |
| ☆ | (۸) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۴۷۹                  |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۵۲۸          |
| ☆ |     | مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۵۲۸                 |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۲، ص ۹۷                  |
| ☆ | (۹) | رواہ ابو داؤد وابن ماجہ عن جابر، بحوالہ کنز العمال، ج ۱۵، ص ۹۶۹  |



جسے سمندر پھینک دے یا اس سے خشک ہو جائے اس (مچھلی) کو کھاؤ اور جو سمندر میں مرجائے اور پانی پر تیرنے لگے اسے نہ کھاؤ۔ (۱۰)

﴿۶﴾ مچھلی کے علاوہ پانی کے تمام جانور حرام ہیں ان کا کھانا جائز نہیں، کھانے کے علاوہ دیگر انتفاع جائز ہے مثلاً مینڈک، سرطان (کیڑا) پانی کا کتا، پانی کا انسان، پانی کا خنزیر وغیرہ حدیث شریف میں ہے کہ ایک طبیب نے حضور نبی اکرم ﷺ کے سامنے ایک دوا کا ذکر کیا جس میں مینڈک بطور جزو کے استعمال ہوتا ہے، حضور سید عالم ﷺ نے مینڈک کے استعمال سے منع فرمادیا۔ (۱۱)

﴿۷﴾ جو جانور کبھی پانی میں رہتا ہو کبھی خشکی پر وہ خشکی کا جانور اعتبار ہوگا اس کے شکار میں محرم پر کفارہ ہے۔ (۱۲)

**نوٹ:** آیت مبارکہ میں ”الْبَحْر“ کی قید اتفاقی ہے، کیونکہ حجاز مقدس، مدینہ منورہ اور مکہ معظمہ میں کوئی دریا یا نہر نہیں، چند سال پہلے تک وہاں کوئی حوض بھی نہ تھا، حجاز مقدس کے باشندے یا وہاں جانے والے صرف سمندر سے ہی شکار کر سکتے تھے اب حاجیوں کی کثرت کے باعث وہاں پانی کے ذخیرے بنائے گئے ہیں۔ (۱۳)

☆	(۱۰)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۷۸
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۱۸
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۹۸
☆	(۱۱)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۷۹
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۷
☆		مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن سیفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۸
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۳۱
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۹۷
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۶
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۲۰
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۸
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۰۱
☆	(۱۲)	تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۹۸
☆	(۱۳)	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۷



﴿۸﴾ احرام کی حالت میں اور حد و حرم میں خشکی کے شکاری جانور کا شکار کرنا حرام ہے اسی ایک سورہ مائدہ میں اس کی ممانعت تین بار آئی ہے احرام کی حالت میں اور حد و حرم میں جن چند موذی جانوروں کے مارنے کا حکم ہے ان کے علاوہ کسی اور جانور کا شکار حرام ہے اگر کوئی محرم یا حد و حرم میں شکار کرے گا اس پر کفارہ لازم ہے کفارہ کا بیان گذشتہ آیت میں گذر چکا ہے۔ (۱۴)

﴿۹﴾ محرم آدمی کو شکار ذبح کرنا جائز نہیں۔ (۱۵)

﴿۱۰﴾ خشکی کا شکاری جانور اگر مانوس ہو جائے اور پالتو کی مانند ہو جائے تو بھی اس کا شکار کرنا حرام ہے مثلاً ہرن اگرچہ مانوس ہو جائے پھر بھی اس کا شکار محرم کے لئے جائز نہیں۔ (۱۶)

﴿۱۱﴾ خشکی کا پالتو جانور اگر متوحش ہو کر بھاگ جائے تو اس کا شکار جائز ہے مثلاً اونٹ بکری وغیرہ۔ (۱۷)

﴿۱۲﴾ احرام باندھتے وقت اگر اس کے پاس شکاری جانور ہے تو اسے آزاد کر دے اور اگر اس کے گھر میں شکاری جانور بندھا ہو تو اس کا آزاد کرنا لازم نہیں۔ (۱۸)

﴿۱۳﴾ حلال (غیر محرم) آدمی نے حلت سے شکار پکڑا اسے حرم میں لے آیا اب اس میں کوئی تصرف نہیں کر سکتا مثلاً ذبح کرنا اس کا کھانا حلال نہیں۔ (۱۹)

☆	(۱۴)	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۸
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۸
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۰۲
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۶۳
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۲۱
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۳۰
☆		مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۸
☆	(۱۵)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۶۳
☆	(۱۶)	تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۳۰
☆	(۱۷)	تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۳۰
☆	(۱۸)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۲۳
☆	(۱۹)	احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۸۹
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۲۳



﴿۱۴﴾ محرم نے غیر محرم (حلال آدمی) کو شکار کی دلالت کی غیر محرم نے شکار کر لیا اب محرم پر اس کا کفارہ ہے۔ (۲۰)

﴿۱۵﴾ محرم نے دوسرے محرم کو شکار کی دلالت کی اس نے شکار کر لیا دونوں پر ایک ایک کفارہ ہے۔ (۲۱)

﴿۱۶﴾ غیر محرم کا شکار محرم کے لئے حلال ہے جب کہ محرم نے شکار کی دلالت نہ کی ہو۔ (۲۲)

﴿۱۷﴾ بحری پرندوں کا شکار محرم کے لئے جائز نہیں کیونکہ ان جانوروں کی پیدائش اور پرورش خشکی پر ہوتی ہے سمندر تو صرف ان کی چراگاہ ہے۔ (۲۳)

﴿۱۸﴾ احرام والے کے لئے حلال (غیر محرم) کا شکار حلال ہے اگرچہ اس کے لئے کیا ہو بشرطیکہ محرم نے اسے دلالت نہ کی ہو نہ اشارہ کیا ہو نہ اعانت کی ہو۔ (۲۴)

﴿۱۹﴾ احرام باندھنے کے لئے وہ شکار کھانا جائز ہے جو احرام باندھنے سے پہلے کر چکا ہو۔ (۲۵)

﴿۲۰﴾ حرم مدینہ منورہ میں شکار کرنا جائز ہے۔ (۲۶)



الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۲۲	☆	(۲۰)
تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۵۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۰۳	☆	
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۲۲	☆	(۲۱)
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۶۶	☆	(۲۲)
لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۸	☆	(۲۳)
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۸	☆	
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۸۰	☆	(۲۴)
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۸۵	☆	
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۲۲	☆	
تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۵۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۰۳	☆	
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۶۵	☆	
تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ	☆	
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۶	☆	
تفسیر کبیر از امام الخوالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۹۹	☆	
لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۹	☆	
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۸	☆	
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۸۱	☆	(۲۵)
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۸	☆	
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۸۹	☆	(۲۶)





# ﴿مدارِ امن و فلاح، کعبہ حرمت والے مہینے﴾

## ﴿ہدی اور قلاوہ﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَمًا لِلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ  
وَالْقَلَائِدَ . ذَلِكَ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ  
وَأَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ☆  
(سورة المائدة آیت ۹۷)

اللہ نے ادب والے گھر کعبہ کو لوگوں کے قیام کا باعث کیا اور حرمت والے مہینہ اور حرم کی  
قربانی اور گلے میں علامت آویزاں جانوروں کو یہ اس لئے کہ تم یقین کرو کہ اللہ جانتا  
ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور یہ کہ اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

### حل لغات :

”الْكَعْبَةُ“ : كَعَبٌ، كَعْبًا كَامَعْنَى ابْهَرْنَا بِلَنْد هُونَا اِسى لَئِى پَاؤں كَے ثَنُوں كو كَعَبْتُ كَہتے ہيں بَالِغ لڑكى كَے پِستان  
ابھر آتے ہيں اس لَئِى اسے كَاعِبْتُ كَہتے ہيں۔

كعبہ كَے تين معانى بيان كئے گئے ہيں ہر مربع گھر، اونچا مكان، اكيلا مكان، كعبہ معظمہ چونكہ بلند وبالا اور مربع عمارت



ہے اس لئے اسے کعبہ کہتے ہیں اور جب کعبہ کی بنیاد رکھی گئی یہ اپنے محل وقوع میں منفرد مکان تھا۔

کعبہ معظمہ زادہ اللہ شرفاً و تعظیماً مکہ معظمہ میں واقع ہے کہا جاتا ہے کہ کعبہ معظمہ زمین کا عین وسط ہے۔ (۱)

**”الْبَيْتُ الْحَرَامُ“**: دیواروں اور چھت کے مجموعہ کا نام بیت ہے اگرچہ اس میں کوئی نہ رہتا ہو خانہ کعبہ کی صورت بھی

گھر کی سی ہے۔ حرام سے مراد ہے عظمت۔ اس گھر کی عظمت آسمان و زمین کی پیدائش کے روز سے ہی ہے۔ (۲)

**”قِيَامَ النَّاسِ“**: قیام اس مقام پر تین معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ صلاح (درستی) باعث امن باعث معاش۔

معنی آیت کا یہ ہے:

اللہ تعالیٰ نے بیت اللہ (حرمت والے مہینوں ہدی اور قنادہ) کو لوگوں کے دینی و دنیوی امور کی درستی کا باعث بنایا ہے یہی

اشیاء لوگوں کے امن اور معاش کا ذریعہ ہیں۔ (۳)

- (۱) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی ص ۳۳۲
- ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۸۹
- ☆ تاج العروس از علامہ سلیم مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۴۵۶
- ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۲۳
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۹۲
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۶
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۴۱
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۳۵
- ☆ لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۹
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۱۰۰
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۶۸
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۶۹
- (۲) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۹۳
- (۳) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی ص ۳۱۸
- ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۸۲
- ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۸۱
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۹۳
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۲۵
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۹۹
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۶
- ☆ لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۹
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۶۹



**نوٹ:** حج کے مسائل سورہ آل عمران (آیت ۹۷، باب ۷۲) حرمت والے مہینوں کے مسائل سورہ البقرہ (آیت ۱۹۲، باب ۲۲) اور ہدی اور قلاند کے مسائل سورہ مائدہ (آیت ۲، باب ۱۲۲) میں گزر چکے ہیں، تفصیل وہاں ملاحظہ فرمائیں۔

## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم نے چار چیزوں کو مسلمانوں کے دینی اور دنیوی معاملات کی درستی ان کے لئے باعث امن وامان اور ان کی معاش کا مدار و قیام کا باعث بنایا ہے۔

(۱) خانہ کعبہ (ب) حرمت والے مہینے (ج) ہدی (د) قلاند  
ان کی تعظیم و تکریم و حرمت و عزت کا پاس کرنا لازمی ہے۔ (۴)

﴿۲﴾ کعبہ مکرمہ جسے اللہ تعالیٰ نے اپنا گھر فرمایا (بیت اللہ) اس کے دینی و دنیوی فوائد و منافع بے شمار ہیں، چند فوائد کا ذکر کیا جاتا ہے۔

## دنیوی فوائد:

☆ حرم میں لوٹ مار، قتل و غارت روز آفرینش سے ہی حرام رہی، فتح مکہ کے روز حضور سید الکونین رحمت عالم ﷺ نے خطبہ مبارکہ میں اس کا اظہار فرمایا، فرمایا! صرف آج کے روز اللہ تعالیٰ نے حرم میں قتال حلال فرمایا ہے، نہ پہلے جائز تھا اور نہ قیامت تک کسی کے لئے جائز ہے۔

☆	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۸۱	☆
☆	احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۹۳	☆
☆	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۲۵	☆
☆	تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۷۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۱۰۰، ۹۹	☆
☆	لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۹	☆
☆	تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ	☆
☆	تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۶	☆
☆	انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۳۱	☆
☆	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہشاور ص ۳۷۸	☆
☆	مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۹	☆
☆	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۶۹	☆
☆	تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۳۵	☆



☆

دنیا بھر سے جب لاکھوں حاجی (اور دوران سال عمرہ والے) مکہ مکرمہ پہنچتے ہیں تو یہ شہر دنیا کا سب سے بڑا تجارتی مرکز بن جاتا ہے، حاجیوں کو بھی اس سے فائدہ ملتا ہے اور اہل مکہ کو سال بھر کی معاش کا انتظام ہو جاتا ہے، حج کے دوران بالخصوص اور بقیہ عرصہ بالعموم دنیا کی ہر شئی یہاں سستے داموں دستیاب ہوتی ہے، گویا مکہ مکرمہ مسلمانوں کی معاش کا محور و مرکز ٹھہرایا گیا ہے، ارباب بصیرت نے یہ بات بڑے وثوق سے کہی ہے کہ اگر لوگ کسی سال حج و عمرہ اور خانہ کعبہ کی زیارت کو ترک کر دیں تو فوراً ہلاک ہو جائیں اور انہیں ذرا بھی مہلت نہ ملے۔

☆

حرم وہ امن والا علاقہ ہے جہاں اگر باپ یا بیٹے کا قاتل بھی سامنے آجائے تو مقتول کے وارث اس سے تعرض نہیں کرتے، جو یہاں آگیا امن پا گیا۔

☆

حرم ہی وہ علاقہ جہاں شکار کرنا حرام ہے، گویا شکاری جانور بھی یہاں محفوظ ہیں۔

☆

سیدنا ابراہیم خلیل اللہ صلی اللہ علیہ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعا سے دنیا کا ہر پھل یہاں دستیاب ہے، اگرچہ مکہ مکرمہ کی سرزمین میں گھاس تک نہیں اگتی، دیگر فصلوں کا کیا حال ہوگا، یہاں کی سرزمین سخت پتھریلی ہے، مٹی کا نام و نشان نہیں، پہاڑ بھی ایسے کہ ان پر کوئی درخت نہیں اگتا، اس کے باوجود سال بھر دنیا بھر کا ہر پھل اور میوہ یہاں تازہ دستیاب ہے۔

☆

مخلصین مکہ مکرمہ زادھا اللہ شرفاً و تعظیماً کو اللہ تعالیٰ نے اہل اللہ قرار دیا۔

## دینی فوائد:

(ب)

حرم پاک کو دینی فوائد کی وہ کثرت حاصل ہے جس کی نظیر نہیں ملتی۔

☆

دنیا کے ہر کونہ کے ذی استطاعت مسلمان ذوق و شوق سے حج اور عمرہ کے لئے حرم شریف کا سفر اختیار کرتے ہیں، صعوبات سفر کو برداشت کرتے ہیں، چوروں، ڈاکوؤں، حیلہ سازوں کی رکاوٹوں کو صبر سے برداشت کرتے ہیں، اہل و عیال، مال و اموال، اعزہ و اقارب سے جدائی برداشت کرتے ہیں، حج اور عمرہ کی تیاری میں حتی الامکان نفقہ حلال کا اہتمام کرتے ہیں، تجدید توبہ کے ساتھ سابقہ گناہوں کی مغفرت اور آئندہ اعمال حسنہ کی توفیق طلب کرتے ہیں، احرام کی پابندیوں کو نبھاتے ہیں، کثرت ذکر، تلبیہ، اخلاص نیت، رجوع الی اللہ، خشوع و خضوع سے دعاؤں کی کثرت، طواف بیت اللہ، ایسے کیسے عجیب منظر دیکھنے میں آتے ہیں، بیت اللہ شریف کے پردوں سے لپٹ کر اس یقین سے دعاؤں کی لثرت کہ یا اللہ! تیرے سوا کوئی پناہ نہیں، منیٰ عرفات مزدلفہ کا قیام یقیناً قیامت کا منظر پیش کرتا ہے، قربانی، رمی



جہرات غرض رفع درجات اور کثرت کرامات اس سے بڑھ کر کوئی اور مقام نہیں بیت اللہ آ کر جس نے جو مانگا پالیا دین ہو یا دنیا۔

اسی لئے کہا گیا ہے کہ ایمان کے بعد دین و دنیا کے تمام معاملات کا تعلق سب سے زیادہ حج کے ساتھ ہے۔  
گویا بیت اللہ کے ساتھ مسلمان کا امن و امان، معاش، معاد اور دینی امور کا گہرا تعلق ہے اس کے تمام دینی و دنیوی امور حرم شریف سے متعلق ہیں، وہی اس کا مدار، محور و مرکز ہے، مسلمان کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنا تعلق بیت اللہ سے گہرا رکھے تاکہ اس کی دنیا و دین سنور جائیں۔ (۵)

﴿۳﴾ آیت میں بیت اللہ سے مراد حد و حرم ہے بیت اللہ کے دینی و دنیوی فوائد تمام حرم شریف سے وابستہ ہیں۔ (۶)  
﴿۴﴾ کعبہ مکرمہ اور مسجد حرام کے بارے میں ایک حدیث شریف میں ہے۔

يُنْزِلُ اللَّهُ تَعَالَى فِي كُلِّ يَوْمٍ مِائَةً رَحْمَةً وَعِشْرِينَ رَحْمَةً مِنْهَا عَلَى الطَّائِفِينَ سِتُونَ، وَأَرْبَعُونَ عَلَى الْمُصَلِّينَ وَعِشْرُونَ عَلَى النََّاظِرِينَ (۷)

اللہ تعالیٰ ہر روز بیت اللہ شریف پر ایک سو بیس رحمتیں نازل فرماتا ہے ان میں سے ساٹھ طواف کرنے والوں کے لئے ہیں، چالیس نماز ادا کرنے والوں کے لئے اور بیس صرف بیت اللہ کی زیارت کرنے والوں کے لئے ہیں۔

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۵) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰ م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۸۲                          |
| ☆ |     | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۴۳ م) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۹۳          |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ م) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۲۵ و مابعد |
| ☆ |     | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                                   |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۵۱۲۲۳ م) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۶                                       |
| ☆ |     | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۵۶۸۵ م) ص ۲۳۱                |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ م) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۹                 |
| ☆ |     | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۹                        |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶ م) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۲ ص ۱۰۰۹۹                       |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (۵۱۲۲۵ م) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۶۹                               |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۵۱۲۷۵ م) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۳۵                             |
| ☆ |     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۵۱۱۳۵ م) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۸                                   |
| ☆ | (۶) | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ م) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۲۹                 |
| ☆ | (۷) | رواہ البیہقی عن ابن عباس بحوالہ کنز العمال ج ۵ ص ۱۲۰۲۱  |



حج اور عمرہ کی خاطر بیت اللہ شریف جانے والوں کو چاہیے کہ وہ اپنا زیادہ وقت بیت اللہ میں گزاریں طواف میں مشغول رہیں کہ یہ وہ عبادت ہے جو اور کہیں نصیب نہیں، تھک جائے تو نماز میں مشغول ہو جائے کہ یہاں ایک رکعت کا ثواب دوسری جگہ کی ایک لاکھ رکعت کے برابر ہے جب اس سے بھی تھک جائے تو بیت اللہ کی زیارت کرتا رہے یہ زیارت یہاں کے علاوہ اور کہیں نصیب نہیں، بیت اللہ کی حاضری کو غنیمت جانے۔ (۸)

﴿۵﴾ حج دین کے ارکان میں سے ہے حج کی استطاعت کے باوجود جو حج نہ کرے اس کا دین مکمل نہیں اس کے بارے میں سخت وعیدیں ہیں اس لئے جس مسلمان پر حج فرض ہو جائے وہ اس فریضہ کی ادائیگی میں تاخیر نہ کرے۔ (۹)

﴿۶﴾ حج کے دوران تجارت کرنا جائز ہے لیکن حاجی کو چاہیے کہ وہ اپنا قیمتی وقت یادِ الہی میں گزارے یہ لمحات زندگی میں بار بار نصیب نہیں ہوتے۔ (۱۰)

﴿۷﴾ حرمت والے مہینے چار ہیں ذی القعدہ ذی الحجہ محرم رجب۔

ان میں قتال حرام تھا اب ان مہینوں میں قتال کی حرمت منسوخ ہو چکی ہے دیگر حرمت باقی ہے بیت اللہ شریف کی طرح یہ بھی لوگوں کے دینی و دنیوی امور کا مدار و محور ہیں۔ (۱۱)

﴿۸﴾ اللہ تعالیٰ نے بزرگی والے مہینے کو جس میں حج کیا جاتا ہے لوگوں کے لئے باعث قیام ٹھہرایا دوسرے مہینوں کو چھوڑ کر ذوالحجہ کو حج کے لئے خاص کرنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس مہینے کو دیگر مہینوں پر خاص شرف حاصل ہے جسے اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے۔ (۱۲)

﴿۹﴾ قربانی کے وہ جانور جو کہ مکہ مکرمہ لے جا کر ذبح کئے جاتے ہیں خصوصاً وہ جانور جن کے گلے میں بطور نشانی پٹے ڈالے جاتے ہیں تاکہ سب کو معلوم ہو جائے کہ یہ کعبہ کو جانے والے قربانی کے جانور ہیں اور کوئی ان سے تعرض نہ

- |   |   |      |
|---|---|------|
| تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۷                         | ☆ | (۸)  |
| تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۶                         | ☆ | (۹)  |
| تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۳۵               | ☆ | (۱۰) |
| التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۹                     | ☆ | (۱۱) |
| لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر مخازن از علامہ علی بن محمد مخازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۳۰ | ☆ | (۱۲) |
| التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۹                     | ☆ |      |



کرے ان جانوروں اور قربانیوں کو بھی اللہ تعالیٰ نے لوگوں کے قیام کا سبب بنایا ہے، کیونکہ یہ باعثِ ثواب ہیں اور حج کی رونق انہی سے ہوتی ہے۔ (۱۳)

**نوٹ:** آج کل دنیا کے ہر خطے سے حاجی جہاز کے ذریعے پہنچتے ہیں اس لئے حاجی کا اپنے ساتھ قربانی کا جانور لے جانا ممکن نہیں، قربانی کا جانور وہیں سے خرید کر ذبح کیا جاتا ہے۔

﴿۱۰﴾ ہدیٰ قلائدِ حرمت والے مہینے اور بیت اللہ شریف لوگوں کے دینی و دنیوی امور کا مدار و محور اور باعثِ قیام اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے وہ مختار ہے جسے جو چاہے بنادے باعثِ قیام ان چار اشیاء کا ذکر آیت میں ہے، حصر نہیں اس لئے اگر اللہ تعالیٰ کسی اور شئی یا بندہ خاص کو باعثِ قیام عالم بنادے تو بعید نہیں، بعض اولیاء اللہ کو قیوم اسی اصول کے تحت کہتے ہیں۔

﴿۱۱﴾ ہدیٰ کی چند قسمیں ہیں۔

- (۱) ہدیٰ تطوع: نفلی قربانی کا جانور جو کعبہ کے پاس لے جا کر ذبح کیا جاتا ہے۔
- (ب) ہدیٰ متمتع: حج اور عمرہ ایک سفر میں کرنے پر بطور شکرانہ قربانی کرنا واجب ہے۔
- (ج) ہدیٰ قرآن: حج اور عمرہ ایک احرام میں کرنے پر بطور شکرانہ قربانی کرنا واجب ہے۔
- (د) ہدیٰ احصار: احرام کے بعد حج یا عمرہ میں رکاوٹ پیدا ہو جانے کے باعث قربانی کرنا واجب ہے۔
- (ه) ہدیٰ جنایات: دوران حج و عمرہ اور احرام کی حالت میں کسی جرم کے ارتکاب یا کسی حکم کی خلاف ورزی پر قربانی کرنا واجب ہو جاتا ہے۔ (۱۴)

﴿۱۲﴾ قلاوہ ڈالنے کا طریقہ یہ ہے کہ جانور کے گلے میں کوئی چمڑا لوہے درخت کی چھال وغیرہ باندھ دیا جائے کہ دور سے نظر آئے۔ (۱۵)

☆	(۱۳)	لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۲۵۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۳۰
☆		مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۳۰
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۹
☆	(۱۴)	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۹
☆	(۱۵)	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۹



﴿۱۳﴾ قلاہ صرف گائے اور اونٹ کے گلے میں ڈالنے کا حکم ہے بکری کے گلے میں ڈالنے کا حکم نہیں۔ (۱۶)

﴿۱۴﴾ ہدی کے تین جانور ہیں گائے اونٹ بکری۔

بھینس گائے کی نوع میں اور بھیڑ مینڈھا وغیرہ بکری کی نوع میں شامل ہیں۔ (۱۷)

﴿۱۵﴾ بد نہ صرف گائے اور اونٹ کو کہتے ہیں۔ (۱۸)

﴿۱۶﴾ ہدی کا جانور بیت اللہ کو لے جانا اور اس کے گلے میں قلاہ باندھنا قربت اور باعثِ ثواب ہے۔ (۱۹)

﴿۱۷﴾ تلبیہ کہنے یا جانور کے گلے میں قلاہ ڈالنے سے حاجی احرام والا ہو جاتا ہے۔ (۲۰)

﴿۱۸﴾ اگر ہدی کے گلے میں قلاہ ڈال دے اور گھر ہی ٹھہرا رہے اور اسے لے کر چلے نہیں تو وہ احرام والا نہیں ہوتا۔ (۲۱)

﴿۱۹﴾ اگر ہدی پر کوئی خوبصورت کپڑا ڈال دے یا اس کے پہلو کو خون آلود کر دے یا بکرے کے گلے میں قلاہ ڈال دے تو

محرم نہ ہوگا جب تک کہ باقاعدہ احرام کی نیت نہ کرے اور تلبیہ نہ کہے کیونکہ ان کاموں کی شرع نے اجازت نہیں دی۔ (۲۲)

﴿۲۰﴾ قلاہ زمانہ جاہلیت کی رسم ہے مگر اسلام نے اسی باقی رکھا لہذا مشروع ہے۔ (۲۳)



☆	(۱۶)	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۹
☆	(۱۷)	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۹
☆	(۱۸)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۸۲
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۹
☆	(۱۹)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۸۲
☆	(۲۰)	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۹
☆	(۲۱)	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۹
☆	(۲۲)	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۷۹
☆	(۲۳)	احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۹۵
☆		تفسیر روح المعالی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۳۶
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۷





## ﴿کثرتِ سوال﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبَدِّلُكُمْ تَسْأَلُكُمْ ، وَإِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبَدِّلُكُمْ ، عَفَا اللَّهُ عَنْهَا ، وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ☆  
قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا كَافِرِينَ ☆  
(سورة المائدة آیات ۱۰۱-۱۰۲)

اے ایمان والو! ایسی باتیں نہ پوچھو جو تم پر ظاہر کی جائیں تو تمہیں بُری لگیں اور اگر انہیں اس وقت پوچھو گے کہ قرآن اتر رہا ہے تو تم پر ظاہر کر دی جائیں گی اللہ انہیں معاف کر چکا ہے اور اللہ بخشنے والا حلم والا ہے تم سے اگلی قوم نے انہیں پوچھا پھر ان سے منکر ہو بیٹھے۔

### حل لغات :

”أَشْيَاءَ“: جمع ہے اس کا واحد شئ ہے اس سے مراد اس آیت میں احکام شرعیہ اور امور دنیا ہیں۔ (۱)  
”إِنْ تُبَدِّلُكُمْ“: بدلا سے بنا ہے بمعنی ظاہر ہونا، اِنْ تُبَدِّلُكُمْ کا معنی ہے اگر وہ ظاہر کر دی جائیں۔ (۲)

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۱) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۷۲                       |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۸                               |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۳۷ |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۳۷                     |
| ☆ | (۲) | المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی ص ۳۰                      |
| ☆ |     | المصباح المنیر فی غریب الشرح الكبير للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۵۷۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۲۲۲              |
| ☆ |     | تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۳۲   |

**تَسْوُكُمْ**: "سوء برائی، برا لگنا، مشقت میں ڈال دینا، ہر وہ شئی جو انسان کو امور دینیہ، اخرویہ اور احوال نفسیہ، بدنیہ میں سے ضائع ہو جانے سے غمزدہ کر دے، مال ہو یا عزت، یاد و ستوں کا نہ رہنا وغیرہ۔ (۳)"

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اے مسلمانو! جوشی لازمی نہ ہو اس بارے میں خواہ مخواہ سوال نہ کرو! اگر ایسے سوال کرو گے تو اس کا جواب تمہیں دیا جائے گا، یہ جواب تمہارے لئے ناگوار ہوگا، تم مشقت میں پڑ جاؤ گے۔

**حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ**: جب قرآن اتر رہا ہے، قرآن مجید کا نزول حضور خاتم المرسلین ﷺ کی حیات ظاہری میں مکمل ہو چکا ہے، نزول قرآن کا عرصہ حضور نبی اکرم رسول ﷺ کی مکی اور مدنی حیات ظاہرہ طیبہ سے ہے، یعنی احکام شرعیہ کی تکمیل حضور رسول اکرم ﷺ کی حیات ظاہری میں ہو چکی ہے، اس کے بعد وحی کا نزول قیامت تک بند کر دیا گیا ہے۔ (۴)

**عَفَا اللَّهُ عَنْهَا**: "عفو کا معنی مٹنا، ترک کرنا، چھوڑ دینا، بڑھنا۔"

گناہوں کی معافی کا معنی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے گناہ کی سزا کو بخش دیا ہے۔

عفو ترک کرنے اور بڑھانے کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے، حدیث شریف میں ارشاد ہے۔

أَحْفُوا الشَّارِبَ وَأَعْفُوا اللَّيْحَى (۵)

موچھیں پست کرو (یہاں تک کہ لب ظاہر ہو جائیں) اور داڑھی کو چھوڑ دو (تا کہ وہ بڑھ جائے)۔ (۶)

☆	(۳)	المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرأغب اصفہانی (۵۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۲۵۲، ۲۵۳
☆		المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراعی، مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (۵۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۳۳۱
☆		تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۷۷
☆	(۴)	احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۶۹۹
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۵۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۰۵
☆		الوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۵۶۸۵ھ) ص ۲۳۲
☆		مدارک التنزیل و حقائق العاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۵۳۱
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہاشمی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۷۲
☆	(۵)	رواہ الائمہ مسلم و الترمذی و النسائی عن ابن عمر، رواہ ابن عدی عن ابی ہریرۃ، بحوالہ جامع صغیر، ج ۱، ص ۱۹
☆	(۶)	المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرأغب اصفہانی (۵۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۳۳۰
☆		المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراعی، مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (۵۷۷۰ھ) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۲
☆		تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی (زبیدی حنفی) (۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۲۳۷



آیت کا معنی یہ ہے کہ تم نے اس سے پہلے جتنے بے فائدہ سوالات کئے یا تم سے پہلی قوموں نے فضول سوالات کئے اللہ تعالیٰ نے ان کا گناہ معاف کر دیا ہے۔

یہ معنی بھی بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بعض اشیاء حلال کر دی ہیں اور بعض اشیاء حرام کر دی ہیں اور بعض اشیاء کا ذکر ترک کر دیا ہے جن اشیاء کا ذکر ترک کر دیا ہے وہ تمہارے لئے حلال ہیں۔ (۷)

## شان نزول :

اس آیت کے شان نزول میں چند روایات بیان کی گئی ہیں ممکن ہے وہ سب واقعات یکے بعد دیگرے جلد رونما ہوئے ہوں۔

(۱) بعض لوگ حضور نبی کریم ﷺ سے غیر ضروری سوال کرتے، کوئی کہتا: میری اونٹنی گم ہو گئی ہے آپ بتائیں کہ وہ کہاں ہے کوئی کہتا کہ میرا باپ کون ہے کوئی کہتا میرا انجام کیسا ہوگا کوئی کہتا کہ بتائیں کہ میرا فوت شدہ والد کہاں ہے (جنت میں یا دوزخ میں) اس پر آپ غضب ناک ہوئے نماز ظہر کے بعد آپ ﷺ نے خطبہ دیا حالات کچھ ایسے تھے کہ مسجد میں موجود ہر شخص سر جھکائے بیٹھا تھا سروں کو چادروں سے چھپا رکھا تھا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! پوچھو جو تم نے پوچھنا ہے میں اس مقام پر کھڑے تمہیں سب کچھ بتا دوں گا حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا کہ میرا باپ کون ہے فرمایا حذافہ ایک اور شخص نے پوچھا میرا حشر کیا ہوگا فرمایا آگ ایک آدمی نے اپنے باپ کے متعلق دریافت کیا آپ ﷺ نے فرمایا وہ آگ میں ہے اس پر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کرنے لگے ہم اللہ کے معبود ہونے دین کے اسلام ہونے قرآن کے کتاب ہونے اور آپ ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بار بار عرض کرنے پر آپ ﷺ کا غضب فرو ہوا۔

حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کی والدہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ تم نے کیسی نالائق کی ہے زمانہ جاہلیت

- ☆ (۷) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۸۵
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۱ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۳۳
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۰ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۰۶
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطابع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۱۰۷
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالوی بنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۷۳



میں عورتیں کیا کچھ نہ کرتی تھیں اگر حضور نبی کریم ﷺ تیرے باپ کے علاوہ کسی اور کا نام لے دیتے تو کیسی بدنامی ہوتی، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر آپ ﷺ کسی حبشی غلام کا نام لے دیتے تو میں اسی کا بیٹا ہونے پر راضی رہتا اس طرح فضول سوالات پر آیت کریمہ نازل ہوئی۔ (۸)

(۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ جب حج کی فرضیت کی آیت نازل ہوئی، حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا، لوگو! تم پر اللہ نے حج فرض کیا ہے، حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ (اور ایک روایت میں عکاشہ بن محسن رضی اللہ عنہ) نے عرض کیا، کیا ہر سال فرض ہے، حضور نبی اکرم ﷺ خاموش رہے، انہوں نے پھر سوال کیا، کیا ہر سال فرض ہے، آپ پھر خاموش رہے، سائل نے تیسری بار سوال دہرایا، آپ ﷺ نے فرمایا! زندگی میں ایک بار حج فرض ہے، اور اگر میں ہاں کہہ دوں تو ہر سال فرض ہو جائے، اور تم مشقت میں پڑ جاؤ، اور ہر سال نہ کر سکو۔

اس طرح کے سوال کرنے پر جس سے امت مشقت میں پڑ جائے، مسلمانوں کو روکا گیا، اس پر آیت کریمہ نازل ہوئی۔ (۹)

- (۸) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۸۳
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۹۸
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۳۰
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۰۳
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵) ص ۲۲۲
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۳۰
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۳۹
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۱۰۶
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۷۵
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقایقہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۸۰
- (۹) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۸۳
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۹۸
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۳۰
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۱۰۶
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقایقہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۸۰
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵) ص ۲۲۲
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۳۹
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۳۰
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۰۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۷۵



- (۳) بعض لوگوں نے بحیرہ سائبہ و صیلہ حام وغیرہ کے بارے میں سوال کیا اس بے جا سوال پر آیت مبارکہ نازل ہوئی۔ (۱۰)
- (۴) حضور سید عالم ﷺ سے سوال ہوا کہ اگر نبی ہیں تو کوہ صفا کو سونا بنادیں اس بے ہودہ سوال پر آیت مبارکہ نازل ہوئی۔ (۱۱)

## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ دین اور دنیا کے جو مسائل اور امور معلوم نہ ہوں جاننے والوں سے پوچھ لینا ضروری ہے نہ پوچھنا اور جہالت میں رہنا محرومی ہے علم میں اضافہ کی خاطر سوال کرنے میں کوئی حرج نہیں بلکہ مفید ہے ارشاد ربانی ہے۔

فَسْئَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ☆  
(سورة النحل آیت ۴۳)

تو اے لوگو! علم والوں سے پوچھو اگر تمہیں علم نہیں۔

حدیث شریف میں ہے۔

شِفَاءُ الْعِيِّ السَّوَالُ (۱۲) عاجز کی شفاء پوچھ لینے میں ہے۔ (۱۳)

﴿۲﴾ جو شخص نہ متعلم ہو نہ علم حاصل کرنے کا ارادہ رکھے اسے سوال کرنا منع ہے استاد کو چاہیے کہ متعلم کے سامنے مسائل اور ان کے مقدمات کو نہایت شرح و بسط سے بیان کرے تاکہ متعلم میں قوت علم مضبوط اور منشرح ہو۔ (۱۴)

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۱۰) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۳۱ |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۳۱         |
| ☆ | (۱۱) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۳۲ |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۷۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۹۹   |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۲۱                      |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۸                                |
| ☆ | (۱۲) | الدر المنشر فی الاحادیث المشہورہ للامام السیوطی ص ۱۰۱  |
| ☆ |      | کشف الخفاء للعجلونی ج ۲ ص ۱۳ بحوالہ موسوعہ اطراف الحدیث النبوی الشریف ج ۵ ص ۲۹۴  |
| ☆ | (۱۳) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۳۳ |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۳۱         |
| ☆ | (۱۴) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۳۳ |

﴿۳﴾ ایسے سوالات کرنا منع ہے۔

(۱) جن کے جواب سے مشقت پیدا ہو جیسا کہ حج کی فرضیت کے بعد سوال ہوا کہ کیا ہر سال فرض ہے اگر جواب میں ہاں فرما دیا جاتا تو امت مشقت میں پڑ جاتی۔

(ب) جن کے جواب سے فضیحت ہو اور پریشانی لاحق ہو جیسا کہ حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ سے معاملہ پیش آیا۔

(ج) جس جواب کی حاجت نہ ہو یا جس میں کوئی دینی یا دنیوی نہ بھلائی ہو۔

(د) اپنے انجام کے بارے میں سوال کرنا بے فائدہ ہے اس کی بجائے اپنے انجام کو بہتر بنانے کی فکر کرنی چاہیے۔

(۵) بیان کرنے والے نے جن امور کو قصد اچھپایا ہو ان کا کھولنا اور ان سے سوال کرنا جائز نہیں۔ (۱۵)

﴿۴﴾ امر کا صیغہ بغیر قید کے نہ تکرار کا موجب ہے نہ تکرار کا احتمال رکھتا ہے امر پر ایک مرتبہ عمل کر لیا جائے تو وجوب ساقط ہو جاتا ہے۔ (۱۶)

﴿۵﴾ نئی صورت حال کے بارے میں سوال کرنا جائز ہے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین جب بھی تازہ واقعہ ہوتا یا نئی

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۱۵) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۸۳                  |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۹۸  |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۳۰ |
| ☆ |      | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۰۳           |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۱۰۶                |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۴۲        |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ لبصلیہ مکہ مکرمہ                           |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ لبصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۰۸                               |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقایقہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۸۰                           |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۷۳                       |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر حازن از علامہ علی بن محمد حازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۳۱         |
| ☆ |      | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۳۱                |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۳۹                     |
| ☆ | (۱۶) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۷۳                       |



صورت حال سامنے آتی حضور نبی کریم ﷺ سے سوال کر لیا کرتے تھے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور تابعین اور بعد کے ائمہ و علماء تازہ حوادث و مسائل کے بارہ میں مذاکرہ کیا کرتے تھے۔ (۱۷)

﴿۶﴾ نزول قرآن مجید کے وقت جس حکم یا امر کے بارے میں ابہام رہ گیا ہو اس بارے میں سوال کرنا جائز تھا صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے بعض موقعوں پر سوال کئے بعض اوقات توضیح چاہی یہ سب کچھ قرآن مجید میں موجود ہے قرآن مجید نے مطلقہ کی عدت بیان کی بیوہ کی عدت بیان کی حاملہ کی عدت بیان کی مگر ابھی تک یہ واضح نہ تھا کہ حیض والی اور بغیر حیض والی کی عدت میں فرق کیسے ہوگا اور ان کی عدت کا شمار کیسے ہوگا صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے اس کی وضاحت چاہی تو آیت کریمہ نازل ہوئی۔

وَالَّتِي يَتَسَنَّنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ نِسَائِكُمْ إِنْ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ ، وَالَّتِي لَمْ يَحِضْنَ ، وَأُولَاتِ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ، وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ☆ (سورة الطلاق آیت ۴)

اور تمہاری عورتوں میں جنہیں حیض کی امید نہ رہی اگر تمہیں کچھ شک ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور ان کی جنہیں ابھی حیض نہ آیا اور حمل والیوں کی میعاد یہ ہے کہ وہ اپنا حمل جن لیں اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے کام میں آسانی فرمائے گا۔ (۱۸)

﴿۷﴾ حضور خاتم المرسلین ﷺ کے وصال پر وحی کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہے اب سوال کرنے سے کوئی نئی شئی نہ حرام ہوگی نہ حلال ہوگی اس لئے اب اس نوعیت کا سوال کرنا عبث ہے۔ (۱۹)

﴿۸﴾ بیان جدید حکم کے نزول پر موقوف نہیں بلکہ عقل غور اور تلاش لغت سے بھی بیان ہو جاتا ہے مگر نسخ بغیر جدید حکم کے

☆	(۱۷)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۸۳
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۹۹
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۳۳
☆	(۱۸)	لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۳۱
☆	(۱۹)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۳۳۳
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۹۹
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۰۵
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۷۸۵ھ) ص ۲۲۲
☆		مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن علی شافعی (م ۷۸۵ھ) ص ۵۳۱
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۷۲



نہیں ہوتا اس سے واضح ہوا کہ مجمل، مشکل اور خفی کے متعلق سوال کرنے میں حرج نہیں نہ اس کی ممانعت آیت سے مستفاد ہے رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ عاجز کی شفا پوچھ لینے میں ہے۔ (۲۰)

﴿۹﴾ شریعت نے حلال اور حرام اشیاء واضح بیان کر دی ہیں، کچھ اشیاء وہ ہیں کہ ان کی حرمت یا حلت اللہ تعالیٰ نے بیان نہیں کی ایسی اشیاء معاف ہیں اور وہ مباح ہیں حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کچھ اشیاء حلال کی ہیں اور کچھ حرام کی ہیں جو حلال کی ہیں انہیں حلال جانو اور جو حرام کی ہیں ان سے اجتناب کرو۔

وَتَرَكَ بَيْنَ ذَلِكَ أَشْيَاءَ لَمْ يُحَلِّلْهَا وَلَمْ يُحَرِّمْهَا فَذَلِكَ عَفْوٌ مِنَ اللَّهِ (۲۱)

بعض اشیاء کا ذکر ترک کر دیا نہ انہیں حلال کیا نہ حرام ٹھہرایا پس وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے معاف ہیں (تمہارے لئے مباح ہیں)

پس حلال اشیاء وہ ہیں جو شریعت میں منع نہ ہوں قرآن و حدیث میں جن کی حرمت منصوص نہیں وہ حلال ہے۔ (۲۲)

﴿۱۰﴾ کسی نے مطلق شیء کا حکم دیا، خواہ مخواہ سوال کر کے اسے مقید نہ کیا جائے، مثلاً کسی نے کہا، کل آنا، اب "کل" کے متعلق

سوال کرنا کہ پہلے پہر پچھلے پہر یا دو پہر کو آؤں سوال کر کے مطلق کو مقید کرنے میں مشقت ہے اس سے بچنا چاہیے۔ (۲۳)

﴿۱۱﴾ مسلمانوں کے معاملات میں خواہ مخواہ شک کرنا جرم ہے حتی المقدور ان کے معاملات کو صحت و سلامتی پر محمول کرو

شریعت کا اصول یہ ہے کہ تمام اشیاء میں اباحت اصلی ہے، جو شیء حرام ہوگی اس کی حرمت کے لئے نص قطعی کا موجود

ہونا لازمی ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ نے تمام اشیاء کو پاک پیدا فرمایا سوائے ان کے جن کی نجاست منصوص ہے اس لئے

کسی مسلمان کی طرف کوئی شیء سامنے آجائے تو یہ سوال نہ کرو کہ کہاں سے خریدی، کن پیسوں سے خریدی، خواہ مخواہ

مشکوک نظروں سے نہ دیکھو۔ (۲۴)

☆ (۲۰) تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۷۳

☆ (۲۱) رواہ الامام الرازی عن عبید بن عمیر، ج ۱۲، ص ۱۰۶

☆ (۲۲) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۶، ص ۳۳۲

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۲، ص ۱۰۶

☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۲۸۵

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۷۳

☆ (۲۳) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۲۸۳

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۸۱

☆ (۲۴) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۶، ص ۳۳۲

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆



# ﴿امر بالمعروف ونہی عن المنکر﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ إِلَى

اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ☆ (سورة المائدة آیت ۱۰۵)

اے ایمان والو! تم اپنی فکر رکھو تمہارا کچھ نہ بگڑے گا جو گمراہ ہوا جبکہ تم راہ پر ہو تم سب کی رجوع اللہ ہی کی طرف ہے پھر وہ تمہیں بتا دے گا جو تم کرتے تھے۔

## حل لغات:

”عَلَيْكُمْ“: اسم فعل ہے بمعنی ”الزُمُوا“ مضبوطی سے دین پر قائم رہو اپنی فکر رکھو۔ (۱)

”أَنْفُسَكُمْ“: نفس کی جمع ہے نفس کے متعدد معانی ہیں دل، جان، ذات، عین یہاں بمعنی ذات کے استعمال ہوا ہے۔ (۲)

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۱) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۸۶                  |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۳۲ |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۲۵                     |
| ☆ |     | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                           |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۰                               |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۱۱۱                |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۳۳         |
| ☆ |     | مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۳۲                 |
| ☆ |     | انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۳۲         |
| ☆ | (۲) | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۱۱۲                |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۲۶                     |

آیت کا معنی یہ ہے کہ اے ایمان والو! تمہیں اپنی فکر و ہنی چاہیے اپنی ذات کو مقدم رکھو اپنے دین پر قائم رہو۔

”اِذَا اهْتَدَيْتُمْ“: ہدایت سے بنا ہے جب تم ہدایت یافتہ ہو تو گمراہ کی گمراہی تمہارا کچھ نہ بگاڑ سکے گی۔

انسان کی ہدایت اس وقت مکمل ہوتی ہے جب اس کے عقائد، اعمال، عبادات، معاملات سب اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکام کے مطابق ہوں۔ اللہ تعالیٰ جل و علا اور اس کے رسول ﷺ کے احکام میں تبلیغ شامل ہے۔ (۳)

اے ایمان والو! جب تمہارے عقائد درست رہے، عبادات، معاملات بھی درست رہے اور بقدر طاقت تم فریضہ تبلیغ انجام دیتے رہے تو کفار تمہارا دنیوی نقصان نہ کر سکیں گے اور نہ ہی دینی نقصان، کل بروز حشر تم سے ان کے بارے میں سوال نہ ہوگا۔

## شان نزول :

آیت کے شان نزول میں چند اسباب ذکر کئے گئے ہیں، ممکن ہے کہ یہ تمام اسباب کے بارے میں نازل ہوئی ہو۔

(۱) اسلامی اصولوں کے مطابق اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) سے جزیہ قبول کیا گیا، اور اہل کتاب کو اجازت دی گئی کہ جزیہ دے کر اسلامی حکومت کی اطاعت قبول کر لو اس کے بدلہ میں تم اپنے دین پر رہو جبکہ مشرکین سے جزیہ قبول نہ کیا جاتا تھا، ان کے بارے میں اصول یہ تھا کہ یا تو وہ اسلام قبول کر لیں ورنہ وہ قتل ہوں گے، اس اسلامی اصول پر منافقین نے اعتراض کیا، اس اعتراض سے مسلمانوں کو صدمہ پہنچا، اس پر آیت مبارکہ نازل ہوئی۔ (۴)

(۲) خاندان اور قبیلہ کے چند حضرات ایمان قبول کر لیتے، اسلام کی چاشنی سے وہ محفوظ ہوتے اور ساتھ ہی انہیں اس بات پر صدمہ ہوتا کہ ان کے عزیز اور قریبی اسلام کی دولت سے ابھی تک محروم ہیں، اس صدمہ کو دور کرنے کے لئے آیت

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۱۱۳

تفسیر صاوی از علامہ ابن عبد البر محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۰

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہاشمی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۷۹

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۳۵

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۴۵

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۱۱۳

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۳۳

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہاشمی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۷۸



مبارکہ نازل ہوئی۔ (۵)

(۳) بعض قیدی مشرکین کی قید میں مرتد ہو گئے، مسلمانوں کو اس بات کا بڑا صدمہ ہوا، اس صدمہ کو دور کرنے کے لئے آیت

مبارکہ نازل ہوئی۔ (۶)

## مسائل دینیہ :

﴿۱﴾ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر (نیکی کا حکم کرنا اور برائی سے بچانا) کی فرضیت کو قرآن مجید نے کثیر مواقع پر بیان کیا ہے حضور نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں احادیث متواترہ وارد ہیں، علمائے کرام نے اس کی فرضیت پر اتفاق کیا ہے، حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو جو وصیت فرمائی اس کا ایک حصہ یوں ہے۔

يُسْنِيْ اَقِمِ الصَّلَاةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَاَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَصْبِرْ عَلٰى مَا اَصَابَكَ ، اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْر ☆

(سورہ لقمن آیت ۱۷)

اے میرے بیٹے! نماز برپا رکھو اور اچھی بات کا حکم دے اور بری بات سے منع کرو اور جو افتاد تجھ پر پڑے اس پر صبر کر، بے شک یہ ہمت کے کام ہیں۔

مومنین مخلصین کی علامات بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدُونَ الْآمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ ، وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ☆

(سورۃ التوبۃ آیت ۱۱۳)

توبہ والے عبادت والے سراہنے والے روزے والے رکوع والے سجدہ والے بھلائی کے بتانے والے اور برائی سے روکنے والے اور اللہ کی حدیں نگاہ رکھنے والے اور خوشی سناؤ مسلمانوں کو۔

- ☆ (۵) انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۲۸ھ) ص ۲۳۳
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۱۱۲
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۴۲ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۳۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۷۸
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۳۶
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۲ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۳۳

مومن کے لئے خود نیک ہونا کافی نہیں بلکہ دوسروں کو بھی نیک بنانا ضروری ہے یہ کام امر بالمعروف و نہی عن المنکر سے ہوگا۔  
جن لوگوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہوئی ان کا حال بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔

كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ ، لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ☆ (سورة المائدة آیت ۷۹)

جو بری بات کرتے آپس میں ایک دوسرے کو نہ روکتے ضرور بہت ہی برے کام کرتے تھے۔

اس سے معلوم ہوا کہ برائی سے روکنا اور اچھائی کا حکم دینا فرض ہے۔

امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی فرضیت، اہمیت اور اس کے مختلف مدارج کے بیان میں صحیح حدیث شریف وارد ہے۔

مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ  
الْإِيمَانِ (۷)

تم میں سے جو کوئی برائی دیکھے اسے چاہیے کہ ہاتھ (کی قوت) سے اسے روک دے اگر ایسا نہیں کر سکتا تو زبان  
سے اسے روکے پس اگر وہ یہ نہیں کر سکتا تو دل سے اسے برا جانے یہ کمزور ایمان ہے۔ (۸)

﴿۲﴾ ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ انسان اپنی عاقبت کی فکر رکھے دنیا میں رہ کر آخرت کا توشہ تیار کرے دوسروں کی فکر میں اپنے  
آپ کو نہ بھول جائے مسلمان صحیح معنوں میں ہدایت یافتہ اس وقت ہوگا جب اس کے عقائد عبادات معاملات  
لوگوں کو شریعت کی تبلیغ بقدر امکان اور ضرورت کے وقت جہاد وغیرہ سب فرائض و واجبات سب ٹھیک ہو جائیں اس

رواہ الانمہ احمد و مسلم و ابو داؤد و الترمذی و النسائی و ابن ماجہ عن ابی سعید بحوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۲۹۶

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۸۶

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۰۹

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۳۳

مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۳۳

الوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۱۰۸۵ھ) ص ۲۳۳



وقت اگر بد عقیدہ اور بد عمل اس کی ہدایت سے ہدایت یافتہ نہ ہوں تو اسے کوئی دینی یا دنیوی نقصان نہیں ہوگا۔ (۹)

﴿۳﴾ امر بالمعروف ونہی عن المنکر اس وقت تک فرض ہے جب تک امید ہو کہ حق قبول کر لیا جائے گا یا ظالم اپنے ظلم سے رک جائے گا اگرچہ ناگواری کے ساتھ کیوں نہ ہو۔ (۱۰)

﴿۴﴾ باوجود قدرت اور امکان کے جو شخص ظالم کو ظلم سے نہ روکے وہ شخص بھی عذاب عام میں مبتلا ہوگا اگرچہ خود نیک ہو حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اکرم ﷺ سے خود سنا کہ آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ جب لوگ ظالم کو ظلم کرتا دیکھیں اور باوجود قدرت کے اسے نہ روکیں تو ان پر عذاب عام آجائے گا۔ (۱۱)

- ☆ (۹) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۶
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۱۲ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۴۲
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۰
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۱۸ھ) ص ۲۴۲
- ☆ لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۴۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۳۳
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التأویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۳۲
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۱۱۱
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۳۵
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۷۹
- ☆ (۱۰) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۱۲ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۴۵، ۳۴۲
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۱۸ھ) ص ۲۴۳
- ☆ (۱۱) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۶
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۰۹
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۱۲ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۴۳، ۳۴۲
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۰۹
- ☆ لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۴۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۳۳
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۱۱۲
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۰
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۳۵
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۵



﴿۵﴾ تبلیغ اور تبلیغ کی راہ میں مصائب برداشت کرنے پر بڑے اجر کا وعدہ ہے، حدیث شریف میں ہے حضرت ابو ثعلبہ حسنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا 'لوگوں تک احکام شرعیہ پہنچاتے رہو جب یہ حال ہو جائے کہ لوگ بخل کی پیروی کرنے لگیں، ہر شخص اپنی رائے کو پسند کرے دنیا کی فکر میں پڑ کر آخرت کو بالکل بھول جائیں تو تم اپنی فکر کرو، لوگوں کی فکر کو چھوڑ دو ایک ایسا زمانہ آرہا ہے جب کہ ایمان پر قائم رہنا ہاتھ میں آگ لینے سے بھی زیادہ دشوار ہو جائے گا جو اس زمانہ میں صبر کرے گا اسے پچاس مومنوں کا ثواب ملے گا، کسی نے پوچھا اس زمانہ کے پچاس یا آج کے پچاس فرمایا! آج کے پچاس۔ (۱۲)

﴿۶﴾ جب لوگ بہت سرکش ہو جائیں کہ مبلغ کی تبلیغ کا اثر لینے کی بجائے اس کی زندگی اجیرن کر دیں، لوگ ناصحین کے فرمان پر کان نہ دھریں، تبلیغ پر انہیں ایذا دیں تو اس وقت تبلیغ فرض نہ رہے گی اس مجبوری میں خاموش رہے اور اپنی عزت و جان کی حفاظت کرے۔ (۱۳)

﴿۷﴾ جو شخص عملی یا قولی تبلیغ پر قادر ہو اور پھر وہ نہ کرے اور لوگ اس کی سستی کی وجہ سے بد دین یا بد عمل بن جائیں تو اس کو تباہی کرنے والے کو کوتاہی کرنے کا ضرور عذاب ہوگا، مثلاً ماں باپ، اساتذہ اپنی اولاد یا شاگرد کو برائی سے نہ روکیں، حاکم اپنی رعایا کو بد کاریوں، بد اعمالیوں سے باز نہ رکھے، اس سستی کی سزا سب کو ملے گی، جس میں جیسی طاقت ہو ویسی تبلیغ فرض ہے۔ (۱۴)

☆	(۱۲)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۸۷
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۰۹
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۳۳
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۷) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۰۹
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۷۷) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۳۳
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۷۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۰
☆	(۱۳)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۸۹
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۱۰
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۳۳
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود الوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۴۱
☆		تفسیر کبیر از امام لغیر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۱۱۳
☆	(۱۴)	تفسیر مظہری از علامہ فاضل لواء اللہ ہالی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۷۹



﴿۸﴾ مسلمان اپنی نیکی کا ثواب دوسروں کو بخش سکتا ہے اور وہ ضرور اسے پہنچتا ہے، بخشنے والا محروم نہ رہے گا۔ (۱۵)  
 ﴿۹﴾ جب ہاتھ اور زبان سے امر بالمعروف و نہی عن المنکر مشکل ہو جائے تو برائی کو دل سے برا جاننا ہی کافی ہے کیونکہ حالات کے جبر کے تحت ایمان کو مخفی رکھنا جائز ہو جاتا ہے۔ ارشاد باری ہے۔

مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖ اِلَّا مِنْۢ اُكْرِهٖ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِاِلْيَمَانٍ وَلٰكِنْ مِّنْ شَرَحٍۭ بِالْكُفْرِ صَدْرًا  
 فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ☆  
 (سورۃ النحل آیت ۱۰۶)

جو ایمان لا کر اللہ کا منکر ہو، سو اس کے جو مجبور کیا جاوے اور اس کا دل ایمان پر جما ہوا ہو، وہ جو دل کھول کر کافر ہو، ان پر اللہ کا غضب ہے اور ان کو بڑا عذاب ہے۔ (۱۶)

﴿۱۰﴾ دین کے تمام احکام پر عمل ہے ہی ایمان کا مل نصیب ہوتا ہے کسی حکم کی کوتاہی عذاب کا باعث ہو سکتی ہے حدیث شریف میں ہے کہ ایک شخص حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے حضور حاضر ہوا اور کہنے لگا! میں ہر نیکی کرتا ہوں سوائے دو کے، امر بالمعروف و نہی عن المنکر، فرمایا، تو نے اسلام کے حصوں سے دو حصے مٹا دیئے ہیں، اللہ چاہے تو تجھے بخش دے چاہے تو عذاب دے۔ (۱۷)

☆☆☆☆☆

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۱۵) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۳۲ |
| ☆ | (۱۶) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۸۷                  |
| ☆ | (۱۷) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۸۹                  |

☆☆☆☆☆

# ﴿دعویٰ مدعی مدعی علیہ گواہی قید متعلقات مقدمہ﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنَكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدُكُمْ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ  
أَنْتُمْ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ  
فَأَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةُ الْمَوْتِ تَحْبِسُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ فَيُقْسِمُنِ بِاللَّهِ إِنْ  
ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ بَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللَّهِ إِنَّا إِذَا لَمِنَ  
الْأَثِمِينَ ☆ فَإِنْ عُشِرَ عَلَىٰ أَنْهُمَا اسْتَحَقَّ إِثْمًا فَآخَرَانِ يَقُومُنِ مَقَامَهُمَا مِنَ  
الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأُولَيْنِ فَيُقْسِمُنِ بِاللَّهِ لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا  
وَمَا عَتَدَيْنَا إِنَّا إِذَا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ☆ ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ عَلَىٰ  
وَجْهِهَا أَوْ يَخَافُوا أَنْ تُرَدَّ أَيْمَانٌ بَعْدَ أَيْمَانِهِمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاسْمَعُوا وَاللَّهُ  
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ☆

(سورة المائدة آیات ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸)

اے ایمان والو! تمہاری آپس کی گواہی جب تم میں سے کسی کو موت آئے وصیت  
کرتے وقت تم میں سے دو معتبر شخص ہیں یا غیروں میں سے دو جب تم ملک میں سفر کو  
جاؤ پھر تمہیں موت کا حادثہ پہنچے ان دونوں کو نماز کے بعد روکو وہ اللہ کی قسم کھائیں اگر



تمہیں کچھ شک پڑے، ہم حلف کے بدلے کچھ مال نہ خریدیں گے، اگرچہ قریب کا رشتہ دار ہو اور اللہ کی گواہی نہ چھپائیں گے، ایسا کریں تو ہم ضرور گناہگاروں میں ہیں، پھر اگر پتہ چلے کہ وہ کسی گناہ کے سزاوار ہوئے تو ان کی جگہ دو اور کھڑے ہوں ان میں سے کہ اس گناہ یعنی جھوٹی گواہی نے ان کا حق لے کر ان کو نقصان پہنچایا جو میت کے زیادہ قریب ہوں تو اللہ کی قسم کھائیں کہ ہماری گواہی زیادہ ٹھیک ہے، ان دو کی گواہی سے اور ہم حد سے نہ بڑھے ایسا ہو تو ہم ظالموں میں ہوں، یہ قریب تر ہے اس سے کہ گواہی جیسی چاہیے ادا کریں یا ڈریں کہ کچھ قسمیں رد کردی جائیں ان کی قسموں کے بعد اور اللہ سے ڈرو اور حکم سنو اور اللہ بے حکموں کو راہ نہیں دیتا۔

## حل لغات :

”شَہَادَةُ بَيْنَكُمْ“ : شَہَد سے بنا ہے، یہ کلمہ کئی معنوں میں استعمال ہوتا ہے، حاضر ہونا، فیصلہ کرنا، اقرار کرنا، حکم کرنا، قسم کھانا، گواہ بنانا، وصیت کرنا، اس آیت میں شَہَادَةُ سے مراد قسم کھانا، گواہ بنانا اور وصیت کرنا ہے۔ (۱)

”بَيْنَكُمْ“ : سے مراد آپس کے تنازع ہیں۔

- |       |  |
|-------|--|
| ☆ (۱) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۹                       |
| ☆     | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۱۷       |
| ☆     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۲۸، ۳۲۷ |
| ☆     | انوار التنزیل راسرر التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۴۳               |
| ☆     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۲۶                          |
| ☆     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۸۱                            |
| ☆     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۸۳                                |

”اِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ“: جب تم میں سے کسی ایک کے موت کے آثار نمودار ہو جائیں۔ (۲)  
 ”ذَوَاعْدِلٍ“: دوستی مسلمان تمہارے گواہ بنیں۔

”مِنْكُمْ“: بدی کے عزیز و قرابت دار ہوں، یعنی مسلمان ہوں اور رشتہ دار ہوں۔ (۳)

”مِنْ غَيْرِكُمْ“: دوجنبی مسلمان جو وصیت کرنے والے کے قریبی رشتہ دار نہ ہوں، بلکہ اجنبی ہوں۔ (۴)

- (۲) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۲۰
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۳۸
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۵۶۸۵ھ) ص ۲۳۳
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۵۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۱۰
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۱۱۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۵۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۴
- ☆ لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۳۵
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التأویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۳۵
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (۵۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۸۱
- (۳) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۲۲
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۳۹
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۵۶۸۵ھ) ص ۲۳۳
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۱۱۵
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۵۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۱۱
- ☆ لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۳۵
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التأویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۳۵
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۵۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۴
- ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (۵۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۸۹
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۵۱
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۵۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۱۱
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۵۶۸۵ھ) ص ۲۳۳
- ☆ لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۳۵
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التأویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۳۵
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ج ۱۲ ص ۱۱۵
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (۵۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقائقہ محلہ جنگی ہشاور ص ۳۸۶



”تَحْسِبُونَهُمَا“: حَس سے بنا ہے جس کا معنی ہے ٹھہرانا، روکنا، بند کرنا۔

میت کے وارث اور حکام سے خطاب ہے اگر تمہیں وصیت کے بارے میں شک ہو تو دونوں وصیوں (جو وصیت کے گواہ ہیں) کو ٹھہراؤ اور نماز عصر کے بعد وہ وصیت کی کیفیت کو قسمیہ بیان کریں تاکہ تمہارا شک دور ہو جائے۔ (۵)

”مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ“: اس نماز سے مراد نماز عصر ہے چونکہ عصر کے بعد آسمان سے رات کے فرشتے اترتے ہیں اور ابھی

دن کے فرشتے موجود ہوتے ہیں ان دونوں کی موجودگی سے اس وقت میں مزید برکت پیدا ہو جاتی ہے۔ (۶)

”لَا نَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا“: ثمن بمعنی قیمت ہے مراد اس سے دنیوی فانی مال، رشوت وغیرہ ہے۔

یعنی ہم قسم کے بدلے دنیوی مال نہیں لیں گے۔ (۷)

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۵۲

(۵)

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۳۶

مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۳۶

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۶۸۵ھ) ص ۲۳۳

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۴۸

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونیوری (۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۸۳

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۱۱۷

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۲۳

(۶)

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۵۲

تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۱۲

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۶۸۵ھ) ص ۲۳۳

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین معلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۱۱

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۱۱۷

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۴۸

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۸۲

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونیوری (۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۸۳

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۲۸

(۷)

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۶۲۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۵۶

تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۱۲

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۶۸۵ھ) ص ۲۳۳

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۵۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۳۶

مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۳۶

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۴۹

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۸۲



”شَهَادَةُ اللَّهِ“: وہ گواہی جس کے ادا کرنے کا ہمیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم ہے، شہادت کی عظمت بیان کرنے کے لئے

اسے لفظ ”اللہ“ کی طرف مضاف کیا گیا۔ (۸)

”إِنَّا إِذَا لَمِنَ الْأَثَمِينَ“: آثم، آثم سے بنائے، بمعنی گناہ آثم گناہ گار۔

مفہوم یہ ہے کہ روپیہ کے لالچ یا قرابت داری کا لحاظ کر کے اگر ہم قسم یا گواہی غلط دیں گے تو ہم مجرم ہوں گے۔ (۹)  
آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اے مسلمانو! جب تم میں سے کوئی مرنے لگے اور مرتے وقت وصیت کرنا چاہے تو اپنے عزیزوں، قرابت داروں میں سے دو متقی گواہ مقرر کر لو جن کے سامنے وصیت کرے اور اگر وہ سفر میں ہو جہاں اپنے عزیز قریبی رشتہ دار نہ ہوں اور اسے موت کا حادثہ پیش آجائے تو وہاں کے دو متقی مسلمان گواہ بنائے مرنے کے بعد یہ گواہ جب وارثوں کے پاس پہنچیں تو وارثوں کو وصیت سے آگاہ کر دیں، اگر مرنے والے کے وارثوں کو وصیت کے متعلق شک ہو تو حاکم کو چاہیے کہ ان گواہوں کو کہے نماز عصر کے بعد مسلمانوں کے روبرو گواہی دیں اور گواہی دینے سے پہلے یہ قسم کھائیں۔ ”اللہ کی قسم، ہم سچی گواہی دیں گے، کسی مال کے بدلے جھوٹی گواہی نہ دیں گے، اگرچہ ہمارا کوئی قریبی رشتہ دار ہم کو دنیوی لالچ دے، اللہ کی طرف سے جس گواہی کی ذمہ داری ہم پر ہے ہم وہ صحیح ادا کریں گے، اسے نہ چھپائیں گے، اگر ہم گواہی کو چھپائیں تو ہم مجرم ہوں گے۔“

”فَإِنْ عَشَرَ“: عَشَرَ (از باب ضَرْبِ نَصْرِ عَلِمَ، كَرُمَ) عَشْرًا وَعَشْرًا کا معنی ہے، گرنا، اطلاع پانا، بغیر کوشش کے خفیہ شئی

معلوم کر لینا۔ (۱۰)

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۸)  | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۶۸ھ) ص ۲۳۳ |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۳۹              |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۳۶  |
| ☆ |      | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۳۶         |
| ☆ | (۹)  | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۷۲ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۳۶  |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۸۳                    |
| ☆ | (۱۰) | المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۵۰ھ) مطبوعہ کراچی ص ۳۲۲              |
| ☆ |      | المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مولفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۵۷۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۲۰        |
| ☆ |      | لاح العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ج ۳ ص ۳۸۱                                       |



”انَّهٖمَا اسْتَحَقَّآثَمًا“: وہ دونوں (گواہ جھوٹ بول کر اور خیانت کر کے) اپنے اوپر گناہ لازم کر گئے۔ (۱۱)

”فَاٰخِرَانِ يَّقُوْمُنِ مَقَامَهُمَا“: ان دو کی جگہ دو اور کھڑے ہوں۔

وصیت کے دو گواہوں کے بارے میں یہ معلوم ہو جائے کہ انہوں نے جھوٹی گواہی دی ہے یا خیانت کی ہے تو ان دو کی جگہ وارثوں میں سے دو کھڑے ہو کر گواہی دیں۔ (۱۲)

”مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوَّلٰیْنَ“: استحق علیہم سے مراد جن وارثوں کو جھوٹی گواہی سے نقصان پہنچا ہے اور ان کا حق ضائع ہوا ہے۔

اولیانِ تشنیہ ہے اولیٰ کا بمعنی قریب تر زیادہ حق دار۔

آیت کا معنی یہ ہے کہ میت کے وارثوں کا جھوٹی گواہی کی وجہ سے نقصان ہوا اب میت کے قریب تر دو آدمی گواہی دیں۔ (۱۳)

”اَنْ يَّاتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰی وَجْهِمَا“: گواہی کو اس طرح ادا کریں جیسا کہ اس کا حق ہے۔ (۱۴)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اگر دو وصیوں کا جھوٹ ثابت ہو جائے اور پتہ چل جائے کہ دونوں نے قسمیہ بیان اور گواہی میں خیانت کی ہے تو ان کی جگہ میت کے قریبی وارثوں سے دو شخص کھڑے ہو کر قسمیہ بیان دیں کہ دونوں وصی جھوٹے ہیں ان کا جھوٹ علامات سے ثابت ہو چکا ہے اور ہمارا بیان ان کے مقابلے میں زیادہ سچا ہے ہم نے بیان میں زیادتی

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۱۱) | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۳۳         |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۳۶         |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمد دالوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۵۰                     |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۸۳                       |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۵۸ |
| ☆ | (۱۲) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۵۸ |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۸۳                       |
| ☆ | (۱۳) | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۳۱   |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۱۱۹                |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۳۳         |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۸۳                       |
| ☆ | (۱۴) | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۳۳         |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۸۵                       |



نہیں کی، اگر ہم نے زیادتی کی تو ہم ظالم ہوں گے، یہ اصول اس لئے بنایا گیا ہے تاکہ گواہ درست گواہی دے انہیں خطرہ رہے کہ اگر ہم نے غلط بیانی کی تو ہمارا قسمیہ بیان رد ہو جائے گا اور قسم دوسری قسم سے ٹوٹ جائے گی۔  
اے لوگو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اللہ کا حکم سنو اور اس پر عمل کرو، خلاف ورزی سے تم فاسق ہو جاؤ گے اور فاسق کو جنت کی راہ نہیں ملتی۔

## شان نزول:

ان آیات کے شان نزول میں ایک واقعہ مختلف انداز میں بیان ہوا ہے، جمہور مفسرین اور اجلہ محدثین نے اسے نقل کیا ہے۔ حضرت تمیم بن اوس داری اور عدی بن بداء دونوں تجارت کی غرض سے شام کو جایا کرتے تھے (یہ دونوں عیسائی تھے، بعد میں حضرت تمیم مشرف بہ اسلام ہو گئے اور صحابہ کرام کی جماعت میں شامل ہو گئے) ان کے ساتھ ایک مرتبہ حضرت بدیل بن ابی مریم تجارت کے لئے گئے، حضرت بدیل، حضرت عمرو بن عاص کے غلام تھے (رضی اللہ عنہم) جب یہ تینوں ملک شام پہنچے تو حضرت بدیل بیمار ہو گئے، ان پر موت کے آثار نمودار ہوئے، انہوں نے اپنے سامان کی ایک فہرست لکھ کر کپڑوں کی تہہ میں رکھ دی جس کی ان دونوں ساتھیوں کو خبر نہ تھی، حضرت بدیل نے دونوں ساتھیوں سے کہا، اب میری موت کا وقت قریب ہے تم دونوں میرا سامان میرے قریبی رشتہ داروں تک پہنچا دینا، یہ کہہ کر حضرت بدیل وصال فرما گئے، دونوں ساتھیوں نے ان کا سامان تلاش کیا، اس میں ایک نہایت قیمتی پیالہ ملا، یہ پیالہ چاندی کا تھا اور اس پر سونے کا پانی چڑھا ہوا تھا، اس نقشین پیالہ کا وزن تین سو مثقال تھا (ایک مثقال ساڑھے چار ماشہ کا ہوتا ہے) حضرت بدیل یہ پیالہ بادشاہ شام کے ہاتھ فروخت کرنے جا رہے تھے، ان دونوں ساتھیوں نے مل کر یہ پیالہ چھپا لیا اور مکہ مکرمہ آکر ایک ہزار درہم کو فروخت کر دیا، رقم دونوں نے برابر برابر بانٹ لی، سامان حضرت بدیل کے گھر والوں کو دے دیا، جب گھر والوں نے سامان کھولا تو اس میں سامان کی ایک فہرست ملی اس میں پیالہ کا نام بھی لکھا تھا مگر سامان میں نہ تھا، حضرت بدیل کے وارث ان دونوں کے پاس آئے اور پوچھا، کیا بدیل نے کچھ سامان فروخت کر دیا تھا، ان دونوں نے کہا نہیں، اس پر انہوں نے دونوں کو کہا کہ سامان میں سامان کی فہرست ملی ہے اس میں پیالہ کا نام لکھا ہے مگر پیالہ موجود نہیں، ان دونوں نے بے خبری ظاہر کی اور کہا کہ جو کچھ ہم کو بدیل نے دیا، ہم نے آپ تک پہنچا دیا ہے، آخر کار یہ



مقدمہ بارگاہ رسالت میں پیش ہوا ان دونوں نے وہاں جھوٹی قسم کھائی اس طرح وہ مقدمہ سے بری ہو گئے۔  
کچھ عرصہ کے بعد وہ پیالہ مکہ مکرمہ میں ایک شخص کے پاس پایا گیا، حضرت بدیل کے وارثوں نے اس سے پوچھا کہ تم نے یہ پیالہ کہاں سے لیا؟ اس نے کہا میں نے یہ پیالہ تمیم داری اور عدی سے خریدا ہے اب یہ مقدمہ پھر بارگاہ رسالت میں پیش ہوا، حضور انور ﷺ نے حضرت بدیل کے گھر والوں سے فرمایا کہ تم قسم کھاؤ کہ یہ پیالہ بدیل کا ہے اور یہ دونوں جھوٹے ہیں، ان لوگوں نے قسم کھائی اور پیالہ حاصل کر لیا۔

اس موقع پر یہ آیات نازل ہوئیں، پہلے مقدمہ پر پہلی آیت اور دوسرے مقدمہ پر دوسری آیت نازل ہوئی، ان میں حضور اکرم ﷺ کے دونوں فیصلوں کی تائید کی گئی۔

ترمذی شریف وغیرہ میں آخری واقعہ یوں بیان ہوا ہے کہ جب حضرت تمیم داری مسلمان ہو گئے، تو ان کے دل نے انہیں اس خیانت پر ملامت کی، انہوں نے یہ واقعہ خود حضرت بدیل کے گھر والوں کو بیان کیا اور انہیں اپنے حصے کے پانچ سو درہم ادا کر دیئے۔ (۱۵)

## مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ وصیت کرنا بہت اہم شئی ہے، قرآن مجید نے اس کی اہمیت کو واضح فرما دیا ہے۔ (۱۶)

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۱۵) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۹۰                        |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۱۳ تا ۷۱۷ |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۲۶       |
| ☆ |      | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۱۲ تا ۱۱۳           |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۳۳              |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خزن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۳۳                |
| ☆ |      | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۳۳                      |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                                 |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۷۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۳۱۰                                      |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۶۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۱۱۳                      |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۸۰                             |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۸۳                                 |
| ☆ | (۱۶) | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۳۳              |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۲۷                           |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۸۱                             |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۸۳                                 |



﴿۲﴾ وصیت کے دو گواہ ہوں جو وصیت کرنے والے کے قریبی رشتہ دار ہوں، دونوں گواہ عادل متقی ہوں، البتہ جہاں اپنے رشتہ دار موجود نہ ہوں تو اجنبی مسلمانوں کو گواہ بنا سکتے ہیں۔ (۱۷)

﴿۳﴾ مرض موت میں بیع، اقرار دین، ہبہ، صدقہ کی وصیت کرنا جائز ہے۔ (۱۸)

﴿۴﴾ کسی معاملہ میں کافر مسلمان کے خلاف گواہی نہیں دے سکتا، کیونکہ جب فاسق کی گواہی معتبر نہیں کافر کی گواہی کیونکر قبول ہوگی اس پر اجماع ہے۔ (۱۹)

﴿۵﴾ کافر کی گواہی کافر کے حق میں قبول ہے۔ (۲۰)

﴿۶﴾ گواہ حاکم کا پابند ہے اس لئے حاکم کے سامنے پیش ہو کر گواہی دے، آیت میں کلمہ ”يَقْضُونَ“ (گواہ حاکم کے سامنے کھڑے ہوں) سے یہ مسئلہ مستنبط ہے۔

﴿۷﴾ گواہ گواہی سے پہلے قسمیہ بیان کریں کہ اللہ کی قسم، ہم کسی طرح جھوٹی گواہی نہیں دے رہے، یہ مسئلہ آیت کے کلمہ ”فَيَقْسِمْنَ بِاللّٰهِ“ (ہم اللہ کی قسم کھاتے ہیں) سے مستنبط ہے۔

﴿۸﴾ گواہ پیش کرنا مدعی کے ذمہ ہے اور اگر مدعی گواہ پیش نہ کر سکے تو مدعی علیہ سے قسم لی جائے، مقدمات کا فیصلہ کرنے کا یہ اصول حدیث شریف نے بیان فرمایا ہے۔ اَلْبَيِّنَةُ عَلَى الْمُدَّعِي وَالْيَمِينُ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ (۲۱)

گواہ پیش کرنا مدعی کے ذمہ ہے (اگر گواہ پیش نہ ہو سکیں تو) مدعی علیہ کے ذمہ قسم اٹھانا ہے۔ (۲۲)

- |  |   |      |
|--|---|------|
| تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۸۱                      | ☆ | (۱۷) |
| التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۸۳                          | ☆ |      |
| احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۹۱                 | ☆ |      |
| احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۹۱                 | ☆ | (۱۸) |
| احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۹۱                 | ☆ | (۱۹) |
| تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۱۱          | ☆ |      |
| انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۳۳         | ☆ |      |
| لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۳۵        | ☆ |      |
| تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۵۲                     | ☆ |      |
| تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۸۱                      | ☆ | (۲۰) |
| احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۹۲                 | ☆ |      |
| لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۵۳۵        | ☆ |      |
| الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۸۵ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۳۵۱ | ☆ | (۲۱) |
| رواہ الترمذی عن ابن عمر و بہوالہ جامع صغیر ج ۱ ص ۲۲۰   | ☆ | (۲۲) |
| التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۸۵                          | ☆ |      |



﴿۹﴾ نماز عصر اور اس کے بعد وقت بڑی عظمت والا ہے اس میں دن اور رات کے فرشتے جمع ہوتے ہیں اس طرح مقبولانِ بارگاہِ قدس کی موجودگی وقت اور جگہ کو معظم اور مقبول بنادیتی ہے ان کی موجودگی سے استفادہ کرنا حکمتِ الہی کے مطابق ہے۔ (۲۳)

﴿۱۰﴾ اگر گواہوں سے گواہی کسی خاص عظمت والی جگہ یا معظم وقت میں لی جائے تو اس میں حرج نہیں مثلاً مکہ معظمہ میں رکنِ یمانی اور حجر اسود کے درمیان مدینہ منورہ میں مسجد نبوی شریف کے منبر کے پاس یا کسی مسجد یا مزار کے پاس معظم مقامات پر قسم لینا واجب نہیں لیکن ترہیب کے لئے بہتر ہے۔ (۲۴)

﴿۱۱﴾ دنیوی مال و متاع میں غرق ہو کر اللہ تعالیٰ کی یاد سے غفلت اور آخرت کی تیاری نہ کرنا بہت ہی برا ہے۔ (۲۵)

﴿۱۲﴾ جس پر کوئی حق واجب ہو اسے قید کرنا جائز ہے الزام اور تہمت میں بھی قید کرنا جائز ہے آیت مبارکہ کے کلمہ

”تَحْبِسُونَهُمَا“ سے قید کا جواز ملتا ہے حدیث شریف میں ہے۔

اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ حَبَسَ رَجُلًا فِيْ تَهْمَةٍ سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ثُمَّ خَلَّى عَنْهُ (۲۶)

نبی کریم ﷺ نے ایک شخص کو الزام میں ایک گھڑی قید رکھا پھر چھوڑ دیا۔

ایک اور حدیث شریف میں ہے۔ لَيْلِيَ الْوَاكِدُ يُحَلُّ عِرْضُهُ وَعُقُوبَتُهُ (۲۷)

فراخ دست کا اپنے ذمہ حق کی ادائیگی میں ٹال مٹول کرنا اس کی عزت کو محفوظ نہیں رہنے دیتا (حق کی خاطر اس کی

بے عزتی جائز ہے) اور حق کی ادائیگی تک اس کو سزا دینا جائز ہے۔

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۹۱

☆ (۲۳)

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۵۳

☆

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۲۸

☆

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۸۳

☆

تفسیر مظہری، از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی، مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۸۲

☆

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۵۳۷) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۹۱

☆ (۲۴)

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۵۲

☆

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۱۱۸

☆

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۵۶۶) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۳۵۲

☆ (۲۵)

رواہ ابو داؤد (ج ۲ ص ۱۵۵) والترمذی (ج ۱ ص ۲۰۵) عن بہزین حکیم عن ابیہ عن جدہ والنسائی (باب السارق)

☆ (۲۶)

رواہ الانعمہ احمد و ابو داؤد (ج ۲ ص ۱۵۵) والنسائی وابن ماجہ والحاکم عن الشریذ بن سدید بحوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۲۳۷

☆ (۲۷)

محدثین اور شارحین نے فرمایا ہے کہ حاکم اسے حق کی ادائیگی پر مجبور کرے اور ٹال مٹول کی صورت میں اسے قید کر سکتا ہے اسے سزا دے سکتا ہے۔ (۲۸)

﴿۱۳﴾ قید و نوعیت کی ہے۔ جرم کی سزا کی قید تفتیش کی قید

(۱) ہر جرم کی سزا الگ الگ ہے جرم کی نوعیت کے مطابق مختصر یا طویل قید ہو سکتی ہے۔

(ب) تفتیش کی قید اس وقت تک رہے گی جب تک الزام کی حقیقت نہ کھل جائے۔ (۲۹)

﴿۱۴﴾ گواہوں سے قسم صرف شک اور اختلاف کے موقع پر لی جائے۔ (۳۰)

﴿۱۵﴾ اگر گواہوں کا جھوٹ علامات سے ثابت ہو جائے تو ان کی گواہی رد ہو سکتی ہے حضرت بدیل کے واقعہ میں وصیت کے

گواہوں کا جھوٹ ثابت ہو گیا اس لئے ان کی گواہی رد ہو گئی اس کے مقابل ان کے وارثوں کا قسمیہ بیان قبول ہو گیا۔ (۳۱)

﴿۱۶﴾ طے شدہ مقدمہ کے خلاف اپیل کی جاسکتی ہے اور سابقہ فیصلہ تڑوایا جاسکتا ہے یہ آیت مبارکہ مقدمہ کے خلاف اپیل کی اصل ہے حضرت بدیل کے وارثوں نے طے شدہ مقدمہ کے خلاف اپیل کی۔

﴿۱۷﴾ اپیل کے لئے یہ ضروری نہیں کہ دوسرے حاکم کے سامنے کی جائے فیصلہ کرنے والے حاکم کے سامنے نئے دلائل کے ساتھ اپیل کی جاسکتی ہے اور حاکم اپنا طے شدہ فیصلہ نئے دلائل کے بعد بدل سکتا ہے حضرت بدیل کا مقدمہ دونوں مرتبہ حضور نبی اکرم ﷺ کے سامنے پیش ہوا نئی علامات اور دلائل سے آپ ﷺ نے اپنا کیا ہوا فیصلہ بدل دیا۔

﴿۱۸﴾ انکار اور شئی ہے اور نفی کرنا دوسری شئی ہے منکر کے ذمہ گواہی پیش کرنا نہیں انکار کرنے والے کے ذمہ گواہی پیش کرنا لازم ہے حضرت بدیل کے وارثوں کے بیان کو رب تعالیٰ نے اس لئے شہادت فرمایا۔

یہود و نصاریٰ نے کہا تھا کہ ہمارے سوا کوئی جنتی نہیں یہ نفی کا دعویٰ تھا رب تعالیٰ نے انہیں اپنے دعویٰ پر دلیل لانے کا حکم دیا ارشاد ربانی ہے۔

وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ الْإِمَانُ كَانَ هُودًا أَوْ نَصْرِي ۚ بَلْكَ أَمَانِيهِمْ ۚ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ☆

(سورة البقرة آیت ۱۱۱)

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۲۳	۶۱	(۲۸)
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۵۳	۶۱	(۲۹)
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۵۳	۶۱	(۳۰)
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۵۳	۶۱	(۳۱)
ابو الذہب والنزہل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شہر ازی شافعی (۵۱۸۵ھ) ص ۲۴۴	۶۱	



اور اہل کتاب بولے ہرگز جنت میں نہ جائے گا مگر وہ جو یہودی یا نصرانی ہو یہ ان کی خیال بندیاں ہیں، تم فرماؤ! لاؤ اپنی دلیل اگر سچے ہو۔

﴿۱۹﴾ گواہوں کے بیان پر جرح کرنا، ان کا سچ جھوٹ معلوم کرنا، علامات سے گواہوں کی گواہی رد کرنا، علامات کی بنا پر قسم کھانا، یہ سب مسائل اس آیت کریمہ سے ثابت ہیں۔

﴿۲۰﴾ رب کریم قادر کریم جل جلالہ کے ہاں اس کے محبوب ہمارے آقا حضور نبی اکرم ﷺ کا بڑا مرتبہ ہے، قرآن مجید کی بعض آیات آپ کے فیصلہ کی تائید میں نازل ہوئیں۔

حضرت بدیل کے مقدمہ میں دونوں مرتبہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو فیصلہ فرمایا قرآن مجید نے دونوں مرتبہ آپ ﷺ کی تائید فرمائی۔ ہمیں بھی حضور نبی اکرم ﷺ کی عظمت کا اعتراف قول و فعل سے کرنا چاہیے۔ (۳۲)



- ☆ (۳۲) لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج ۱ ص ۵۳۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲ ص ۸۵
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲ ص ۷۱۳



پہلی آیت میں ”الَّذِينَ كَفَرُوا“ سے مراد یاد آنا ہے اور دوسری آیت میں اس سے مراد نصیحت کرنا ہے۔ (۳)

”الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ“: ظالم قوم سے مراد اللہ تعالیٰ جل و علا کے نافرمان بندے ہیں اس میں کافر، مشرک، بد عقیدہ، بد عمل، فاسق و فاجر سب شامل ہیں۔ (۳)

”مِنْ حَسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ“: اس سے مراد یہ ہے کہ ظالموں کے گناہ سے متقی لوگوں کو کوئی حصہ نہ ملے گا، بلکہ ان کا گناہ انہی کے ذمہ رہے گا۔

## شان نزول :

- (۱) قریش مکہ مشرکین اپنی مجالس میں قرآن مجید کی آیات رسول اللہ ﷺ اور اسلام کی تکذیب کرتے ان میں نکتہ چینی کرتے عیب جوئی کرتے اور ان کا مذاق اڑاتے تھے مسلمانوں کو حکم دیا گیا کہ جب وہ اپنی مجلسوں میں تکذیب و استہزاء میں مشغول ہوں تو تم وہاں سے علیحدہ ہو جاؤ اور ان سے علیحدہ رہو یہاں تک کہ کسی اور بات میں مشغول ہو جائیں۔ (۵)
- (۶) پہلی آیت نازل ہونے کے بعد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی کہ ہم کفار کی مجالست سے کس طرح بچ سکتے ہیں جب ہم مسجد حرام میں طواف و نماز کے لئے حاضر ہوتے ہیں تو وہ ہمارے ساتھ ہوتے ہیں (یاد رہے ابتدائے اسلام مشرکین مکہ بھی مسجد حرام آتے جاتے تھے) اس پر دوسری آیت نازل ہوئی جس میں انہیں ان کے ساتھ بیٹھنے کی رخصت نازل ہوئی بشرطیکہ وہ بقدر استطاعت انہیں نصیحت کرتے رہیں اور ان کے اعمال بد سے ناگواری کا اظہار کریں۔ (۶)

- (۳) ☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوه والنظائر فی القرآن الکریم للفقہ الحسین بن محمد الدامغانی مطبوعہ دار العلم بیروت ص ۱۸۰
- ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی ج ۱ ص ۱۷۹
- ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۱۰۱
- ☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵) مطبوعہ مصر ج ۳ ص ۲۳۷
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۳ ص ۲۵
- ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۲ ص ۲۵
- (۳) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۲
- (۵) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۳۹
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۳ ص ۲۵
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۶۳
- (۶) ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۲ ص ۲۳
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵) ص ۲۵۸
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۱۸۳
- ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۲ ص ۲۵
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جوہوری (م ۱۲۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہشاور ص ۳۸۸
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۶۳



## مسائل شرعیہ :

- ﴿۱﴾ اللہ تعالیٰ جل و علا کی آیات قرآن مجید رسول اللہ ﷺ انبیائے سابقین علیہم السلام جبریل فرشتوں کتب سماویہ وغیرہ کا استہزاء تردید تکذیب کفر اور ہلاکت کا باعث ہے اس سے بچنا مسلمان پر فرض ہے۔ (۷)
- ﴿۲﴾ ظالموں اللہ تعالیٰ کے نافرمانوں کافروں مشرکین بدعتیوں بدعتیہ اور بد اعمال لوگوں کی مجلس میں بیٹھنا جائز نہیں جب کہ وہ اللہ تعالیٰ کی آیات میں استہزاء کر رہے ہوں یا گناہ میں مشغول ہوں یا کفر و شرک کا اظہار کر رہے ہوں۔ (۸)
- ﴿۳﴾ برے لوگوں کو برا جان کر اور انہیں نصیحت کے بعد ان کے پاس بیٹھنا گناہ نہیں۔ (۹)
- ﴿۴﴾ دنیوی معاملات میں کافروں کے ساتھ مجالست منع نہیں۔ (۱۰)
- ﴿۵﴾ کافروں فاسقوں اور بدعتیوں کی مجالس میں حتی المقدور حسب استطاعت نصیحت کرتا رہے اس کے باوجود اگر وہ راہ راست پر نہ آئیں تو ان کا گناہ ان کے ذمہ ہے مسلمانوں کو ان کے عذاب سے کچھ نہ ملے گا۔ (۱۱)
- ﴿۶﴾ بھول کر اگر کوئی نافرمانوں کی مجلس میں بیٹھے تو اس پر کوئی مواخذہ نہیں یا د آنے پر فوراً الگ ہو جائے۔ (۱۲)

☆	(۷)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۷ ص ۱۲
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۲ ص ۲۳
☆	(۸)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۲
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۳۹
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۷ ص ۱۲
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ج ۳۸۸
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۷۷۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۴۴
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۷۷۷ھ) مطبوعہ لاہور ج ۲ ص ۲۵
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۱۶۲
☆	(۹)	لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (۷۷۷ھ) مطبوعہ لاہور ج ۲ ص ۲۵
☆		مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۲ ص ۲۵
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۱۸۵
☆	(۱۰)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۷ ص ۱۵
☆	(۱۱)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۷ ص ۱۵
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۱۶۳
☆	(۱۲)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۲
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمرو رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۳ ص ۲۶
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (۷۷۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۴۴
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۱۸۴



﴿۷﴾ تقیہ حرام ہے ائمہ کرام اس سے بری ہیں۔ (۱۳)

﴿۸﴾ دشمن کے ملک میں جانا غیر مسلموں کی عبادت گاہوں میں ان کی عبادت کے وقت جانا منع ہے۔

یاد رہے کہ دشمن کے ملک میں موجودہ زمانہ میں پاسپورٹ اور ویزا کے ساتھ منع نہیں، بہر حال اس صورت میں بھی خطرناک ضرور ہے بالخصوص حالت جنگ میں اور زیادہ خطرہ ہے، احتراز لازم ہے۔ (۱۴)

﴿۹﴾ کافروں، فاسقوں، بدعتیوں کی عزت کرنا جائز نہیں، اگر انہیں زبان سے برائی سے نہ روک سکے تو کم از کم انہیں دل سے برا جانے، حدیث شریف میں ہے۔

مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ آعَانَ عَلَى هَدْمِ الْإِسْلَامِ (۱۵)

جس نے بدعتی کی عزت کی گویا اس نے اسلام کے مٹانے میں کوشش کی۔ (۱۶)

﴿۱۰﴾ اگر مسلمانوں کو ایسی مجلس میں آنے کی دعوت دی جائے جہاں کھیل، تماشہ، راگ، رنگ وغیرہ ہو، اگر مجلس میں جانے سے پہلے اس کا علم ہو تو وہاں نہ جائے اور اگر پہلے پتہ نہ تھا اور مجلس میں آگیا تو اگر منع کرنے پر قادر ہے تو منع کرے اور اگر منع کرنے پر قادر نہیں پھر اگر وہ لوگوں کا پیشوا و مقتدا ہے تو ضرور وہاں سے چلا آئے اور کھانا نہ کھائے تاکہ دوسرے لوگ بھی اس کی اقتداء میں اسے جائز نہ سمجھ لیں، اور اگر پیشوا نہیں تو پھر دسترخوان یعنی مجلس کے کنارے پر ہے تب بھی نہ بیٹھے، کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

فَلَا تَقْعُدُوا بَعْدَ الذِّكْرِ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ☆

یاد آئے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھو۔

اور اگر مجلس کے درمیان میں ہے اور اٹھ کر جانا مشکل ہے تو اگر کھانا کھالے تو حرج نہیں لیکن بہتر یہ ہے کہ نہ کھائے۔ (۱۷)



الحامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۷ ص ۱۲	۸	(۱۳)
الحامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۷ ص ۱۲	۸	(۱۴)
رواہ الطبرانی عن عبد اللہ بن بسر بحوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۳۲۰ رواہ الحاكم عن عائشہ	۸	(۱۵)
الحامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۶۱۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۷ ص ۱۳	۸	(۱۶)
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہنشاور ص ۳۸۸	۸	(۱۷)
احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (۵۵۳۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۳۹	۸	



# کمینوں اور بے وقوفوں سے الجھنا جائز نہیں ﴿﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ

كَذَلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا

كَانُوا يَعْمَلُونَ ☆

(سورة الانعام آیت ۱۰۸)

اور انہیں گالی نہ دو جن کو اللہ کے سوا پوجتے ہیں کہ وہ اللہ کی شان میں بے ادبی کریں  
گے زیادتی اور جہالت سے یونہی ہم نے ہر امت کی نگاہ میں اس کے عمل بھلے کر دیئے  
ہیں پھر انہیں اپنے رب کی طرف پھرنا ہے اور وہ انہیں بتا دے گا جو کرتے تھے۔

## حل لغات :

”وَلَا تَسُبُّوا“: سب سے بنا ہے جس کا معنی ہے گالی دینا، برائی بیان کرنا، حق سے باطل کی طرف تجاوز کرنا۔ (۱)  
”عَدْوًا“: عَدَا يَعْدُو عَدْوًا، حد سے بڑھنا، زیادتی۔

- |   |  |
|---|--|
| ☆ | (۱) المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۲۲۰         |
| ☆ | المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراعی، مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری (م ۵۷۰ھ) مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۳۶      |
| ☆ | تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۲۹۲                                     |
| ☆ | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۲۶۶ |
| ☆ | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۷، ص ۲۵۱           |

”یَغْیِرْ عَلَیْہِمْ“: جہالت سے۔ (۲)

آیت کا مفہوم یہ ہے اے مسلمانو! مشرکین کے ان معبودوں کو برا نہ کہو جن کی وہ اللہ کو چھوڑ کر پوجا کرتے ہیں، اگر تم ان کے معبودانِ باطلہ کو برا کہو گے تو وہ جوش غضب و انتقام میں جہالت اور زیادتی کی وجہ سے تمہارے رب حقیقی کی شان میں بے ادبی کریں گے اور اس ذاتِ قدسی صفات کے بارے میں وہ کچھ کہیں گے جس سے وہ منزہ ہے۔

## شان نزول :

اس آیت کے شان نزول میں چند روایات منقول ہیں۔

(۱) جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی.....

إِنَّکُمْ وَمَا تُعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ، أَنْتُمْ لَهَا وَرِدُونَ ☆ (سورة الانبیاء آیت ۹۸)

بے شک تم (اے مشرک) اور جو کچھ اللہ کے سوا تم پوجتے ہو سب جہنم کے ایندھن ہو تمہیں اس میں جانا۔

..... تو مشرک تملائے بولے اے محمد! (ﷺ) ہمارے بتوں کی ہجو سے باز آ جاؤ ورنہ ہم بھی تمہارے رب کی بُرائی بیان کریں گے اس پر رب کریم نے مسلمانوں کو بتوں کی ہجو سے منع فرمادیا اور یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔ (۳)

(۲) مسلمان مشرکین اور ان کے بتوں کو برا کہتے جس کے جواب میں وہ بھی مسلمانوں، نبی کریم ﷺ بلکہ اللہ تعالیٰ کی شان میں گستاخیاں کرنے لگے مسلمانوں میں ان کو روکنے کی طاقت نہ تھی اس موقع پر یہ آیت نازل ہوئی۔ (۴)

☆	(۲)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (۵۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۷ ص ۶۱
☆		انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (۵۲۸۵ھ) ص ۲۶۶
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۲۵۲
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۲ ص ۳۸
☆	(۳)	لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۲ ص ۳۵
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالی پٹی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۹۸
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۲۵۲
☆	(۴)	لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۵۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۲ ص ۳۵
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۲۵۲
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۲ ص ۳۸
☆		تفسیر کبیر از امیر لغر النہن محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۳ ص ۱۳۹
☆		انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۵۲۸۵ھ) ص ۲۶۶
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۴۷ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۶۳
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۳۳



(۳) جب ابوطالب کے انتقال کا وقت قریب آیا تو قریش کے سرداروں نے کہا کہ چلو اس شخص سے چل کر کہو کہ اپنے بھتیجا کو ہم سے روک لے کیونکہ ہم کو شرم آتی ہے کہ اس شخص کے مرنے کے بعد جب اس کے بھتیجے کو قتل کر دیں گے تو لوگ کہیں گے کہ چچا اس کی حفاظت کرتا تھا چچا مر گیا تو لوگوں نے اس کو مار ڈالا چنانچہ ابوسفیان، ابو جہل، نضر بن حارث، امیہ بن خلف، ابی بن خلف، عقبہ بن معیط، عمرو بن العاص، اسود بن ابوالخثری جمع ہو کر ابوطالب کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ اپنے برادر زادہ محمد (ﷺ) کو وصیت فرمائیں کہ وہ ہمارے معبودوں سے لا تعلق ہو جائیں ہم ان سے بے تعلق ہو جائیں گے ایسا نہ ہو کہ ہم اسے تمہارے بعد قتل کر دیں اور لوگ طعنہ دیں کہ ابوطالب کے مرتے ہی قریش نے محمد (ﷺ) کو قتل کر دیا ہے چنانچہ ابوطالب نے حضور اکرم (ﷺ) کو بلایا اور یہ کہا آپ نے ارشاد فرمایا کہ یہ لوگ میری ایک بات مان لیں تو میں ان کی ہر بات مان لوں گا ابو جہل بولا! ہم آپ کی دس باتیں ماننے کے لئے تیار ہیں آپ نے فرمایا کلمہ طیبہ پڑھ لو جھگڑا ہی ختم ہو جائے وہ لوگ اس پر راضی نہ ہوئے قریش کے سرداروں نے کہا کہ اگر آپ ہمارے معبودوں کو بُرا کہیں گے تو ہم بھی آپ کے رب کو بُرا کہیں گے اس موقع پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔ (۵)

## مسائل شرعیہ :

- ﴿۱﴾ جب اور جہاں کا فرطاعت میں ہوں اور اندیشہ ہو کہ وہ اسلام، قرآن، نبی کریم (ﷺ) یا اللہ تعالیٰ عزوجل کی شان میں گستاخی کریں گے تو مسلمانوں کے لئے جائز نہیں کہ ان کی صلیب، بت، دیوتا، ان کی عبادت گاہ کو بُرا کہیں اور نہ ایسی بات کریں جس سے وہ برا بیچتے ہوں کیونکہ یہ درحقیقت مصیبت کو دعوت دینا ہے۔ (۶)
- ﴿۲﴾ جو اطاعت مصیبت غالبہ تک پہنچانے والی ہو اس کا ترک کرنا واجب ہے کیونکہ شر تک پہنچانے والی ہر شئی شر ہوتی ہے

- (۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۷ ص ۶۱
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۶۳
- ☆ لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۲ ص ۳۵
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۲ ص ۳۸
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ فاضل ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۹۸
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امداد بہ ملتان ج ۷ ص ۲۵۱
- (۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۲۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۷ ص ۶۱

بتوں کو برا کہنا اگرچہ اطاعت ہے مگر اس کے نتیجے میں وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے پاک رسول ﷺ کی بے ادبی کریں گے اور یہ بات بہت ہی بری ہے۔ (۷)

﴿۳﴾ دشمن دین اگر جاہل ہو تو اس سے مناظرہ نہ کرو مبادا وہ کمینوں والی حرکت نہ کر بیٹھے۔ (۸)

﴿۴﴾ اگر حق کا ادا کرنا واجب ہو تو اسے ہر حال میں ادا کرے اور اگر صرف جائز ہو تو اسے دشمن کے خوف کے باعث ترک کیا جاسکتا ہے۔ (۹)

﴿۵﴾ شدت غضب اور ضد سے بچنا لازم ہے، بعض اوقات شدت غضب کفر تک پہنچا دیتی ہے۔ (۱۰)

﴿۶﴾ اس انداز سے تبلیغ کرنا کہ لوگ بجائے حق قبول کرنے کے متفر ہوں جائز نہیں۔ (۱۱)



- (۷) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۵
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۶۳
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۷۸۵ھ) ص ۲۶۶
- ☆ لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۲ ص ۳۶
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۹۸
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۲۵۲
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۲ ص ۳۸
- (۸) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۵
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۳
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۳ ص ۱۳۹
- (۹) ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۳
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۷ ص ۶۱
- (۱۰) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۲۵۱
- (۱۱) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۷ ص ۲۵۲





## ذبیحہ اور مردار

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

فَكُلُوا مِمَّا ذَكَرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ☆ وَمَالَكُمْ  
أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذَكَرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا  
مَا اضْطُرَرْتُمْ إِلَيْهِ . وَإِنَّ كَثِيرًا لَيُضِلُّونَ بِأَهْوَاءِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ . إِنْ رَبَّكَ  
هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ☆ وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ . إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ  
الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ☆ وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يَذْكُرْ اسْمُ اللَّهِ  
عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ . وَإِنَّ الشَّيْطَانَ لِيُؤْخِذَ إِلَى أُولِيهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ .  
وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ☆ (سورۃ الانعام آیات ۱۱۸ تا ۱۲۱)

تو کھاؤ اس میں سے جس پر اللہ کا نام لیا گیا اگر تم اس کی آیتیں مانتے ہو، اور  
تمہیں کیا ہوا کہ اس میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا وہ تم سے مفصل  
بیان کر چکا جو کچھ تم پر حرام ہوا مگر جب تمہیں اس سے مجبوری ہو اور بے شک  
بہتیرے اپنی خواہشوں سے گمراہ کرتے ہیں بے جانے، بے شک تیرا رب  
حد سے بڑھنے والوں کو خوب جانتا ہے، اور چھوڑ دو کھلا اور چھپا گناہ، وہ جو

گناہ کما تے ہیں عنقریب اپنی کمائی کی سزا پائیں گے اور اسے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا اور بے شک وہ حکم عدولی ہے اور بے شک شیطان اپنے دوستوں کے دلوں میں ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم ان کا کہنا مانو تو اس وقت تم مشرک ہو۔

### حل لغات :

”ذکر اسم اللہ علیہ“: جس جانور پر ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا گیا۔

ذکر سے مراد زبان سے تلفظ کرنا ہے، آیت کا مفہوم یہ ہے کہ شرعی طریقہ پر جانور کو ذبح کیا گیا ہو۔ (۱)

”ان کنتم بآیتہ مؤمنین“: اگر تم اللہ کی آیتوں پر ایمان لاتے ہو۔

اللہ کی آیات پر ایمان اس وقت مکمل ہوتا ہے جب اس کے احکام پر عمل اور نواہی سے اجتناب غیر مشروط بلاچوں و چراہوں، اللہ تعالیٰ کے مقابل کسی اور نظریہ یا خیال کو تسلیم نہ کیا جائے، غیر خدا کی مکمل نفی کرنا لازم ہے، ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ جس شئی کو اللہ نے حرام قرار دیا اسے حرام جانے اور جس کو حلال ٹھہرایا اسے حلال جانے۔ (۲)

- |   |     |  |
|---|-----|--|
| ☆ | (۱) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۷۳ |
| ☆ |     | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۳   |
| ☆ |     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۹۰                   |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۳۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۰۵             |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۵۰         |
| ☆ | (۲) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۷۳ |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۵۰         |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۳۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۰۵             |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۳۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۲۲                       |



”قَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ“: حرام کردہ اشیاء تم پر کھول کر واضح کر دی گئی ہیں، بعض اشیاء کی

حرمت اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں نازل فرمائی اور بعض کی تفصیل حدیث شریف میں کر دی گئی، حضور شارع

اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حرام کردہ اشیاء بھی حرام ہیں۔ (۳)

”الْمَاضُطْرُّ رُتْمَ الْيَبِ“: حرام کردہ اشیاء سے استثنیٰ ہے، یعنی اگر ایسی حالت میں ہو کہ بھوک سے ہلاکت کے

قریب پہنچا ہو اور کھانے کے لئے حلال شئی دستیاب نہ ہو اس حالت میں بھوکے کے لئے حرام اشیاء کی حرمت

ساقط ہو جاتی ہے، یہ اضطراری حالت ہے، بھوکے کو حرام شئی بقدر ضرورت کھا کر جان بچانا فرض ہے۔ (۴)

”ظَهَرَ الْفُتْمُ وَبَاطِنُهُ“: ظاہر گناہ اور خفیہ گناہ میں گناہ کے تمام افراد شامل ہیں، مفسرین نے ان کی تفصیل بیان کی

ہے، بہر حال اس سے مراد ہر قسم کا گناہ ہے جس کا تعلق بدن یا دل سے ہے، ان تمام کا ترک کرنا فرض ہے۔ (۵)

☆ (۳) باب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۵۰

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۲۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۹۰

☆ (۴) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۷، ص ۷۳

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۲۲

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۷۷

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۰۵

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۱۶۶

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۶۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۸۹

☆ (۵) احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۷۷

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۷، ص ۷۳

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۶۸

☆ باب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۵۰

☆ تفسیر جلالین از علامہ - الفظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۲۲

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۷۵

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۷۰



”لَيُؤْخُونُ“: وَخِي سے بنا ہے، وحی کا معنی ہے اشارہ کرنا، دل میں ڈالنا، چپکے سے گفتگو کرنا، دوسروں سے پوشیدہ بات کرنا۔ (۶)

آیت سے مراد یہ ہے کہ شیطان اپنے دوستوں اور پیروی کرنے والوں کے دل میں طرح طرح کے وسوسے ڈالتے ہیں، خفیہ طور پر اسلام اور شریعت کے خلاف ان کے دلوں میں شبہات ڈالتے ہیں۔ (۷)

”لَيَجَادِلُوَكُمْ“: مجادلہ کا معنی ہے جھگڑا کرنا، مقابل کو نیچا دکھانے کے حربے۔ (۸)

شان نزول: ان آیات کریمہ کے متعدد شان نزول مروی ہیں۔

(۱) مشرکین مکہ اعتراض کرتے تھے کہ جس جانور کو تم اللہ تعالیٰ کے نام سے ذبح کرتے ہو اسے حلال جانتے ہو اور جس جانور کو اللہ تعالیٰ مارتا ہے اسے حرام کہتے ہو، یہ کہاں کا انصاف ہے، اس کے جواب میں آیت ”فَكُلُوا مِمَّا ذَكَرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ“ نازل ہوئی۔ (۹)

- المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی، ص ۵۱۵
- المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۲۶
- احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۲۵۲
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۱۷۰
- لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۵۲
- مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۵۲
- احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۲۵۱
- المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی، ص ۸۹
- المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۲۷
- قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ والظان فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی مطبوعہ بیروت، ص ۱۰۳
- احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۶
- احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۳۶
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۷۲
- تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۷۱
- التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ حنگی پشاور، ص ۳۹۰
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۱۶۵، ۱۶۳
- لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۵۰
- مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۵۰
- تفسیر منظر از علامہ قاضی ثناء اللہ ہاشمی عثمائی محدثی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۰۵



(۲) بعض مسلمان گوشت وغیرہ اچھی غذاؤں سے پرہیز کرتے تھے ان کا خیال تھا کہ اعلیٰ غذا میں تقویٰ اور نفس کشی کے

خلاف ہیں، تقویٰ یہ ہے کہ عمدہ غذا سے پرہیز کیا جائے، ان کی ہدایت کے لئے آیت کریمہ نازل ہوئی۔ (۱۰)

(۳) زمانہ جاہلیت میں عام لوگ علانیہ زنا کرتے تھے بلکہ اس پر فخر کرتے تھے، بڑے لوگ علانیہ زنا کو برا جانتے لیکن

خفیہ زنا کو جائز جانتے تھے، اللہ تعالیٰ نے دونوں قسم کے گناہ کو حرام قرار دیا اور آیت کریمہ ”وَذَرُوا ظَاهِرَ الْاِثْمِ

وَبَاطِنَہٗ“ نازل ہوئی۔ (۱۱)

(۴) زمانہ جاہلیت میں مردوں کو برہنہ ہو کر طواف کرتے اور عورتیں رات کو برہنہ ہو کر طواف کرتیں، اللہ تعالیٰ نے

اس گناہ سے بچنے کے لئے آیت مبارکہ نازل فرمائی۔ (۱۲)

(۵) زمانہ جاہلیت میں مشرکین مکہ مردار کھاتے تھے، اسلام نے مردار کھانے سے منع کر دیا، فارس والوں نے مکہ

کے مشرکین کو لکھا کہ مسلمان عجیب لوگ ہیں جس جانور کو اللہ تعالیٰ مارتا ہے اسے یہ لوگ نہیں کھاتے اور جسے یہ

لوگ خود مارتے ہیں (ذبح کرتے ہیں) یا شکار کرتے ہیں اسے کھاتے ہیں، تم ان لوگوں سے ذرا پوچھو تو سہی کہ

ایسا کیوں کرتے ہیں، مشرکین نے یہ دوسرے مسلمانوں کے دلوں میں ڈالنا چاہا، رب تعالیٰ نے آیت اتاری کہ

ذبیحہ کھاؤ اور مردار نہ کھاؤ۔ (۱۳)

(۱۰) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۴

(۱۱) ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۲۲

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۵۰

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۱۶۶

(۱۲) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۵۰

(۱۳) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۴

## مسائل شرعیہ :

(۱) ذبیحہ کا گوشت حلال ہے اس کا کھانا مباح اور جائز ہے۔ (۱۴)

(۲) مردار حرام ہے اس کا کھانا حرام ہے۔ (۱۵)

(۳) حلال جانور کو اللہ تعالیٰ کے نام پر ذبح کرنا ضروری ہے، بوقت ذبح اگر اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا کہ خاموش رہا،

یا اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کا نام لے لیا، یا اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ کسی اور کا نام ملا دیا، ذبیحہ حرام ہے، مانند

- (۱۴) ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۷
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۷۷
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۶۸
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۱۶۵
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۳۱
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۶۸
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۵۰
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سلیمان محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۳
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۸۹
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۲۰۵
- (۱۵) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۵
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۷
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۷۷
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۱۶۵، ۱۶۸
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۳۱
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۵۱
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۶۸
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۸۹، ۳۹۰



مردار کے اس کا کھانا حرام ہے۔ (۱۶)

﴿۴﴾ مسلمان یا کتابی کا ذبیحہ حلال ہے اس کے علاوہ کسی اور کا ذبیحہ حلال نہیں۔ (۱۷)

﴿۵﴾ ذبیحہ کا گوشت مباح ہے، کھانے پر کوئی اجر نہیں، نہ کھانے پر کوئی مواخذہ نہیں، لیکن گوشت کی اباحت کا اعتقاد رکھتے ہوئے اس نیت سے کھائے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے طاقت دے گا اور طاعات میں مددگار ثابت ہوگا تو اس کھانے میں اجر ہے۔ (۱۸)

﴿۶﴾ ماکولات (کھانے والی اشیاء) میں اصل اباحت ہے ان کا کھانا جائز ہے، جب تک کوئی خاص دلیل کسی شئی کو حرام یا مکروہ نہ کرے وہ شئی حرام یا مکروہ نہیں ہوتی، حرام اشیاء کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے بیان فرما دیا ہے۔ (۱۹)

- ☆ (۱۶) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۵
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۷۷
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۷، ص ۷۴
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر'، ج ۲، ص ۱۶۸
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور، ص ۳۹۰
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۵۱
- ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۵۱
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ'، ج ۲، ص ۴۱
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۶۸
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی'، ج ۴، ص ۲۰۵
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر'، ج ۲، ص ۱۶۹
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۵
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) 'مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'، ج ۱۳، ص ۱۶۵
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۵۰
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۷۷
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) 'مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'، ج ۱۳، ص ۱۶۹
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان'، ج ۸، ص ۱۴
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ'، ج ۲، ص ۴۲

﴿۷﴾ ذبیحہ کے چند اجزاء نہیں کھائے جاتے مثلاً خون، پتہ، فرج، ذکر وغیرہ۔ (۲۰)

﴿۸﴾ کھانے پینے، کام شروع کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کا نام لو، برکت ہوگی، اگر اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا گیا تو کام بے برکت ہوگا۔ (۲۱)

﴿۹﴾ اگر کوئی مسلمان حلال جانور غصب کر کے ذبح کرے یا غصب کی چھری سے حلال جانور ذبح کرے تو ذبیحہ حلال ہے اس کا گوشت کھانا جائز ہے اگرچہ غصب کا گناہ اس کے ذمہ لازم ہے۔ (۲۲)

﴿۱۰﴾ بوقت ذبح اگر اللہ تعالیٰ کا نام لینا بھول گیا تو جانور حلال ہے اس کا کھانا جائز ہے، ہاں اگر جان بوجھ کر اللہ تعالیٰ کا نام بوقت ذبح چھوڑ دیا تو ذبیحہ حرام اور مردار ہے، حدیث شریف میں ہے کہ ایک آدمی نے حضور نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا، یا رسول اللہ ﷺ! اس کا کیا حکم ہے کہ ایک شخص جانور ذبح کرے اور بوقت ذبح اللہ تعالیٰ کا نام لینا بھول جائے، آپ ﷺ نے فرمایا۔

إِسْمُ اللَّهِ عَلَى كُلِّ مَسْلَمٍ وَفِي رَوَايَةٍ إِسْمُ اللَّهِ عَلَى فَمِ كُلِّ مُسْلِمٍ (۲۳)

(اس کا گوشت کھاؤ) کیونکہ اللہ تعالیٰ کا نام ہر مسلمان کی زبان پر ہوتا ہے۔ (۲۴)

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۲۰) | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۴             |
| ☆ | (۲۱) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۷، ص ۷۲ |
| ☆ | (۲۲) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۳، ص ۵                   |
| ☆ | (۲۳) | رواہ الدارقطنی عن ابی ہریرۃ، ج ۲، ص ۲۹۵   |
| ☆ | (۲۴) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۳، ص ۵                   |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۷۸  |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۷، ص ۷۵ |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۵             |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۱۶۸        |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                     |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۴۱                        |
| ☆ |      | الوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۶۸          |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۵۱          |
| ☆ |      | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۷۰            |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۹۱                   |
| ☆ |      | تفسیر مطہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالی ہتی عثمانی محدثی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۰۵              |



- ﴿۱۱﴾ اگر کوئی شخص بھوک سے مجبور ہو جائے اور ہلاکت کے قریب پہنچ جائے، حلال شے اسے کھانے کو دستیاب نہ ہو اسے مردار یا حرام شے کھانا حلال ہو جاتا ہے، اسی طرح وہ شخص جسے حرام کھانے پر مجبور کیا جائے اس کے لئے بھی مردار کھانا حلال ہو جاتا ہے، اگر یہ حرام، مردار کھا کر جان نہ بچائیں تو گناہ گار ہوں گے۔ (۲۵)
- ﴿۱۲﴾ بھوک سے مجبور آدمی کو صرف اتنی مقدار میں مردار کھانا جائز ہے جس سے اس کی جان بچ جائے، زیادہ کھانے کی اجازت نہیں۔ (۲۶)
- ﴿۱۳﴾ جسے کلمہ کفر بکنے پر مجبور کیا گیا کہ اسے جان کا خطرہ ہو، تو اسے کلمہ کفر کہنا جائز ہے، بشرطیکہ اس کا دل اسلام کی حقانیت سے ہر ہو، ہاں اگر وہ صبر کرے اور کلمہ کفر نہ بکے اور اس کی جان چلی جائے تو شہادت کا درجہ پائے گا۔ (۲۷)
- ﴿۱۴﴾ حلال اشیاء میں اگر اسراف کرے تو اسراف کی وجہ سے اس کا استعمال حرام ہوگا۔ (۲۸)
- ﴿۱۵﴾ حق ثابت کرنے کے لئے مجادلہ کرنا جائز ہے، اور باطل کی تقویت کے لئے مجادلہ کرنا حرام ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَلَا تَجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ..... الْآيَةُ (سورة العنکبوت آیت، ۴۶)

اے مسلمانو! کتابیوں سے نہ جھگڑو مگر بہتر طریقہ سے۔ (۲۹)

- ☆ (۲۵) تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۴۱
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۵۰
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۵۰
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۶۸
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۸۹
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۲۰۵
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۱۶۶
- ☆ (۲۶) تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۴۲
- ☆ (۲۷) التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۹۰
- ☆ (۲۸) تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۴۲
- ☆ (۲۹) احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۵۱

﴿۱۶﴾ ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ جس کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے حرام کیا اسے حرام جانے اور جسے حلال ٹھہرایا اسے حلال جانے، حرام کو حلال اور حلال کو حرام قرار دینے میں کافروں کے خیالات کی پیروی نہ کرے، اگر کافر یا مشرک کی اطاعت یا پیروی اعتقاد میں کرے گا تو کافر ہو جائے گا اور اگر عمل میں پیروی کرے تو فاسق ہے، گناہ میں گرفتار ہوگا۔ (۳۰)



- (۳۰) ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۷۵۲
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۱۷۰
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۵۲
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۵۰
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۰۵







﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ وَالنَّخْلَ  
وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أَكْلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرَّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ  
كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ

لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ☆ (سورة الانعام آیت، ۱۴۱)

اور وہی ہے جس نے پیدا کئے باغ کچھ زمین پر چھئے ہوئے اور کچھ بے چھئے  
اور کھجور اور کھیتی جس میں رنگ رنگ کے کھانے اور زیتون اور انار کسی بات میں  
ملتے اور کسی میں الگ، کھاؤ اس کا پھل جب پھل لائے اور اس کا حق دو جس  
دن کٹے اور بے جانہ خرچو، بے شک بے جا خرچنے والے اسے پسند نہیں۔

حل لغات :

”أَنْشَأَ“: نَشَوُ سے بنا ہے جس کا معنی ہے، بغیر سابقہ مثال کے کوئی شئی پیدا کرنا، پیدائش۔ (۱)

- |   |  |
|---|--|
| ☆ | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۵۵  |
| ☆ | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۹۸ |
| ☆ | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۸۱           |
| ☆ | انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۲          |
| ☆ | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۲۲۳ھ) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۵۰                       |
| ☆ | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۷۰ھ) 'مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۱۱      |
| ☆ | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۱         |
| ☆ | مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۱        |

**جَنَّتْ** : جمع جَنَّة کی ہے، جنت ایسے باغ کو کہتے ہیں جس کی زمین کو سبزہ نے چھپا رکھا ہو، گھنا باغ، یوم حساب مومنین کو جو انعام کی جگہیں عطا ہوں گی، بمعنی بہشت۔ (۲)

**مَعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ** : یہ کلمہ عَرُش سے بنا ہے، جس کے معنی بلندی کے ہیں، تخت، چھت، ایسا تخت جس پر چھت ہو، چھپر۔

معروشات سے مراد باریک تیلیوں کی ٹھکی، جس پر نیل چڑھا دی جاتی ہے، انگور وغیرہ کی نیل، جسے چھپر وغیرہ پر چڑھا دیا جاتا ہے۔

غیر معروشات سے مراد زمین پر پھیلی ہوئی نیل بوٹیاں مثلاً، تربوز، خربوزہ، کبھی اس کا عکس مراد لیا جاتا ہے، معروشات سے مراد تنے والے درخت، مثلاً کھجور، انار، آم وغیرہ۔

بعض اوقات غیر معروشات سے مراد وہ خود رو باغات جو جنگلوں اور صحراؤں میں ہوتے ہیں۔ (۳)

- |   |     |  |
|---|-----|--|
| ☆ | (۲) | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۵۵ |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۴، ص ۲۲۳             |
| ☆ | (۳) | قاموس القرآن او اصلاح الوجوه والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۳۲۱          |
| ☆ |     | المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۳۲۹             |
| ☆ |     | المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۳       |
| ☆ |     | تاج العروس از علامہ سیلمر تصنی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۴، ص ۳۲۲، ۳۲۱                                |
| ☆ |     | المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۷۹۰                                  |
| ☆ |     | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۹                    |
| ☆ |     | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۵۶  |
| ☆ |     | الحامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۹۸  |
| ☆ |     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہاشور، ص ۳۹۸                   |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۱          |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۳۷            |
| ☆ |     | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                    |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۵۱                       |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۱۱       |
| ☆ |     | تفسیر مظہری، از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہنی عثمانی، مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۴، ص ۲۲۳           |



مُخْتَلَفًا: کیفیت، رنگت، خوشبو، مزے میں اختلاف۔ (۴)

أَكْلَهُ: جمع ہے اس کا واحد اُكْلَةً ہے بمعنی پھل۔ (۵)

ثَمَرِهِ: ہر پھل اور دانہ۔ (۶)

وَأَتُوا: اور ضرور ادا کرو، ادا کرنا واجب ہے، امر کا یہ صیغہ وجوب کے لئے ہے۔ (۷)

حَقَّهُ: اس حق سے مراد زمین کی پیداوار کا عشر اور نصف عشر ہے۔ (۸)

☆	(۴)	احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۷۶
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۷، ص ۹۸
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۹۷
☆	(۵)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۷، ص ۹۸
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۵۱
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۳۷
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۴، ص ۲۲۳
☆	(۶)	تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۱۴
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۴، ص ۲۲۳
☆	(۷)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۳، ص ۹
☆		احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۵۵۷
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۷، ص ۹۹
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۵۱
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۵۱
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۴، ص ۲۲۳
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۹۸
☆	(۸)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۳، ص ۹
☆		احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۷۶
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۷، ص ۹۹
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر ابن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۸۱
☆		انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۲
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۴، ص ۲۲۳
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۱
☆		مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۱
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۳۸
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۵۱
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۹۸

”یَوْمَ حَصَادِهِ“: حَصَاد اور حَصَاد (حاکم فتح اور کسرہ کے ساتھ) دونوں کا معنی ہے، قطع کرنا، کاٹنا، درانتی سے کاٹنا۔ (۹)

فصل کاٹنے سے مراد یہ ہے کہ کھیتی جب تیار ہو جائے، پھل پک جائیں، سبزیاں تیار ہو جائیں، فصل کی برداشت کا وقت آجائے۔ (۱۰)

”وَلَا تُسْرِفُوا“: اسراف کا معنی ہے حد سے زیادہ خرچ کرنا۔

مراد یہ ہے کہ صدقہ کرو لیکن اپنے لئے اور اہل و عیال کے لئے کچھ رکھ لو۔  
یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ صدقہ روک کر حد سے تجاوز نہ کرو۔ (۱۱)

- ☆ (۹) المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی، ص ۱۲۰
- ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۶۸
- ☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۲۵۶
- ☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۳۶
- ☆ (۱۰) احکام القرآن از امام ابو بکر محمد بن علی رازی جصاص مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۱۰
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۲
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۹۹
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۱۳
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۵۱
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۲
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۲
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۳۸
- ☆ (۱۱) احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۲
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۱۳
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۲
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۲
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۵۱
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۳۸
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۹۸
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہاشمی عثماني مجددي (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۲۵



## شان نزول :

- (۱) جب آیت مبارکہ (ترجمہ) ”اور اس کا حق دو جس دن کئے“ نازل ہوئی تو حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ نے اپنے پانچ سو کھجوروں کے پھل ایک ہی دن میں صدقہ کر دیئے، اپنے لئے اور اہل و عیال کے لئے ایک دانہ بھی نہ بچایا، اس پر آیت کا آخری حصہ نازل ہوا۔ (۱۲)
- (۲) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے اپنے باغ کے کھجوروں کا تمام پھل صدقہ کر دیا، اپنے لئے کچھ نہ چھوڑا، اس پر آیت کا آخری حصہ نازل ہوا۔ (۱۳)

## مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ اللہ تعالیٰ جل جلالہ و عز اسمہ وحدہ لا شریک لہ اس کائنات کا خالق ہے، زمین و آسمان اور ان میں جو کچھ ہے اسی نے پیدا کیا، انسان، فرشتے، جن، زمین کی نباتات، سب اسی کی مخلوق ہے، وہ بڑی قدرت والا ہے، اس کی قدرت کا کوئی اندازہ نہیں کر سکتا، ایک ہی زمین سے طرح طرح کے پودے پیدا کئے، کچھ تنے والے اور کچھ بغیر تنے کے، ایک جیسے درختوں، پودوں پر مختلف قسم کے پھل اور پھول پیدا کرتا ہے، ایک ہی شکل کے پھلوں کا ذائقہ مختلف پیدا کرتا ہے، طرح طرح کے میوے، دانے، خوشبودار پھل انسان کے لئے پیدا کرتا ہے، انسان پر لازم ہے کہ ہر وقت اس کے انعام کو یاد کر کے اس کا ممنون احسان رہے، اس کے حکموں کی نافرمانی نہ کرے اور اس کے دیئے ہوئے مال سے اس کی راہ میں خرچ کرتا رہے۔ (۱۴)

- (۱۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۱۰
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۸۲
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۹۸
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۵۱
- (۱۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۱۰
- (۱۴) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۸۲
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۱۱

﴿۲﴾ جس طرح مال روپیہ پیسہ، زیور، سامان تجارت اور تجارت کی غرض سے رکھے ہوئے جانوروں میں زکوٰۃ فرض ہے اسی طرح زمین کی ہر پیداوار میں زکوٰۃ واجب ہے، زمین کی زکوٰۃ کو عشر کہتے ہیں۔ (۱۵)

﴿۳﴾ زمین کی ہر پیداوار پر عشر واجب ہے کم ہو یا زیادہ، دانہ، پھل، سبزی وغیرہ سب پر عشر واجب ہے، سوائے ایندھن، گھاس سرکنڈا کے، اس میں یہ شرط نہیں کہ وہ پیداوار سال بھر رہے، حدیث شریف میں ہے۔  
فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْأَنْهَارُ وَالْعُيُونُ أَوْ كَانَ عَثَرِيًّا الْعُشْرُ وَفِيمَا سَقَى بِالسَّوَانِي أَوْ النَّضْحِ  
نِصْفُ الْعُشْرِ (۱۶)

جس زمین کو آسمان یا چشموں یا ندی نالوں نے سیراب کیا یا عشری ہو یعنی نہر کے پانی سے سیراب کرتے ہوں اس میں عشر ہے اور جس زمین کے سیراب کرنے کے لئے جانور پر پانی لا کر لاتے ہیں اس میں نصف عشر ہے، یعنی بیسواں حصہ پیداوار۔

خليفة راشد حضرت عمر بن عبدالعزيز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

فِيمَا أَنْبَتِ الْأَرْضُ مِنْ قَلِيلٍ أَوْ كَثِيرٍ الْعُشْرُ (۱۷)

- (۱۵) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۱۳، ۹
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۷۵۷
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۷، ص ۹۹
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور، ص ۳۹۸
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۵۱
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۲
- ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۲
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۳۸
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۸۲
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۲
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۲۵
- (۱۶) ☆ رواہ الانعمہ احمد بن البخاری (ج ۱، ص ۲۰۱) ابو داؤد الترمذی والنسائی وابن ماجہ عن ابن عمر ببحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۱۳۱
- (۱۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۷، ص ۱۰۱



زمین جو کچھ اگائے کم ہو یا زیادہ اس میں عشر ہے۔ (۱۸)

﴿۳﴾ جس زمین کو قدرتی وسائل آبپاشی سیراب کریں مثلاً بارش، دریا، چشمے، ندی تالے وغیرہ، اس زمین کی پیداوار کا دسواں حصہ ادا کرنا واجب ہے اور جس زمین کو ایسے ذریعوں سے سیراب کریں جن میں مشقت ہو یا قیمت ادا کرنی پڑے مثلاً کنواں، ٹیوب ویل، نہریں کہ ان میں مشقت یا آبیانہ کی صورت میں قیمت سے پانی حاصل ہوتا ہے، ایسی زمینوں کی پیداوار میں بیسواں حصہ ادا کرنا واجب ہے۔ (۱۹)

- (۱۸) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۱۳۰۹
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۵۷
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۰۱، ۱۰۰
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۱۳
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۹۸
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۸۱
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۲
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۲۳
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۵۱
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۳۸
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۲
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۲
- (۱۹) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۹
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۵۷
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۹۹
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۸۱
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۱۳
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۹۸
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۲۳
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۵۱
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۲
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۳۸

- ﴿۴﴾ پکنے سے پہلے فصل، پھل وغیرہ کھانا جائز ہے، اس کا عشر ادا کرنا لازم نہیں۔ (۲۰)
- ﴿۵﴾ عشر یا نصف عشر میں سال گذرنا شرط نہیں، سال میں جتنی مرتبہ زمین پیداوار دے ہر مرتبہ عشر ادا کرنا ضروری ہے۔ (۲۱)
- ﴿۶﴾ ہر دانہ اور پھل حلال ہے اس کا کھانا جائز ہے، مگر نشہ آور اور ضرر رساں شے کھانا جائز نہیں۔ (۲۲)
- ﴿۷﴾ رہائشی مکان کے کسی حصہ میں باغ ہو تو اس میں عشر نہیں۔ (۲۳)
- ﴿۸﴾ رہائشی مکان کو اگر باغ بنا دیا جائے تو اس کی پیداوار میں عشر ہے۔ (۲۴)
- ﴿۹﴾ شہد میں عشر ہے، خواہ عشری زمین سے حاصل ہو یا پہاڑ سے حاصل ہو یا پہاڑ یا جنگل سے حاصل ہو۔ (۲۵)
- ﴿۱۰﴾ بر عظیم پاک و ہند کی زمین عشری شمار کی گئی ہے۔
- ﴿۱۱﴾ کسی زمین میں عشر اور خراج جمع نہیں ہو سکتے، عشر کا سبب اسلام اور خراج کا سبب کفر ہے۔ (۲۶)
- ﴿۱۲﴾ کل پیداوار کا عشر یا نصف عشر واجب ہے، کاشت کاری کے مصارف بعد میں ادا ہوں گے۔ (۲۷)

☆	(۲۰)	انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۲
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۳۸
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۲۵
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۹۸
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۱۲
☆	(۲۱)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۱۳
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۷۲
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۹۸
☆	(۲۲)	تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۱۲
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۶۲
☆	(۲۳)	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۹۸
☆	(۲۴)	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۹۸
☆	(۲۵)	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۹۹
☆	(۲۶)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۱۳
☆	(۲۷)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۹
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۷۷



﴿۱۳﴾ خبر واحد کو اگر علماء امت قبول کر لیں اور اس پر عمل کر لیں تو وہ قائم مقام خبر متواتر کے ہے، عشر کی مقدار خبر واحد سے معلوم ہوئی مگر علماء امت کے قبول کرنے سے یہ خبر متواتر کے قائم مقام ہے اس کا انکار فسق اور گمراہی ہے۔ (۲۸)

﴿۱۴﴾ جب کسی امر کے بارے میں حضور نبی اکرم ﷺ سے دو حکم مروی ہوں، ایک پر عمل متفق علیہ ہو اور دوسرے میں اختلاف ہو، تو متفق علیہ حکم قابل ترجیح ہے۔ (۲۹)

﴿۱۵﴾ ہر شئی میں اصل اباحت ہے وجوب یا حرمت احکام ہیں، ان کے لئے خاص دلیل کی ضرورت ہے۔ (۳۰)

﴿۱۶﴾ جو کچھ انسان اپنی اغراض نفسانیہ کے لئے خرچ کرتا ہے اس میں رضائے الہی مقصود نہ ہو وہ اسراف ہے، خواہ تل بھر ہو، اور جو کچھ رضائے الہی کے لئے خرچ کرتا ہے وہ اسراف نہیں خواہ ہزاروں خزانے کیوں نہ ہوں۔ (۳۱)



☆	(۲۸)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۱۱
☆	(۲۹)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۱۲
☆	(۳۰)	تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۱۲
☆	(۳۱)	تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۱۳
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۳



## ﴿ حلال اور حرام جانور ﴾

﴿ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴾

وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةٌ وَفَرَشَاءُ . كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ . إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ☆ ثَمَنِيَّةَ أَزْوَاجٍ ، مِنَ الضَّانِّ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعَرَاتَيْنِ ، قُلْ ءَا الذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمْ الْإُنثَيْنِ أَمْآ اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْإُنثَيْنِ ، نَبِّئُونِي بِعِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ☆ وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرَاتَيْنِ ، قُلْ ءَا الذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمْ الْإُنثَيْنِ أَمْآ اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْإُنثَيْنِ ، أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّيْتُكُمْ اللَّهُ بِهَذَا ، فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ، إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ☆ قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوْحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَطْعُمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مِيتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أَهْلَ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ، فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ☆

(سورة الانعام آیات ۱۴۲ تا ۱۴۵)

اور مویشی میں سے کچھ بوجھ اٹھانے والے اور کچھ زمین پر بچھے، کھاؤ اس



میں سے جو اللہ نے تمہیں روزی دی اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو بے شک وہ تمہارا صریح دشمن ہے، آٹھ نرمادہ، ایک جوڑ بھیڑ کا اور ایک جوڑ بکری کا، تم فرماؤ کیا اس نے دونوں نحر حرام کئے یا دونوں مادہ یا وہ جسے دونوں مادہ پیٹ میں لئے ہیں، کسی علم سے بتاؤ اگر تم سچے ہو، اور ایک جوڑ اونٹ کا اور ایک جوڑ گائے کا، تم فرماؤ کیا اس نے دونوں نحر حرام کئے یا دونوں مادہ یا وہ جسے دونوں مادہ پیٹ میں لئے ہیں، کیا تم موجود تھے جب اللہ نے تمہیں یہ حکم دیا، تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے کہ لوگوں کو اپنی جہالت سے گمراہ کرے، بے شک اللہ ظالموں کو راہ نہیں دکھاتا، تم فرماؤ میں نہیں پاتا اس میں جو میری طرف وحی ہوئی کسی کھانے والے پر کوئی کھانا حرام مگر یہ کہ مردار ہو یا رگوں کا بہتا خون یا بد جانوروں کا گوشت، کہ نجاست ہے یا بے حکمی کا جانور جس کے ذبح میں غیر خدا کا نام پکارا گیا تو جو ناچار ہوا نہ یوں کہ آپ خواہش کرے اور نہ یوں کہ ضرورت سے بڑھے تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

### حل لغات :

”الْأَنْعَامَ“ : جمع ہے اس کا واحد کوئی نہیں، اونٹ، گائے، بکری حلال جانوروں پر اس کا اطلاق ہوتا ہے، کبھی صرف اونٹ کو بھی انعام کہہ لیتے ہیں، بمعنی مویشی، قرآن مجید میں ہے۔

أَحَلَّتْ لَكُمْ بِهِيْمَةَ الْأَنْعَامِ الْأَمَّا يُتْلَى عَلَيْكُمْ ..... الآية (سورة المائدہ آیت، ۱)

تمہارے لئے حلال ہوئے بے زبان مویشی مگر وہ جو آگے سنایا جائے گا تم کو۔

انہی معنوں میں ایک اور مقام پر ارشاد ربانی ہے۔

..... فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ ..... الآية (سورة یونس آیت، ۲۴)

تو اس کے سبب زمین سے اگنے والی چیزیں سب گھنی ہو کر نکلیں جو کچھ آدمی اور چوپائے کھاتے ہیں۔

ان آیات میں اَنْعَامِ اونٹ، گائے اور بکری چوپایوں کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔ (۱)

**حَمُولَةٌ وَفَرُشًا:** حمولہ کا مادہ اشتقاق حَمَلَ بمعنی بوجھ ہے اور فَرُشًا بمعنی بچھونا، زمین یا زمین پر

بچھانے والی اشیاء ہے۔

مفسرین عظام نے اس کے متعدد اطلاقات بتائے ہیں۔

حَمُولَةٌ کا اطلاق بڑے اونٹ، سواری کا اونٹ، سواری کے ہر جانور، پر ہوتا ہے، اور فَرُشًا کا اطلاق چھوٹے

اونٹ، بکری اور وہ جانور جن کی اون یا بالوں سے بستر بناتے ہیں جن پر بیٹھنا ممکن ہو۔ (۲)

- |  |   |     |
|--|---|-----|
| المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی، ص ۴۹۹             | ☆ | (۱) |
| المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المصبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۲۷      | ☆ |     |
| تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵) مطبوعہ مصر، ج ۹، ص ۷۹                                       | ☆ |     |
| المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۱۲۹۶                                 | ☆ |     |
| الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۱۱ | ☆ |     |
| احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۱۶                   | ☆ | (۲) |
| الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۱۱ | ☆ |     |
| تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۸۲           | ☆ |     |
| تفسیر حلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                    | ☆ |     |
| تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۵۱                        | ☆ |     |
| انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۲         | ☆ |     |
| لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر حازن از علامہ علی بن محمد حارث شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۳          | ☆ |     |
| مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن علی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۳      | ☆ |     |
| تفسیر مطہری از علامہ فاضل لہائی ثناء اللہ لہائی ہندی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۲۷      | ☆ |     |
| تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود الوسی حنفی (م ۱۲۰۵) مطبوعہ مکتبہ امدادہ ملتان، ج ۸، ص ۳۹              | ☆ |     |
| التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد حیون حنبلی (م ۱۲۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقایقہ محلہ حسنی ہشتاور، ص ۳۰۰                     | ☆ |     |



آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے تمہارے لئے حلال چوپائے پیدا فرمائے ان میں اونٹ، گائے، بھینس، بکری، بھیڑ، کے زرمادہ شامل ہیں، حلال جانوروں کو کھاؤ، شیطان کی اتباع میں زمانہ جاہلیت کے کافروں نے ان میں بعض جانور بغیر کسی دلیل کے از خود حرام کر لئے تھے، اے مسلمانو! تم شیطان کی پیروی نہ کرو، وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

**ازواج:** زوج کی جمع ہے، فرد کے ساتھ اس کی جنس سے ایک اور شامل ہو جائے کہ اس سے جدا نہ ہو سکے، تو زوج کہلاتا ہے، ہر جاندار کا مذکر اور مونث ایک دوسرے کے لئے زوج ہے بمعنی جوڑا۔  
آیت میں اس سے مراد مذکورہ جانوروں کے مذکر اور مونث ہیں۔ (۳)  
**الضأن:** جمع ہے اس کا واحد ضائن ہے بمعنی مینڈھا، بکری کی جنس سے اون والا جانور۔ (۴)

- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۱۶
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۱۳
- تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۸۲
- انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۲
- لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۳
- مدارک التریل و حقائق التأویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۳
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۱۶
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۳۰
- التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۲۰۰
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۲۷۷
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۱۳
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۲۲۱
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۳۱
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۱۶
- لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۳
- مدارک التریل و حقائق التأویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۳
- انوار التریل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۲
- تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۸۲

”الْمَعْرِ“: اسم جنس ہے بمعنی بکریاں، اس کا واحد نہیں۔ (۵)

”الذَّكَرَيْنِ“: دو مذکر، یعنی بھیڑ اور بکری کی دونوں جنسوں سے دو مذکر۔

”النَّشِئِينَ“: دو مونث، بھیڑ اور بکری کی جنسوں سے دو مونث۔

ارشاد ربانی کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ عز اسما نے حلال چوپایوں سے آٹھ جوڑے پیدا فرمائے، بھیڑ، بکری، اونٹ اور گائے میں سے ہر ایک کا نر اور مادہ یہ آٹھ جوڑے ہوئے، کافروں نے حلال جانور میں بعض مذکر اور بعض مونث حرام ٹھہرا رکھے تھے، ان سے سوال ہو رہا ہے کہ ان آٹھ جوڑوں میں جو جانور تم نے حرام ٹھہرا رکھے ہیں ان کی وجہ حرمت کیا ہے؟ محض نر ہو یا محض مادہ ہونا، اگر نر کہو تو تمام نر حرام ہو جائیں گے اور مادہ کہو تو تمام مادہ حرام ہو جائیں گے، یا ان میں ہر مادہ کے پیٹ کا بچہ حرام کہو تو تمام بچے حرام ہو گئے، اس کے تم بھی قائل نہیں، ظاہر ہے تم اللہ تعالیٰ کی طرف افترا کرتے ہو، اللہ تعالیٰ نے ان کو حرام نہیں کیا۔

”نَبِّئُونِي بِعِلْمٍ“: کسی یقینی علم سے ان جانوروں کی حرمت کی خبر دو، جس سے ثابت ہو کہ تمہارا حرمت کا

دعویٰ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے، بغیر کسی یقینی دلیل کے کوئی شے حرام نہیں ہو جاتی۔ (۶)

”أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ“: شہداء جمع ہے شہید کی، شہید کا ایک معنی حاضر و موجود ہونا ہے۔

”وَصَّكُمُ“: وصیت متعدد معنوں میں استعمال ہوتا ہے، اس مقام پر اس کا معنی ہے، اللہ تعالیٰ کے احکام جو بندوں پر فرض ہوئے، تاکید حکم۔ (۷)

- |   |    |     |
|---|----|-----|
| المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۱۲۱                             | ۶۲ | (۵) |
| المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۰۹ | ۶۲ |     |
| لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۳     | ۶۲ | (۶) |
| مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۳      | ۶۲ |     |
| تفسیر صباوی از علامہ احمد بن محمد صباوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۵۲                | ۶۲ |     |
| المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۵۲ | ۶۲ | (۷) |
| المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۱۲۷                             | ۶۲ |     |



آیت کا مفہوم یہ ہے، اے کافرو! تم بتاؤ اشیاء کی حرمت تو وحی سے معلوم ہو سکتی ہے اور تم نبی کریم ﷺ کی وحی کے منکر ہو، اب صرف یہی صورت باقی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے ان کو حرام قرار دیا تم اس وقت اس کے پاس حاضر و موجود تھے، ظاہر ہے یہ امر محال ہے، تو مان لو کہ تمہارا دعویٰ بغیر دلیل کے ہے اور تم اللہ تعالیٰ پر افترا کرتے ہو۔ (۸)

”مَا أَوْحَىٰ إِلَيَّ“: جو میری طرف وحی کی گئی، وحی کی آٹھ قسمیں ہیں ان میں سے ایک قسم یہ ہے، فرشتہ حضرت جبریل علیہ السلام کا نبی کے پاس اللہ تعالیٰ کا امر، یا نبی یا خبر لے کر آنا۔  
اس وحی سے عام وحی مراد ہے، قرآن مجید کے علاوہ حدیث بھی وحی ہے۔ (۹)

نوٹ: اس سورت کی آیت نمبر ۱۴۵ کے کلمات کی تفسیر اور احکام سورہ بقرہ کی آیت نمبر ۱۷۳، اور سورۃ المائدہ کی آیت نمبر ۳ میں بیان ہو چکے ہیں، وہاں ملاحظہ فرمائیں۔

## شان نزول:

(۱) اسلامی احکام حلت و حرمت کے نازل ہونے کے بعد کفار مکہ کا سردار ابوالاحوص مالک بن عوف جشمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے محمد! (ﷺ)، ہم کو اطلاع ملی ہے کہ تم ہمارے باپ دادا کے بعض اعمال افعال کو حرام قرار دیتے ہو، حضور انور ﷺ نے فرمایا، تم نے بعض قسم کے چوپائے بے دلیل حرام بنا رکھے ہیں اللہ تعالیٰ نے یہ آٹھوں طرح کے جانور کھانے اور فائدہ حاصل کرنے کے لئے پیدا کئے ہیں، یہ حرمت کس طرف سے آئی، نر کی طرف سے یا مادہ کی طرف سے، مالک بن عوف متحیر ہو کر لا جواب ہو گیا، نہ یہ کہتے بنی کہ نر کی طرف سے حرمت آئی، ورنہ سب نروں کو حرام کہنا پڑتا، نہ یہ کہہ سکا کہ حرمت مادہ کی طرف سے آئی،

(۸) تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۴۳

(۹) احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۲

تفسیر مظہری از علامہ فاضل ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۳۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۲۹

ورنہ ہر مادہ کی حرمت کا قائل ہونا پڑتا، اور اگر پیٹ کے اندر پیدا ہونے کی وجہ سے حرمت کا قائل ہونا تو سب  
نرمادہ کو حرام کہنا پڑتا، پانچویں ساتویں حمل کی تخصیص کی کوئی وجہ نہیں، نہ اس کی کوئی وجہ کہ عورتوں کے لئے  
حلال اور مردوں کے لئے حرام قرار دیا جائے، مالک بول نہ سکا، آپ نے فرمایا مالک بولتے کیوں نہیں، بات  
کا جواب دو، مالک کہنے لگا آپ بولتے جیسے میں سن رہا ہوں، اس پر آیت نازل ہوئی۔ (۱۰)

(۲) جب آٹھ جوڑوں کی حلت کا حکم نازل ہوا تو لوگوں نے دریافت کیا کہ حرام کیا کیا ہے، اس پر آیت نازل  
ہوئی۔

قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا إِلَّا أَنْ يُكُونَ مَيْتَةً..... الآية (۱۱)

## مسائل شرعیہ :

حلال اشیاء کو حلال جاننا فرض اور بقدر ضرورت و حاجت انہیں استعمال کرنا جائز ہے، حرام اشیاء کو حرام جاننا  
فرض اور ان سے اجتناب کرنا فرض ہے۔ (۱۲)

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۱۳	۶۵	(۱۰)
لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۳	۶۶	
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۳۲	۶۷	
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۱۶	۶۸	
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۰۰	۶۹	
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۲۲۸	۷۰	
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۲۲۹	۷۱	(۱۱)
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۱۶	۷۲	(۱۲)
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۱۱	۷۳	
تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۸۲	۷۴	
تفسیر کسر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) 'مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۱۶	۷۵	
لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۳	۷۶	
مدارک التریل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ سبکی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۳	۷۷	
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۳۹	۷۸	
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۲۲۸	۷۹	
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۰۰	۸۰	
تفسیر حلالی از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ حلال الدین محلی 'مطبوعہ مکتبہ فیصلہ مکہ مکرمہ	۸۱	
تفسیر صماوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۵۱	۸۲	
ابو السریل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الجبر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲-۲	۸۳	



﴿۲﴾ اشیاء کی حلت و حرمت کا فیصلہ وحی سے ہوتا ہے، وحی جلی ہو یا خفی، وحی متلو ہو یا غیر متلو، دونوں کا فیصلہ نافذ اور واجب العمل ہے، اپنے گمان سے کسی شے حلال کو حرام جاننا یا حرام کو حلال ٹھہرا لینا قطعاً ناجائز اور اغوائے شیطانی ہے، شیطان کے اغوائے بچنا اور وحی کا اتباع کرنا فرض ہے، قرآن مجید میں چند اشیاء کی حرمت کا بیان ہوا، باقی حرام اشیاء کی حرمت شارع اسلام نبی اکرم رسول معظم ﷺ کی بیان کردہ ہے، حضور اکرم ﷺ کی بیان کردہ حرمت ایسی ہی ہے جیسی اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم کی بیان کردہ حرمت ہے، حدیث شریف میں ہے۔

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَهْلُ عَسَى رَجُلٌ يَلْفُغُهُ الْحَدِيثُ عَنِّي وَهُوَ مُتَكَبِّرٌ عَلَى أَرْيَكْتِهِ فَيَقُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللَّهِ فَمَا وَجَدْنَا فِيهِ حَلَالًا اسْتَحْلَلْنَاهُ وَمَا وَجَدْنَا فِيهِ حَرَامًا حَرَّمْنَاهُ إِنَّ مَا حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَمَا حَرَّمَ اللَّهُ (۱۳)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، سن لو! عنقریب ایک آدمی مزین تخت پر بیٹھا ہوگا، اسے میری حدیث پہنچے گی وہ کہے گا ہمارے اور تمہارے لئے اللہ کی کتاب کافی ہے، اس میں جو حلال ہے اسے ہم حلال جانتے ہیں اس میں جو حرام ہے اسے ہم حرام جانتے ہیں، بے شک جو شی رسول اللہ ﷺ نے حرام کی وہ ویسی ہی حرام ہے جیسی اللہ نے حرام کی۔

ایک اور حدیث شریف میں ہے۔

فَقَالَ أَيَحْسِبُ أَحَدُكُمْ مُتَكَبِّراً عَلَى أَرْيَكْتِهِ قَدْ يَظُنُّ أَنَّ اللَّهَ لَمْ يُحَرِّمْ إِلَّا مَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ إِلَّا وَانِي وَاللَّهِ قَدْ وَعَظْتُ وَأَمَرْتُ وَنَهَيْتُ عَنْ أَشْيَاءٍ إِنَّهَا لِمِثْلُ الْقُرْآنِ أَوْ أَكْثَرُ . الْحَدِيثُ (۱۴)

حضور انور ﷺ نے فرمایا کاتم میں سے کوئی مزین تخت پر تکیہ لگائے یہ گمان کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جن اشیاء کو حرام کیا وہ اس قرآن میں ہے، اللہ کی قسم! بے شک میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں، کئی چیزوں کا حکم کرتا ہوں اور کئی اشیاء سے روکتا ہوں، بے شک یہ تعداد اور حکم میں قرآن کی مانند ہیں یا اس سے

☆ رواہ الترمذی عن مقدم بن معدی کرب، ج ۲، ص ۹۱

☆ رواہ ابو داؤد عن العریاض ابن ساریہ، ج ۲، ص ۷۶

زیادہ ہیں۔ (۱۵)

﴿۳﴾ کیلے والا جانور کیلے سے شکار کرتا ہو حرام ہے، جیسے شیر، گیدڑ، لومڑی، ہاتھی، بھیریا، بلی، بچو، کتا وغیرہ، ان سب میں کیلے ہوتے ہیں اور شکار بھی کرتے ہیں، اونٹ اگرچہ کیلے والا ہے مگر اس سے شکار نہیں کرتا اس لئے

حلال ہے، حدیث شریف میں ہے۔ نَهَى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِّنَ السَّبَاعِ (۱۶)

شارع اسلام حضور نبی اکرم ﷺ نے ہر کیلے والے شکاری جانور کے کھانے سے منع فرمادیا۔ (۱۷)

﴿۴﴾ پنچہ والا پرندہ، جو پنچہ سے شکار کرتا ہے حرام ہے، جیسے باز، شکر، گدھ۔ صحیح حدیث شریف میں ہے۔

نَهَى عَنْ أَكْلِ ذِي نَابٍ مِّنَ السَّبَاعِ وَعَنْ كُلِّ ذِي مَخْلَبٍ مِّنَ الطَّيْرِ (۱۸)

حضور رسول اکرم ﷺ نے ہر کیلے والے شکاری جانور کے کھانے سے منع فرمایا اور ہر پنچہ والے

پرندے جو پنچہ سے شکار کرتا ہے، کے کھانے سے منع فرمایا۔ (۱۹)

- ☆ (۱۵) احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۶۶
- ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۲۲
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۱۵ او مابعد
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۵
- ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۳۱
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۳۰۲
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۱۹، ۲۱۷
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۳
- ☆ رواہ الانعم البخاری و مسلم و ابو داؤد و الترمذی و النسائی و ابن ماجہ عن ابی ثعلبہ، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۳۳۸
- ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۱۸
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۶۶
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۱۸
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۵
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۳۰۲
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۳۲
- ☆ رواہ الانعم احمد و مسلم و ابو داؤد و النسائی عن ابن عباس، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۳۳۸
- ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۱۸
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۶۶
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۱۸
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۳۰۲
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۵
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۳۲



﴿۵﴾ تمام حشرات الارض حرام ہیں، یہ خبیث ہیں، حضور نبی اکرم ﷺ نے خبائث کو حرام کیا، ارشاد ربانی ہے۔

(سورۃ الاعراف آیت، ۱۵۷)

وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ..... الْآيَةُ

اور گندی چیزیں ان پر حرام کرے گا۔

نیز طبائع سلیمہ ان کے کھانے سے نفرت کرتی ہے، نیز یہ کہ انسان کو ایذا دیتے ہیں، چند حشرات یہ ہیں، چوہا، چھپکلی، گرگٹ، گھونس، سانپ، بچھو، مچھر، پسو، کھٹل، مکھی، کٹی، مینڈک، چیونٹی، شہد کی مکھی، ہد ہد۔ (۲۰)

﴿۶﴾ گھریلو گدھا اور خچر حرام ہے، جنگلی گدھا جسے گور خر کہتے ہیں حلال ہے، نبی اکرم ﷺ نے خیبر کے دن گھریلو گدھا اور عورتوں سے متعہ حرام قرار دیا، صحیح حدیث شریف میں ہے۔

نَهَى عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْخُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ (۲۱)

نبی اکرم ﷺ نے گھریلو گدھوں کے گوشت کھانے سے منع فرمادیا۔ (۲۲)

﴿۷﴾ جس شے یا جانور میں وجہ حلت و حرمت جمع ہو جائیں اس میں وجہ حرمت ترجیح پاجائے گی اور وہ شے یا جانور حرام ہوگا، مثلاً خچر کہ اس کے باپ اور ماں میں سے ایک گدھا ہے، گدھا حرام ہے لہذا خچر بھی حرام ہے۔ (۲۳)

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۲۰) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۱۹                    |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۷۶۶   |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۷، ص ۱۲۱ |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۳۲              |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۵          |
| ☆ | (۲۱) | رواہ البخاری ومسلم عن البراء وعن جابر وعن علی وعن ابن عمرو وعن ابن عباس، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۳۳۸                 |
| ☆ | (۲۲) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۱۷                    |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۷۶۷   |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۷، ص ۱۲۳ |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۳۲              |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری، (م ۱۲۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۴۰۱                   |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۳۶             |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۵          |
| ☆ | (۲۳) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۷، ص ۱۲۳ |

- ﴿۸﴾ کو ا حرام ہے کہ یہ مردار کھاتا ہے، البتہ وہ کو ا جو صرف دانہ کھاتا ہے حلال ہے۔ (۲۴)
- ﴿۹﴾ حرام اشیاء بطور دو استعمال کرنا جائز نہیں، حضور اکرم رحمت عالم ﷺ نے ایک حکیم کو دو میں مینڈک کے استعمال سے منع فرمادیا۔ (۲۵)
- ﴿۱۰﴾ خلال جانور اگر مر جائے یا اسے غیر خدا کا نام لے کر ذبح کیا جائے تو وہ حرام ہے۔ (۲۶)
- ﴿۱۱﴾ خنزیر نجس العین ہے گوشت اور اس کے جسم کے تمام اجزاء چمڑا، بال، ہڈی، چربی وغیرہ حرام ہیں، ان کا استعمال کسی صورت میں جائز نہیں، قرآن مجید اور احادیث طیبہ کثیرہ میں اس کی حرمت منصوص ہے۔ (۲۷)

☆	(۲۴)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۱۹
☆	(۲۵)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۲۰
☆	(۲۶)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۲۲
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۱۵
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۲۳
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۳
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۵۱
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۸۳
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۶
☆		مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۶
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۳۳
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۲۳۰
☆	(۲۷)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۲۲
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۱۵
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۲۳
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۸۳
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۶
☆		مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۶
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۳۳
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۲۳۰



﴿۱۲﴾ حلال جانور کو اگر کسی کے نام کر دیا جائے یا کسی مقصد کے لئے متعین کر دیا جائے مثلاً انور کا اونٹ، قربانی کی گائے، عقیقہ کا بکرا، اور اسے اللہ کے نام ذبح کیا جائے تو اس کا گوشت حلال و طاهر ہے، اسی طرح اگر کسی ولی کے ایصال ثواب کے لئے جانور نامزد کر دیا جائے مگر اسے اللہ کے نام پر ذبح کیا جائے تو حلال ہے، حلال جانور اس وقت حرام ہوگا جب بوقت ذبح غیر خدا کا نالیا گیا، خواہ کسی بت کا نام ہو یا کسی ولی کا (نعوذ باللہ)۔ مسلمان جب بھی کوئی جانور ذبح کرتا ہے اللہ کے نام پر کرتا ہے، کسی اور کا نام نہیں لیتا۔ (۲۸)

﴿۱۳﴾ مردار جانور کا چمڑا و باغت کے بعد پاک ہو جاتا ہے، اسی طرح مردار کے سینگ، گھر، بال، اون وغیرہ کا استعمال جائز ہے۔ (۲۹)

﴿۱۴﴾ جانوروں کی اون اور بالوں سے نفع حاصل کرنا اور ان کا استعمال جائز ہے، خواہ ان کی زندگی میں حاصل کر لی گئی ہو یا ذبح کے بعد یا مرنے کے بعد، ہر طرح جائز ہے۔ (۳۰)

﴿۱۵﴾ بہتا ہوا خون حرام ہے، خواہ زندہ جانور کے زخم سے بہے یا بوقت ذبح بہے، البتہ ذبح کے بعد جو خون گوشت یا رگوں میں جم جاتا ہے وہ حلال اور طاهر ہے۔ (۳۱)

☆	(۲۸)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۲۲
☆		احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۶۵
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۲۳
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۳۰
☆	(۲۹)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۲۲
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۲۰
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۵
☆	(۳۰)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۱۶
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۳۱
☆	(۳۱)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۲۲
☆		احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۶۵
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۲۳
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۶
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۳۳
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۳
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۳۰

﴿۱۶﴾ حلال جانور کے ذبح کے بعد چند اجزا کا کھانا مکروہ ہے، جیسے خون، پتہ، شرمگاہ (نراور مونٹ کی) غدہ، خصیتیں،

مثانہ، حرام مغز، خون جگر، تلی کا خون، خون قلب، پتہ کا زرد پانی وغیرہ۔ (۳۲)

﴿۱۷﴾ مچھر، مکھی، پوسو کا خون نجس نہیں کیونکہ وہ بہنے والا نہیں۔ (۳۳)

﴿۱۸﴾ حلال جانور جس کی اکثر غذا نجاست ہو، جلالہ کہلاتا ہے، جلالہ کا گوشت مکروہ ہے، ہاں اگر اسے چند باندھ کر

چار اٹھلایا جائے اور اس کے گوشت سے بوجھ جاتی رہے تو اس کا گوشت حلال ہے۔ حدیث شریف میں ہے۔

نَهَى عَنْ أَكْلِ الْجَلَالَةِ وَالْبَانِيهَا (۳۴)

رسول اللہ ﷺ نے جلالہ کا گوشت کھانے اور اس کا دودھ پینے سے منع فرمایا۔ (۳۵)

﴿۱۹﴾ اونٹ، گائے، بھینس، بکری، مینڈھا، خرگوش، پرندوں میں چڑیا، کبوتر، طوطا، وغیرہ اور پانی کے جانوروں میں

صرف مچھلی حلال ہے، ان کا گوشت کھانا جائز ہے، خواہ زہریا مادہ۔ (۳۶)

﴿۲۰﴾ اشیاء میں اصل اباحت اور حلت ہے، حرمت کے لئے نص کا ہونا لازمی ہے، بغیر نص کے کوئی شے حرام نہیں، کسی

کا حلال شے یا جانور کو بغیر دلیل حرام کہنا اسے حرام نہیں بنادیتا۔ (۳۷)

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی	☆	(۳۲)
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)	☆	
العیطایا النبویہ فی الفتاوی الرضویہ مصنفہ امام احمد رضا قادری حنفی، ج ۸، ص ۳۲۳ و مابعد	☆	
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص	☆	(۳۳)
رواہ الاثمہ ابو داؤد الترمذی و ابن ماجہ و الحاکم عن ابن عمر، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۳۳۹	☆	(۳۴)
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص	☆	(۳۵)
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی	☆	
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص	☆	(۳۶)
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی	☆	
لآب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی	☆	
تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی	☆	
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)	☆	
انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی	☆	
تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی	☆	
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)	☆	
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)	☆	(۳۷)



﴿۲۱﴾ احقاق حق اور ابطال باطل کے لئے مناظرہ کرنا جائز ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

نَبِّئُونِي بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

اے کافر! اگر تم اپنے دعویٰ میں سچے ہو تو کوئی دلیل لاؤ۔ (۳۸)

﴿۲۲﴾ جانور کی حلت و حرمت کا جو بیان احادیث طیبہ میں آیا ہے وہ اکثر خبر واحد ہیں، خبر واحد کو اگر علمائے امت قبول

کر لیں اور اس پر عمل پیرا ہوں تو ان احادیث کی صحت اجماع مسلمہ ہوگئی اور اجماعی تسلیم کی وجہ سے ان کو

قطعیت کا درجہ حاصل ہو گیا، پس ان احادیث سے حکم کتاب اللہ پر اضافہ ممکن ہے۔ (۳۹)

﴿۲۳﴾ کسی چیز کے ذکر سے اس کے ماسوا کی نفی نہیں ہوتی۔ (۴۰)

﴿۲۴﴾ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے، اس کی عداوت ظاہر ہے وہ ہر وقت انسان کو گمراہ کرنے پر تلا ہے، انسانوں کے

باپ سیدنا حضرت آدم علیہ السلام سے اس کی عداوت قرآن مجید میں واضح ہے، اس لئے ہر مسلمان پر فرض ہے

کہ شیطان کی اتباع سے بچے۔ (۴۱)

﴿۲۵﴾ محرمات تین قسم ہیں۔ (۱) مطعومات (۲) منکوحات (۳) ملبوسات

مطعومات (کھانے پینے کی اشیاء) اور منکوحات (جن عورتوں سے نکاح جائز ہے) کا بیان قرآن مجید اور سنت

میں ہے، ملبوسات کے چند ارشادات قرآن مجید میں ہیں ان کا تفصیل بیان احادیث طیبہ میں ہے۔ (۴۲)

☆☆☆☆☆

☆ (۳۸) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۷، ص ۱۱۳

☆ (۳۹) تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۳۶

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۲۰۳

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۴، ص ۲۳۲

☆ (۴۰) التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۲۰۱

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۵۲

☆ (۴۲) احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۷۶۵

☆☆☆☆☆

## دس حرام امور ﴿﴾

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾

قُلْ تَعَالَوْا اتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ  
وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۚ نَّحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا  
الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ  
ذٰلِكُمْ وَصَّكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ☆ وَلَا تَقْرَبُوا اَمْوَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِي هِيَ  
اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدُّهُ ۚ وَآَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ  
نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوا ۚ  
ذٰلِكُمْ وَصَّكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ☆

(سورۃ الانعام آیات، ۱۵۱، ۱۵۲)

تم فرماؤ آؤ میں تمہیں پڑھ سناؤں جو تم پر تمہارے رب نے حرام کیا یہ کہ اس  
کا کوئی شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو اور اپنی اولاد قتل نہ  
کرو مفلسی کے باعث، ہم تمہیں اور انہیں سب کو رزق دیں گے اور بے  
حیائیوں کے پاس نہ جاؤ جوان میں کھلی ہیں اور جو چھپی، اور جس جان کی  
اللہ نے حرمت رکھی اسے ناحق نہ مارو، یہ تمہیں حکم فرمایا ہے کہ کہیں تمہیں عقل



ہو، اور یتیموں کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر بہت اچھے طریقہ سے جب تک وہ اپنی جوانی کو پہنچے، اور ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری کرو، ہم کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتے مگر اس کے مقدور بھر، اور جب بات کہو تو انصاف کی کہو اگرچہ تمہارے رشتہ دار کا معاملہ ہو اور اللہ ہی کا عہد پورا کرو، یہ تمہیں تاکید فرمائی کہ کہیں تم نصیحت مانو۔

### حل لغات :

”تَعَالَوْا“ : عَلَا يَعْلُو عَلُوًّا سے باب تفاعل کا امر کا صیغہ ہے، جس کا لغوی معنی یہ ہے، بلندی سے کسی نچلے مقام والے کو اوپر بلانا، مرادی معنی ہے آؤ، آ جاؤ، اوپر اٹھو۔ (۱)

”آتْلُ“ : تَلَى يَتْلُو تِلَاوَةً سے امر کا صیغہ ہے جس کا معنی ہے، کسی آسمانی کتاب کا پڑھنا، پڑھ سنانا، یاد رہے ہر پڑھنا تلاوت نہیں بلکہ صرف آسمانی کتاب کا پڑھنا تلاوت ہے۔ (۲)

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۱) | المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی، ص ۳۴۶                     |
| ☆ |     | المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۷              |
| ☆ |     | تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۱۰، ص ۲۵۱   |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد المالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۳۰، ۱۳۱ |
| ☆ |     | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۴                |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۸                 |
| ☆ |     | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۸               |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۳۱              |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۳۶                    |
| ☆ | (۲) | المنجد از لؤیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۱۴۹  |
| ☆ |     | قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ و النظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۸۸                 |
| ☆ |     | المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی، ص ۷۵                      |
| ☆ |     | المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۳۹              |
| ☆ |     | تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۱۰، ص ۵۲  |

”اَلْاُتْشَرِ كُوَايِهَ شَيْأً“: اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔

شُرِکَ (از باب سَمِعَ) شُرْكَاءُ وَ شُرُكَةٌ کا معنی ہے شریک ہونا، دو چیزوں کو آپس میں ملانا، اسی معنی میں حدیث شریف میں دعا وارد ہوئی۔

اَللّٰهُمَّ اَشْرِ كُنَّا فِیْ دُعَاِ الصّٰلِحِیْنَ

اے اللہ! ہمیں صالحین کی دعاؤں میں شامل فرما۔

ملانا اور شامل کرنے کے معنوں میں حدیث قدسی شریف میں ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی قَالَ لِنَبِیِّہٖ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ : اِنِّیْ شَرَّفْتُکَ وَفَضَّلْتُکَ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِیْ وَ اَشْرَکْتُکَ فِیْ اَمْرِیْ

اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ارشاد فرمایا: بے شک میں نے تجھے اپنی تمام مخلوقات پر عزت اور فضیلت دی ہے اور اپنے کام میں تجھے شامل کر لیا ہے۔

یعنی تیری اطاعت میری اطاعت ہے، تیری نافرمانی میری نافرمانی ہے، تیرا حکم میرا فرمان ہے اور تیرا منع فرمانا میرا ممنوع ہے۔ (۳)

”اَشْرَکَ“: (مزید فیہ) کا معنی ہے شریک ٹھہرانا، کسی کو اللہ تعالیٰ کے برابر ٹھہرانا یا اللہ تعالیٰ کو کسی کے برابر ٹھہرانا۔ (۴)

”وَبِالْوَالِدَیْنِ“: والدین حقیقی باپ اور ماں کے علاوہ دادا، دادی، نانا، نانی کو شرعی طور پر شامل ہے۔ (۵)

مذکورہ دونوں احادیث کو علامہ راغب اصفہانی نے روایت کیا ہے۔

المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی، ص ۲۵۹

المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۱۲۹

المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۶۳۲

قاموس القرآن او اصلاح الوجوه والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۲۶۲

تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زہیدی حنفی (م ۱۲۰۵) مطبوعہ مصر، ج ۷، ص ۱۲۸

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۳۱

تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۸۸

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۵۵



”اِحْسَانًا“: احسان کا معنی ہے، نیکی کرنا، نیک سلوک کرنا۔

احسان کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) کسی پر انعام کرنا۔ (۲) علمِ حسن سیکھے یا عملِ حسن کرے۔

والدین کے حق میں احسان سے مراد یہ ہے کہ ان کے ساتھ حسن عمل سے پیش آئے۔

علمائے لغت نے احسان اور عدل کا فرق بتایا ہے کہ عدل یہ ہے کہ اپنے حق کے برابر کسی سے کچھ لے اور اپنے

اوپر حق کی مقدار ادا کرے۔ احسان یہ ہے کہ اپنے حق سے کم لے اور اپنے اوپر حق سے زیادہ ادا کرے۔ (۶)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ والدین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئے۔

”اِمْلَاق“: کا معنی ہے، مفلسی، ناداری، غربی، محتاجی۔

فضول خرچی سے جب دولت ہاتھ سے جاتی رہتی ہے، ہاتھ خالی ہو جاتا ہے اس حالت کو اِمْلَاق کہتے ہیں۔ (۷)

”رَزَقُكُمْ“: رِزْق سے بنا ہے، رِزْق متعدد معنوں میں استعمال ہوتا ہے، مثلاً طعام، غذا، عطا، نفقہ، حصہ، بارش، عطیہ، تنخواہ۔

ہر وہ شے جس سے نفع لیا جائے، ہر وہ شے جس سے جسم قائم رہے، نشوونما پائے، جسم کی ہر ضرورت پوری کرے،

دنیوی یا دینی عطاء جاری، مال، جاہ اور علم کا عطیہ خداوندی، طعام، لباس اور استعمال کی ہر شے۔ غرضیکہ رِزْق کا

مفہوم بڑا وسیع ہے۔ (۸)

☆	(۶)	المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی، ص ۱۱۹
☆		المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۶۷
☆		المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۲۵۱
☆		تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۹، ص ۱۷۶
☆	(۷)	المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۱۱
☆		المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۱۲۲۸
☆		تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۷، ص ۷۳
☆	(۸)	المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی، ص ۱۹۳
☆		قاموس القرآن او اصلاح الوجوه والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی مطبوعہ بیروت، ص ۲۰۲
☆		المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۱۰۹
☆		تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۶، ص ۳۵۵

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ تمہاری اور تمہاری اولاد کی ہر ضرورت پورا کرنا ہمارے (اللہ تعالیٰ) ذمہ و کرم پر ہے، اس لئے اولاد کو اس لئے قتل نہ کرو کہ وہ تمہارے رزق میں حصہ دار بنے گی، اور تمہارا رزق تقسیم ہو کر کم ہو جائے گا اور تم مفلس ہو جاؤ گے۔

”الْبَالِغُ“: انسان کا قتل گناہ کبیرہ ہے اس کا قتل حرام ہے، مگر چند وجوہ کی بنا پر انسان کا قتل جائز ہو جاتا ہے، ان وجوہ کو ”حق“ کہا گیا ہے، مثلاً مرتد، شادی شدہ زانی، کسی کو ناحق قتل کرنے والا وغیرہ۔ (۹)

”الْفَوَاحِشُ“: فَاحِشَةُ کی جمع ہے، بمعنی زنا، لواطت، نافرمانی، قبیح گناہ، ہر قبیح خصلت، اقوال و افعال میں سے جس کی برائی بڑھ جائے، ہر وہ کام جس سے اللہ نے منع فرمادیا، ہر وہ امر جو حق کے موافق نہ ہو۔ (۱۰)

”أَشَدَّ“: جوانی، سن بلوغت کو پہنچنا فہم و فراست کے ساتھ۔ (۱۱)

- (۹) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۲۳
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۳۳
- (۱۰) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) 'مطبوعہ کراچی، ص ۳۷۲، ۳۷۳
- ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۵۳
- ☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی 'مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۹۰۵
- ☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ و النظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، 'مطبوعہ بیروت، ص ۳۵۱
- ☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) 'مطبوعہ مصر، ج ۳، ص ۳۳۱
- (۱۱) ☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ و النظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، 'مطبوعہ بیروت، ص ۲۶۱
- ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) 'مطبوعہ کراچی، ص ۲۵۶
- ☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی 'مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۶۲۳
- ☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۸۸
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۲۵
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر احمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۷
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۳۵
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۲۳۹
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) 'مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۳۲
- ☆ لباب الناول فی معانی التزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد حازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹



## شان نزول :

(۱) زمانہ جاہلیت میں عربوں کی حالت یہ تھی کہ مفلسی کے خوف سے اپنے بچوں کو مار ڈالتے تھے، اس ظلم عظیم پر ان سنگ دلوں کے دلوں میں ذرا رحم نہ آتا تھا۔

ایک اور عادتِ بد ان میں یہ تھی کہ صرف لڑکیوں کو زندہ درگور کر دیتے تاکہ ان کا کوئی داماد نہ بن سکے۔ اسلام نے ہر ذی روح کو تکلیف دینا حرام قرار دیا، اللہ تعالیٰ نے حکم نازل فرمایا کہ اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرو، یاد رکھو ہر جان جو پیدا ہوگی اس کا رزق رزاقِ حقیقی کے ذمہ کرم پر ہے، جس طرح وہ تمہیں رزق دیتا ہے اسی طرح تمہاری اولاد کو بھی رزق دے گا۔ (۱۲)

(۲) مشرکینِ عرب نے بعض حلال اشیاء خود اپنے غلط گمان کی بنا پر حرام کر رکھی تھیں، اللہ تعالیٰ نے ان کے گمان کی تردید فرمادی اور فرمادیا کہ کوئی حلال شے کسی کے از خود حرام کہنے سے حرام نہیں ہو جاتی، اس پر لوگوں نے حضور نبی اطہر ﷺ سے دریافت کیا کہ ہمارے لئے کیا حرام ہے، اس پر سورۃ الانعام کی دو آیات (۱۵۱، ۱۵۲) نازل ہوئیں، ان میں دس اشیاء کو حرام قرار دیا گیا۔

یہ دس امور وہ ہیں جو تمام دینوں میں ہمیشہ حرام رہے۔ (۱۳)

## مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے دس امور حرام فرمائے ہیں، ان امور کی حرمت ایسی واضح ہے کہ ہر صاحب عقل انہیں قبیح جانتا ہے، یہ امور ہر زمانہ میں اور ہر دین میں حرام رہے ہیں، ان سے بچنا ہر مسلمان پر فرض ہے، وہ امور یہ ہیں۔

(ا) اللہ تعالیٰ وحدہ لا شریک لہ کا کسی کو شریک ٹھہرانا۔

(ب) والدین کو ایذا دینا۔

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۱۲) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۲۴          |
| ☆ | (۱۳) | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۶۸ |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۳۶      |
| ☆ |      | تفسیر صاری از علامہ احمد بن محمد صاری مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۵۵                |

(ج) مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو ناحق قتل کرنا۔

(د) اللہ تعالیٰ کی منع کی ہوئی اشیاء کا کرنا، گناہ کا ارتکاب کرنا خواہ علانیہ ہو یا خفیہ۔

(ه) ناحق کسی کو قتل کرنا۔

(و) یتیم کا مال کھانا۔

(ز) کم ناپنا۔

(ح) کم تولنا۔

(ط) انصاف کی بات نہ کہنا۔

(ی) اللہ کے وعدوں کو پورا نہ کرنا۔ (۱۴)

﴿۲﴾ اللہ تعالیٰ عز اسمہ ایک ہے کوئی اس کا شریک نہیں، نہ ذات میں، نہ صفات میں، نہ افعال میں، نہ احکام میں، نہ اسماء میں، واجب الوجود ہے یعنی اس کا وجود ضروری ہے اس کا عدم محال ہے، وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا، (ازلی وابدی کا یہی معنی ہے) وہی اس کا مستحق ہے کہ اس کی عبادت کی جائے، اس کی ذات کا ادراک اور احاطہ محال ہے، البتہ اس کے افعال کے ذریعہ سے اجمالاً اس کی صفات، پھر ان صفات کے ذریعہ سے معرفت ذات حاصل ہوتی ہے، اس کی ذات کی طرح اس کی صفات بھی قدیم ازلی وابدی ہیں، ماں باپ،

☆	(۱۴)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۲۴ و مابعد
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۱ و مابعد
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد انصاری قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۳۰ و مابعد
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۸۸ و مابعد
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۶۰ھ) 'مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۳۱ و مابعد
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۴ و مابعد
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۸ و مابعد
☆		مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۸ و مابعد
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہندی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۲۳۶ و مابعد
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۵۵ و مابعد



اولاد اور بیوی سے پاک ہے، ہر عیب و نقص و عجز سے پاک ہے، حیات، قدرت، سننا، دیکھنا، کلام، علم اور ارادہ اس کی صفات ذاتیہ ہیں، اس کی کوئی صفت عطائی نہیں کہ اسے کسی نے دی ہو، اس کی جمیع صفات کا احاطہ ممکن نہیں، اس کی ذات و صفات کے علاوہ ہر شے اس کی مخلوق ہے، مخلوق میں سے کسی کو واجب الوجود اور مستحق عبادت جاننا شرک ہے، مخلوقات میں اس جیسا کوئی نہیں اور نہ وہ کسی جیسا، شرک کرنا سب سے بڑا گناہ ہے، اس سے اجتناب فرض اعظم ہے، شرک کی مذمت میں کثیر آیات مقدسہ اور احادیث طیبہ وارد ہیں، یہ نصوص قطعیہ ہیں ان میں شک کرنے والا ایمان سے خارج ہے۔ رب تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَإِذْ قَالَ لُقْمَنُ لَابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَبْنَىٰ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ☆  
اور یاد کرو جب لقمن نے اپنے بیٹے سے کہا اور وہ اسے نصیحت کرتا تھا، اے میرے بیٹے! اللہ کا کسی کو شریک نہ کرنا، بے شک شرک بڑا ظلم ہے۔  
(سورہ لقمن آیت، ۱۳)

نیز فرماتا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا ☆  
(سورۃ النساء آیت، ۴۸)

بے شک اللہ نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ کفر کیا جائے اور کفر سے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہے معاف فرما دیتا ہے اور جس نے خدا کا شریک ٹھہرایا اس نے بڑے گناہ کا طوفان باندھا۔ (۱۵)

- (۱۵) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۲۴
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۳۰
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۸۸
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۳۱
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۸
- ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۸
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۴
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی، (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۵۵
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۳۶
- ☆ نیر اس شرح شرح عقائد نسفی، از علامہ عبدالعزیز ہاروی، مطبوعہ مملک دین محمد اینڈ سنز لاہور، ص ۲۶۳، ۲۶۵

﴿۳﴾ اللہ تعالیٰ جل و علا کریم بڑا ہے، اپنی مخلوق پر فضل فرماتا ہے، اپنے فضل و کرم سے جسے چاہے، جتنا چاہے، جب چاہے، جو چاہے عطا فرماتا ہے، اپنے مقبول بندوں اور بعض متبرک اشیاء کو اپنی صفات مقدسہ کا پرتو عطا فرماتا ہے اور جو وہ مخلوق کو عطا فرماتا ہے مخلوق کے لئے وہ عطائی ہے، ذاتی نہیں، بعض ہے کل نہیں، فانی و حادث ہے باقی نہیں، اس لئے بندگان خدا جو رب تعالیٰ کی بعض صفات کا مظہر ہوتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے شریک نہیں، انہیں خدائی صفات کا مظہر جاننا ایمان ہے، توحید ہے، شرک نہیں، قرآن مجید اور احادیث صحیحہ میں اس کی کثیر مثالیں ہیں، مثلاً۔

☆ زندگی اور موت اللہ تعالیٰ کے قبضہ قدرت میں ہے، جسے جب چاہتا ہے زندگی یا موت دیتا ہے، مگر اللہ تعالیٰ نے موت دینے کے لئے حضرت عزرائیل علیہ السلام کو مقرر فرمایا ہے، چنانچہ ارشاد ربانی ہے۔

قُلْ يَتَوَفَّكُم مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ☆ (سورة السجده آیت، ۱۱)

تم فرماؤ تمہیں موت دیتا ہے موت کا فرشتہ، جو تم پر مقرر ہے پھر اپنے رب کی طرف واپس جاؤ گے۔

بلکہ حضرت ملک الموت علیہ السلام کے ہمراہ فرشتوں کی کثیر تعداد بھی روح قبض کرتی ہے۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّيْتُهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ☆ (سورة محمد آیت، ۲۷)

تو کیسا ہوگا جب فرشتے ان کی روح قبض کریں گے ان کے منہ اور ان کی پٹھیں مارتے ہوئے۔

☆ حضرت ملک الموت اور ان کے معاون فرشتے جاندار کو موت دیتے ہیں، حالانکہ موت و حیات رب کریم کے قبضہ قدرت میں ہے، اس کے باوجود فرشتے اللہ تعالیٰ کے شریک نہیں بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کے مقرب بندے ہیں۔

☆ علم اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ہے وہی عالم الغیب والشہادۃ ہے، وہی علیم ہے، اس کے باوجود اللہ تعالیٰ نے مقرب بندوں کو علم عطا فرمایا ہے، رب کریم جل و علا نے اپنے محبوب کریم ﷺ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔

.....وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ، وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ

عَلَيْكَ عَظِيمًا ۝۸۰

(سورة النساء آیت، ۱۱۳)



اور اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت اتاری اور تمہیں سکھا دیا جو کچھ تم نہ جانتے تھے، اور اللہ کا تم پر بڑا فضل ہے۔

حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مرتبہ و مقام کو بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِمَّا لَدُنَّا عِلْمًا ☆ (سورۃ الکہف آیت ۶۵)

(حضرت موسیٰ اور حضرت موسیٰ کے خادم علیہما السلام نے) تو ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ پایا، جسے ہم

نے اپنے پاس سے رحمت دی اور اسے اپنا علم لدنی عطا کیا۔

حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو رب کے حکم سے فرشتوں نے علیم بیٹے کی بشارت دی، اس بارے میں رب کریم ارشاد فرماتا ہے۔

قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ☆ (سورۃ الحجر آیت، ۵۳)

انہوں نے کہا (اے ابراہیم!) ڈریے نہیں ہم آپ کو علم والے لڑکے کی بشارت دیتے ہیں۔

حضرت اسماعیل کا ”علیم“ ہونا، حضرت خضر کو ”علم لدنی“ عطا ہونا اور اپنے محبوب کریم ﷺ کو اولین و آخرین کے تمام علوم عطا کرنا شرک نہیں بلکہ عین توحید و ایمان ہے، اس لئے کہ رب کا علم ذاتی، لامتناہی ہے اور ان حضرات کا علم عطائی اور محدود ہے، اس میں شرک کا ذرہ برابر شامل نہیں۔

طوالت کے خوف سے ہم نے صرف چند مثالیں پیش کی ہیں، ویسے قرآن مجید اور احادیث طیبہ میں اس نوع کی کثیر نصوص قطعیہ ہیں، واللہ الحجة البالغة۔  
احادیث صحیحہ مرفوعہ کے ذخیرہ سے صرف ایک (بلکہ اس کا ایک حصہ) حدیث پیش خدمت ہے، یہ حدیث، حدیث قدسی ہے۔

وَلَا يَزَالُ عَبْدِي يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّىٰ أَحْبَبْتُهُ فَكُنْتُ سَمْعُهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهِ وَبَصَرُهُ

الَّذِي يُبْصِرُ بِهِ وَيَدُهُ الَّتِي يُبْطِشُ بِهَا وَرِجْلُهُ الَّتِي يَمْشِي بِهَا..... الحديث (۱۶)

(اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) میرا بندہ نوافل کے ذریعہ ہمیشہ قرب حاصل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرتا ہوں، پھر میں اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے، اور میں اس کی آنکھ بن

جاتا ہو جس سے وہ دیکھتا ہے اور میں اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے اور میں اس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے۔

بندہ رب کریم جل و علا کی صفات کا مظہر بن جاتا ہے اس کے باوجود بندہ ہے اللہ نہیں، رب تعالیٰ کی عطاؤں کا انکار مومن کا کام نہیں۔

اے میرے رب! ہمیں اپنے صالح بندوں کے زمرہ میں شامل فرما۔

﴿۴﴾ محبوب رب العالمین، رحمۃ للعالمین، امام المرسلین صلوٰۃ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اتباع اور اطاعت امت پر فرض ہے۔

اطاعت گزار بندہ رب تعالیٰ کا مقرب بن جاتا ہے، احکام و نواہی کی دعوت پر لبیک کہنا ایسا ہی ہے جیسا کوئی آدمی بلند مقام پر کھڑے ہو کر نچلے کو اوپر بلائے اور وہ اس کے بلانے پر اوپر چڑھتا جائے، یہ حکم ”تَعَالَوْا“ سے اخذ ہوا۔ (۱۷)

﴿۵﴾ حضور خاتم الانبیاء والمرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وبارک وسلم کے وصال کے بعد امت کے علماء پر واجب ہے کہ اللہ اور

اس کے رسول ﷺ کے احکام کی تبلیغ کریں، امت کو نواہی سے روکیں، یہ امر ”اَتْلُ“ سے ثابت ہے۔ (۱۸)

﴿۶﴾ کسی شے کی حرمت صرف وحی سے معلوم ہوتی ہے، گمان یا تخمینہ سے کوئی شے حرام نہیں ہو سکتی، یہ فائدہ ”مَّا أَوْحَىٰ إِلَيَّ“ سے حاصل ہوا۔ (۱۹)

﴿۷﴾ شرک صرف افعال سے ہی نہیں بلکہ اقوال اور اعتقادات میں شریک ٹھہرانا بھی حرام اور گناہ کبیرہ ہے، مسلمان

کو ہر قسم کے شرک سے بچنا لازم ہے، یہ فائدہ ”لَا تُشْرِكُوا“ مطلق فرمانے سے حاصل ہوا۔ (۲۰)

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۱۷) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۷، ص ۱۳۱ |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ' ج ۲، ص ۵۵                       |
| ☆ | (۱۸) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۷، ص ۱۳۱ |
| ☆ | (۱۹) | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر' ج ۲، ص ۱۸۷           |
| ☆ | (۲۰) | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۶۸          |
| ☆ |      | مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۶۸         |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۴          |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ' ج ۲، ص ۵۵                       |



﴿۸﴾ والدین کی اطاعت اور ان کے ساتھ نیکی، ان کی حفاظت، ان سے بہترین سلوک کرنا، ان کی ضروریات پوری کرنا، ان پر رعب نہ جمانا، اہم ترین فرائض میں سے ہے، ان کو ایذا پہنچانا حرام ہے، اولاد کے لئے اتنا ہی کافی نہیں کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ برا سلوک نہ کریں، بلکہ ان کے ساتھ حسن سلوک لازمی ہے، غریب والدین پر اگر قرضہ ہو تو اولاد پر فرض ہے کہ والدین کا قرضہ اتاریں، مالدار والدین کو گاہے گاہے عطیات پیش کرتا رہے، یہ اس لئے نہیں کہ وہ اس کے محتاج ہیں بلکہ اپنے ثواب دارین کے لئے کرتا رہے۔ ارشادِ باری ہے۔

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۚ إِنَّمَا يُلْفَنُ عِنْدَكَ الْكِبَرُ أَحَلُّهُمَا أَوْ كِلَهُمَا فَلَا حَقْلَ لَهُمَا آفٍ وَلَا تَنْهَرُهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ۚ ﴿۲۳﴾ وَأَخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذَّلِيلِ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْتُنِي صَغِيرًا ۚ (سورہ بنی اسرائیل آیات، ۲۳، ۲۴)

اور تمہارے رب نے حکم فرمایا کہ اس کے سوا کسی کو نہ پوجو، اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو، اگر تیرے سامنے ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے ”ہوں“ نہ کہنا، اور انہیں نہ جھڑکنا اور ان سے تعظیم کی بات کہنا، اور ان کے لئے عاجزی کا بازو بچھا نرم دلی سے، اور عرض کر، اے میرے رب! تو ان دونوں پر رحم کر، جیسا کہ ان دونوں نے مجھے چھٹپن میں پالا۔ والدین کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید اکید احادیث طیبہ کثیرہ میں وارد ہے، ایک حدیث شریف میں ہے۔

أَطِعْ وَالِدَيْكَ وَإِنْ أَمَرَكَ أَنْ تَخْرُجَ لَهُمَا مِنْ دُنْيَاكَ فَافْعَلْ (۲۱)

والدین کا حکم مان اگر وہ دونوں تجھے زمین سے نکل جانے کا حکم دیں تو ایسا کر گذر۔

گناہ کے کاموں کے علاوہ ہر امر میں والدین کی اطاعت فرض ہے اور نافرمانی حرام ہے۔ (۲۲)

- |        |   |
|--------|---|
| ☆ (۲۱) | رواہ ابن الکثیر، ج ۲، ص ۱۸۸   |
| ☆      | ورواہ ابن ابی البرقی التمیمی، بحوالہ موسوعہ اطراف الحدیث النبوی الشریف، ج ۱، ص ۵۶۳                                    |
| ☆ (۲۲) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۳۱ |
| ☆      | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۸۸            |
| ☆      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ البصیۃ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۵۵                        |
| ☆      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۳۱        |
| ☆      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۲۳۷              |
| ☆      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۴          |

﴿۹﴾ ماں باپ کے علاوہ دادا، دادی، نانا، نانی والدین کے حکم میں شامل ہیں، یعنی ان کے ساتھ حسن سلوک کرنا فرض اور حسن سلوک نہ کرنا حرام ہے۔ (۲۳)

﴿۱۰﴾ مفلسی یا کسی اور سبب سے اولاد کو قتل کرنا حرام ہے، اولاد میں بیٹا، بیٹی، پوتا، پوتی، نواسہ، نواسی سب شامل ہیں، بلوغت سے پہلے یا بعد بلوغت ہو، حتیٰ کہ پیٹ کے بچے کا ساقط کرنا بھی گناہ میں ایک جان کے قتل کے برابر ہے، رزق کی تنگی کے باعث اولاد کا قتل اس لئے کیا جاتا ہے کہ وہ ہماری روزی میں حصہ دار نہ بن جائے، حالانکہ رزق کا مہیا کرنا اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ کرم پر لے رکھا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَمَا مِنْ ذَا بِيَةِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا..... الْآيَةُ (سورہ ہود آیت ۶)

اور زمین پر چلنے والا کوئی ایسا نہیں جس کا رزق اللہ کے ذمہ کرم پر نہ ہو۔

حدیث شریف میں ہے۔

أَعْظَمُ الذَّنْبِ عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدَاءً وَهُوَ خَلَقَكَ ثُمَّ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مَخَافَةَ أَنْ يُطْعَمَ مَعَكَ ثُمَّ أَنْ تَزْنِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ (۲۴)

اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ تو اللہ کا شریک ٹھہرائے حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا، پھر اولاد کا قتل کرنا اس خوف سے کہ وہ تیرے ساتھ (حصہ دار ہو کر) کھائے گا، پھر اپنے ہمسایہ کی بیوی سے زنا کرنا۔

**انتباہ:** شرح پیدائش کو کم کرنے کے لئے آج کے دور میں مختلف ذرائع کئے جاتے ہیں، اس کا جواز یہ پیش کیا جاتا ہے کہ آبادی کے بڑھ جانے سے معیشت تنگ ہو جائے گی، حالانکہ اللہ تعالیٰ جل و علا اور اس کے رسول ﷺ نے

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۷، ص ۱۳۱	۶۲	(۲۳)
تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر' ج ۲، ص ۱۸۸	۶۱	
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) 'مطبوعہ مکتبہ لبصلیہ مکہ مکرمہ' ج ۲، ص ۵۵	۶۲	
رواہ الائمہ احمد و البخاری و مسلم و ابو داؤد و الترمذی و النسائی عن ابن مسعود، بحوالہ کنز العمال ج ۱۶، ص ۳۳۸۶۹	۶۱	(۲۴)



اسے گناہ کبیرہ قرار دیا ہے۔ (۲۵)

﴿۱۱﴾ بیوی کی اجازت کے بغیر عزل جائز نہیں، اور یہ عمل بے کار اور بے سود ہے، نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

إِذَا أَرَادَ اللَّهُ خَلْقَ شَيْءٍ لَمْ يَمْنَعْهُ شَيْءٌ (۲۶)

اللہ تعالیٰ جب کسی شے کے پیدا کرنے کا ارادہ فرماتا ہے تو کوئی شے اسے روک نہیں سکتی۔ (۲۷)

﴿۱۲﴾ والدین کے ذمہ اولاد کی تربیت ہے، رزق کے معاملہ میں ممکنہ اسباب مہیا کر کے اللہ تعالیٰ پر توکل لازم ہے۔ (۲۸)

﴿۱۳﴾ قتل، زنا، لواطت، چوری، غصب، ریا، تکبر، حسد اور غیبت وغیرہ ہر قسم کے گناہوں سے بچنا فرض ہے، گناہ علانیہ

ہو یا خفیہ، بہر حال گناہ ہے، انسان اگر ظاہر میں گناہ سے بچے اور خفیہ گناہ کرے تو عبودیت کا حق ادا نہیں کرتا۔ (۲۹)

احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۲۴

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۷، ص ۱۳۲

تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر' ج ۲، ص ۱۸۸

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۳۲

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۶۸

مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۶۸

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۴

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۱۲ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۵۵

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۲۳۷

رواہ مسلم عن ابی سعید، بحوالہ کنز العمال، ج ۱، ص ۵۱۲

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۷، ص ۱۳۲

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۶۸

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۷، ص ۱۳۳

تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر' ج ۲، ص ۱۸۸

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۳۳

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۴

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۱۲ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۵۶

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۲۳۷

احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۲۴

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۶۸

مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۶۸

﴿۱۴﴾ انسانی جان کا قتل حرام اور گناہ کبیرہ ہے، اس کے قتل کا جواز دلیل خاص سے ثابت ہوگا، مومن، ذمی، مستأمن، معاہد کا قتل حرام ہے۔ (۳۰)

﴿۱۵﴾ چند وجوہ کے ثابت ہونے پر انسانی جان کا قتل کرنا جائز ہے۔

شادی شدہ زانی، قاتل، مرتد، باغی ڈاکو، معاہدہ شکن کافر، خوارج، جو کسی کے قتل کا ارادہ کرے، وغیرہ۔ حدیث شریف میں ہے۔

لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِأَحَدٍ ثَلَاثٍ : رَجُلٌ زَنَى بَعْدَ احْصَانٍ أَوْ ارْتَدَّ بَعْدَ إِسْلَامٍ أَوْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ حَقٍّ فَيُقْتَلُ بِهِ (۳۱)

کسی مسلمان جان کا قتل کرنا جائز نہیں سوائے تین اسباب کے، شادی شدہ ہو کر زنا کرنا، اسلام لاکر دین سے پھر جانا، ناحق کسی جان کا قتل کرنا۔

حدیث میں تین کا حصر حقیقی نہیں بلکہ اضافی ہے۔ (۳۲)

- ☆ (۳۰) تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۳۳
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۲۲
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۷، ص ۱۳۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۳۸
- ☆ (۳۱) رواہ الاثمہ احمد و الترمذی والنسائی وابن ماجہ والحاکم عن عثمان
- ☆ ورواہ احمد و النسائی عن عائشہ، بحوالہ کنز العمال، ج ۱، ص ۳۹۹
- ☆ (۳۲) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۱۲
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۷، ص ۱۳۳
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر'، ج ۲، ص ۱۸۹
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۳۳
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۶۹
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۶۹
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۳۸
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۵۱



(۱۶) یتیم کے مال میں ایسا تصرف جس میں یتیم کا فائدہ نہ ہو، ناجائز ہے، اور ایسا تصرف جس میں یتیم کا فائدہ ہو جائز ہے۔ (۳۳)

(۱۷) یتیم کے ولی کے لئے یتیم کا مال مضاربت کے طور پر دینا جائز ہے، بلکہ یتیم کے ولی کے لئے اس کے مال سے بطور مضاربت تجارت کرنا جائز ہے۔ (۳۴)

(۱۸) یتیم کے خادم کو اس کے مال سے اجرت دینا جائز ہے۔ (۳۵)

(۱۹) اگر یتیم کی بہتری ہو تو اس کا ولی اس کا مال خود خرید سکتا ہے۔ (۳۶)

(۲۰) یتیم اگر بالغ ہو جائے مگر صاحب عقل نہ ہو تو اس کا مال ولی کی حفاظت میں رہے گا، اور جب جوانی اور قوت کو پہنچ جائے تو اس کا مال اسے دے دیا جائے خواہ وہ صاحب فراست نہ ہو۔ (۳۷)

☆	(۳۳)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۲۴
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۷، ص ۱۳۳
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ تھانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۳۹
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۶۹
☆		مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۶۹
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۳
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۵۶
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر'، ج ۲، ص ۱۸۹
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۳۳
☆	(۳۴)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۲۴
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۷۷۱
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۳۳
☆	(۳۵)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۲۴
☆	(۳۶)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۲۴
☆	(۳۷)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۲۴
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۳۳

﴿۲۱﴾ جوانی اور قوت کی عمر پچیس برس ہے۔ (۳۸)

﴿۲۲﴾ ناپ اور تول میں تمام حقوق پورے طور پر ادا کرنا فرض ہے، اس معاملہ میں پوری احتیاط کرنا لازم ہے، ناپ تول میں کمی کرنا، جس سے دوسرے کا حق ضائع ہو، حرام ہے، پہلی قومیں ناپ تول میں کمی کے باعث ہلاک ہوئیں، قرآن مجید اور احادیث طیبہ میں متعدد مرتبہ ناپ تول میں کمی کرنے والوں کی مذمت کی گئی ہے۔

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ☆ الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ☆ وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ☆

(سورة المطففين آیات ۱، ۲، ۳)

کم تولنے والوں کی خرابی ہے وہ کہ جب اورروں سے ماپ لیں، پورا لیں اور جب انہیں ماپ تول کر دیں کم کر دیں۔ حدیث شریف میں ہے۔

مَآظِهَرُ الْغُلُولِ فِي قَوْمٍ قَطُّ إِلَّا الْقِي فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبُ وَلَا فِشَى الزِّنَافِي قَوْمٍ قَطُّ إِلَّا كَثُرَ فِيهِمُ الْمَوْتُ وَلَا نَقَصَ قَوْمٌ الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ إِلَّا قُطِعَ عَنْهُمْ الرِّزْقُ وَلَا حَكَمَ قَوْمٌ بِغَيْرِ الْحَقِّ إِلَّا فِشَى فِيهِمُ الدَّمُ وَلَا خَتَرَ قَوْمٌ بِالْعَهْدِ إِلَّا سَلِطَ عَلَيْهِمُ الْعَدُوُّ (۳۹)

جب کسی قوم میں خیانت بڑھتی ہے تو اللہ تعالیٰ ان کے دلوں میں رعب ڈال دیتا ہے، جب کسی قوم میں زنا بڑھ جائے تو اللہ تعالیٰ ان میں موت عام کر دیتا ہے، جب کسی قوم میں ناپ اور تول میں کمی عام ہو جائے تو اللہ تعالیٰ ان سے رزق اٹھا لیتا ہے اور جب کوئی قوم ناحق فیصلہ کرے تو ان میں مذمت عام کر دیتا ہے اور جب کوئی قوم عہد کو توڑ دے تو ان پر ان کا دشمن مسلط کر دیتا ہے۔ (۴۰)

☆	(۳۸)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۳، ص ۲۵
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۷، ص ۱۳۵
☆	(۳۹)	رواہ الامام مالک فی الموطا عن عبد اللہ بن عباس، ص ۴۷۶
☆	(۴۰)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۳، ص ۲۵
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۷، ص ۱۳۶
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر' ج ۲، ص ۱۸۹
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع لاهور، ج ۱۳، ص ۲۳۵
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۵۶
☆		الوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۴
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۶۹
☆		مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۶۹
☆		تفسیر مظهری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہندی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۳۹



﴿۲۳﴾ ناپ تول میں پوری کوشش کے باوجود اگر غیر محسوس کمی بیشی ہو جائے تو معاف ہے، کیونکہ انسان کو اس کی طاقت کے مطابق تکلیف دی گئی ہے۔ (۴۱)

﴿۲۴﴾ صاحب حق کو حق سے زیادہ دینا اور خود حق سے کم لینا مستحسن ہے، دینے میں زیادتی خود اپنے اختیار سے کرے، اسی طرح حق سے کم لینا اپنے حق سے دستبرداری ہے، صحیح حدیث شریف میں ہے۔

زَنْ وَارْجِعْ (۴۲) تول کر دے اور تول میں زیادہ دے، (یہ بہت عمدہ ہے) (۴۳)

﴿۲۵﴾ اگر قرض دار قرض خواہ کو کوئی چیز ہدیہ میں دے یا اس کو سواری کے لئے بلا کر ایہ کوئی جانور دے یا اپنے مکان میں بلا کر ایہ رکھ لے تو ایسا کرنا مکروہ تحریمی ہے۔ (۴۴)

﴿۲۶﴾ ہر شئی جس کا تعلق قول یا فعل سے ہو، میں عدل و انصاف کرنا اور رکھنا فرض ہے، اس میں قریب و بعید یا رشتہ دار اور اجنبی میں تفریق کرنا حرام ہے، گواہی، خبر دینا، لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنا، پنچایت میں جانبداری سے روک دینا گیا ہے، اسی طرح اپنے موقف کے دلائل میں حشو و زوائد سے اجتناب لازمی ہے۔ (۴۵)

☆	(۴۱)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۲۵
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۷، ص ۱۳۶
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۱۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۳۵
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر' ج ۲، ص ۱۹۰
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۵۱۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۵۵
☆	(۴۲)	رواہ الاثمہ احمد و ابو داؤد و الترمذی و النسائی و ابن ماجہ و الحاکم و ابن حبان عن سويد بن قيس، بحوالہ.....
☆		جامع صغیر، ج ۲، ص ۴۵
☆	(۴۳)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۵۱۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۴، ص ۲۴۰
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۱۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۳۳
☆	(۴۴)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۵۱۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۴، ص ۲۴۰
☆	(۴۵)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۲۵
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۷، ص ۱۳۷
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۱۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۳۵
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۵۱۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۵۶
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۴
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۶۹
☆		مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۶۹

﴿۲۷﴾ جھوٹی گواہی دینا گناہ کبیرہ ہے، اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے جھوٹی گواہی کو شرک کے برابر قرار دیا ہے، اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

..... فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ☆  
(سورۃ الحج آیت، ۳۰)  
تو دور ہو بتوں کی گندگی سے اور بچو جھوٹی بات سے۔  
حدیث شریف میں ہے۔

صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَلَوةَ الصُّبْحِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَامَ قَائِمًا فَقَالَ عَدَلْتُ شَهَادَةَ الزُّورِ بِالْإِشْرَافِ  
بِاللَّهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ..... الْحَدِيثُ (۴۶)

حضور اکرم نبی معظم ﷺ نے نماز فجر ادا فرمائی پھر آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر فرمایا جھوٹی گواہی اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنے کے برابر ہے۔ (۴۷)

﴿۲۸﴾ جس قاضی نے حق کو پہچانا اور حق کے ساتھ فیصلہ کیا وہ جنتی ہے، اور جس نے حق کو پہچانا مگر ناحق فیصلہ کیا، یا جس نے جہالت کے باوجود فیصلہ کیا دونوں جہنمی ہیں۔ (۴۸)

﴿۲۹﴾ اللہ تعالیٰ کے تمام اوامر اور نواہی اللہ کے عہد ہیں، اور عہد کا پورا کرنا فرض ہے، اسی طرح نذر اور قسم کا پورا کرنا بھی لازمی ہے، بندوں کے ایک دوسرے کے وعدے پورا کرنا لازمی ہیں۔ (۴۹)



رواہ ابو داؤد ابن ماجہ و احمد و الترمذی عن ایمن بن خُرَیم، بحوالہ مشکوٰۃ، ص ۳۲۸	☆	(۴۶)
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۳۱	☆	(۴۷)
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۳۱	☆	(۴۸)
احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۲۵	☆	(۴۹)
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۷، ص ۱۳۷	☆	
لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۹	☆	
مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۶۹	☆	
النوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۳	☆	
تفسیر کبیر از امام لخص الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۳۵	☆	
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۳۱	☆	
تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۹۰	☆	





# ﴿نماز عید قربانی اور اخلاص﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ☆

لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ☆

تم فرماؤ بے شک میری نماز اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کے لئے ہے جو رب سارے جہانوں کا اس کا کوئی شریک نہیں، یہی حکم

ہوا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔ (سورۃ الانعام آیات ۱۶۲، ۱۶۳)

## حل لغات :

”صَلَاتِي“: الصلوٰۃ سے مراد مطلقاً ہر نماز ہے فرض واجب سنت اور نفل کو شامل ہے اس سے مراد نماز عید بھی ہے

کیونکہ اس کے ساتھ قربانی کا ذکر ہے اور قربانی تو عید کے ساتھ خاص ہے۔ (۱)

”نُسُكِي“: نُسُك جمع ہے اس کا واحد نَسِيكۃ ہے نَسِيكۃ سے مراد قربانی ہے اس کا اطلاق حج اور عمرہ میں

(۱) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۲۷۔  
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۷ ص ۱۵۲

عبادات ارکان حج، دین اور ایسا ذبح جس سے تقرب الی اللہ مقصود ہو پڑھتا ہے۔ (۲)

”مَحْيَا“: حَیَاۃ سے مصدر میسی ہے اس سے مراد زندگی ہے۔

”مَمَاتِی“: مَوْت سے مصدر میسی ہے اس سے مراد موت ہے۔

## مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ نماز عید واجب ہے اس کے وجوب کی وہی شرائط ہیں جو جمعہ کے لئے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے نماز عید پر مواظبت فرمائی، آپ کی مواظبت دلیل وجوب ہے نیز ارشاد ربانی ہے۔

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ☆  
(سورۃ الکولث آیت ۲)

تو تم اپنے رب کے لئے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔ (۳)

- (۲) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی ص ۳۹۰ تا ۳۹۱
- ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۲۳
- ☆ تاج العروس از علامہ سیلمر نسی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵) مطبوعہ مصر ج ۷ ص ۱۸۶ تا ۱۸۷
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۲۷
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد المالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۷ ص ۱۵۲
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۸ ص ۷۰ تا ۷۱
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۱۹۸
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۳ ص ۱۱
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی ص ۲۷۶
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۲ ص ۶۰
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور ج ۲ ص ۷۵
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۲ ص ۷۵
- ☆ تفسیر مظهری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہندی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۱۰
- (۳) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۲۷
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد المالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۷ ص ۱۵۲



﴿۲﴾ فرض واجب سنت اور نفل نمازوں میں تکبیر تحریمہ کے بعد تسبیح و تہلیل سنت ہے، صحیح حدیث شریف میں ہے۔

كَانَ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ سُبْحَنَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ (۴)

حضور پر نور رسول مبین ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو آپ ﷺ پڑھا کرتے تھے۔

سُبْحَنَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ  
پاکیزگی ہے تیرے لئے اے اللہ! تیری حمد کے ساتھ تیرا نام برکت والا ہے اور تیری شان بلند ہے  
اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ (۵)

﴿۳﴾ مسلمان عاقل بالغ صاحب نصاب پر ہر سال قربانی کرنا واجب ہے اور یہ قربانی جانور کے ذبح کے ساتھ ادا ہوگی، جانور یا اس کی قیمت صدقہ کرنے سے ادا نہ ہوگی یہ قربانی مال کا صدقہ ہے، بخلاف حج کی قربانی کے کہ وہ حج کا شکرانہ ہے اور اس کا حرم میں ذبح ہونا شرط ہے، حضور نبی اکرم ﷺ ہر سال دو جانوروں کی قربانی فرماتے تھے ایک اپنی طرف سے اور ایک امت کے نادر مسلمانوں کی طرف سے نیز اس کا ذکر سورۃ الکوتر میں گذر چکا ہے۔ (۶)

- ☆ (۴) رواہ الاتمہ ابو داؤد (ج ۱ ص ۱۲۰) والترمذی (ج ۱ ص ۵۵) وابن ماجہ والحاکم عن عائشہ
- ☆ ورواہ ایضاً الاتمہ ابو داؤد والترمذی وابن ماجہ والحاکم عن ابی سعید ورواہ الطبرانی عن ابن مسعود وعن واثلہ جامع صغیر ج ۲ ص ۱۷۱
- ☆ (۵) احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۳ ص ۲۷
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان' ج ۲ ص ۷۷۲
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۷ ص ۱۵۴
- ☆ (۶) احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۳ ص ۲۷
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۷ ص ۱۵۲
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر' ج ۲ ص ۱۹۸
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) 'مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۳ ص ۱۱
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'ص ۲۷۶
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۱۲ھ) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ' ج ۲ ص ۶۰
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲ ص ۷۵
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف نہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲ ص ۷۵
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی' ج ۳ ص ۲۶۰
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۸ ص ۷۰

﴿۴﴾ جانی، مالی تمام عبادات کا کمال اور قبولیت اخلاص کے ساتھ مشروط ہے، اخلاص اور للہیت کے بغیر عبادات جسم بغیر روح کے ہیں۔

مسلمان کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنے عبادات، معاملات، اصل و وصف، ظاہر و باطن، اعتقاد و عمل، ابتداء و انتہاء، توقف و تصرف، تقدم و تخلف میں اخلاص و للہیت سے کام لے۔ (۷)

﴿۵﴾ خاتم الانبیاء والمرسلین رحمۃ للعالمین حضور سیدنا محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ اول مسلمان اور اول خلق ہیں، آپ ﷺ تمام انبیائے کرام کے بعد تشریف لائے، آپ کے بعد کوئی نیابی نہیں آسکتا، اول و آخر، ظاہر و باطن ہر لحاظ سے آپ کی حیثیت بے مثال ہے، آپ جیسا نہ کوئی ہوا، نہ ہو سکتا ہے، آپ کی مثل محال بذات ہے، صحیح حدیث شریف میں ہے۔

كُنْتُ أَوَّلَ النَّاسِ فِي الْخَلْقِ وَآخِرُهُمْ فِي الْبُعْثِ (۸)  
تخلیق میں سب انسانوں سے پہلے میں ہوں اور بعثت میں سب سے آخر ہوں۔ (۹)

الحمد لله رب العالمین !

سورۃ الانعام کے احکام شرعیہ کی ترتیب، تالیف اور تسوید ۷ شعبان المعظم ۱۴۲۳ھ / ۱۴ اکتوبر ۲۰۰۲ بروز پیر مکمل کرنے کی توفیق نصیب ہوئی۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ الکریم وعلی الہ وصحبہ وبارک وسلم والحمد لله رب العالمین۔

☆☆☆☆☆

- |   |   |     |
|---|---|-----|
| احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۷۲   | ☆ | (۷) |
| تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۹۸            | ☆ |     |
| تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۴، ص ۱۱           | ☆ |     |
| لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۷۵          | ☆ |     |
| رواہ ابن سعد عن قتادہ، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۱۶۲   | ☆ | (۸) |
| الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۵۵ | ☆ | (۹) |

☆☆☆☆☆



سورة الاعراف

کتاب وسنت کی اتباع فرض ہے ﴿﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

اَتَّبِعُوا مَا اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِن دُونِهِ اَوْلِيَاءَ ۚ قَلِيْلًا

مَا تَذَكَّرُوْنَ ☆

(سورة الاعراف آیت ۳)

اے لوگو! اس پر چلو جو تمہاری طرف تمہارے رب کے پاس سے  
اترا اور اسے چھوڑ کر اور حاکموں کے پیچھے نہ جاؤ بہت ہی کم سمجھتے ہو۔

حل لغات :

”اَتَّبِعُوا“: اِتِّبَاع سے امر کا صیغہ ہے، تبع مجرد ہے جس کا معنی ہے پیچھے چلنا، ساتھ چلنا، فرماں بردار ہونا، پیروی  
کرنا، نشان قدم پر چلنا۔ (۱)

- ☆ (۱) المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی ص ۷۲
- ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۳۷
- ☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوه والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت ص ۸۵
- ☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ج ۵ ص ۲۸۵

مَا أَنْزَلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ : جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تمہارے لئے نازل ہوا، مَا أَنْزَلَ قرآن اور سنت کو شامل ہے۔ (۲)

آیت کا معنی یہ ہے جو احکام اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے پاس پہنچے ہیں ان کی پیروی کرنا تمہارے لئے فرض ہے یہ آیت قرآن اور سنت کے احکام کو شامل ہے۔

مِنْ دُونِهِ : دُون متعدّد معنوں میں استعمال ہوتا ہے، ماسوا، غیر، مقابل، کمتر، گھٹیا، وغیرہ۔ (۳)

دُون اللہ سے مراد اللہ تعالیٰ کے سوا اس کا مقابل، بت اور شیطان ہیں۔ (۴)

## مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ قرآن مجید اور سنت مصطفیٰ کریم ﷺ کی اتباع فرض ہے، سنت مصطفیٰ کریم ﷺ کو چھوڑ کر قرآن مجید کے احکام پر عمل محال ہے، سنت نے قرآن مجید کے احکام کی توضیح فرمائی ہے، قرآن کے معانی اور کلمات دونوں حضور نبی اکرم ﷺ

☆	(۲)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷ ص ۱۶۱۔
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲ ص ۲۰۰
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳ ص ۱۸
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر حازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲ ص ۷۶
☆		مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۲ ص ۷۶
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳ ص ۲۶۵
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸ ص ۷۷
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۷۷
☆	(۳)	المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۱۷۶
☆		المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی، مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی، مطبوعہ مصر، ج ۱ ص ۱۹۹
☆		المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی، مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۳۰۶
☆		تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی ربیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۹ ص ۲۰۳
☆	(۴)	لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر حازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲ ص ۷۶
☆		مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۲ ص ۷۶
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳ ص ۲۶۵



پر نازل ہوئے سنت کے احکام حضور پر نور ﷺ پر نازل ہوئے کلمات حضور کے ہیں اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم خود سنت کے اتباع کا حکم فرماتا ہے ارشاد ربانی ہے۔

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَنْهَكُمُ عَنْهُ فَأَنْتَهُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ☆  
اور جو کچھ تمہیں رسول عطا فرمائیں وہ لو اور جس سے منع فرمائیں باز رہو اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ کا عذاب سخت ہے۔ (۵)  
(سورۃ الحشر آیت ۷)

☆ (۲) وحی الہی کی دو قسمیں ہیں۔ وحی جلی وحی خفی۔

وحی جلی قرآن مجید ہے اور وحی خفی حدیث شریف ہے وحی جلی کو وحی متلو بھی کہتے ہیں کہ اس کی تلاوت نماز میں مشروع ہے اور حدیث شریف کو وحی غیر متلو بھی کہتے ہیں کہ اس کی تلاوت نماز میں مشروع نہیں حدیث بھی وحی ہے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ☆ إِنَّ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ☆  
(سورۃ النجم آیات ۳، ۴)  
اور وہ کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتے وہ تو نہیں مگر وحی جو انہیں کی جاتی ہے۔ (۶)

☆ (۳) سند کے اعتبار سے سنت کئی اقسام پر ہے مثلاً متواتر مشہور خبر واحد قوی الاسناد سنت سے قرآن کا نسخ ثابت ہے کبھی قرآن کے عموم کی تخصیص بھی سنت سے ہو جاتی ہے۔ (۷)

- |       |  |
|-------|--|
| ☆ (۵) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۷ ص ۱۶۱ |
| ☆     | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۲۰۰            |
| ☆     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۸ ص ۷۷            |
| ☆     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۲ ص ۱۸        |
| ☆     | انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی ص ۲۷۷         |
| ☆     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور ج ۲ ص ۷۶          |
| ☆     | مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور ج ۲ ص ۷۶         |
| ☆     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۶۵             |
| ☆ (۶) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۶۵             |
| ☆ (۷) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۳ ص ۲۹                   |
| ☆     | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۷   |

﴿۴﴾ قرآن مجید کے عموم کو قیاس سے خاص نہیں کیا جاسکتا۔ (۸)

﴿۵﴾ نص کی موجودگی میں قیاس مردود ہے۔ (۹)

﴿۶﴾ خبر واحد کے ساتھ قرآن مجید پر اعتراض کرنا جائز نہیں بلکہ جو خبر واحد قرآن مجید کے خلاف ہو وہ مقبول نہیں۔ (۱۰)

﴿۷﴾ اسلام قرآن اور سنت کی اتباع سے مراد یہ ہے کہ اس کے بتائے ہوئے حلال کو حلال جانو، حرام کو حرام جانو، اس کے حکم کی پوری طرح تعمیل کرو، نہی سے اجتناب کرو، اس کے بتائے ہوئے مباح کو مباح جانو، اس کے وعدوں پر یقین رکھو، اس کی وعیدوں سے ڈرتے رہو، اس کے حکم کے مطابق حکم کرو، اس کے علم کی اشاعت کرو، اس کے اسرار تلاش کرتے رہو۔ (۱۱)

﴿۸﴾ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے طریقے کو چھوڑ کر کوئی آدمی ولی نہیں ہو سکتا، ولایت کے لئے شرط کتاب و سنت کی کامل اتباع ہے، بغیر اس کے ولایت رحمانی نصیب نہیں ہو سکتی، البتہ شیطانی ولایت حاصل ہو جاتی ہے، اتباع ولایت رحمانی کی ہے، ولایت شیطانی سے دور رہنا فرض ہے۔ (۱۲)



- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۸)  | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۳ ص ۱۸            |
| ☆ | (۹)  | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۷ ص ۱۶۱۔ |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۳ ص ۱۸            |
| ☆ | (۱۰) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸                    |
| ☆ | (۱۱) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸                    |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۷۷    |
| ☆ | (۱۲) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۷ ص ۱۶۲  |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۳ ص ۱۸            |
| ☆ |      | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۲۰۰             |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۸ ص ۷۷              |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور ج ۲ ص ۷۶           |
| ☆ |      | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی، مطبوعہ لاہور ج ۲ ص ۷۶         |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۲ ص ۶۲                         |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۶۵               |





## ﴿لباس کی حیثیت﴾

يٰۤاٰدَمُ قَدْ اَنْزَلْنٰ عَلٰيْكَمۡ لِبَاسًا يُّوَارِيۤ سَوَآءِۤتِكُمۡ وَرِ يۡشَآءُ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى  
ذٰلِكَ خَيْرٌ ۚ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوۡنَ ☆ (سورۃ الاعراف آیت ۲۶)  
اے آدم کی اولاد! بے شک ہم نے تمہاری طرف ایک لباس وہ اتارا کہ تمہاری  
شرم کی چیزیں چھپائے اور ایک وہ کہ تمہاری آرائش ہو اور پرہیزگاری کا لباس  
وہ سب سے بھلا یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ کہیں وہ نصیحت مانیں۔

### حل لغات :

”اَنْزَلْنَا“ : اَنْزَال سے بنا ہے جس کا معنی ہے اتارنا، اوپر سے نیچے لانا، لباس اتارنے سے مراد یہ ہے ہم نے  
آسمان سے پانی اتارا جس سے پودے اُگے، جانوروں نے پرورش پائی، کپاس اور اون سے تمہارا لباس بنا،  
یعنی اسباب سماوی اور نظام علوی کے زیر اثر ہم نے لباس پیدا کیا۔ (۱)

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۱) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان ج ۳ ص ۳۰                    |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان ج ۷ ص ۱۸۴ |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۳ ص ۵۱         |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲ ص ۸۵         |
| ☆ |     | مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲ ص ۸۵         |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۲ ص ۶۸                         |
| ☆ |     | انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی ص ۲۸۰           |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمد دالوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۸ ص ۱۰۳            |

”سَوَاتِكُمْ“ : سَوَاتِ جمع ہے اس کا واحد سَوَاءٌ ہے مرد اور عورت کی شرمگاہ قابل ستر اعضا کہ جن کا کھلا رہنا برا محسوس ہوتا ہے بے حیائی، بری خصلت۔

آیت مذکورہ میں اس سے مراد شرم گاہیں ہیں۔ (۲)

”رِيشًا“ : رِيشٌ متعدد معنوں میں استعمال ہوتا ہے، جانور کا پر، عمدہ لباس، جمال، مال۔

آیت میں اس سے مراد عمدہ لباس ہے۔ (۳)

## شان نزول :

زمانہ جاہلیت میں اہل عرب کعبہ معظمہ کا طواف برہنہ ہو کر کرتے تھے مرد دن میں اور عورتیں رات کو طواف کرتی تھیں، ان کا خیال تھا کہ جن کپڑوں میں ہم گناہ کرتے ہیں وہ اس لائق نہیں کہ انہیں پہن کر طواف کریں، اس پر یہ آیت نازل ہوئی، اس میں انہیں بتایا گیا کہ برہنہ ہونا نہایت شرم کی بات ہے، لباس اللہ تعالیٰ نے بنایا ہے کہ تم اس سے ستر پوشی کرو نیز اس سے گرمی، سردی سے بچاؤ کے علاوہ زینت حاصل کرو۔ (۴)

- (۲) المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی ص ۲۵۳  
المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۱۴۳  
المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی ص ۲۰۱  
تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۷۸  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۸۳  
المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی ص ۲۰۷  
المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۱۲۰  
المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی ص ۲۹۵  
تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵) مطبوعہ مصر ج ۳ ص ۳۱۶  
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۷ ص ۱۸۳  
انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی ص ۲۸۰  
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۲ ص ۶۸  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۸۳  
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۳ ص ۶۰  
لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور ج ۲ ص ۸۵  
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۸ ص ۱۰۳  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۸۳



## مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ انسان کے وہ اعضاء جن کا چھپانا فرض ہے، ”عورت کہلاتے ہیں، مرد کی ”عورت“ ناف سے لے کر گھٹنوں تک ہے، اس میں ناف شامل نہیں، البتہ گھٹنے داخل ہیں، اور عورت کی ”عورت“ تمام بدن ہے ماسوا چہرہ اور ہتھیلیوں کے، اسی پر اجماع امت ہے۔

حدیث شریف میں ہے۔

مَا بَيْنَ السُّرَّةِ وَالرُّكْبَةِ عَوْرَةٌ (۵)

ناف اور گھٹنے کے درمیان اعضاء ”عورت“ ہیں۔

نیز حدیث شریف میں ہے۔

الْمَرْءُ عَوْرَةٌ فَإِذَا خَرَجَتْ اسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطَانُ (۶)

عورت کا تمام بدن واجب الستر ہے، جب یہ گھر سے نکلتی ہے شیطان اس کا پیچھا کرتا ہے۔ (۷)

﴿۲﴾ ستر عورت فرض ہے، کشف عورت حرام ہے، شیطان کی طرف سے پہلی مصیبت جو انسان پر آئی وہ بے پردہ ہونے کی شکل میں آئی، حضرت سیدنا ابوالبشر آدم علیہ السلام کو برہنہ کیا، اب اولاد آدم کو برہنہ کر رہا ہے، شیطانی اغوا سے بچنا فرض ہے۔ (۸)

- |   |     |  |
|---|-----|--|
| ☆ | (۵) | رواہ الحاکم عن عبد اللہ بن جعفر، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۲۴۳  |
| ☆ | (۶) | رواہ الترمذی عن ابن مسعود، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۳۲۶  |
| ☆ | (۷) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۸۲، ۱۸۳ |
| ☆ | (۸) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۳۰                        |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۸۲      |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۸۵               |
| ☆ |     | ابوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۰                 |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۴، ص ۲۸۳                   |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۲۸                             |

﴿۳﴾ مرد کے لئے مرد کی عورت دیکھنا حرام ہے، اسی طرح عورت کے لئے دوسری عورت کی ”عورت“ دیکھنا حرام ہے۔ حدیث شریف میں ہے۔

مَلْعُونٌ مَّنْ نَّظَرَ إِلَى سَوْءَةِ أَخِيهِ (۹)

اس پر اللہ کی لعنت جو اپنے بھائی کی ”عورت“ کو دیکھے۔ (۱۰)

﴿۴﴾ خالی مکان میں، جہاں اور کوئی انسان نہ ہو، ستر عورت فرض ہے۔ (۱۱)

﴿۵﴾ لباس اللہ تعالیٰ جل و علا کی طرف سے بندوں پر احسان عظیم ہے کہ وہ اس سے ستر عورت کرتے ہیں، گرمی سردی سے بچتے ہیں، اور اس سے زینت حاصل کرتے ہیں، بندوں پر لازم ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کو یاد کر کے اس کا شکر ادا کریں اور برائیوں سے بچیں۔ (۱۲)

﴿۶﴾ عمدہ لباس پہننا تقویٰ کے خلاف نہیں، لباس کو اللہ تعالیٰ نے زینت بھی بنایا ہے، اللہ تعالیٰ اپنے احسان گنواتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے۔

وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا، لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَكُلُونَ ☆ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ☆  
(سورة النحل آیات ۶، ۵)

☆	(۹)	رواہ الربیع بن حبیب فی مسندہ، ج ۲، ص ۵۶، بحوالہ موسوعہ اطراف الحدیث النبوی الشریف، ج ۹، ص ۴۲۹،
☆		ورواہ ابوبکر الرازی الجصاص
☆	(۱۰)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۳۰
☆	(۱۱)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۳۰
☆	(۱۲)	تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۰۷
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۵۱
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۰
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۸۵
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۶۹
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنبلی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۰۳
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہاشمی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۸۵



اور چوپائے پیدا کئے ان میں تمہارے لئے گرم لباس ہے اور منفعتیں ہیں اور ان میں سے کھاتے ہو اور تمہارا ان میں تجمل ہے جب انہیں شام کو واپس لاتے ہو اور جب چرنے کو چھوڑتے ہو۔ (۱۳)

﴿۷﴾ عمدہ لباس کو فخر اور تکبر کا ذریعہ نہ بناؤ، بلکہ اللہ تعالیٰ کی نعمت شمار کرو۔ (۱۴)

﴿۸﴾ مومن کے لئے لازم ہے کہ اپنے ظاہر کو حسن اعمال صالحہ سے اور باطن کو اخلاص سے مزین کرے، ایسا نہ ہو کہ ظاہر تو حسن ہو اور باطن اخلاص سے خالی ہو، حدیث شریف میں ہے۔

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَا يَنْظُرُ إِلَى صُورِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَلَكِنْ إِنَّمَا يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ (۱۵)  
اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور تمہارے مالوں کو نہیں دیکھتا بلکہ وہ تمہارے دلوں کو اور عملوں کو دیکھتا ہے۔ (۱۶)

﴿۱۹﴾ احرام میں عورت چہرہ اور ہتھیلیاں کھول کر رکھے۔ (۱۷)

﴿۱۰﴾ جوشی اولاد پر وقف کی جائے تو اولاد میں بیٹے بیٹیاں اور ان کی اولاد پوتے پوتیاں، نواسے اور نواسیاں شامل ہوتی ہیں۔ (۱۸)

﴿۱۱﴾ لباس پہن کر یہ دعا مانگی جائے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِي مَا اُوْرِي عَوْرَتِي وَاتَّجَمَلُ فِي حَيَاتِي  
سب تعریفیں اس اللہ کے لئے جس نے میرے ستر کے لئے مجھے لباس پہنایا، اور میری زندگی کو جمال بخشا۔ (۱۹)



تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۰۷	☆	(۱۳)
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۵۱	☆	
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۰۳	☆	
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۸۵	☆	
لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۸۵	☆	
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۲۸	☆	(۱۴)
ورواہ مسلم وابن ماجہ عن ابی ہریرۃ، بحوالہ جامع سفیر، ج ۱، ص ۱۲۳	☆	(۱۵)
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۶۹	☆	(۱۶)
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۸۳	☆	(۱۷)
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۰۳	☆	(۱۸)
تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۰۷	☆	(۱۹)

﴿نماز میں قیام، نماز میں قبلہ رو ہونا﴾

﴿نماز ہر مسجد میں ادا کرنا، نماز میں نیت﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ . وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ . كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ☆ فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ . إِنَّهُمْ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُّهْتَدُونَ ☆

(سورۃ الاعراف آیات، ۲۹، ۳۰)

تم فرماؤ میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے اور اپنے منہ سیدھے کرو ہر نماز کے وقت اور اس کی عبادت کرو نہ اس کے بندے ہو کر، جیسے اس نے تمہارا آغاز کیا ویسے ہی پلٹو گے، ایک فرقے کو راہ دکھائی اور ایک فرقے کی گمراہی ثابت ہوئی، انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو والی بنایا اور سمجھتے یہ ہیں کہ وہ راہ پر ہیں۔



## حل لغات :

**بِالْقِسْطِ** : قِسْطٌ متضاد معنوں میں استعمال ہوتا ہے، یعنی ظلم اور انصاف۔ (۱)

اس آیت میں قِسْطٌ سے مراد انصاف، ہر وہ شے جو عقلاء کے نزدیک مستحسن ہو، تو حید، امر متوسط اور معرفت ذات باری تعالیٰ، صفات، افعال، احکام ہے۔ (۲)

**أَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ** : وُجُوهٌ جمع ہے وَجْہ کی بمعنی چہرہ، اس سے ذات مراد ہے۔

اس سے مراد ہے، نماز میں قیام کرو، قبلہ رو ہو کر نماز ادا کرو، ہر مسجد میں نماز پڑھ لو۔

**عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ** : مَسْجِدٌ سے مراد جائے سجدہ، وقت سجدہ، یا مکان سجدہ (معروف مسجد) ہے۔ (۳)

☆	(۱)	قاموس القرآن او اصلاح الوجوه والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۳۸۷
☆		المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۹۹۵
☆		المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی، ص ۴۰۳
☆		المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۷۳
☆		تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵) مطبوعہ مصر، ج ۵، ص ۲۰۵
☆	(۲)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۸۸
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۴۱۴
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۲۸۶
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۰۸
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۵۷
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۸۷
☆		مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۸۷
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۷۰
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۰۶
☆	(۳)	تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۷۱
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۰۶
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۸۷
☆		مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۸۷
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۵۸
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۴۱۴
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۲۸۷
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۷۰

”وَادْعُوا“: دُعَا سے بنا ہے جس کے متعدد معنی ہیں، پکارنا، دعا کرنا، مانگنا، عبادت کرنا وغیرہ۔

اس کے معنوں کی پوری تفصیل اور محل استعمال سورۃ البقرۃ آیت ۱۸۶ کے حل لغات کے وقت بیان کر دیئے گئے ہیں، وہاں ملاحظہ فرمائیں، اس موقع پر اس کا معنی عبادت کا متعین ہے، یعنی اللہ کی بندگی کرو۔ (۴)

”مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ“: عبادت میں صرف اللہ کی رضا اور بندگی کی نیت کرتے ہوئے (اس میں مشغول رہو)۔ (۵)

## مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ ہر شخص پر انصاف کرنا فرض ہے، ہر شخص کے انصاف کی حیثیت اور دائرہ کار مختلف ہے، عام مسلمان، امیر، قاضی، خاندان کا سربراہ، حاکم اور حاکم وغیرہ کے انصاف کی نوعیت جدا ہے۔

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اکرم ﷺ کے احسانات کو یاد رکھنا اور عبادت اور شکر کے ساتھ ان کے احسانات کو یاد رکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے، والدین، اولاد، اساتذہ، قرابت دار، ہمسایہ کے حقوق ادا کرنا، دلوانا بھی عدل و انصاف ہے، عبادات اور معاملات کو اسی طرح ادا کرنا جس طرح یہ فرض ہوئیں عدل ہے، غرضیکہ عدل اور

- (۴) انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیروازی شافعی، ص ۲۸۱ ☆  
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۰۷ ☆  
لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۸۷ ☆  
مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۸۷ ☆  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۲۸۷ ☆  
تفسیر کبیر از امام لغیر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۵۸ ☆  
تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۰۸ ☆  
تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ☆  
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۷۰ ☆  
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، ج ۳، ص ۳۱ ☆  
الفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حنفیہ محلہ حنکی، پشاور، ص ۳۱۳ ☆



انصاف کا مفہوم وسیع ہے اور ہر حال میں انصاف کرنا فرض ہے۔ (۶)

﴿۲﴾ نماز میں قبلہ رو ہونا فرض ہے، جہاں بھی ہو نماز قبلہ رخ ادا کرو۔ (۷)

﴿۳﴾ نماز میں قیام فرض ہے۔ (۸)

﴿۴﴾ تمام نمازیں ایک ہی مسجد میں ادا کرنا ضروری نہیں، جس مسجد کے قریب نماز کا وقت ہو جائے اسی مسجد میں نماز

ادا کر لو، اپنے محلہ کی مسجد میں ادا کرنے کی خاطر نماز موخر نہ کرو۔ (۹)

- (۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۷، ص ۱۸۸
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۰۸
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۱۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۸۶
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۵۷
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۸۷
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۸۷
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۰۶
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۷۰
- (۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۷، ص ۱۸۸
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۳، ص ۳۱
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۱۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۸۷
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۵۸
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۱۳
- (۸) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۷، ص ۱۸۸
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۵۸
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۸۷
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۸۷
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۰۷
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۱۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۸۷

﴿۵﴾ فرض نمازیں مسجد میں جماعت کے ساتھ ادا کرنا واجب ہے، مسجد اور جماعت کی تاکید میں متعدد احادیث صحیحہ وارد ہیں، حضور سید عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَارْغًا صَاحِبًا فَلَمْ يَجِبْ فَلَا صَلَاةَ لَهُ (۱۰)

جس نے اذان سنی اور وہ فراغت و صحت کے باوجود مسجد میں نماز کے لئے نہ آیا، اس کی نماز (کامل طور پر) ادا نہ ہوئی۔

ایک اور حدیث شریف میں ارشاد ہوا۔

وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمْرِبَ حَطْبٍ فَيُحَطَّبَ ثُمَّ أَمْرِبَ الصَّلَاةِ فَيُؤْذَنُ لَهَا، ثُمَّ أَمْرِبُ رَجُلًا فَيُؤْمَرُ النَّاسَ ثُمَّ أَخَالِفُ إِلَى رِجَالٍ فَأُخْرِقَ عَلَيْهِمْ بَيُوتُهُمْ ..... الحديث (۱۱)

اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے میں نے ارادہ کیا کہ کسی کو حکم دوں کہ وہ لکڑیاں اکٹھی کرے پھر نماز کے لئے اذان دینے کا حکم دوں اور کسی کو مقرر کروں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے اور میں خود ان کے پاس جاؤں جو نماز میں حاضر نہیں ہوئے کہ ان کے گھروں کو جلا دوں۔ (۱۲)

﴿۶﴾ فرض نماز کا مسجد میں جماعت کے ساتھ ادا کرنا فرض کفایہ ہے، اگر چند ایک نے جماعت کے ساتھ نماز ادا کر لی تو باقیوں کے ذمہ سے جماعت میں حاضری کا فرض ساقط ہو گیا، اگر مسجد میں جماعت نہ ہوئی تو تمام اہل محلہ گناہ گار ہیں، جیسا کہ میت کو غسل دینا، نماز جنازہ ادا کرنا، میت کو دفن کرنا فرض کفایہ ہے کہ اگر بعض مسلمان یہ فرض ادا کریں تو باقیوں کے ذمہ سے یہ فرض ساقط ہو گیا۔ (۱۳)

﴿۷﴾ اگر کوئی دوسری مسجد کا امام ہو یا ایسا شخص ہو کہ اس کی غیر حاضری سے دوسری مسجد کے جماعت کے نظام میں خلل پڑ جائے تو ایسے شخص کے لئے مسجد سے اذان کے بعد بھی چلا جانا درست ہے۔ (۱۴)

رواہ الحاکم والبیہقی عن ابی موسیٰ، بحوالہ کنز العمال، ج ۷، ص ۳۵۹	۱۰
رواہ الانعم مالک والبخاری والسانی عن ابی ہریرۃ، بحوالہ کنز العمال، ج ۷، ص ۳۵۷	۱۱
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، ج ۳، ص ۳۱	۱۲
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، ج ۳، ص ۳۱	۱۳
تفسیر مطہری از علامہ فاضل لواء اللہ ہانی بنی عثمانی محدثی (م ۱۴۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۸۷	۱۴



﴿۸﴾ مسجد میں نماز ادا کرنا بیرون مسجد کی نماز سے پچیس درجہ زائد ہے، (ایک روایت میں ہے ستائیس درجہ زائد ہے)،

مسجد میں جماعت کی پہلی صف کے نمازیوں پر فرشتے رحمت بھیجتے ہیں۔ (۱۵)

﴿۹﴾ نماز میں نیت کرنا شرط ہے، بغیر نیت کے نماز نہ ہوگی، حضور سید عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ ..... الحديث (۱۶)

اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔

اصول یہ ہے کہ عبادت مقصودہ میں نیت شرط ہے، اس کے بغیر عبادت ادا نہ ہوگی، اور عبادت غیر مقصودہ (مثلاً

وضو) میں نیت شرط نہیں، بغیر نیت کے وہ ادا ہو جائے گی اگرچہ ثواب سے خالی رہے گی۔ (۱۷)

﴿۱۰﴾ ہر اطاعت اور عبادت کو شرک، ریا اور شہرت طلبی سے پاک رکھو، تا کہ وہ اللہ تعالیٰ جل و علا کی بارگاہ میں قبول ہو۔ (۱۸)

﴿۱۱﴾ عقائد میں ظن اور گمان کا اعتبار نہیں جب تک یقین کامل نہ ہو ایمان بے کار ہے۔ (۱۹)

﴿۱۲﴾ میت کو عمدہ کپڑوں میں کفن دو، محشر میں وہ ان کپڑوں کے ساتھ اٹھایا جائے جن میں دفن ہوا۔ (۲۰)

﴿۱۳﴾ جن اعمال پر کسی کی موت ہوگی قیامت کو انہی اعمال کے ساتھ اٹھایا جائے گا، چونکہ موت کا وقت کسی کے علم

میں نہیں لہذا ہر وقت اعمال صالحہ ادا کرو، تا کہ خاتمہ حسن ہو اور خیر کے ساتھ ہو۔ (۲۱)

﴿۱۴﴾ حشر میں تمام انسان جسم اور روح کے ساتھ جمع ہوں گے، اسی کا اعتقاد لازم ہے۔ (۲۲)

﴿۱۵﴾ خطا میں کفر کرنے والا جان بوجھ کر کفر کرنے والے کے مساوی ہے، دونوں کو یکساں عذاب ہوگا۔ (۲۳)



☆	(۱۵)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۳۱
☆	(۱۶)	رواہ الانہ مالک و احمد و البخاری و مسلم و ابوداؤد و الترمذی و النسائی و ابن ماجہ عن عمر، بحوالہ کنز العمال، ج ۳، ص ۷۲۳
☆	(۱۷)	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'، ص ۴۱۴
☆	(۱۸)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۸۷
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'، ص ۴۱۴
☆		احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۳۱
☆	(۱۹)	تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۶۰
☆	(۲۰)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۸۷
☆	(۲۱)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۸۸
☆	(۲۲)	تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۷۰
☆	(۲۳)	انوار التزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'، ص ۴۱۵

# ﴿ نماز میں ستر عورت، کھانے پینے کے بعض احکام ﴾

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾

يٰۤاٰدَمُ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ☆

(سورة الاعراف آیت، ۳۱)

اے آدم کی اولاد! اپنی زینت لوجب مسجد میں جاؤ اور کھاؤ اور پیو اور حد سے نہ بڑھو، بے شک حد سے بڑھنے والے اسے پسند نہیں۔

## حل لغات :

”زِيْنَتَكُمْ“: زینت کا معنی ہے، وہ شے جو دنیا و آخرت میں انسان کو عیب نہ لگائے، آراستگی، آرائش کا سامان، ریور، محل زینت، اعلیٰ لباس، ستر ڈھانپنے والا لباس۔

آیت مذکورہ میں اس سے مراد ستر ڈھانپنے والا لباس ہے، علمائے تفسیر کا اسی پر اجماع ہے۔ (۱)

- |  |   |
|--|---|
| المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۲۱۸             | ☆ |
| المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۵۳۲                                  | ☆ |
| المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۱۲۶      | ☆ |
| قاموس القرآن او اصلاح الوجوه والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۲۲۲          | ☆ |
| تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۹، ص ۲۲۹                                     | ☆ |
| الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۹۰ | ☆ |
| تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۱۰            | ☆ |
| تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۶۰        | ☆ |
| لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۸۸          | ☆ |
| انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱         | ☆ |
| تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۷۰                       | ☆ |
| تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۸۹             | ☆ |
| التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جہون جوہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ حنکی ہشاور، ص ۳۱۵                     | ☆ |



”سَجِدَ“: جائے سجدہ، عبادت کے لئے مخصوص مکان، بدن انسانی کے وہ اعضاء جن سے سجدہ کیا جاتا ہے، دونوں ہاتھ، ناک، پیشانی، دونوں گھٹنے، دونوں پاؤں۔ (۲)

آیت مبارکہ میں مسجد سے مراد سجدہ ہے اور سجدہ نماز کا رکن عظیم ہے، جزو سے کبھی کل مراد ہوتا ہے، یعنی نماز۔ (۳)

”وَلَا تُسْرِفُوا“: اسراف سے نہی کا صیغہ ہے، اسراف کا معنی ہے، فضول خرچی، حد سے بڑھنا، اللہ تعالیٰ کی طاعت کے بغیر جو کچھ خرچ کیا جائے اگرچہ قلیل ہو، حلال کو حرام ٹھہرانا، حرام کو حلال ٹھہرانا۔ (۴)

## شان نزول:

زمانہ جاہلیت میں کفار برہنہ ہو کر طواف بیت اللہ کرتے تھے، مردوں میں اور عورتیں رات میں، وہ اس زعم میں مبتلا تھے کہ جن کپڑوں کو پہن کر گناہ کرتے ہیں ان میں طواف کرنا جائز نہیں، اس رسم قبیح کو تبدیل کرنے کے لئے آیت کریمہ کا نزول ہوا، کفار اس رسم میں اتنے پختہ تھے کہ اگر کوئی کپڑوں سمیت طواف کرتا تو دوسرے

- |   |     |  |
|---|-----|--|
| ☆ | (۲) | المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۲۲۳             |
| ☆ |     | المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۱۲۹      |
| ☆ |     | قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۲۳           |
| ☆ |     | المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۵۴۲                                  |
| ☆ |     | تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۷۱                                     |
| ☆ | (۳) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۳۱                   |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۷۰                       |
| ☆ | (۴) | المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۲۳۰             |
| ☆ |     | المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۱۳۲      |
| ☆ |     | قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۲۳۶          |
| ☆ |     | المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۵۶۰                                  |
| ☆ |     | تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۶، ص ۱۳۸                                     |
| ☆ |     | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۸۱  |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۹۱ |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۸۸          |
| ☆ |     | مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۸۸         |



اسے مارتے اور زبردستی اسے برہنہ کر دیتے۔ (۵)

## مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ پوشیدہ اعضاء کو چھپانے کے لئے لباس کی تخلیق اللہ تعالیٰ کی عظیم الشان نعمت ہے اور یہی تقویٰ ہے، بے پردگی

اور پوشیدہ اعضاء کی برہنگی عظیم الشرفتنہ اور شیطانی اغوا ہے، اس سے بچنا فرض ہے۔ (۶)

﴿۲﴾ ایسا لباس جو ستر ڈھانپ سکے نماز میں فرض ہے، نماز مرد پڑھے یا عورت، نماز دن کی ہو یا رات کی، کیونکہ

ستر اندھیرے سے نہیں ہوتا بلکہ لباس سے ہوتا ہے، اسی پر اجماع ہے، اگر کسی نے باوجود قدرت کے ستر عورت نہ

کیا تو اس کی نماز فاسد ہے، اللہ تعالیٰ نے ہر نماز کے لئے ستر عورت کا حکم دیا ہے، حدیث شریف میں ہے۔

لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةَ حَائِضٍ إِلَّا بِخِمَارٍ (۷)۔ بالغ عورت کی نماز بغیر چادر اللہ تعالیٰ قبول نہیں کرتا۔ (۸)

- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۳، ص ۳۱ (۵)
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان' ج ۲، ص ۷۷
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۷، ص ۱۸۹
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر' ج ۲، ص ۲۱۰
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۸۸
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ' ج ۲، ص ۷۰
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جوہوری (م ۱۳۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور' ص ۲۱۵
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۸، ص ۱۰۹
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی' ج ۳، ص ۲۸۹
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی' ج ۳، ص ۲۹۰
- ☆ رواہ ابو داؤد عن عائشہ، ج ۱، ص ۱۰۱ (۶)
- ☆ رواہ الترمذی عن عائشہ، ج ۱، ص ۷۵ (۷)

- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۳، ص ۳۱ (۸)
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان' ج ۲، ص ۷۷
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۷، ص ۱۹۰
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر' ج ۲، ص ۲۱۰
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جوہوری (م ۱۳۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور' ص ۲۱۵
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی' ج ۳، ص ۲۹۰
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۸، ص ۱۰۹
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) 'مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۲، ص ۶۰
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۸۸
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۸۸
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ' ج ۲، ص ۷۰
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ' ج ۲، ص ۷۰



﴿۳﴾ مرد کے اعضاء پوشیدگی ناف سے گھٹنے تک ہے، ران ستر میں شامل ہے، اس کا ننگا رکھنا حرام ہے، عورت کا تمام جسم ماسوا چہرہ اور ہتھیلیوں کے قابل پوشیدگی ہے، کوئی عضو ننگا رکھنا حرام ہے، حدیث شریف میں ہے۔

غَطِّ فُحْدَكَ فَإِنَّ الْفُحْدَ عَوْرَةٌ (۹)

ران ڈھانپ کر رکھو کیونکہ ران قابل پوشیدگی ہے۔

یاد رہے جو اعضاء نماز میں پوشیدگی ہیں نماز کے بغیر ہر حالت میں وہ پوشیدگی ہیں ان کا ننگا رکھنا حرام ہے۔

﴿۴﴾ جس آدمی کے پاس اتنا لباس نہ ہو کہ وہ اپنا ستر ڈھانپ سکے وہ آدمی بیٹھ کر نماز ادا کرے، شرمگاہ پر ہاتھ رکھے اور رکوع اور سجدہ اشارہ سے کرے تاکہ اس کا ستر زیادہ نہ کھلے۔ (۱۰)

﴿۵﴾ عورت کی آواز بھی قابل پردہ ہے، غیر محرم سے اسے بچانا فرض ہے، اس لئے نماز میں مرد اپنے امام کو سبحان اللہ کہہ کر غلطی پر اطلاع دے مگر عورت تالی بجا کر اطلاع دے، آواز نہ دے کیونکہ وہ بھی پوشیدگی ہے۔ (۱۱)

﴿۶﴾ سنت یہ ہے کہ آدمی نماز کے لئے مسجد میں عمدہ لباس پہن کر جائے، خصوصاً جمعہ اور عیدین کے لئے، عمدہ لباس، بالوں میں کنگھی کئے، خوشبو لگا کر۔ (۱۲)

﴿۷﴾ طواف میں ستر ڈھانپنا واجب ہے۔ (۱۳)

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۹)  | رواہ الحاكم عن محمد بن عبد اللہ بن جحش، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۱۱۸   |
| ☆ | (۱۰) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۴، ص ۲۹۳       |
| ☆ | (۱۱) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۴، ص ۲۹۵       |
| ☆ | (۱۲) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۳۳           |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۶۱  |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱   |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۱۶             |
| ☆ |      | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۸۸ |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۷۰                 |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۴، ص ۳۹۶       |
| ☆ | (۱۳) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۳۲           |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۴، ص ۲۸۹       |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۱۵             |

﴿۸﴾ سنت یہ ہے کہ آدمی پورا لباس پہنے رکھے، کرتہ، پاجامہ یا تہبند، عمامہ، اور عورت چادر، دوپٹہ وغیرہ ضرور استعمال کرے، لباس میں کمی یا بے احتیاطی بد اخلاقی کا مظہر ہے۔ (۱۳)

﴿۹﴾ سفید لباس سب سے افضل ہے، رنگ دار لباس جائز ہے۔ حدیث شریف میں ہے۔

الْبَسُوا الثِّيَابَ الْبَيْضَ فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ وَكَفَنُوا فِيهَا مَوْتَانَاكُمْ (۱۵)

سفید لباس پہنو کیونکہ یہ زیادہ پاکیزہ ہیں، میت کو کفن سفید کپڑوں کا دو۔ (۱۶)

﴿۱۰﴾ اُن پڑھ جو قرآن مجید کی تلاوت نہ کر سکتا ہو اور گونگا جو حروف ادا نہ کر سکتا ہو، کی نماز جائز ہے اگرچہ زبان سے قرأت نہ کریں۔ (۱۷)

﴿۱۱﴾ کھانے، پینے اور پہننے کی تمام اشیاء حلال ہیں، ماسوا ان اشیاء کے جن کی حرمت کا صریح حکم منصوص ہے، کیونکہ اشیاء میں اصل اباحت ہے۔ (۱۸)

﴿۱۲﴾ اتنا کھانا پینا جس سے بھوک مٹ جائے اور جسم عبادت کے لئے مستعد ہو جائے مباح اور حلال ہے۔ (۱۹)

﴿۱۳﴾ کھانا پینا ترک کر دینا کہ جسم میں عبادت کرنے کی توانائی نہ رہے، ناجائز ہے۔ (۲۰)

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۱۲) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۳۳                   |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۹۶              |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۰۹            |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۲، ص ۶۰         |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۷۰                        |
| ☆ |      | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بنسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۸۸       |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۱۶                    |
| ☆ | (۱۵) | رواہ الانعمہ احمد و الترمذی والنسائی وابن ماجہ والحاکم عن سمرہ، بحوالہ جامع صغیر، ج ۱، ص ۱۰۴                          |
| ☆ | (۱۶) | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۱۰            |
| ☆ | (۱۷) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۳۲                   |
| ☆ | (۱۸) | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۸۹          |
| ☆ | (۱۹) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۹۱ |
| ☆ | (۲۰) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۹۱ |



- ﴿۱۴﴾ حلال اشیاء کا کھانا پینا مباح ہے، کبھی واجب ہوتا ہے، کبھی مستحب ہو جاتا ہے۔ (۲۱)
- ﴿۱۵﴾ کھانے کی مقدار ہر آدمی کے لئے ہر موسم میں مختلف ہے، کوئی ایک مقدار متعین کرنا ممکن نہیں۔ (۲۲)
- ﴿۱۶﴾ کھانے، پینے اور پہننے میں اسراف ناجائز ہے، اسراف کی متعدد صورتیں ہیں۔

- (ا) حرام اشیاء کا استعمال کرنا۔
- (ب) حلال اشیاء کو حرام جاننا۔
- (ج) ضرورت سے زیادہ کھانا۔
- (د) مضر اور نقصان دہ اشیاء کھانا۔
- (ه) ہر وقت کھانے پینے کی فکر میں لگے رہنا۔
- (و) گناہ کرنے کی نیت سے کھانا۔
- (ز) ہر وقت اعلیٰ کھانے اور اعلیٰ لباس کا عادی بن جانا کہ سادہ نہ کھا سکے اور نہ پہن سکے۔ (۲۳)
- ﴿۱۷﴾ کھانے پینے کے چند آداب یہ ہیں۔
- (ا) کھانا کھانے سے پہلے اور کھانا کھانے کے بعد ہاتھوں کا دھونا۔

☆	(۲۱)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۳۳
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۲، ص ۶۱
☆	(۲۲)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۷، ص ۱۹۱
☆	(۲۳)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۳۳
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۷۸۱
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۷، ص ۱۹۱
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر'، ج ۲، ص ۶۱۰
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۲، ص ۶۲
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۸۸
☆		مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۸۸
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۱۰
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۴۱۵، ۴۱۶
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۷۰

(ب) چھوٹا لقمہ لو اور خوب چبا کر کھاؤ۔

(ج) دائیں ہاتھ سے کھاؤ، دائیں ہاتھ سے پیو۔

(د) تھوڑا کھاؤ اور بھوک ہوتے ہوئے کھانا ترک کر دو۔

(ه) کھانے کی ابتداء میں بِسْمِ اللہ پڑھے اور آخر میں الْحَمْدُ لِلّٰہ کہے۔

(و) کھانا سونگھنا منع ہے۔

(ز) گرم کھانے میں برکت نہیں۔ (۲۴)

﴿۱۸﴾ صحت کے اصول قرآن مجید اور حدیث شریف میں بیان ہوئے ہیں، ان اصولوں کی پابندی سے انسان صحت

یاب رہ سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

كُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا

حضور سید عالم ﷺ کا ارشاد ہے۔

(ترجمہ) معدہ بیماری کا گھر ہے، پرہیز ہر علاج کا اصل ہے، ہر بدن کو وہی چیز دو جس کا تم نے اسے

عادی بنا رکھا ہے۔ (۲۵)



☆	(۲۴)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۹۴
☆	(۲۵)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۹۲
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۱۰
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۱۰
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۸۸
☆		مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۸۸
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۳۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۹۷
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونیوری (م ۱۳۵۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ حقائقہ محلہ جنگی ہشاور، ص ۳۱۶



## ﴿زینت، غذا اور لباس﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَذَلِكَ

نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ☆ (سورة الاعراف آیت ۳۲)

تم فرماؤ کس نے حرام کی اللہ کی وہ زینت جو اس نے اپنے بندوں کے لئے نکالی اور پاک رزق، تم فرماؤ کہ وہ ایمان والوں کے لئے ہے دنیا میں اور قیامت میں تو خاص انہیں کی ہے، ہم یوں ہی مفصل آیتیں بیان کرتے ہیں علم والوں کے لئے۔

### حل لغات:

”زِينَةُ اللَّهِ“: اللہ کی زینت سے مراد ہے ہر قسم کا لباس، عمدہ لباس اگر مہیا ہو سکے، زیور، سامان زینت، سواری،

جميع انواع زینت۔ (۱)

- |   |  |
|---|--|
| ☆ | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۳۳                   |
| ☆ | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۷۸۲  |
| ☆ | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۷، ص ۱۹۵ |
| ☆ | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) 'مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر'، ج ۱۳، ص ۶۲          |
| ☆ | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۸۹          |
| ☆ | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱           |
| ☆ | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سیلح محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان'، ج ۸، ص ۱۱۱            |

**لِعِبَادِهِ**: اپنے بندوں کے نفع کے لئے، لام انتفاع کا ہے، یعنی جو چیزیں ہم نے انسانوں کے لئے پیدا کی ہیں ان میں ہمارے بندوں کا فائدہ ہے۔ (۲)

**وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ**: ہر وہ شئی جس کا حاصل کرنا اور کھانا خوشگوار ہو، ہر لذیذ کھانا۔ (۳)  
**خَالِصَةً**: اس کے دو مفہوم بیان کئے گئے ہیں۔

(۱) مخصوص (۲) پاک

اللہ کی نعمتیں قیامت کے روز صرف مومنین کے لئے مخصوص ہوں گی، کفار کو کوئی نعمت نہ دی جائے گی۔  
قیامت کے روز جو نعمتیں مومنوں کو ملیں گی وہ ہر قسم کی کدورت، آلائش، خوف، انقطاع اور غم سے پاک ہوں گی۔ (۴)

## شان نزول :

(۱) ایام حج میں کفار مکہ گوشت، چربی اور دودھ کا استعمال ترک کر دیتے اور وہ مسلمانوں سے کہنے لگے کہ تم بھی ان اشیاء کو چھوڑ دو، مسلمانوں کو بتایا گیا ان حلال اشیاء کا ترک کر دینا تقویٰ نہیں بلکہ تقویٰ گناہ چھوڑنے میں ہے۔ (۵)

☆	(۲)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۹۷
☆	(۳)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۳۳
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۷۸۲
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۷، ص ۱۹۸
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۸۹
☆	(۴)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۳۳
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۷۸۳
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۷، ص ۱۹۸
☆		تفسیر کبیر از امام لغیر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۶۲
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۹۸
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۸۹
☆	(۵)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۳۳
☆		مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۸۹



(۲) کفار نے حلال جانوروں کو سائبہ، وصیلہ، حام، بحیرہ وغیرہ کہہ کر حرام کہہ کر رکھا تھا، اللہ تعالیٰ جل وعلا نے ان کے اس زعم باطل کا رد فرمایا اور فرمایا کہ جس نے ان کو پیدا کیا ہے اس نے تو ان کو حرام نہیں کیا، تم کس طرح ان کو حرام کہہ سکتے ہو؟۔ (۶)

## مسائل شرعیہ :

- ﴿۱﴾ جمیع انواع زینت مباح ہیں، ان کے استعمال کی اجازت ہے، صرف وہ شے حرام ہوگی جو کسی خاص حکم سے حرام کی گئی ہوگی۔ (۷)
- ﴿۲﴾ عمدہ اور مرغن غذائیں مباح ہیں، ان کے کھانے میں کوئی حرج نہیں، البتہ اگر حسن نیت سے کھائے گا کہ عبادت کروں گا تو کارِ ثواب ہے، اگر تکبر یا ریا کی خاطر کھائے تو ناجائز ہے، البتہ تکلف بے جا ہے۔ (۸)
- ﴿۳﴾ اللہ تعالیٰ کی حلال کردہ اشیاء مطعومات، مشروبات، ملبوسات وغیرہ استعمال کرنا اور ان سے نفع لینا جائز ہے، یہ نعمتیں اللہ تعالیٰ نے بندوں کے فائدہ کے لئے پیدا کی ہیں۔ (۹)
- ﴿۴﴾ سونے چاندی کا زیور اور ریشم کے کپڑے مرد کے لئے حرام ہیں عورت کے لئے یہ اشیاء بھی حلال ہیں۔ (۱۰)

☆	(۶)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۳۳
☆	(۷)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۳۳
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۲، ص ۶۳
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۸۹
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۷۱
☆	(۸)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۱۹۸
☆	(۹)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۲۹۷
☆	(۱۰)	تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۲، ص ۶۳
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۸۹
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۷۱

﴿۵﴾ اللہ تعالیٰ منعم حقیقی کی حلال کردہ اشیاء کو حرام کہنا کفر اور قبیح جرم ہے، نص قطعہ کے مقابل اپنا زعم پیش کرنا حرام اور اشد حرام ہے۔ (۱۱)

﴿۶﴾ عمدہ، نفیس اور قیمتی لباس پہننا تقویٰ کے خلاف نہیں، تقویٰ صرف گناہوں سے بچنے کا نام ہے۔

حضرت سیدنا امام زین العابدین علی بن حسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم ریشم اور اون کی بنی ہوئی پچاس دینار کی ایک قیمتی چادر خریدتے، سردیوں میں اسے استعمال کرتے، گرمیوں میں اسے صدقہ کر دیتے یا فروخت کر کے رقم صدقہ کر دیتے۔

مشہور صحابی حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ ایک ہزار درہم کا لباس خریدتے اس سے وہ نماز ادا کرتے۔

سیدنا امام الائمہ امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت قیمتی لباس پہن کر نماز تہجد ادا کرتے۔ (۱۲)

﴿۷﴾ جمعہ، عیدین، دوستوں اور لوگوں سے ملاقات کے وقت عمدہ اور نفیس لباس اور اسباب زینت استعمال کرنا مستحب ہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم حضور سرکارِ دو عالم ﷺ کی انتظار میں ذرا قدس پر حاضر تھے، آپ ﷺ نے نکلنے سے پہلے بھرے ہوئے پانی میں اپنی صورت مبارک دیکھی، داڑھی مبارک کے بال سنوارے، ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ بنت صدیق رضی اللہ عنہا نے تعجب سے دریافت کیا، یہ کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا، جب کوئی اپنے احباب سے ملنے کے لئے گھر سے نکلے تو خوب تیار ہو کر نکلے۔

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۱۱) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۷، ص ۱۹۵ |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۹۷              |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۸۹          |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                     |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۷۰                        |
| ☆ |      | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر' ج ۲، ص ۲۱۱           |
| ☆ | (۱۲) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۷، ص ۱۹۶ |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۱۱            |



فَإِنَّ اللَّهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ

اللہ تعالیٰ جمیل ہے اور جمال کو پسند فرماتا ہے۔ (۱۳)

﴿۸﴾ سفر میں بھی اپنا لباس درست رکھے اور سامان زینت ساتھ رکھے، حضور سید عالم ﷺ جب سفر فرماتے تو کنگھی، آئینہ، تیل، مسواک اور سرمہ ساتھ رکھتے تھے۔ (۱۴)

﴿۹﴾ ہر وہ شے جس کی نفس خواہش کرے ضروری نہیں وہ بری ہو اور ہر وہ لباس جسے لوگوں کی خاطر عمدہ پہنے مذموم نہیں، مذموم وہ شے ہے جو خلاف شرع ہو یا ریا کی خاطر ہو، فطرتی طور پر انسان یہ چاہتا ہے کہ لوگوں کے سامنے خوبصورت نظر آئے، یہ اس کی نفسانی خواہش ہے، وہ کنگھی کرتا ہے، آئینہ دیکھتا ہے، عمامہ، ٹوپی درست کرتا ہے، لباس کا اندرونی حصہ کمتر اور بیرونی حصہ بیش قیمت پہنتا ہے، یہ مذموم نہیں، نہ اس پر ملامت ہے۔ (۱۵)

﴿۱۰﴾ ایسا دنیٰ لباس جس سے پہننے والے کو لوگ حقیر جانیں اور اس کی ہیئت سے اللہ تعالیٰ کی شکایت ظاہر ہو، جائز نہیں۔ (۱۶)

﴿۱۱﴾ جس شے کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار نہ دیا تو وہ شے اصل تخلیق کے لحاظ سے حلال ہے، اصل اشیاء میں اباحت اور حلت ہے، لہذا حلال ہونے کے لئے کسی دلیل کی ضرورت نہیں، حرام کہنے والے کے ذمہ دلیل پیش کرنا ہے۔ (۱۷)

﴿۱۲﴾ اشیاء میں نفع اور ضرر کا امکان موجود ہے، کسی شے میں اگر صرف نفع ہو، ضرر نہ ہو، یا ضرر ہو مگر نفع زائد ہو تو اس شے کا استعمال جائز اور حلال ہے، اور اگر کسی شے میں محض ضرر ہو، یا ضرر نفع سے زائد ہو تو اس کا استعمال کرنا حلال نہیں۔ (۱۸)

﴿۱۳﴾ حضرت سیدنا عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ نے حضور شارع اسلام نبی اکرم رسول معظم ﷺ سے چند امور کے بارے میں دریافت کیا، آپ ﷺ نے ان کے جوابات ارشاد فرمائے، اس طویل حدیث میں بہت سے امور کی حلت

☆	(۱۳)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۷، ص ۱۹۷
☆	(۱۴)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۷، ص ۱۹۸
☆	(۱۵)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۷، ص ۱۹۶
☆	(۱۶)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۷، ص ۱۹۷
☆	(۱۷)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۴، ص ۲۹۸
☆	(۱۸)	تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۶۳

و حرمت واضح ہو جاتی ہے، اس حدیث کا ترجمہ بطور مکالمہ پیش خدمت ہے۔

عثمان: حضور! مجھ پر نفس کا غلبہ ہو گیا ہے اور میں نے ارادہ کیا ہے کہ میں مردانہ صفات سے محروم ہو جاؤں۔

حضور: نہیں، یہ جائز نہیں، میری امت کا اختصار وزہ ہے۔

عثمان: حضور! میرا جی چاہتا ہے کہ میں رہبانیت اختیار کر لوں۔

حضور: میری امت کی رہبانیت مسجد میں نماز کی انتظار میں بیٹھنا ہے۔

عثمان: حضور! میرا جی چاہتا ہے کہ میں سیاحت کروں۔

حضور: میری امت کی سیاحت غزوہ، حج اور عمرہ ہے۔

عثمان: حضور! میں چاہتا ہوں کہ اپنی تمام مملوکہ اشیاء سے دستبردار ہو جاؤں۔

حضور: اپنی اور اپنے اہل و عیال پر صرف کرو، یتیم و مسکین پر خرچ کرو، ایسا کرنا مال سے دستبرداری سے افضل ہے۔

عثمان: حضور! میں چاہتا ہوں کہ اپنی بیوی حولہ کو طلاق دے دوں۔

حضور: مسلمان جب اپنی بیوی سے مجامعت کرتا ہے تو اگر اولاد نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اسے جنت میں خدمت گار

بچہ عطا فرماتا ہے، اور اگر اولاد ہو تو یہ خود فوت ہو جائے تو اس کی اولاد اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے،

اور اگر اولاد بچپن میں فوت ہو جائے تو وہ روز قیامت اس کی شفاعت کرے گی۔

عثمان: میں چاہتا ہوں کہ میں گوشت نہ کھاؤں۔

حضور: میں خود گوشت تناول کرتا ہوں، اور اگر میں اللہ تعالیٰ سے ہر روز گوشت طلب کروں تو وہ ایسا کر دے گا۔

عثمان: حضور! میں چاہتا ہوں کہ خوشبو استعمال نہ کروں۔

حضور: جبریل (علیہ السلام) نے مجھے کبھی کبھار خوشبو استعمال کرنے کا کہا ہے، اور میں جمعہ کے دن اسے ترک

نہیں کرتا۔

حضور: میری سنت سے اعراض نہ کرو، جس نے میری سنت سے اعراض کیا اور توبہ سے پہلے مر گیا تو فرشتے

اسے حوض کوثر سے دور کر دیں گے۔ (۱۹)





## چند حرام امور

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّي الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ  
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَأَنْ تَقُولُوا

عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ☆

(سورة الاعراف آیت، ۳۳)

تم فرماؤ میرے رب نے تو بے حیائیاں حرام فرمائی ہیں، جو ان میں کھلی ہیں  
اور جو چھپی اور گناہ اور ناحق زیادتی اور یہ کہ اللہ کا شریک کرو جس کی اس نے  
سند نہ اتاری اور یہ کہ اللہ پر وہ بات کہو جس کا علم نہیں رکھتے۔

### حل لغات :

”الْفَوَاحِشُ“ : فاحشہ کی جمع ہے، فاحشہ کا معنی ہے، قباحت میں حد سے بڑھے ہوئے اعمال اور اقوال، ایسے  
گناہ جن کا تعلق شرمگاہ سے ہو، تمام گناہ بالخصوص گناہ کبیرہ، زنا، قتل، کسی کا مال لوٹ لینا وغیرہ۔ (۱)

☆ (۱) المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۳۷۳

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۵۴

☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۹۰۵

☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوه والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۳۵۱

☆ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

”مَظْهَرٌ مِنْهَا وَمَا بَطَّنَ“: جو گناہ علانیہ کئے جاتے ہیں اور جو گناہ چھپ کر کئے جاتے ہیں، یہ گناہ کی تقسیم

ہے، اس سے مراد ہے ہر نوعیت کے گناہ، خواہ صغیرہ ہوں یا کبیرہ۔ (۲)

”وَالْأَثَمَ“: ناجائز فعل، گناہ، خطا، جرم۔

- ☆ (بقیہ، ۱) تاج العروس از علامہ سیلحہ تصنی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۳، ص ۳۳۱
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۳۳
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۷، ص ۲۰۰
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۶۵
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۱۱
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۱۲
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۷۱
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہندی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۹۸
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۸۹
- ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۸۹
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۳۳
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۷، ص ۲۰۱
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۱۱
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۶۶
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۷۱
- ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۹۰
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۹۰
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۱۲
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہندی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۹۹



اس سے مراد جمیع معاصی ہیں، علانیہ ہوں یا خفیہ، کبیرہ ہوں یا صغیرہ۔ (۳)

”وَالْبَغْيَ“: ظلم، معصیت، حسد، تکبر، زنا، فساد، نافرمانی، میانہ روی سے بڑھنے کی طلب، کسی کے بارے میں ناحق

باتیں کرنا، لوگوں پر ناجائز تسلط، عادل بادشاہ کے خلاف بغاوت، جان، مال اور عزت پر دست درازی۔ (۴)

- (۳) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (۵۵۰۲م) مطبوعہ کراچی، ص ۱۰
- ☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دارالاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۶۰
- ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفيومی مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۴
- ☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوه والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی مطبوعہ بیروت، ص ۱۶
- ☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (۵۱۲۰۵م) مطبوعہ مصر، ج ۸، ص ۱۷۹
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۳۳
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۲۰۱
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۱۱
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶م) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۲، ص ۶۵
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۵۱۲۷۵م) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۱۲
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۹۰
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۵۱۲۲۵م) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۴، ص ۲۹۹
- ☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوه والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی مطبوعہ بیروت، ص ۷۵
- (۴) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (۵۵۰۲م) مطبوعہ کراچی، ص ۵۵
- ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفيومی مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۳۰
- ☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دارالاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۱۲۰
- ☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (۵۱۲۰۵م) مطبوعہ مصر، ج ۱۰، ص ۳۸
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۳۳
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۲۰۱
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶م) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۲، ص ۶۶
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۵۱۲۲۵م) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۴، ص ۲۹۹
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۹۰
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۹۰
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۵۱۲۷۵م) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۱۲

## شان نزول :

مشرکین عرب کے برعکس صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پہن کر طواف کرتے تھے، مشرکین نے انہیں طعنہ دیا، اس پر آیت کریمہ نازل ہوئی، انہیں بتایا گیا گناہ تو وہ ہے جو تم کرتے ہو، نیز گناہ کے کاموں کی کچھ تفصیل کر دی۔ (۵)

## مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ اللہ تعالیٰ جل و علا اور اس کے محبوب رسول ﷺ نے جو امور حرام کئے ہیں ان سے بچنا ہر مسلمان پر فرض ہے، گناہ کبھی کسی کے لئے حلال نہیں ہو سکتا، گناہ کا ارتکاب کرنے والا کبھی سزا سے بچ نہیں سکتا، جزا سزا میں پورا پورا انصاف ہوگا، ویسے تو ہر گناہ برا ہے مگر جن گناہوں کی قباحت حد سے بڑھ جائے اور جن کا تعلق شرمگاہ سے ہے بہت ہی برے ہیں، معاشرہ میں ان سے فساد پھیلتا ہے، اللہ تعالیٰ نے ان کو حرام کر دیا ہے۔ (۶)

﴿۲﴾ حقوق اللہ اور حقوق العباد کو ادا کرنا فرض ہے، ان میں کوتاہی، غفلت باعث عقوبت ہے مگر حقوق اللہ میں کمی اور غفلت توبہ سے معاف ہو سکتی ہے، رب تعالیٰ جل و علا کرم فرمائے تو معاف فرما دے، مگر حقوق العباد میں کمی کبھی

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۵) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۲۰۰ |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۸۹          |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۱۱           |
| ☆ | (۶) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۳۳                   |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۲۰۰ |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۶۶ھ) 'مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۲، ص ۶۵        |
| ☆ |     | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۱۱            |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۸۹          |
| ☆ |     | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۸۹        |
| ☆ |     | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱          |
| ☆ |     | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                    |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۱۰، ص ۷۱                      |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہندی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی، ج ۴، ص ۲۹۸            |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۱۲           |



معاف نہیں ہوتی، اس کی معافی کی صورت یا اس کی ادائیگی ہے یا صاحب حق کی طرف سے معافی ہے، شہادت سے ہر گناہ معاف ہو جاتا ہے مگر قرض معاف نہیں ہوتا، حدیہ ہے کہ نبی اکرم رسول معظم ﷺ کا فیصلہ بھی اسے سند جواز عطا نہیں کرتا، آپ ﷺ نے فرمایا میرے حضور جو مقدمہ پیش ہو، ظاہر حالات اور گواہوں کی شہادت کے مطابق فیصلہ کر دیتا ہوں، میرے سامنے صحیح گواہی دو، اگر کوئی جھوٹی گواہی دے گا تو ظاہر پر نظر کرتے ہوئے میں فیصلہ کر دوں گا مگر حقیقت میں وہ شئی مدعی کے لئے جائز نہ ہوگی، اس لئے ہر مسلمان پر اہم ترین فرض یہ ہے کہ کسی حالت میں بھی دوسروں کے حق پوری طرح ادا کرے، کسی نوعیت سے دوسروں کے حق غصب نہ کرے۔

حدیث شریف میں ہے۔

الشَّهَادَةُ تُكَفِّرُ كُلَّ ذَنْبٍ إِلَّا الدَّيْنَ (۷)

شہادت ہر گناہ معاف کر دیتی ہے مگر قرض معاف نہیں ہوتا۔

﴿۳﴾ گناہ ہر حال میں گناہ ہے، چھپ کر کیا جائے یا علانیہ، دونوں قسم کے گناہ سے اجتناب لازم ہے، البتہ علانیہ گناہ میں قباحت زیادہ ہے کہ جن کے سامنے گناہ ہوا وہ اس پر گواہ ہیں۔ (۸)

﴿۴﴾ سزا، وعید، عذاب اور عقاب کے اعتبار سے اگرچہ گناہ بڑے ہیں، انہیں کبیرہ کہتے ہیں اور بعض چھوٹے ہیں

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۷) | رواہ احمد، بحوالہ کنوز الحقائق فی حدیث خیر الخلائق، ص ۴۳۶   |
| ☆ | (۸) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۳۳                   |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۲۰۱ |
| ☆ |     | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۱۱            |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۶۶         |
| ☆ |     | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱          |
| ☆ |     | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                     |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۱۲ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۷۱                         |
| ☆ |     | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۹۰        |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۹۰          |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۱۲            |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۹۹              |

انہیں صغیرہ کہتے ہیں، مگر کسی گناہ کو ہلکا جان کر اس کا ارتکاب نہیں کرنا چاہیے، ممکن ہے کہ یہی صغیرہ، کبیرہ کا باعث بن جائے اور نیک اعمال کے اکارت ہونے کا باعث بن جائے، آگ کی چنگاری کو ہلکا نہ جانو، مبادا گھر کو جلا کر راکھ نہ کر دے۔

حدیث شریف میں ہے۔

إِيَّاكُمْ وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ.....الحديث (۹)

خبردار کسی گناہ کو ہلکا جان کر اس کا ارتکاب نہ کرو۔ (۱۰)

﴿۵﴾ جن اعضاء کا ڈھانپنا فرض ہے انہیں کھلا چھوڑنا حرام ہے، گھر میں ہو یا باہر، بازار میں ہو یا مسجد میں، کھیل کے

میدان میں ہو یا در سگاہ میں، بغیر ستر ڈھانپنے مسجد میں جانا اور بیت اللہ کا طواف کرنا سخت گناہ ہے، یہ زمانہ

جاہلیت کی رسم بد ہے۔ (۱۱)

- ☆ (۹) رواہ احمد والطبرانی والبیہقی والضیاء عن سہل بن سعد، بحوالہ جامع صغیر، ج ۱، ص ۲۰۱
- ☆ (۱۰) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۳۳
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۷، ص ۲۰۱
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۶۵
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر'، ج ۲، ص ۲۱۱
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۹۹
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۹۰
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۱۲
- ☆ (۱۱) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۳۳
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۷، ص ۲۰۰
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۶۵
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۱۲
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۷۱
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۹۸
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۸۹



﴿۶﴾ عادل حاکم اسلام کے خلاف بغاوت کرنا سخت ترین جرم ہے، اس کی سزا قتل ہے، کسی کے مال، جان اور آبرو

پر دست درازی کرنا، لوگوں پر ناحق قبضہ جمانا، کسی پر ناحق تہمت لگانا، الزام تراشی کرنا، ملک و قوم میں فساد کا

باعث بننا، یہ سب جرم ہیں ان کا ارتکاب کرنے والا دنیا و آخرت میں سزا کا مستوجب ہے۔ (۱۲)

﴿۷﴾ اللہ تعالیٰ وحدہ لا شریک لہ اپنی ذات میں، صفات میں، افعال میں، احکام میں بے مثال ہے، اس کا کوئی شریک

نہیں، اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا کفر ہے، یہ ایسا جرم ہے جو ناقابل معافی ہے، اس کی سزا ابد الابد تک

دوزخ ہے، اسلام کی سب سے پہلی بنیاد توحید ہے، مشرک کا کوئی عمل قبول نہیں، مخلوقات میں سے کوئی اللہ تعالیٰ

جیسا نہیں اور نہ مخلوقات میں کوئی ایسا ہے جو اس جیسا ہو، لہذا شرک سے بچنا سب سے اہم فرض ہے۔ (۱۳)

☆ (۱۲) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۳۳

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۲۰۱

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۲، ص ۶۶

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۹۰

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۹۰

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۱۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۷۱

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۱۲

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۹۹

☆ (۱۳) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۷، ص ۲۰۱

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۲، ص ۶۶

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۹۰

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۱۲

﴿۸﴾ اللہ تعالیٰ عز اسمہ کے بارے میں ایسی بات کہنا جو اس کی شان رفیع کے منافی ہو، حرام ہے، اللہ تعالیٰ ہر عیب، نقص، عجز سے پاک ہے، عیب یا نقص یا عجز کو اس کی طرف منسوب کرنا کفر ہے۔ (۱۳)

﴿۹﴾ بے دلیل بات کا اتباع حرام ہے، اسی طرح دین میں بغیر یقین کوئی بات کہنا حرام ہے۔ (۱۵)

﴿۱۰﴾ کسی حلال کو حرام کہنا اور حرام کو حلال کہنا کفر ہے، کسی شے کو حرام قرار دینے کا اختیار اللہ تعالیٰ کو ہے اس نے اپنے محبوب خلیفہ رسول اعظم ﷺ کو اختیار دے رکھا ہے کہ وہ کسی حلال کو حرام یا حرام کو حلال قرار دیں۔ (۱۶)



- (۱۳) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۱۱
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۹۹
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۹۰
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۷۱
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۱۲
- (۱۵) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۱۱
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۹۹
- (۱۶) ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۱
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۹۰
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۷۱
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۱۲





# ﴿دعاء اور ذکر، بلند آواز سے یا پست آواز سے﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

أَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً، إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ☆ (سورة الاعراف آیت، ۵۵)

اپنے رب سے دعا کرو گڑ گڑاتے اور آہستہ، بے شک حد سے بڑھنے والے اسے پسند نہیں۔

## حل لغات:

”أَدْعُوا“: قرآن مجید میں دعا متعدد معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ عبادت، نداء، استغاثہ، استفہام، سوال وغیرہ۔ (۱)  
دعا کے معنی کی مزید تحقیق اور محل استعمال سورہ بقرہ (آیت، ۱۸۶) کے احکام کے ضمن میں گذر چکی ہے، وہاں ملاحظہ فرمائیں۔

اس آیت میں دعا بمعنی مانگنا، دعا کرنا ہے، پکارنا اور عبادت کرنا بھی ممکن ہے۔ (۲)

- |   |     |  |
|---|-----|--|
| ☆ | (۱) | قاموس القرآن او اصلاح الوجوه والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۱۷۳    |
| ☆ |     | المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی، ص ۱۶۹        |
| ☆ |     | المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۹۳ |
| ☆ |     | المنجد از لوئیس معلوف ایسوی مطبوعہ دار الإیضاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۳۸۳                            |
| ☆ | (۲) | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۲۱      |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمروازی (م ۵۶۰۶) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۲، ص ۱۲۸  |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۰۳   |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۳۹      |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۳۱۶       |

**تَضَرُّعًا:** ضَرَع (از باب نَصَرَ، سَمِعَ، كَوَّمَ، فَتَحَ) ضَرُّعًا کا معنی ہے، کمزور ہونا، فروتنی کرنا۔

تَضَرُّعًا کا معنی ہے عاجزی سے دعا کرنا، رب تعالیٰ کی بارگاہ میں انتہائی عاجزی اور انکساری ظاہر کرنا، اعلان کرنا بھی اس کا معنی بیان کیا گیا ہے۔ (۳)

**خُفِيَّةً:** پوشیدہ، چھپ کر، آہستہ اور بمعنی ظاہر کرنا۔ (۴)

**مُعْتَدِينَ:** حد سے بڑھنے والے، حد سے بڑھنا کئی طرح سے ہے، چیخ کر دعا کرنا، ناممکن شئی کا سوال کرنا، اپنی حیثیت سے بڑھ کر سوال کرنا، دعا میں بہت قیدیں لگانا۔

مسلمانوں کے لئے ناجائز دعا کرنا، آل و اصحابِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر لعنت کرنا، اللہ کی نافرمانی کرنا، اللہ کو ایسے ناموں سے یاد کرنا جو شریعت میں وارد نہیں۔ (۵)

- (۳) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی، ص ۲۹۳
- ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۴
- ☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۷۲۴
- ☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۵، ص ۳۳۰
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۱۳۰
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۰۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۳۹
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) اردو ترجمہ مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۳۱۶
- (۴) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی، ص ۱۵۲
- ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۸۶
- ☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۳۳۸
- ☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ و النظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی مطبوعہ بیروت، ج ۱، ص ۱۶۱
- ☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۱۰، ص ۱۱۶
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۲۱
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۱۳۰
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) اردو ترجمہ مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۳۱۶
- (۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۲۲۶
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۵
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۱۳۲
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) اردو ترجمہ مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۳۲۰
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۰۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۳۹



## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ اللہ تعالیٰ عزوجل سے دعا کرنا اسی کا حکم ہے، دعا کرنے والا اللہ کے حکم کی تعمیل کرتا ہے۔ (۶)

﴿۲﴾ دعا عبادت کا مغز ہے، بلکہ دعا عبادت ہے، دعا کا مفہوم یہ ہے کہ بندہ اپنی حاجت کو سامنے رکھے اور پھر اپنی عاجزی کا مشاہدہ کرے کہ میری حاجت میری دسترس سے باہر ہے، پھر اپنے مولا کریم جل وعلا کے کمال علم، اور کمال رحمت پر نظر کرے اور یقین رکھے کہ میری حاجت وہی پوری کرے گا، مقام عجز و انکسار کا مشاہدہ دعا کا باعث ہے اور یہی عبادت ہے، اس لئے دعا ہمیشہ عاجزی اور حضور قلب سے کرے کیونکہ رب کی رحمت عجز و انکساری کی طرف جلد متوجہ ہوتی ہے، حدیث قدسی شریف میں ہے۔

أَنَا عِنْدَ الْمُتَكَسِّرَةِ قُلُوبُهُمْ مِنْ أَجَلِي (۷)

جو دل میرے خوف سے ڈر کی وجہ سے ٹوٹے ہوئے ہیں میں ان کے قریب ہوں۔

نیز حدیث شریف میں ہے۔

ادْعُوا اللَّهَ وَأَنْتُمْ مُوقِنُونَ بِالْإِجَابَةِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَجِيبُ دُعَاءَ مَنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لَا هِيَ (۸)

اللہ تعالیٰ سے قبولیت کے یقین کے ساتھ دعا مانگو، اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ غافل دل والے کی دعا قبول نہیں فرماتا۔ (۹)

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۶) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۲۲۳ |
| ☆ |     | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۲۱           |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۱۲۷          |
| ☆ |     | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۵            |
| ☆ | (۷) | رواہ الزبیدی فی اتحاف السادة المتقين، بحوالہ موسوعہ اطراف الحديث النبوی الشریف، ج ۲، ص ۵۲۲                            |
| ☆ | (۸) | رواہ الترمذی عن ابی ہریرۃ، ج ۲، ص ۱۸۶   |
| ☆ | (۹) | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۱۳۰          |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۰۳         |
| ☆ |     | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۰۳         |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۳۹               |

﴿۳﴾ دعائیں تکرار حاجت افضل ہے، بار بار دعا مانگو، دعا مانگنے سے ملول نہ ہو، دنیا والوں سے بار بار مانگنا انہیں ناگوار ہے اور رب سے بار بار مانگنا اسے محبوب ہے، جو آدمی دعا میں سستی کرتا ہے یا اس سے نہیں مانگتا اللہ تعالیٰ اس پر اپنا غضب نازل کرتا ہے، اللہ تعالیٰ عزوجل نے بار بار مانگنے کی تاکید فرمائی ہے، حدیث شریف میں ہے۔  
الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ ثُمَّ قَرَأَ : قَالَ رَبُّكُمْ اُدْعُونِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الدِّينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ (۱۰)

دعا عبادت ہی ہے، پھر آپ ﷺ نے قرآن کی تلاوت فرمائی، (ترجمہ آیت) تیرے رب نے فرمایا مجھ سے مانگو میں دعا قبول کروں گا بے شک وہ لوگ جو مجھ سے مانگنے سے تکبر کرتے ہیں عنقریب میں انہیں دوزخ میں داخل کروں گا ذلیل کر کے۔ (۱۱)

﴿۴﴾ دعاء اور ذکر الہی میں جہر اور سر (بلند آواز سے اور آہستہ آواز سے) دونوں طریقے جائز ہیں، دونوں طریقے اللہ تعالیٰ کے مقبول بندوں کے ہیں، کبھی ان کا خفیہ کرنا افضل ہے اور کبھی علانیہ کرنا افضل، دعاء اور ذکر کے جہر اور سر کرنے کا ایک قاعدہ ہے، فرض عبادات خصوصاً نماز، جمعہ، عیدین، حج، حج کا تلبیہ اور اسی طرح آذان، تکبیرات تشریق، امام کی غلطی پر مقتدی کا سبحان اللہ کہنا بلند آواز سے لازمی ہے، نفلی عبادات، تہجد، صدقہ و خیرات اور نیکی کے وہ کام جن میں ریا کا شائبہ ہو، آہستہ اور خفیہ کرنا بہتر ہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ ایک مرتبہ رات کو حضور آقا و مولیٰ ﷺ اپنے غلاموں کے حال کا مشاہدہ کرنے در اقدس سے برآمد ہوئے، آپ کا گذر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ پر ہوا، آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ وہ نماز میں قرأت نہایت خفی انداز سے کر رہے ہیں، آپ آگے گزرے تو دیکھا کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نماز

رواہ الترمذی عن النعمان بن بشیر، ج ۲، ص ۷۳

۷۲

(۱۰)

۷۱

(۱۱)

۷۰

۶۹

۶۸

۶۷

۶۶



ادا کر رہے ہیں آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ وہ نماز میں قرأت بلند آواز سے کر رہے ہیں۔

فَلَمَّا اجْتَمَعَ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ يَا أَبَا بَكْرٍ مَرَرْتُ بِكَ وَأَنْتَ تُصَلِّي تَخْفِضُ صَوْتَكَ : قَالَ : قَدْ أَسْمَعْتُ مَنْ نَاجَيْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ، قَالَ وَقَالَ لِعُمَرَ مَرَرْتُ بِكَ وَأَنْتَ تُصَلِّي رَافِعاً صَوْتَكَ قَالَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَوْقِظْ الْوَسْطَانِ وَأَطْرُدِ الشَّيْطَانَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ يَا أَبَا بَكْرٍ اِرْفَعْ مِنْ صَوْتِكَ شَيْئاً وَقَالَ لِعُمَرَ اخْفِضْ مِنْ صَوْتِكَ شَيْئاً (۱۲)

جب یہ دونوں حضور ﷺ کی بارگاہ میں اکٹھے ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا، اے ابوبکر (رضی اللہ عنہ)! میں تیرے پاس سے گذرا اور تو پست آواز کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں اسے سن رہا تھا جس کی میں مناجات کر رہا تھا، راوی کہتا ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا، اے عمر (رضی اللہ عنہ)! میں تیرے پاس سے گذرا تو بلند آواز سے نماز پڑھ رہا تھا، راوی کہتا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں غافلوں کو بیدار کر رہا تھا شیطان کو دور کر رہا تھا، حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا، اے ابوبکر (رضی اللہ عنہ)! اپنی آواز کو تھوڑا بلند کر کے پڑھو اور اے عمر (رضی اللہ عنہ)! تو اپنی آواز کو قدرے پست کر کے پڑھو۔

اس حدیث میں حضور نبی اکرم ﷺ نے ذکر بالجہر اور ذکر بالسر دونوں کو جائز رکھا۔ (۱۳)

(۵) تکبیرات تشریق ۹ ذی الحجہ کی نماز فجر سے لے کر ۱۳ ذی الحجہ کی نماز عصر تک ہیں، یہ ہر فرض نماز جو جماعت کے ساتھ ادا ہو، کے بعد بلند آواز سے پڑھنا واجب ہے، اس ذکر کا بلند آواز سے کرنا واجب ہے، جمہور امت کا اسی پر اجماع ہے۔

- |        |  |
|--------|--|
| ☆ (۱۲) | رواہ ابو داؤد عن ابی قتادة، ج ۱، ص ۱۹۵   |
| ☆ (۱۳) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۳۳                  |
| ☆      | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۷۸۳ |
| ☆      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۴، ص ۱۳۱       |
| ☆      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۱۰۳       |
| ☆      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۴، ص ۳۱۷             |

حدیث شریف میں ہے۔

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ عَرَفَةَ إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ (۱۴)

حضرت سیدنا حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ یوم عرفہ کی نماز فجر سے ایام تشریق کے آخری دن کی نماز عصر تک تکبیر پڑھتے۔

﴿۶﴾ نماز میں سورہ فاتحہ کے بعد ”آمین“ آہستہ کہو، کیونکہ وہ دعا ہے اور دعا کا خفیہ کرنا افضل ہے۔ (۱۵)

﴿۷﴾ دعاء اور ذکر کو ریا سے پاک رکھو، کیونکہ دعاء اور ذکر خواہ سبھی ہو یا جہری، اگر ریا سے پاک ہو تو عبادت ہے۔ (۱۶)

﴿۸﴾ دعا ہاتھ اٹھا کر مانگنا سنت ہے، حدیث شریف میں ہے۔

دَعَا النَّبِيُّ ﷺ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ وَرَأَيْتُ بَيَاضَ أَبْطَانِهِ (۱۷)

نبی کریم ﷺ نے دعا میں ہاتھ بلند کئے، پھر میں نے حضور ﷺ کی بغلوں کی سفیدی دیکھ لی۔ (۱۸)

﴿۹﴾ دعا کے بعد ہاتھوں کو منہ پر پھیر لو کہ یہ سنت ہے، حدیث شریف میں ہے۔

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا رَفَعَ يَدَيْهِ لَمْ يُحْطِهُمَا حَتَّى يَمْسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ (۱۹)

رسول اللہ ﷺ جب بھی دعا کے لئے ہاتھ اٹھاتے انہیں نیچے کرنے سے پہلے چہرہ شریف پر پھیر لیتے۔ (۲۰)

رواہ ابن ابی شیبہ عن علی مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۲، ص ۷۲،

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۳۴

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۷۸۴

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۷، ص ۲۲۳

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمرو رازی (م ۶۱۰ھ) مطبوعہ ادارة المطابع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۱۳۱

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۳۱۶

رواہ البخاری عن انس، ج ۱، ص ۱۳۰

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۳۴

رواہ الترمذی والحاکم عن ابن عمر، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۱۸۰

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۳۴



﴿۱۰﴾ جہاں اعلان مضر ہو وہاں ذکر بالجہر منع ہے، جیسے دشمن اچانک حملہ کرتا ہو، تو نعرہ و تکبیر بلند کرنا منع ہے، ایک غزوہ کے موقع پر وادی میں صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم بلند آواز سے تکبیر کہہ رہے تھے، حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ! ارْبَعُوا عَلَي أَنْفُسِكُمْ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصْمًا وَلَا غَائِبًا إِنَّكُمْ تَدْعُونَ سَمِيعًا قَرِيبًا وَهُوَ مَعَكُمْ (۲۱)

اے لوگو! اپنی جانوں پر نرمی کرو، تم کسی بہرہ اور غائب کو نہیں پکار رہے تم اسے پکار رہے ہو جو سننے والا قریب ہے وہ تمہارے ساتھ ہے۔ (۲۲)

﴿۱۱﴾ دعاء خشوع خضوع سے کرو، عاجزی و انکساری کا اظہار کرو، رب کریم جل و علا کو بہترین صفات سے یاد کرو، مقفیع مسجع کلمات کا استعمال اور تکلف، جس سے حضور دل میں خلل آتا ہو، منع ہے۔ (۲۳)

﴿۱۲﴾ دعاء میں حد سے بڑھنا منع ہے، حد سے بڑھنے کی کئی صورتیں ہیں۔

(۱) چلا کر دعا کرنا۔

(ب) ناممکن شئی کا سوال کرنا، یہ کفر ہے، مثلاً اے اللہ! ابلیس کو یا ابو جہل کو بخش دے یا مجھے نبی بنا دے۔ (العیاذ باللہ)

(ج) اپنی حیثیت سے بڑھ کر سوال کرنا۔

(د) دعا میں بہت قیدیں لگانا، مثلاً یا اللہ! مجھے جنت کے دائیں گوشہ میں سفید وسیع محل عطا فرما جس کے صحن میں پانچ سوسیبوں کے درخت ہوں۔

(ه) مسلمانوں کے لئے ناجائز دعا کرنا۔

(و) آل و اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر لعنت کرنا۔ (العیاذ باللہ)

☆	(۲۱)	رواہ البخاری و مسلم و ابو داؤد و ابن ابی موسیٰ، بحوالہ کنز العمال، ج ۲، ح ۳۲۳۳
☆	(۲۲)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۷، ص ۲۲۳
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۳۱۷
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۰۳
☆	(۲۳)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۷، ص ۲۲۶

(ز) ایسے امر کی دعا کرنا جس میں اللہ کی نافرمانی ہو۔

حضور نبی اکرم ﷺ نے اس امر کی خبر دی کہ کچھ لوگ دعا میں حد سے بڑھ جائیں گے۔

سَيَكُونُ قَوْمٌ يَعْتَدُونَ فِي الدُّعَاءِ (۲۴)

عنقریب ایک جماعت ہوگی جو دعا میں حد سے بڑھ جائے گی۔ (۲۵)

﴿۱۳﴾ علمائے کرام اور مشائخ عظام تین طرح سے دعا اور ذکر کرتے ہیں، ارباب طریقت کے یہ تینوں طریقے جائز

مفید اور کارآمد ہیں، بہترین معالج کی طرح مبتدی کو وہ طریقہ تلقین کرتے ہیں جو اس کے حسب حال ہو۔

(۱) ذکر جہری، بلند آواز سے ذکر و دعا کرنا، بلند آواز سے ذکر اور دعا سے شیطان بھاگتا ہے، غفلت دور

ہوتی ہے، نسیان زائل ہوتا ہے، دل میں گرمی پیدا ہوتی ہے، ریاضت سے آتشِ محبت کو بڑھاتے

ہیں، اس طریقہ میں شرط یہ ہے کہ ریا سے پاک ہو۔

(ب) زبان سے اس طرح کلمات ادا کرنا کہ خود ان کے کان سن سکیں، اس طرح وہ ذکر سے اپنی زبان تر رکھتے ہیں۔

(ج) بغیر زبان کی حرکت کے قلبی، روحی اور نفسی ذکر کرنا، ایسے طریقہ پر مہارت رکھنے والے ہر حال میں ذکر رہتے ہیں۔ (۲۶)

﴿۱۴﴾ دعا اور ذکر اکیلے کرنا بھی جائز ہے اور مل کر جماعت کی شکل میں دعا و ذکر کرنا بھی جائز بلکہ بہتر ہے، ممکن ہے

رواہ احمد و ابو داؤد و ابن ابی شیبہ عن سعد، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۵۹

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۲۲۶

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۵

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۱۳۲

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۰۳

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۳۹

تفسیر مطہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہندی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۳۱۹

تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۲۱

تفسیر مطہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہندی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۳۱۸



کہ جماعت میں اللہ کے مقبول بندے کے طفیل دوسروں کی دعاء اور ذکر قبول ہو جائے، حدیث شریف میں ہے۔  
هُمُ الْجُلَسَاءُ لَا يَشْقَى جَلِيسُهُمْ (۲۷)

یہ ایک جماعت ہے کہ ان کے پاس بیٹھنے والا بد بخت نہیں رہتا۔

اگر ایک آدمی دعاء کرے اور باقی آمین کہیں وہ دعاء سب کی طرف سے ہوگی سب دعا کرنے والوں میں شامل ہوں گے، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دعا کی ان کے بھائی حضرت ہارون علیہ السلام نے آمین کہی، رب تعالیٰ نے دونوں کو دعا کرنے والا فرمایا، دونوں کی دعا قبول ہوئی، ارشاد ربانی ہے۔

قَالَ قَدْ أُجِيبَتْ دَعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيمَا..... الْآيَةُ (سورہ یونس آیت، ۸۹)

فرمایا تم دونوں کی دعا قبول ہوئی تو ثابت قدم رہو۔ (۲۸)

﴿۱۵﴾ دعاء کے چند آداب ہیں ان کی رعایت سے جلد قبولیت کی امید ہے۔

- (۱) کامل طہارت کے ساتھ دعاء کرے۔ (ب) قبلہ رو ہو کر دعاء کرے۔
- (ج) حضوری قلب کے ساتھ دعاء کرے۔ (د) دعاء کے اول و آخر درود شریف پڑھے۔
- (۵) ہاتھ اٹھا کر دعا مانگے۔ (۶) مسلمانوں کے ساتھ مل کر دعا مانگے۔
- (ز) اجابت کی ساعات میں دعاء کرے۔ (ح) جمعہ کے روز دعاء کرے۔
- (ط) آذان کے بعد دعاء کرے۔ (۷) بارش اترتے وقت دعاء کرے۔
- (ک) روزہ افطار کے وقت دعاء کرے۔ (۸) ختم قرآن کے بعد دعاء مانگے۔
- (ل) تہائی رات کے بعد دعاء مانگے۔ (۲۹)



☆	(۲۷)	رواہ البخاری عن ابی ہریرۃ، ج ۲، ص ۹۳۸
☆	(۲۸)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۳۱۸
☆		احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۳۳
☆	(۲۹)	تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۴۰
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد المالکی قرطبی 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۷، ص ۲۲۵



# ﴿لواطت، غیر فطری فعل﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

وَلَوْ طَأَّ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ  
الْعَالَمِينَ ☆ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِنْ دُونِ النِّسَاءِ ۚ بَلْ أَنْتُمْ  
قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ☆

(سورة الاعراف آیت، ۸۰، ۸۱)

اور لوط کو بھیجا جب اس نے اپنی قوم سے کہا کیا وہ بے حیائی کرتے ہو جو تم سے  
پہلے جہاں میں کسی نے نہ کی، تم تو مردوں کے پاس شہوت سے جاتے ہو  
عورتیں چھوڑ کر بلکہ تم لوگ حد سے گزر گئے۔

## حل لغات :

”الْفَاحِشَةُ“: ایسا برا فعل، جو قباحت میں حد سے گزر جائے، آیت میں اس سے مراد مردوں سے غیر فطری فعل ہے۔ (۱)

- |   |   |     |
|---|---|-----|
| الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۲۳۳ | ☆ | (۱) |
| تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۳۰           | ☆ |     |
| لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۱۷         | ☆ |     |
| مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۱۷        | ☆ |     |
| تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۱۹            | ☆ |     |
| تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۱۱۸        | ☆ |     |
| التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (م ۱۲۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۱۹                    | ☆ |     |
| تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۳۳۵              | ☆ |     |



”مَا سَبَقَكُمْ بِهَا“: جہاں میں کوئی ایسا نہیں جو تم سے پہلے یہ برائی کرتا ہو، اس برائی کے تم موجد ہو، شیطان نے تمہیں اس کی ترغیب دی۔

چونکہ اس فعلِ قبیح کے موجد حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کے افراد تھے، اس لئے انہیں لوطی کہا جاتا ہے اور اس فعل کو لواطت کہا جاتا ہے۔ (۲)

”كَتَاتُونَ الرِّجَالِ“: مردوں کے پاس آتے ہو، عربی محاورہ میں اس سے مراد مردوں سے جماع کرنا ہے۔ (۳)

”مِنْ دُونِ النِّسَاءِ“: دُون بمعنی غیر ہے یعنی عورتیں چھوڑ کر تم مردوں کے ساتھ غیر فطری فعل کرتے ہو۔

تاریخی پس منظر:

سیدنا حضرت لوط علیہ السلام، سیدنا حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے بھتیجے تھے، والد کا نام ہاران بن تارخ ہے، سدوم شہر کی طرف آپ نبی بنائے گئے، آپ کی قوم کفر و شرک کے علاوہ اخلاقی برائیوں میں مبتلا تھی اور سب سے بڑھ کر اغلام (لواطت) ان کا محبوب مشغلہ تھا، اس پر انہیں بڑا فخر تھا، حضرت لوط علیہ السلام نے انہیں

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۲) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۲۴۳ |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۶۹            |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۲، ص ۱۶۸        |
| ☆ |     | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۳۰            |
| ☆ |     | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ج ۲، ص ۲۸۹     |
| ☆ |     | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                     |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۸۵                        |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۱۷         |
| ☆ |     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۴۱۹                    |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۴، ص ۲۴۳              |
| ☆ | (۳) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۲۴۳ |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۴، ص ۳۴۵              |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۷۰            |

اس برائی سے روکا، وہ باز نہ آئے، قوم پر پتھروں کی بارش کی گئی جس سے وہ تباہ ہو گئے، تباہ ہونے والوں میں وہ بھی تھے جو اگرچہ مذکور جرم کے عادی نہ تھے مگر اس پر وہ معترض بھی نہ تھے۔ (۴)

## مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ لواطت حرام قطعی ہے، اس کی حرمت شرعاً، عقلاً اور طبعاً ثابت ہے، لواطت مرد سے ہو یا اجنبی عورت سے،

دونوں کا ایک ہی حکم ہے۔ (۵)

﴿۲﴾ لواطت کی سزا تعزیر ہے، حد نہیں، یعنی اس کی سزا کی مقدار اور کیفیت حاکم وقت کی صوابدید پر ہے، تعزیر کے

طور پر اسے کسی بلند مقام سے نیچے گرا کر ہلاک کر دینا، یا آگ یا پانی میں ڈال کر ہلاک کر دینا ہے۔

- (۴) تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۳۰
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۲، ص ۱۶۸
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۶۸
- لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۱۷
- انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ج ۲، ص ۸۳
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۳۴۵
- (۵) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۲۳۳
- تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۳۰
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۲، ص ۱۶۸
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۳۴۵
- التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۴۱۹
- لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۱۷
- مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو الرکات عبداللہ سفی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۱۷
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۶۹، ۱۷۳
- انوار السربل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۹
- تفسیر حلالی از علامہ حافظ حلال الدین سیوطی و علامہ حلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فصلیہ مکہ مکرمہ
- تفسیر مساوی از علامہ احمد بن محمد مساوی مالکی، ص ۱۲۲، ۱۲۳، مطبوعہ مکتبہ فصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۵



حدیث شریف میں ہے۔

مَنْ وَجَدْتُمُوهُ يَعْمَلْ عَمَلٌ قَوْمٍ لَوْطٍ ، فَأَقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُولَ بِهِ (۶)

جسے لواطت کرتے دیکھو تو فاعل اور مفعول دونوں کو قتل کر دو۔ (۷)

﴿۳﴾ اپنی بیوی سے لواطت بھی حرام ہے، مگر اس کی سزا وہ نہیں جو اور سے لواطت کی ہے۔ (۸)

﴿۴﴾ لواطت کرنے والا خواہ شادی شدہ ہو یا غیر شادی شدہ (محسن ہو یا غیر محسن) سب کی سزایکساں ہے۔ (۹)

﴿۵﴾ جانور کے ساتھ فعل بد کرنے والے پر تعزیر ہے، حاکم وقت اسے حسب حال سزا دے، لواطت والے جانور

سے انتفاع جائز نہیں، اسے ذبح کر کے دفن کر دیا جائے، اور اگر جانور کا مالک کوئی اور ہو تو لواطت کرنے

والے سے اس کی قیمت بھی وصول کر کے مالک کو دی جائے۔ (۱۰)

﴿۶﴾ گناہ پر راضی رہنے والا بھی مجرم ہے گناہ گار کی طرح اسے بھی عذاب الہی پہنچے گا، حضرت لوط علیہ السلام کی قوم

کے وہ لوگ جو لواطت نہیں کرتے تھے مگر اس فعل پر وہ راضی تھے انہیں بھی عذاب دیا گیا۔ (۱۱)

﴿۷﴾ بیویوں سے قربت میں اللہ تعالیٰ نے یہ حکمت رکھی ہے کہ اولاد کی پیدائش ہو اور نسل انسانی کو بقاء ملے، لہذا بیوی

رواہ الانمہ احمد و ابو داؤد و الترمذی و النسائی و ابن ماجہ و الدارقطنی و الحاکم و البیہقی و الضیاء عن ابن عباس و قال الحاکم و الذہبی، صحیح الاسناد، بحوالہ.....

کنز العمال، ج ۵، ح ۱۳۱۱۸

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۲۴۳

احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۸۶

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۱۶۹

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۴۱۹

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۱۲ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۸۳

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۷۳

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۳۲۶

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۷۳

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۸۶

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۱۲ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۸۳

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۸۷

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۲۴۵

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۸۷

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۲۴۳

سے قربت کے وقت یہی نیت ہو، صرف شہوت رانی کی غرض نہ ہو۔ (۱۲)

﴿۸﴾ تقاضا ادب و حیا یہ ہے کہ شرمگاہوں سے متعلق امور کو کنایات میں بیان کیا جائے، قرآن مجید اور احادیث طیبہ نے یہی طریقہ اپنایا ہے، یاد رکھئے جب ان امور کا تذکرہ حیا سے کیا جائے تو ان امور کو کس درجہ پردہ میں ادا کیا جائے گا؟۔ (۱۳)

﴿۹﴾ مرد کا مرد کے ساتھ اور عورت کا عورت کے ساتھ غیر فطری فعل، ہم جنس پرستی حرام ہے، مردوں کی طرح عورتوں میں ہم جنس پرستی کا قبیح فعل حضرت لوط علیہ السلام کی قوم نے شروع کیا، اس پر اللہ تعالیٰ نے مردوں کے ساتھ عورتوں کو بھی عذاب میں مبتلا کر دیا۔ (۱۴)

﴿۱۰﴾ لواطت سے کوئی شرعی حکم ثابت نہیں، مثلاً لواطت والی عورت کا.....

(ا) مہر لازم نہیں ہوتا۔

(ب) عدت ثابت نہیں ہوتی۔

(ج) طلاق مغلظہ والی پہلے خاوند کے لئے حلال نہیں ہوتی۔

(د) اس سے رجعت ثابت نہیں ہوتی۔

(ه) حرمت مصاہرت ثابت نہیں ہوتی۔

(و) لواطت سے قذف کرنے والے پر حد نہیں لگتی۔

(ز) لواطت صرف دو عادل گواہوں سے ثابت ہو جاتی ہے، بخلاف زنا کے، کہ اس میں چار گواہ مطلوب

ہیں۔ (۱۵)



☆	(۱۲)	انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۹
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۱۷
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۷۰
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۸۵
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۳۳۵
☆	(۱۳)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۳۵
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۱۹
☆	(۱۴)	تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۷۳
☆	(۱۵)	تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۷۴



## ﴿معاملات مالیہ میں دیانتداری﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

وَالِی مَدَیْنِ اَخَاهُمْ شُعَبًا ، قَالَ یَقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهُ ،  
قَدْ جَاءَ تَکْمٌ بَیْنَهُ مِنْ رَبِّکُمْ فَارْءَوْا الْکَیْلَ وَالْمِیْزَانَ وَلَا تَبْخُسُوا  
النَّاسَ اَشْیَاءَ هُمْ وَلَا تُفْسِدُوا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ، ذٰلِکُمْ خَیْرٌ  
لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ☆  
(سورۃ الاعراف آیت ۸۵)

اور مدین کی طرف ان کی برادری سے شعیب (علیہ السلام) کو بھیجا، کہا اے میری  
قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں بے شک تمہارے  
پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن دلیل آئی تو ناپ اور تول پوری کرو  
اور لوگوں کی چیزیں گھٹا کر نہ دو اور زمین میں انتظام کے بعد فساد نہ پھیلاؤ،  
یہ تمہارا بھلا ہے اگر ایمان لاؤ۔

### حل لغات:

”اَخَاهُمْ“: اَخ دراصل اَخُو ہے، اَخ کا معنی ہے، بھائی، ساتھی، دوست، ہر دو فرد جو ماں باپ کی طرف سے  
یا ماں باپ میں سے ایک کی طرف سے آپس میں شریک ہوں، اسی طرح جن دو افراد نے ایک ماں کا دودھ

پیا ہوا آپس میں بھائی ہیں، اسی طرح ہر دو فرد جو قبیلہ، دین، صنعت، معاملہ، محبت وغیرہ مناسبات میں ایک دوسرے کے شریک ہوں آپس میں بھائی ہیں۔ (۱)

حضرت شعیب علیہ السلام کو قوم کا آخ اس مناسبت سے کہا گیا ہے کہ وہ اس قبیلہ سے تعلق رکھتے ہیں، آپ ان کے نسبی بھائی نہیں، نبی اپنی قوم کا بھائی نہیں ہوتا بلکہ بمنزلہ باپ کے ہوتا ہے اور اس کی بیوی ایمان والوں کی ماں کہلاتی ہے، قرآن مجید میں ہے۔

النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ ..... الآية (سورة الاحزاب آیت ۶)

یہ نبی مسلمانوں کا ان کی جان سے زیادہ مالک ہے اور اس کی بیبیاں ان کی مائیں ہیں۔

**وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ** : "بخس" کا معنی ہے، کمی کرنا، نقصان کرنا، ظلم کرنا، ظلم کر کے کسی شے

میں کمی کرنا، عیب لگانا، اس طرح عیب لگانا کہ اس کی قیمت کم ہو جائے یا اپنی ہیئت اصلی سے گر جائے۔ (۲)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ لین دین، خرید و فروخت کے باہمی معاملات میں ایسا عمل جس سے دوسرے کو نقصان

ہو اور اسے اپنا پورا حق نہ ملے حرام ہے، لوگوں کے مالی حقوق کا نقصان نہ کرو، اس کی متعدد صورتیں ہیں، اور ہر

صورت حرام ہے۔

(۱) المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی، ص ۱۳

المصاحح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۶

قاموس القرآن او اصلاح الوجوه و النظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۲۳

المسجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۶۳

ناج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵) مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۱۰

(۲) المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی، ص ۳۸

المصاحح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۲۰

المسجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۹۴

قاموس القرآن او اصلاح الوجوه و النظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۱۴

ناج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵) مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۱۰۵



## تاریخی پس منظر:

حضرت شعیب علیہ السلام جس قوم کی طرف مبعوث ہوئے ان میں کفر و شرک اور دیگر اخلاقی عیوب کے ساتھ یہ مرض عام تھا کہ وہ دوسروں کا حق مارنا محبوب مشغلہ سمجھتے تھے، معاملات میں دوسرے کو مالی نقصان پہنچاتے، ناپ تول میں کمی کرتے، کھوٹے سکے لوگوں کو دیتے، لوگوں سے سکے لے کر گنتی میں کمی کر جاتے، لوگوں سے صحیح سکے لے کر بددیانتی کرتے اور انہیں اپنے پاس سے کھوٹے سکے دکھا کر کہتے کہ یہ تم نے کھوٹے سکے دیئے ہیں، مالی معاملات میں ہر بددیانتی کے مرتکب تھے، حضرت شعیب علیہ السلام نے انہیں دعوت دی کہ وہ ایک معبود کی عبادت کریں، میری نبوت کا اقرار کریں، اور ناپ تول میں کمی نہ کریں اور لین دین کے معاملات میں دوسرے کو اس کا پورا حق دیں، کسی کا مال ناحق نہ کھائیں۔ (۳)

## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم وحدہ لا شریک لہ ہے، اس جیسا کوئی نہیں، نہ وہ کسی جیسا ہے، وہ اپنی ذات، صفات، افعال، احکام، اسماء میں بے مثل ہے، اس کی توحید کا عقیدہ ایمان کی اصل ہے، تمام انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام نے اسی کا حکم دیا ہے، اسی کی تبلیغ کی ہے، اس کے بغیر ایمان نہیں، ہر شخص پر توحید پر ایمان لانا اور ایمان رکھنا فرض ہے، کوئی شخص اس سے مستثنیٰ نہیں، کافر اور مشرک پر بھی فرض عائد ہوتا ہے۔ (۴)

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۷۱۔	۷۱	(۳)
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۸۵۔	۷۲	
تفسیر حلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ	۷۳	(۴)
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۸۵۔	۷۴	
ابوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۹۔	۷۵	
لئاب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۱۸۔	۷۶	
تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۲۱۔	۷۷	
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۳۴۸۔	۷۸	
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۷۱۔	۷۹	
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطابع قاہرہ ازہر، ج ۱۲، ص ۱۷۳۔	۸۰	

﴿۲﴾ بندوں میں آپس کے معاملات مالیہ میں پورا حق دینا فرض ہے، تجارت، زراعت، صنعت، حرفت، ملازمت وغیرہ میں دیانت داری فرض ہے، یعنی دوسروں کو پورا حق دینا، کسی کا مالی نقصان نہ کرنا فرض ہے، یہ ایسا فرض ہے کہ کافروں اور غیر مسلموں پر بھی عائد ہوتا ہے۔ (۵)

﴿۳﴾ لین دین میں ناپ، تول، پیمائش کا صحیح کرنا فرض ہے، اس میں کمی کرنا حرام ہے، اس طرح کمی سے حاصل ہونے والی آمدنی حرام ہے، فرض ہے کہ جس کو کم دیا ہے اس سے اس کا پورا حق دیا جائے، چھوٹی بڑی ہر شے میں دیتے وقت کمی کرنا حرام ہے، اسے پچنا فرض ہے۔ (۶)

﴿۴﴾ تجارت میں مال کے عیب کو چھپانا اور خریدار پر ظاہر نہ کرنا حرام ہے، فروخت ہونے والی شے میں اگر عیب ہے تو خریدار کو اس پر مطلع کرو، اگر اسے اس حالت میں پسند ہے وہ خرید لے، اسی طرح فروخت ہونے والی شے کو اپنی حالت سے بڑھ کر پیش کرنا بھی حرام ہے، فروخت ہونے والی شے کو اپنی حالت میں پیش کرو، اسی طرح

- (۵) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۱۸
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۷۶
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عطاء الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۲۱
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۳۳۸
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) 'مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۱۷۳
- (۶) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۸۸
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۲۳۸
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عطاء الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۲۱
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) 'مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۱۷۳
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۱۸
- ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۱۸
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۷۶
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۱۳۸
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۸۵
- ☆ الوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۸۹



کسی شے کی نقل کو اصل بنا کر دینا حرام ہے۔ (۷)

﴿۵﴾ ذخیرہ اندوزی حرام ہے، ضرورت کے وقت اشیاء کا ذخیرہ کر لینا اور اسے مہنگے داموں فروخت کرنا حرام ہے،

حدیث شریف میں ہے: لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا خَاطِئٌ (۸) ذخیرہ اندوزی کرنے والا گناہگار ہے۔

ایک اور حدیث میں ذخیرہ اندوز پر لعنت کی گئی ہے۔ (۹)

﴿۶﴾ سچائی اور دیانت داری سے تجارت کرنا جائز ہے اس سے حاصل ہونے والا منافع حلال ہے، تمام حلال اشیاء

کی تجارت حلال ہے۔ (۱۰)

﴿۷﴾ ہر وہ ذریعہ، جس سے اللہ تعالیٰ اور بندہ راضی ہو، دوسرے کا مال حاصل کرنا جائز ہے، اور ہر وہ ذریعہ حصول

مال جس سے اللہ تعالیٰ یا صاحب حق ناراض ہو، حرام ہے۔ (۱۱)

﴿۸﴾ مقاصد شرع کے خلاف کام کرنا زمین میں فساد کرنا ہے اور زمین تو انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کے

بعد پر امن ہو چکی ہے، لہذا مقاصد شرع اور مقاصد بعثت انبیائے کرام کے خلاف کوئی کام کرنا حرام ہے۔ (۱۲)



تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۸، ص ۱۷۶

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۴، ص ۳۳۸

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۱۸

تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۲۱

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۲، ص ۱۷۳

رواہ الاتمہ احمد و مسلم و ابو داؤد و النسائی و ابن ماجہ عن معمر بن عبد اللہ، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۳۶۷

ملاحظہ ہو، (۱) ابن ماجہ، باب تجارات (۲) الدارمی، باب البیوع

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۴، ص ۳۳۸

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۸۸

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۲۳۸

تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۲۱

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۲، ص ۱۷۳

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۱۸

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۸۸

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۲۳۸

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۱۸

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۸۶

﴿دینی اور دنیوی امور کے لئے.....﴾

﴿تاریخ اور وقت کا تعین کرنا﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

وَوَعَدْنَا مُوسَى ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَأَتَمَمْنَاهَا بِعَشْرِ فِتْمٍ مِيقَاتٍ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَقَالَ مُوسَى لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ

سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ☆

(سورة الاعراف آیت، ۱۲۲)

اور ہم نے موسیٰ (مایدالام) سے تیس رات کا وعدہ فرمایا اور ان میں دس اور بڑھا کر پوری کیس تو اس کے رب کا وعدہ پوری چالیس رات کا ہوا، اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے بھائی ہارون سے کہا، میری قوم پر میرے نائب رہنا اور اصلاح کرنا اور فساد یوں کی راہ کو دخل نہ دینا۔

**حل لغات :**

”وَوَعَدْنَا“: اور ہم نے موسیٰ (مایدالام) سے وعدہ کیا، مُفَاغَلَةً وزن پر مُوَاغِدَةٌ کا معنی ہے دو آدمیوں کا آپس میں وعدہ کرنا، اس وعدہ میں اللہ تعالیٰ نے موسیٰ مایدالام سے وعدہ فرمایا اگر تم تیس روزے رکھو تو میں تمہیں تیرا رات و طاریوں کا اور موسیٰ مایدالام نے عرض کیا کہ میں تیس روزے رکھوں گا۔





## تاریخی پس منظر:

مصر میں حضرت سیدنا موسیٰ کلیم اللہ صلوٰۃ اللہ وسلامہ علیہ نے قوم کو بشارت دی کہ جب اللہ تعالیٰ تمہارے دشمن فرعون کو ہلاک کر دے گا تو اللہ تعالیٰ تمہیں ایک کتاب عطا فرمائے گا جس میں کرنے اور نہ کرنے کے کاموں کی وضاحت ہوگی، فرعون کے غرق ہونے کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کتاب کی درخواست کی، رب تعالیٰ نے حکم دیا، تیس روزے رکھو، اور پھر میری بارگاہ میں آؤ، حضرت کلیم اللہ نے تیس روزے رکھے، بارگاہ قدس میں حاضری کی تیاری کے لئے عمدہ لباس زیب تن فرمایا اور روزہ رکھنے سے منہ کی بو کو زائل کرنے کے لئے مسواک کر لی، رب تعالیٰ نے فرمایا، اے موسیٰ (علیہ السلام)! روزہ دار کے منہ کی بو مجھے مشک سے زیادہ محبوب ہے، تیرے منہ کی بو زائل ہو چکی ہے اس لئے آپ مزید دس روزے رکھو، آپ نے حکم کی تعمیل کی، دس ذی الحجہ کو رب تعالیٰ نے تورات عطا فرمائی، آپ نے اپنی عدم موجودگی میں اپنے بھائی حضرت ہارون علیہ السلام کو اپنا نائب فرمایا اور انہیں تاکید کی کہ میرے بعد قوم کی اصلاح کی طرف خاص توجہ رکھو، تاکہ فساد کی فساد نہ پھیلا سکیں۔ (۴)

## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ امورِ دینیہ اور جائز امورِ دنیویہ کے انجام دینے کے لئے تاریخ اور وقت مقرر کرنا جائز ہے، مثلاً ۱۰ صفر کو بعد نماز عصر فلاں مقام پر درس قرآن مجید ہوگا، میں ۲۹ شعبان المعظم کو عمرہ پر روانہ ہوں گا، میرے لڑکے کا عقیقہ بروز پیر ہوگا، ۱۲ محرم الحرام کو میرے والد محترم مرحوم کے ایصالِ ثواب کے لئے میرے گھر محفل ہوگی، وغیرہ، آیت

- (۴)
- |   |    |
|---|----|
| تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۴، ص ۲۲۶ | ۱۵ |
| تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۳۳       | ۱۵ |
| تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۹۵                  | ۱۶ |
| تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۴، ص ۳۷۷        | ۱۶ |
| لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۳۳  | ۱۶ |
| تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۲۳    | ۱۶ |



مبارکہ نے ان سب کے جواز کی سند عطا کی ہے۔ (۵)

﴿۲﴾ تاریخ اور وقت کا تعین ایک نوعیت کا وعدہ ہے، حتی الامکان وعدہ کی طرح مقررہ تاریخ اور وقت پر مجوزہ کام انجام دے دینا چاہئے، وعدہ کی پاسداری ایمان کی علامت ہے۔ (۶)

﴿۳﴾ امور جن کا وقت شرع نے مقرر کر رکھا ہے اور وہ امور جن کا وقت ہم اپنی سہولت کے لئے مقرر کرتے ہیں، ان تمام امور کی انجام دہی میں ترتیب اور تدریج مطلوب شرع اور سنت الہیہ ہے، سرعت اور جلدی مناسب نہیں، اللہ تعالیٰ نے بندوں کی ہدایت کے لئے فرمایا۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَمَا مَسَّنَا مِنْ لُغُوبٍ ☆ (سورہ ق آیت، ۳۸)  
اور بے شک ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دن میں بنایا اور تکان ہمارے پاس نہ آئی۔

اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم نے بندوں کی ہدایت کے لئے زمین و آسمان بتدریج بنایا حالانکہ وہ اس پر قادر ہے کہ ایک لمحہ میں کُن کہہ کر سب کچھ پیدا فرمادے۔ (۷)

- |   |   |   |     |
|---|---|---|-----|
| ☆ | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۹۱   | ☆ | (۵) |
| ☆ | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۷۳ | ☆ |     |
| ☆ | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۳، ص ۲۲۷        | ☆ |     |
| ☆ | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۳۳            | ☆ |     |
| ☆ | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۳۳             | ☆ |     |
| ☆ | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                     | ☆ |     |
| ☆ | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۹۵                        | ☆ |     |
| ☆ | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۲۹۶          | ☆ |     |
| ☆ | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۳۳         | ☆ |     |
| ☆ | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۳۳       | ☆ |     |
| ☆ | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۳۷۷              | ☆ |     |
| ☆ | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۷۳ | ☆ | (۶) |
| ☆ | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۹۱   | ☆ |     |
| ☆ | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۹۱   | ☆ | (۷) |
| ☆ | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۷۳ | ☆ |     |

﴿۴﴾ اگر کسی امر کی انجام دہی کے لئے مدت کا تعین کیا جائے لیکن وہ کام اس مدت متعینہ میں مکمل نہ ہو سکے تو مدت میں معذرت کے ساتھ اضافہ کرنا جائز ہے، اضافہ کی مدت وقت، حال اور عمل کے پیش نظر کرنی چاہئے، اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تورات کے عطا کرنے میں دس دن کی مہلت بڑھادی۔ (۸)

﴿۵﴾ اسلامی احکام میں تاریخ کا اعتبار رات سے شروع ہوتا ہے، رب تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تیس رات کا وعدہ فرمایا حالانکہ اس مدت میں دن بھی شامل تھے، مگر رات کا ذکر خصوصی طور پر فرمایا، اسی طرح روزہ، زکوٰۃ اور حج وغیرہ کی فرضیت کا تعین قمری مہینوں سے ہوتا ہے۔ (۹)

﴿۶﴾ بندہ مومن کی عمر جب چالیس برس کو پہنچ جائے تو اسے پوری طرح اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول ہو جانا چاہئے، دنیوی تعلقات بتدریج کم کر دے۔ (۱۰)

﴿۷﴾ رب کریم عزوجل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے جو وعدہ فرمایا وہ ان کے اکرام کی خاطر تھا، تمام انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام رب تعالیٰ کے ہاں معزز، مکرم ہیں، مومن پر فرض ہے کہ وہ تمام انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی تعظیم کرے، کسی ایک نبی کی توہین سب انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی توہین اور کفر ہے۔ (۱۱)

﴿۸﴾ روزہ وصال بارگاہ قدس کے قرب کا عمدہ ذریعہ ہے، بڑی بابرکت عبادت ہے، روزہ رکھنے سے روزہ دار کے منہ میں بظاہر ایک ناگوار بو پیدا ہو جاتی ہے مگر روزہ کی برکت سے یہ بو اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں کو بہت محبوب ہے۔

- (۸) احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۹۰
- (۹) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۲۷۶
- (۱۰) احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۷۹۱
- (۱۱) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۲۷۶
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۳۳
- تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۹۵
- (۱۰) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۲۷۶
- (۱۱) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۲۷۶
- تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۲۳



حدیث شریف میں ہے۔

وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَخُلُوفٌ فِيمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ (۱۲)

اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، روزہ دار کے منہ کی بوالہ کے ہاں مشک سے زیادہ پاکیزہ ہے۔ (۱۳)

﴿۹﴾ روزہ میں سحری کھانا سنت اور افطار فرض ہے، بغیر سحری اور افطاری کے مسلسل روزے رکھنا انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی خصوصیت ہے، غیر انبیاء کے لئے جائز نہیں۔ (۱۴)

﴿۱۰﴾ حکومت، ریاست، سیاست اور عبادات مالیہ میں نائب بنانا جائز ہے، نائب کا وہی اختیار اور حقوق ہیں جو اصل کے ہیں۔ (۱۵)

﴿۱۱﴾ ظالموں کا مشورہ قبول نہ کرنا چاہئے کہ وہ ہمیشہ ظلم کا مشورہ دیں گے۔ (۱۶)



- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۱۲) | رواہ النسائی عن علی بن ابی طالب، ج ۱، ص ۳۰۸   |
| ☆ | (۱۳) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۴، ص ۲۷۳ |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۹۵                        |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۲، ص ۲۲۶        |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۳۳             |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۳۷۷              |
| ☆ | (۱۴) | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۹۵                        |
| ☆ | (۱۵) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۴، ص ۲۷۶ |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۳۷۸              |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۳۳             |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۹۵                        |
| ☆ | (۱۶) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۴، ص ۲۷۶ |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۳۳             |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۳۷۸              |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                     |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۹۵                        |



## ﴿اخلاق حسنہ﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ☆ وَأَمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ☆ (سورة الاعراف آیت، ۱۹۹، ۲۰۰)

اے محبوب! معاف کرنا اختیار کرو اور بھلائی کا حکم دو اور جاہلوں سے منہ پھیر لو، اور اے سننے والے! اگر شیطان تجھے کوئی کونچادے تو اللہ کی پناہ مانگ، بے شک وہی سنتا جانتا ہے۔

### حل لغات:

”خُذُ“: أَخَذَ (از باب نصر) أَخَذَ سے امر کا صیغہ ہے، أَخَذَ متعدد معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔  
لینا پکڑنا، کسی گناہ میں سزا دینا، کسی کو کام سے روک دینا، نقل کرنا سیکھنا، اثر کرنا، کسی کے طریقہ پر چلنا، قبول کرنا۔ (۱)

- |   |   |
|---|---|
| المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی، ص ۱۲       | ۱ |
| قاموس القرآن او اصلاح الوجوه والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۲۰    | ۲ |
| المسجد از لوئیس معلوف ایسوی، مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ج ۲۲                            | ۳ |
| المصباح المہر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی، مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقرئ القیومی، مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۵ | ۴ |
| ناح العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی دہلوی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۵۵۰                              | ۵ |



آیت مبارکہ میں اس سے مراد ہے، قبول کرلو، اسی پر راضی ہو جاؤ۔ (۲)

**الْعَفْوُ**: عَفُو کا معنی ہے، معاف کر دینا، سزا نہ دینا، زیادہ کرنا، بڑھ جانا، مٹا دینا، بالوں کا چھوڑ دینا تاکہ وہ لمبے

ہو جائیں، خرچ سے زیادہ مال جس کا دینا دشوار نہ ہو۔ (۳)

آیت میں اس سے مراد ہے، درگزر، تسہیل و تیسیر، عذر قبول کر لینا لوگوں کے سلوک برداشت کرنا، تفتیش ترک

کر دینا۔ (۴)

**بِالْعُرْفِ**: بمعنی معروف استعمال ہے، اس سے مراد مکارم اخلاق اور محاسن اعمال ہے، وہ محاسن جن پر تمام

شرائع کا اتفاق ہو اور لوگوں کی نظر میں ناپسند نہ ہوں۔ (۵)

**نَزَعٌ**: کا معنی ہے، انگلی چھونا، نیزہ مارنا، تھوڑی سی حرکت دینا، عیب لگانا، غیبت کرنا، طعن و تشنیع، شیطانی وسوسے

جس سے انسان گناہ میں آلودہ ہو جائے، وسوسے سے اغوا کرنا، گناہ پر برا نیچختہ کرنا۔ (۶)

☆	(۲)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۳۷
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶م) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۹۶
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۴۶
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۴۴
☆	(۳)	المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۳۳۹
☆		المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۲
☆		قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدماغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۳۲۸
☆		المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی 'مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۸۲۰
☆	(۴)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۳۷
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۹۶
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۷۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۳۴۶
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۴۶
☆	(۵)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۳۷
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۲۳
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۴۴
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۹۶
☆	(۶)	المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۳۸۸
☆		المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۲۱
☆		المجد از لوئیس معلوف ایسوعی 'مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۱۲۶۹
☆		تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۳

## شان نزول:

جب پہلی آیت خُذِ الْعَفْوَ نازل ہوئی تو حضور اکرم ﷺ نے حضرت جبریل علیہ السلام سے فرمایا، غصہ کی حالت میں حکم الہی کیا ہے؟ تب دوسری آیت نازل ہوئی، اور حکم ہوا کہ اس سے صلہ رحمی کرو جو قطع رحمی کرتا ہے جو تجھ کو محروم رکھتا ہے اسے عطا کرو، جو تجھ پر زیادتی کرے اسے معاف کر دو۔ (۷)

## شان بلاغت:

اگرچہ قرآن مجید کی تمام آیات اخلاق عالیہ کی تعلیم دیتی ہیں، مگر آیت ”خُذِ الْعَفْوَ الْخ“ اخلاق کی جامع ترین آیت ہے۔ (۸)

## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ اسلام نے اگرچہ حقوق یا ان کا بدل لینے کی اجازت دی ہے، حقوق کا تعلق خواہ مال سے ہو یا بدن سے، عزت سے ہو یا اعضاء کی اذیت سے، بہر صورت برابر بدلہ لینا جائز ہے، مگر اپنے حقوق کو معاف کر دینا اخلاق کی اعلیٰ اقدار میں سے ہے، اللہ تعالیٰ کو یہ خوبی بہت پسند ہے، بارہا اس نے معاف کر دینے پر بڑے اجر کا وعدہ فرمایا ہے۔

الْعَفْوُ اس سے اسماء حسنیٰ میں سے ہے، اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولوں اور رسولوں کے رسول حضور پر نور شافع یوم النشور ﷺ کو اپنے دشمنوں کو معاف کر دینے کا حکم دیا، بلکہ اپنے محبوب اعظم ﷺ کی معاف کر دینے کی صفت کی

- ۱۔ لسان التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد حازن شافعی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۱۷۱
- ۲۔ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۹۶
- ۳۔ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' ج ۷، ص ۳۴۴
- ۴۔ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۹۶
- ۵۔ لسان التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد حازن شافعی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۱۷۰
- ۶۔ مدارک السریل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن سہب 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۱۷۰
- ۷۔ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود الوسی حنفی (۵۱۲ھ) مطبوعہ مکہ امدادہ ملتان، ج ۹، ص ۱۴۷



تعریف فرمائی، ارشاد ربانی ہے۔

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ لِنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ  
وَاغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ☆  
تو کیسی کچھ اللہ کی مہربانی ہے کہ اے محبوب! تم ان کے لئے نرم دل ہوئے اور اگر تند مزاج سخت دل  
ہوتے تو وہ ضرور تمہارے گرد سے پریشان ہو جاتے، تو تم انہیں معاف فرماؤ اور ان کی شفاعت  
کرو اور کاموں میں ان سے مشورہ لو، اور جو کسی بات کا پکا ارادہ کر لو تو اللہ پر بھروسہ کرو، بے شک  
تو کل والے اللہ کو پیارے ہیں۔ (سورہ آل عمران آیت، ۱۵۹)

ایک طویل حدیث شریف کا یہ جملہ لائق توجہ ہے۔

وَيَقْبَلُ عُذْرَ الْمُعْتَذِرِينَ (۹)

آپ عذر کرنے والوں کا عذر قبول فرمایا کرتے تھے۔

اس لئے مومن کے لئے فضیلت کا باعث یہ ہے کہ وہ نرم خو ہو، عذر کرنے والے کا عذر قبول کرے، اور  
دوسروں کی سختیوں کو خندہ پیشانی سے برداشت کرے، حدیث شریف میں ہے۔

أَثْقَلُ شَيْءٍ فِي الْمِيزَانِ الْخُلُقُ الْحَسَنُ (وفی روایہ) فِي مِيزَانِ الْمُؤْمِنِ خُلُقٌ حَسَنٌ (۱۰)

قیامت میں میزان عدل میں ”حسن خلق“ سب سے بھاری عمل ہوگا۔ (۱۱)

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۹)  | رواہ القاضی عیاض فی الشفاء عن جریر بن عبد اللہ، ج ۱، ص ۱۲۱  |
| ☆ | (۱۰) | رواہ ابن حباب والبیہقی عن ابی الدرداء، بحوالہ کنز العمال، ج ۳، ص ۵۱۷۵   |
| ☆ | (۱۱) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۳۷                   |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۲۳  |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۳۶ |
| ☆ |      | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۷۷            |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۰۷          |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                     |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۱۴                       |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۰         |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۱۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۹۶         |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۵۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۴، ص ۴۴۶              |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۵۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۴۶            |

﴿۲﴾ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے دوست زیادہ ہوں اور دشمن مطیع ہوں اسے چاہئے کہ حسن اخلاق اور محاسن اعمال اختیار کرے، حسن اخلاق کے ہتھیار سے دشمن زیر ہو جائیں گے، بدوی صحابی ابو جری جابر بن سلیم الہجیمی رضی اللہ عنہ بارگاہ رسالت میں مکہ معظمہ حاضر ہوئے، سواری کا جانور مسجد حرام کے باہر باندھا، آکر سلام پیش کیا، السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، حضور نے جواب عطا فرمایا، صحابی نے عرض کیا، یا رسول اللہ! ہم بدوی لوگوں کے مزاج میں سختی ہوتی ہے، براہ کرم ہمارے درشت لہجہ معاف کیجئے، نیز ارشاد فرمائیے وہ کون سا عمل ہے جو ہم اختیار کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے نفع دے، آپ ﷺ نے فرمایا۔

اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا وَلَوْ أَنَّ تَفْرِغَ مِنْ دُلُوكَ فِي إِنَاءِ الْمُسْتَسْقَىٰ وَأَنْ تَلْقَىٰ أَخَاكَ وَوَجْهَكَ إِلَيْهِ مُنْبَسِطٌ وَإِيَّاكَ وَإِسْبَالَ الْأَزَارِ فَإِنَّ إِسْبَالَ الْأَزَارِ مِنَ الْمَخِيلَةِ وَلَا يُحِبُّهَا اللَّهُ وَإِنْ أَمْرٌ شَتَمَكَ وَغَيْرَكَ بِأَمْرٍ لَّيْسَ هُوَ فَيْكَ وَلَا تَغْيِرُهُ بِأَمْرٍ هُوَ فِيهِ وَدَعْوُهُ يَكُونُ وَبَالُهُ عَلَيْهِ وَأَجْرُهُ لَكَ وَلَا تَسْبِنَنَّ أَحَدًا (۱۲)

اللہ سے ڈرتے رہو، کسی نیکی کو حقیر نہ جانو اگرچہ پیاسے کے برتن میں اپنے ڈول سے کچھ پانی ڈالنا ہو، اپنے بھائی سے خندہ روئی سے مل، تہ بند کولٹا کر نہ باندھ، کیونکہ تہ بند کولٹا کر باندھنا تکبر کی علامت ہے، اور اللہ تعالیٰ اسے پسند نہیں فرماتا، اگر کوئی تجھے گالی دے اور اس شے سے عار دلائے جو تجھ میں نہیں تو تو اسے اس امر سے عار نہ دلا جو اس میں ہے، اسے چھوڑ دو، اس کا وبال اس کے سر رہے گا اور اجر تیرے لئے ہوگا، کسی کو گالی نہ دو۔

حضرت جابر بن سلیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

اللہ کی قسم! میں نے اس کے بعد کسی کو گالی نہ دی، نہ بکری کو، نہ اونٹ کو۔ (۱۳)

رواہ الطیالسی وابن حبان عن جابر بن سلیم الہجیمی، بحوالہ جامع صغیر، ج ۱، ص ۱۰

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی حصص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت'، ج ۳، ص ۳۸

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت'، ج ۲، ص ۸۲۳

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت'، ج ۷، ص ۳۴۵



﴿۳﴾ بقدر استطاعت ہر مسلمان پر ”امر بالمعروف“ فرض ہے، علم، استطاعت، ماحول اور اقتدار کے موافق ہر ایک کو نیکی کا حکم دیا جائے، ”امر بالمعروف“ میں شریعت کے تمام احکام شامل ہیں، حلال و حرام اشیاء کے بارے میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے احکام کی پیروی، صلہ رحمی، اعضاء انسانی کو گناہوں سے محفوظ رکھنا اور دار آخرت کے لئے توشہ کی تیاری وغیرہ تمام مراحل امر بالمعروف میں شامل ہیں۔ (۱۴)

﴿۴﴾ صلہ رحمی اسلام کا اہم حکم ہے، اس کی پاسداری اور حفاظت کا حکم اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم نے بارہا فرمایا ہے، حضور نبی اکرم ﷺ کا اسوہ حسنہ اس کی مکمل وضاحت اور تاکید فرماتا ہے، صلہ رحمی یہ نہیں کہ جو درشتہ دار تیرے ساتھ حسن سلوک رکھے تو اس کے ساتھ حسن سلوک رکھ، بلکہ صلہ رحمی یہ ہے کہ جو درشتہ دار تجھ سے قطع تعلق کرتا ہے تو حتی المقدور کوشش کر کے اس کے ساتھ رابطہ میں رہ، اور اس کے ساتھ حسن سلوک کر۔ حضور رحمۃ للعالمین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

لَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِي وَلَكِنَّ الْوَاصِلَ الَّذِي إِذَا انْقَطَعَتْ رَحْمَتُهُ وَصَلَهَا (۱۵)  
برابری کا سلوک کرنے والا صلہ رحمی نہیں کرتا، صلہ رحمی کرنے والا وہ ہے کہ جس کا رشتہ ٹوٹ جائے وہ جوڑے۔ (۱۶)

﴿۵﴾ کسی مسلمان پر صدقہ کرنا کا ثواب ہے لیکن رشتہ دار پر صدقہ کرنا دہرے اجر کا باعث ہے، صدقہ کرنا اور صلہ رحمی، لیکن عداوت اور کینہ رکھنے والے رشتہ دار پر صدقہ کرنا سب سے بہترین صدقہ ہے، صدقہ، صلہ رحمی اور

☆ احکام القرآن از امام ابو بکر محمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۳۸ (۱۴)

☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۲۳

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۳۶

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۹۶

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۰

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۰

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۴۷

☆ رواہ الانمہ احمد و البخاری و ابو داؤد و الترمذی عن ابن عمرو، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۲۲۸ (۱۵)

☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۱۲۵ (۱۶)

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۴۷

کینہ اور عداوت رکھنے والے پر رحم، آقا و مولا ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ الصَّدَقَةُ عَلَى ذِي الرَّحِمِ الْكَاشِحِ (۱۷)

سب سے بہترین صدقہ کینہ و رشتہ دار پر صدقہ کرنا ہے۔ (۱۸)

﴿۶﴾ والدین کے احکام کی تعمیل معروف کاموں میں فرض ہے، اگر وہ خلاف شرع حکم دیں تو فرمانبرداری جائز نہیں، البتہ ان کی تعظیم، حسن سلوک اور صلہ رحمی ہر حال میں ضروری ہے، اگرچہ والدین فاسق و فاجر ہوں بلکہ کافر والدین کے ساتھ صلہ رحمی بھی ضروری ہے۔

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میری والدہ مشرکہ تھی، وہ مکہ مکرمہ میں میرے پاس آئیں میں نے حضور سید عالم ﷺ سے دریافت کیا کہ کیا میں اس کے ساتھ صلہ رحمی کروں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا۔

صَلِّيْ أُمَّكِ (۱۹)

اپنی ماں کے ساتھ صلہ رحمی کر۔ (۲۰)

﴿۸﴾ دین میں جو امر ثابت ہے صرف اسی معاملہ میں کسی کی اطاعت جائز ہے، کسی ناجائز معاملہ میں کسی بڑے یا چھوٹے کا حکم ماننا جائز نہیں، حدیث شریف میں ہے کہ ایک انصاری صحابی کو حضور سید عالم ﷺ نے ایک سریہ کا امیر مقرر کیا، لشکر روانہ ہوا، ایک مقام پر وہ امیر اپنے ساتھیوں سے ناراض ہو کر غضب ناک ہو گیا، امیر نے لشکر سے فرمایا، کیا تم کو حضور نبی اکرم ﷺ نے میری اطاعت کا حکم نہیں دیا؟ انہوں نے کہا، ہاں، فرمایا، ایندھن اکٹھا کرو، آگ جلاؤ، پھر اس میں کود جاؤ، انہوں نے آگ جلائی، اب اس میں کودنے کے لئے تیار ہوئے، مگر ہر کوئی دوسرے کو روکے رہا، یہاں تک کہ آگ بجھ گئی، اب امیر کا غصہ فرو ہو چکا تھا، اس واقعہ کی اطلاع

رواہ الانعمہ احمد و الطبرانی عن ابی ایوب وعن حکیم بن حزام

و رواہ البخاری فی الادب المفرد و ابو داؤد و الترمذی عن ابی سعید

و رواہ الطبرانی و الحاکم عن ام کلثوم بنت عقبة، بحوالہ جامع صغیر، ج ۱، ص ۸۲

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، ج ۲، ص ۸۲۵

رواہ الامام احمد فی مسنده عن اسماء، ج ۶، ص ۳۳۳

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، ج ۲، ص ۸۲۵



حضور نبی اکرم ﷺ کو ہوئی آپ ﷺ نے فرمایا۔

لَوْ دَخَلُوا مَا خَرَجُوا مِنْهَا أَبَدًا إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ (۲۱)

اگر وہ آگ میں کود جاتے تو ہمیشہ تک آگ میں جلتے، اطاعت تو صرف نیکی کے کاموں میں ہوتی ہے۔ (۲۲)

﴿۸﴾ بندوں سے متعلق جو حقوق ہیں وہ دو طرح کے ہیں۔

ایک وہ جن میں معافی اور درگزر جائز بلکہ مستحب اور مطلوب شرع ہے، جیسے حقوق مالیہ، یعنی دوسرے کے ذمے مال واجب ہو تو اس میں تسہیل، تاخیر یا معافی جائز ہے، اسی ضمن میں ذاتی اور شخصی حقوق ہیں۔

دوسرے وہ جن میں ڈھیل یا معافی جائز نہیں، جیسے حقوق شرع، ان میں ڈھیل سے دین متغیر اور حق باطل ہو جائے گا، مثلاً کوئی شریعت کی حدود کو توڑ رہا ہو تو اسے روکنا لازمی ہے۔ (۲۳)

﴿۹﴾ شریعت مقدسہ کے تمام امر، امر بالمعروف ہیں، کسی ایک باب میں ان کا احاطہ مشکل ہے، البتہ ایک حدیث شریف وارد ہے کہ حضور انور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ عزوجل نے مجھے نو چیزوں کا حکم دیا ہے۔

(۱) پوشیدگی اور علانیہ ہر حال میں اخلاص اختیار کروں۔

(ب) حالت غضب اور رضا میں انصاف سے کام لوں۔

(ج) امیری اور مفلسی میں میانہ روی اختیار کروں۔

(د) جو مجھ پر زیادتی کرے اسے معاف کر دوں۔

(ه) جو مجھ سے رشتہ توڑے میں اس سے رشتہ جوڑ دوں۔

(و) جو مجھے محروم رکھے میں اسے عطا کروں۔

(ز) میری گفتگو ذرا الہی ہو۔

☆ رواہ البخاری عن علی بن ابی طالب، ج ۲، ص ۱۰۵۸

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۲۵

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۹۶، ۹۵

(ع) جب میں خاموش رہوں تو اللہ کے فکر میں رہوں۔

(ط) جب میں دیکھوں تو عبرت حاصل کروں۔ (۲۴)

﴿۱۰﴾ اہل علم کی یہ شان نہیں کہ وہ جاہلوں سے بحث و مباحثہ کرے، جاہلوں سے اعراض کیجئے اس سے اہل علم کی

عزت میں اضافہ ہوگا۔ (۲۵)

﴿۱۱﴾ نفس اور شیطان جب بھی انسان کے دل میں وسوسہ ڈالے یا گناہ پر آمادہ کرے انسان کا بچاؤ اللہ تعالیٰ عزوجل

سے استغاثہ کرنے میں ہے، فوراً لا حول شریف یا تعوذ پڑھے، ان شاء اللہ، اللہ تعالیٰ شر شیطان اور شر نفس سے محفوظ فرمادے گا، اور اس کی بصیرت میں اضافہ کر دے گا۔ (۲۶)

﴿۱۲﴾ تمام انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام گناہوں، وسوسوں، لغزشوں، شر شیطان اور شر نفس سے بعون اللہ تعالیٰ معصوم

ہیں، ان پر شیطان کسی طرح قابو نہیں پاسکتا، قرآن مجید اور احادیث صحیحہ صریحہ میں متعدد مقامات پر اس کا

☆	(۲۴)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۴۶
☆	-	احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۲۳
☆	(۲۵)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۳۸
☆	-	احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۲۳
☆	-	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۴۶
☆	-	تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۹۷
☆	-	تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۴۷
☆	-	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۳۴۸
☆	-	تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆	-	تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۱۴
☆	-	انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۰۷
☆	-	تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۷۷
☆	-	لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۰
☆	-	مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ سفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۰
☆	(۲۶)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۳۸
☆	-	تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۹۷
☆	-	تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۴۸
☆	-	لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۱



بیان ہے، ایک ارشاد ربانی ہے۔

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَنٌ ۖ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ وَكِيلًا ☆ (سورہ بنی اسرائیل آیت، ۲۵)

بے شک جو میرے بندے ہیں (اے شیطان!) ان پر تیرا کچھ قابو نہیں اور تیرا رب کافی ہے کام بنانے کو۔

حدیث شریف میں ہے کہ حضور سید المعصومین رحمۃ اللعالمین ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر انسان کے ساتھ شیطان ہے، عرض کیا کیا آپ کے ساتھ بھی ہے؟ فرمایا۔

نَعَمْ! وَلَكِنَّ رَبِّي عَزَّوَجَلَّ أَعَانَنِي عَلَيْهِ حَتَّىٰ أَسْلَمَ (۲۸)

ہاں، لیکن اللہ تعالیٰ عزوجل نے اس کے خلاف میری اعانت فرمائی ہے یہاں تک کہ وہ مسلمان ہو

چکا ہے (اب وہ مجھے بدراہ نہیں چلاتا) (۲۹)

☆☆☆☆☆

☆ (۲۸) رواہ الامام احمد عن عائشة صدیقہ، ج ۶، ص ۱۱۵

☆ (۲۹) تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۹۵ و مابعد

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۱

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۲۸

☆☆☆☆☆

﴿مقتدی کو قرات کرنا جائز نہیں﴾

﴿تلاوت قرآن مجید کے آداب﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ☆

(سورة الاعراف آیت، ۲۰۳)

اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے کان لگا کر سنو اور خاموش رہو کہ تم پر رحم ہو۔

### حل لغات:

”قُرِئَ“: قَرَأَ سے ماضی مجہول ہے، یہ قِرَاءَةٌ سے بنا ہے، قِرَاءَةٌ کا معنی ہے پڑھنا، حروف اور کلمات میں سے بعض کو بعض کے ساتھ ملانا، قِرَاءَةُ قرآن مجید کے ساتھ خاص ہے، کسی اور چیز کے پڑھنے کو قِرَآت نہیں کہتے۔ (۱)

”فَاسْتَمِعُوا لَهُ“: سَمِعَ سے باب اِفْتِعَالٍ کے وزن پر امر کا صیغہ ہے، سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا سَمَاعًا کا معنی ہے سنا، حروف کی کثرت معنی کی کثرت اور زیادتی پر دلالت کرتی ہے، اِسْتِمَاعٌ کا معنی ہے غور سے سنا۔ (۲)

- |  |    |     |
|--|----|-----|
| المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۳۰۲      | ۶۱ | (۱) |
| المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۷۳ | ۶۱ |     |
| احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جمصاص مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۳۰            | ۶۲ |     |
| تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۶۰ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر، ح ۱۵، ص ۱۰۳ | ۶۲ | (۲) |
| لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۲   | ۶۱ |     |



”وَأَنْصِتُوا“: نَصَتْ (از باب ضَرَبَ) نَصْتًا اور أَنْصَتَ (از باب اِفْعَال) کا معنی ہے، بات سننے کے لئے خاموش ہو جانا، کلام سے رک جانا اور قرأت سننے کے لئے سکوت کرنا اور قرأت کی رعایت کرنا۔ (۳)

## شان نزول:

حضور نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے قرأت کی، حضور نبی انور ﷺ کی قرأت میں خلط پیدا ہوا، اس پر آیت کریمہ نازل ہوئی جس سے مقتدی کو قرأت سے روک دیا گیا، خاموش رہ کر سننے کا حکم دیا گیا۔ اس کے علاوہ شان نزول میں دیگر چند روایات مروی ہیں مگر وہ پایہ ثبوت کو نہیں پہنچتیں۔ (۴)

## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ قرآن مجید جب بھی پڑھا جائے خواہ نماز میں ہو یا نماز کے علاوہ، اس کا سننا اور خاموش رہنا فرض ہے۔ (۵)

- |   |     |  |
|---|-----|--|
| ☆ | (۳) | المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۲۲      |
| ☆ |     | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۳۰                    |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۵۳ |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۰۲       |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۲         |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۵۰           |
| ☆ | (۴) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۳۹                    |
| ☆ |     | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۲۶   |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۲         |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۵۰           |
| ☆ | (۵) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۳۹                    |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۵۳ |
| ☆ |     | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                    |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۱۵                      |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۵۰           |
| ☆ |     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۲۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۲۲۶                   |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۳۵۵             |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۳         |
| ☆ |     | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۰۸         |

﴿۲﴾ نماز فرض ہو یا واجب یا سنت، امام کی قرأت کے وقت خاموش رہنا فرض ہے، امام قرأت خواہ جہر سے کرے یا خفی کرے، کیونکہ دونوں صورتوں میں امام قرأت کر رہا ہے، بہر صورت امام کی اقتدا میں قرأت سننا اور خاموش رہنا فرض ہے، مثلاً فجر کے فرض، ظہر کے فرض، رمضان المبارک میں وتر کی جماعت، نماز تراویح، نماز عیدین، نماز استسقاء وغیرہ، امام کی اقتدا میں مقتدی پر فرض ہے کہ قرأت نہ کرے بلکہ خاموش رہے، قرآن مجید کی آیت کا صریح مفہوم یہی ہے، علاوہ ازیں احادیث صحیحہ مرفوعہ کثیرہ، اجلہ صحابہ کرام، تابعین رضوان اللہ علیہم اجمعین اور ائمہ عظام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا عمل اسی پر ہے، چند احادیث شریفہ یہ ہیں۔

إِذَا قَرَأَ الْإِمَامُ فَانصِتُوا (۶) جب امام قرأت کرے تو (اے مقتدیو!) تم خاموش رہ کر سنو۔

مَنْ كَانَ لَهُ إِمَامٌ فَقِرَاءَةُ الْإِمَامِ لَهُ قِرَاءَةٌ (۷)

جو امام کی اقتدا میں نماز پڑھتا ہے تو امام کی قرأت اس مقتدی کے لئے کفایت کرتی ہے۔

حضور نبی اکرم ﷺ نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی، ایک مقتدی صحابی رضی اللہ عنہ نے سَبَّحَ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى پڑھی، اختتام نماز پر حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔

قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَ جَنِّيَهَا (۸)

مجھے معلوم ہوا کہ تم میں سے بعض نے (قرأت کر کے) مجھے پریشان کیا ہے، (امام کی اقتدا میں قرأت نہ لیا کرو)

حضور پر نور نبی اکرم ﷺ نے مقتدی کو قرأت سے منع فرمادیا، حدیث شریف میں ہے۔

- |     |   |
|-----|---|
| (۶) | رواہ مسلم عن ابی موسیٰ، ج ۱، ص ۱۷۳                |
| ۶۱  | وزواہ ابن ماجہ عن قتادہ وعن ابی موسیٰ، ص ۶۱       |
| (۷) | رواہ ابن ماجہ عن جابر، ص ۶۱                       |
| ۶۱  | ورواہ احمد فی مسندہ عن جابر                       |
| ۶۱  | ورواہ ابن ابی شیبہ عن عبداللہ بن شداد، ج ۱، ص ۳۱۲ |
| (۸) | رواہ مسلم عن عمران بن حصین، ج ۱، ص ۱۷۲            |
| ۶۱  | ورواہ ابن ابی شیبہ عن عمران، ج ۱، ص ۳۱۲           |



نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ (۹)

رسول اللہ ﷺ نے امام کے پیچھے مقتدی کو قرات سے روک دیا۔ (۱۰)

﴿۳﴾ قرات یہ کہ تمام حروف مخارج سے ادا کئے جائیں کہ ہر حرف دوسرے سے صحیح طور پر ممتاز ہو جائے، ظاہر ہے قرات میں ہونٹوں کی حرکت ہوگی، ہونٹوں کی حرکت کے بغیر قرات نہیں ہو سکتی، آہستہ پڑھنے میں اتنا ضرور ہے کہ اگر کوئی مانع مثل شور یا ثقل سماعت، نہ ہو تو خود سن سکے۔ (۱۱)

﴿۴﴾ امام کے پیچھے قرات کرنے والے کی نماز فاسد ہے۔ (۱۲)

﴿۵﴾ امام کی اتباع ضروری ہے، حدیث شریف میں ہے۔

إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ (۱۳)

امام اس لئے بنایا گیا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے۔

یہی وجہ ہے کہ امام کی سہو سے مقتدی پر سہو لازم ہے، اگرچہ مقتدی کو سہو نہ ہو، اور مقتدی کی سہو سے امام پر سجدہ ۷ سہو لازم نہیں اور نہ مقتدی پر، اسی طرح اگر امام ظہر کی نماز میں (مثلاً) تیسری رکعت میں بغیر تشہد کے کھڑا ہو

☆ رواہ عبدالرزاق عن زید بن اسلم (۹)

☆ ونحوہ البیہقی عن ابن عمر، بحوالہ کنز العمال، ج ۸، ح ۲۲۹۶۹، ۲۲۹۷۵

☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۳۰ (۱۰)

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۲۸

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۸۰

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۰۸

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۳

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۱۵

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۵۰، ۱۵۲

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۳۵۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۲۲۶

☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۳۰ (۱۱)

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۵۲ (۱۲)

☆ رواہ مسلم، ج ۱، ص ۱۷۷ (۱۳)

جائے تو مقتدی پر اتباع لازم ہے، سجدہ سہو سے نماز ہو جائے گی، اور اگر مقتدی تیسری رکعت میں بغیر تشہد کے کھڑا ہو جائے تو امام پر سجدہ سہو نہیں۔ (۱۴)

﴿۶﴾ چونکہ مقتدی پر قرأت فرض نہیں، نہ فاتحہ، نہ کوئی اور آیت کی قرأت، اسی لئے اگر مقتدی امام کے ساتھ رکوع میں شامل ہو جائے تو اس کی رکعت پوری شمار ہوگی۔ (۱۵)

﴿۷﴾ قرأت کی طرح خطبہ جمعہ، خطبہ عیدین سننا بھی لازم ہے، کیونکہ ان میں قرآن مجید کی تلاوت بھی ہوتی ہے۔ (۱۶)

﴿۸﴾ نماز میں کلام کرنا تھوڑا ہو یا زیادہ، قصداً ہو یا سہواً، جبراً ہو یا حرمت کلام سے ناواقفیت سے، بہر حال نماز کو توڑ دیتا ہے۔ (۱۷)

﴿۹﴾ اگر کوئی فقہ کی تحریر لکھ رہا ہو اور اس کے برابر کوئی شخص قرآن مجید ایسی آواز سے پڑھ رہا ہو کہ لکھنے والے کو کان لگا کر سننا ممکن نہ ہو تو گناہ پڑھنے والے پر ہوگا۔ (۱۸)

﴿۱۰﴾ اگر رات کے وقت چھت پر کوئی بلند آواز سے قرآن مجید پڑھ رہا ہو جب کہ لوگ سو رہے ہوں تو پڑھنے والا گناہ گار ہوگا۔ (۱۹)

☆	(۱۴)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۴۰، ۴۱
☆	(۱۵)	تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۵۱
☆	(۱۶)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۳۹
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۸۲۸
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۷، ص ۳۵۳
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر'، ج ۲، ص ۲۸۱
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۵۳
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۱۵
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۱۷۲
☆		مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۱۷۲
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۳۵۳
☆	(۱۷)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۳۵۱
☆	(۱۸)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۳۵۵
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۵۳
☆	(۱۹)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۳۵۵
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۵۳



**تنبیہ:** آج کل شبینہ کے نام پر راتوں کو قرآن مجید لاؤڈ سپیکر لگا کر پڑھا جاتا ہے، جس سے قرآن مجید کی آواز پوری آبادی تک پھیل جاتی ہے، لوگ سو رہے ہوتے ہیں، اس طرح قرآن مجید پڑھنا جائز نہیں۔

﴿۱۱﴾ اگر پڑھنے والا یا امام فرض نماز میں قرأت کے اندر جنت اور دوزخ کا تذکرہ پڑھے تو قرأت کے دوران جنت میں داخل ہونے یا دوزخ سے پناہ کی دعا نہ مانگے۔ (۲۰)

﴿۱۲﴾ منفرد فرض نماز میں قرأت چھوڑ کر دعایا تعوذ میں مشغول نہ ہو، البتہ نفل نماز میں تلاوت کے وقت جنت یا دوزخ کا تذکرہ ہو تو دعایا تعوذ مانگنا جائز ہے۔ (۲۱)

﴿۱۳﴾ امام الائمہ کاشف الغمہ، سراج الائمہ امام اعظم حضرت ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رضی اللہ عنہ وارضاه عنہ جلیل القدر تابعی ہیں امام المحدثین ہیں، فقہ کے ساتھ نقد حدیث اور روایت حدیث میں آپ کا علمی مرتبہ بے مثال ہے، آپ کے تلامذہ فقہاء اور محدثین کے امام ہیں، اس لئے آپ کی تقلید باعث رحمت اور باعث سہولت ہے۔ (۲۲)

﴿۱۴﴾ قرآن مجید کلام الہی ہے جو روح الامین حضرت جبریل علیہ السلام کے واسطے سے نبی آخر الزمان خاتم الانبیاء والمرسلین حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ پر نازل ہوئی، اس کی حفاظت اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ کرم پر رکھی ہے، مسلمانوں پر فرض کہ اس کے احکام پر عمل اور نواہی سے اجتناب کے ساتھ ساتھ اس کی تعظیم کریں، اس کی توہین یا گستاخی کفر ہے، اس کے اوراق، جلد، غلاف وغیرہ کی تعظیم فرض ہے۔ (۲۳)

﴿۱۵﴾ قرآن مجید پڑھنے والے کے لئے چند آداب مقرر ہیں، ان میں چند ایک یہ ہیں۔

(ا) پاک جسم اور با وضو ہو کر قرآن مجید پڑھے، البتہ اگر زبانی پڑھنا ہو تو اس کے لئے وضو شرط نہیں۔

(ب) تلاوت کے وقت لباس پاکیزہ اور عمدہ ہو۔

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۲۰) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۳۵۵     |
| ☆ | (۲۱) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۳۵۷     |
| ☆ | (۲۲) | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۵۲   |
| ☆ | (۲۳) | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۸۰   |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۲ |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۵۳   |

(ج) تلاوت کے وقت سر نگانہ ہو، بلکہ عمامہ یا ٹوپی سر پر ہو۔

(د) قبلہ رو ہو کر تلاوت کرنا زیادہ افضل ہے۔

(ه) لیٹ کر قرآن مجید پڑھنا جائز ہے، اس حالت میں پاؤں سمیٹ کر رکھے، قرآن مجید کی طرح تمام اذکار و اوراد لیٹ کر پڑھ سکتا ہے۔

(و) چلتے میں، یا سواری پر یا کام کرتے وقت اگر دل تلاوت کی طرف متوجہ ہو تو تلاوت قرآن مجید جائز ہے، بشرطیکہ راستہ صاف ہو۔

(ز) ننگے بدن تلاوت جائز نہیں، اسی طرح جو آدمی ننگا ہو اس کے پاس تلاوت جائز نہیں۔

(ح) قرآن مجید کی تلاوت اور قرأت بکثرت کرنا مستحب ہے لہذا جن لوگوں کو خوب غور و خوض کرنے سے نئی نئی باریکیاں اور علوم سوجھ بڑھتے ہیں ان کو چاہئے کہ اس قدر تلاوت کرنے پر اکتفاء کریں جس سے پڑھے جانے والے حصے کو پوری طرح سمجھ سکیں ممکن ہو اور ایسے ہی جو لوگ اشاعتِ علم دین، فیصلہ مقدمات، یا اور اسی قسم کے ضروری دینی کاموں میں مصروف ہوں یا عام دنیاوی کاموں میں مشغول رہتے ہوں ان کے واسطے اسی قدر تلاوت کر لینا کافی ہے جو ان کے فرائض منصبی اور حوائج ضروریہ میں خلل انداز نہ ہو اور ان لوگوں کے علاوہ جنہیں فرصت رہتی ہے وہ جس قدر ممکن ہو اتنی تلاوت کریں۔

(ط) عورت جن دنوں میں عدم طہارت کے باعث نماز نہیں پڑھ سکتی ان دنوں میں قرآن پڑھنا اس کے لئے حرام ہے۔

(ی) تعظیم قرآن اور منہ کی پاکیزگی کے خیال سے مسواک کرنا مسنون ہے۔

(ک) قرأت پاک اور صاف جگہ کرے، اس کے لئے سب سے افضل مسجد ہے۔

(ل) ہر سورت کی ابتداء میں بِسْمِ اللہ شریف پڑھنا مسنون ہے۔

(م) قرأت شروع کرنے سے پہلے اَعُوْذُ بِاللہ پڑھنا مسنون ہے۔

(ن) قرأت قرآن مجید میں تمام اذکار کی طرح رب تعالیٰ کی رضا کی نیت کرے مگر جب نذر مانے تو نذر کی نیت سے قرأت نہ کرے۔



(۶) تلاوت میں ترتیل مسنون ہے، ترتیل یہ ہے کہ تمام حروف ایک دوسرے سے ممتاز کر کے پڑھے۔

(۷) جس کے لئے ممکن ہو وہ تلاوت کے وقت قرآن مجید کے معانی سمجھے اور ان کے مطالب پر غور کرتا جائے، اس طرح دلوں میں نور اور سرور پیدا ہوتا ہے۔

(۸) ایک ہی آیت کو بار بار پڑھنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

(۹) قرآن پڑھتے رونا مستحب ہے، ورنہ رونی شکل بنالے۔

(۱۰) قرأت میں خوش الحانی اور لب و لہجہ کی درستی مسنون ہے مگر گانے کی طرز پر تلاوت ممنوع ہے۔

(۱۱) قرآن مجید کی تلاوت بلند آواز سے اور آہستہ آواز سے، دونوں طرح جائز ہے، حالات اور ماحول کا اعتبار کیا جائے۔

(۱۲) قرآن مجید کو دیکھ کر زبانی پڑھنے سے افضل ہے۔

(۱۳) تلاوت کے درمیان کوئی شخص بات کرنا چاہے یا یہ کسی سے کچھ کہنا چاہے تو قرآن مجید بند کر لے، مختصر بات کر کے دوبارہ بِسْمِ اللہ شریف پڑھ کر تلاوت کرے۔

(۱۴) عربی زبان کے علاوہ کسی اور زبان میں قرآن کا (محض) ترجمہ پڑھنا جائز ہے۔

(۱۵) ختم قرآن مجید کے دن روزہ مستحب ہے اور ختم قرآن مجید کے بعد دعا مقبول ہے۔

(۱۶) ایک ختم سے فارغ ہوتے ہی دوسرا ختم شروع کر دینا مسنون ہے۔

(۱۷) قرآن مجید کو روزی کا ذریعہ بنانا مکروہ ہے۔

(۱۸) ایصالِ ثواب کے لئے قرآن مجید پڑھنا جائز ہے۔

(۱۹) قبرستان میں یا کسی مزار شریف کے پاس قرآن مجید پڑھنا باعثِ اجر ہے۔ (۲۰)



☆ (۲۱) تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۵۳

☆ الاتقان فی علوم القرآن، تالیف امام جلال الدین عبدالرحمن سیوطی (اردو) مطبوعہ ادارہ اسلامیات لاہور، ص ۲۷۹ وما بعد



# ﴿ذکر واذکار، جہری اور سری﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

وَ اذْكُرْ رَبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرَّعًا وَ خِيفَةً وَ ذُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ  
بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغٰفِلِيْنَ ☆ (سورة الاعراف آیت، ۲۰۵)

اور اپنے رب کو اپنے دل میں یاد کرو زاری اور ڈر سے اور بے آواز نکلے  
زبان سے صبح اور شام اور غافلوں میں نہ ہونا۔

## حل لغات:

﴿وَ اذْكُرْ﴾: یاد کر، تذکرہ کر۔

اس ذکر سے مراد ہر نوع کا ذکر ہے، تسبیح، تہلیل، دعا، قرأت قرآن مجید، نماز کی قرأت۔ (۱)

﴿رَبِّكَ﴾: پالنے والا، اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام۔

اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اسم رب کا ذکر شوق، رغبت اور امید دلانے کے لئے استعمال ہوا ہے۔ (۲)

- |   |     |  |
|---|-----|--|
| ☆ | (۱) | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۰۸          |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۳        |
| ☆ |     | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                   |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۱۵                     |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۵۴          |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہاشمی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۳۵۷               |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۵۵ |
| ☆ | (۲) | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۳        |



”فِي نَفْسِكَ“: اپنے جی میں، دل میں۔

ذکر اس طرح کرے کہ کلمات کے معانی پر غور کرے اور صفات کا عرفان حاصل کرے۔ (۳)

”دُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ“: دُونِ بمعنی کم، اور جہر سے مراد چیخ و پکار۔

مراد یہ کہ اس طرح پڑھے نہ بہت بلند ہو کہ خود تکلیف اٹھائے اور دوسروں کو تکلیف دے، اور نہ اتنی آہستہ کہ خود نہ سن سکے، متوسط آواز سے، اللہ تعالیٰ کو اس طرح یاد کرے کہ اس کی صفات کمال و عزت، عظمت اور جلال و جمال متحضر ہوں۔ (۴)

”بِالْفُجْدِ“: طلوع فجر سے طلوع آفتاب تک کا وقت، صبح، دن کا ابتدائی پہر۔ (۵)

”الْأَصَالِ“: جمع ہے اَصِيل کی، اس سے مراد عصر سے مغرب تک کا وقت ہے، دن کا آخری حصہ۔ (۶)

صبح اور شام سے مراد یہ دونوں وقت ہیں، محاورہ کے طور پر اس کا مفہوم ہوگا، ہر وقت۔ (۷)

☆	(۳)	احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۲۹
☆	(۴)	لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۳
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۵۳
☆	(۵)	المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲ھ) 'مطبوعہ کراچی، ص ۳۵۸
☆		المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی 'مطبوعہ مصر، ص ۴۴
☆		المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی 'مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۸۶۸
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۱۵
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۵۳
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۳۶۲
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۳
☆	(۶)	المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲ھ) 'مطبوعہ کراچی، ص ۱۹
☆		المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی 'مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۱۰
☆		المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی 'مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۷۲
☆	(۷)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۴۴
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) 'مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۰۹
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۸۱
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۵۵
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۳۶۲
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۱۵

## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ اللہ تعالیٰ جل جلالہ کا ذکر بہترین عبادت ہے، بارہا قرآن مجید نے اس کی تاکید فرمائی ہے، احادیث طیبہ صحیحہ کثیرہ اسی پر دلالت کرتی ہیں، انبیاء و مرسلین اور سید الانبیاء والمرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اجمعین کی سیرتیں اور اولیائے کاملین رضوان اللہ علیہم اجمعین کا معمول اس کے عمدہ دلائل ہیں، ذکر کرنے والے کا سب سے اعلیٰ انعام رب العزت جل شانہ کا جلیس و ہم نشین ہونا ہے، حدیث قدسی شریف میں ہے۔

قَالَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ أَنَا مَعَ عَبْدِي مَا ذَكَرَنِي وَتَحَرَّكَتُ بِي شَفَاتُهُ (۸)

اللہ تعالیٰ عز و جل ارشاد فرماتا ہے جب میرا بندہ میرا ذکر کرتا ہے اور اس کے دونوں ہونٹ میرے ذکر میں مشغول ہوتے ہیں میں اپنے بندے کے پاس ہوتا ہوں۔

مومن پر لازم ہے کہ اس کا کوئی سانس ذکر الہی سے خالی نہ ہو اور اس کا کوئی فعل حکم الہی کے خلاف نہ ہو۔ (۹)

﴿۲﴾ ذکر دو نوعیت کا ہے۔

**اول:** ذکر جلی یعنی ایسی آواز سے ذکر کرنا کہ خود بھی سنے اور دوسرے بھی اس کا ذکر سنیں، جیسے قرآن مجید کی

نماز فجر، مغرب، عشاء اور جمعہ و عیدین میں قرأت، اذان، تکبیرات انتقالیہ، تکبیرات تشریق، تلبیہ وغیرہ۔

**دوم:** ذکر خفی یعنی ایسی آواز سے قرأت کرنا کہ صرف خود سنے اور اس کے پاس والا خفیف آواز سنے، جیسے

نماز ظہر اور عصر میں قرأت، نمازوں میں قرأت کے علاوہ دیگر اذکار اور دعائیں۔

ذکر دونوں طرح سے جائز ہے، ذکر کرنے والے کے حالات، کیفیات، موقع اور وقت کے اعتبار سے بعض

رواہ البخاری عن ابی ہریرۃ ج ۲، ص ۱۱۲۲

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۵۵

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۳

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۰۸

تفسیر حلالین از علامہ حافظ حلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلہ مکہ مکرمہ

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۱۵



اوقات ذکر خفی افضل ہوتا ہے اور بعض اوقات ذکر جلی افضل ہوتا ہے۔ (۱۰)

- ﴿۳﴾ مفہوم کے اعتبار سے ذکر میں وسعت ہے، اللہ تعالیٰ کی عظمت، جلال، اس کی قدرت کے دلائل اور اس کی آیات میں غور و فکر..... ذکر بلکہ افضل ذکر ہے، اس سے دعا مانگنا، اس کی ثنایاں کرنا، قرآن مجید کی قرأت کرنا، لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دینا، انبیاء و مرسلین، صدیقین، صالحین، شہداء اور اولیاء اللہ کا ذکر بھی اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے، مومن پر لازم ہے کہ ذکر کی ان انواع میں سے کسی نہ کسی نوع میں ہر وقت مشغول رہے۔ (۱۱)
- ﴿۴﴾ قرأت کی کم از کم حد یہ ہے کہ اگر کوئی مانع مثل شور یا ثقل ماعت نہ ہو، تو اپنے کان سن لیں، حروف کی ادائیگی بظاہر زبان کی حرکت سے ہوگی، اگر زبان یا ہونٹ حرکت نہ کرے تو قرأت نہ ہوگی، اور نہ الفاظ کی ادائیگی، وہ احکام جن کا تعلق حروف اور الفاظ کی ادائیگی سے ہے وہ ثابت نہ ہوں گے، مثلاً نکاح، طلاق، ذبح، نماز کی قرأت۔ (۱۲)
- ﴿۵﴾ ذکر جہری چلا کر نہ کرے، اس سے اسے خود تکلیف ہوگی اور دوسروں کو بھی تکلیف ہوگی، متوسط آواز سے ذکر کرے، اسی طرح جہری نماز میں متوسط آواز سے قرأت کرے زیادہ چیخ کر نہ کرے۔ (۱۳)

- ☆ (۱۰) تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱، ص ۱۰۸
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۵۴
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۳
- ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۳
- ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۳، ص ۴۴
- ☆ (۱۱) احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۳، ص ۴۴
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۸۲۹
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۷، ص ۳۵۵
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۰۸
- ☆ (۱۲) احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۸۲۹
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۵۴
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۳
- ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۳
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۰۸
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۳۵۸



- ﴿۶﴾ جو شخص نماز میں مشغول ہے اس کے پاس بلند آواز سے قرآن مجید پڑھنا یا بلند آواز سے ذکر کرنا منع ہے۔ (۱۴)
- ﴿۷﴾ قرآن مجید کو با آواز بلند اور پست آواز سے، دونوں طرح پڑھنا جائز ہے، جہری یا سری قرأت قرآن کی افضلیت کا مدار حالات اور ماحول سے ہے۔ (۱۵)
- ﴿۸﴾ قرآن مجید کی تلاوت کی مجلس میں ہر ایک آہستہ آواز سے پڑھے اگر بلند آواز سے پڑھے گا تو چونکہ ہر ایک خود تلاوت کر رہا ہے اس لئے بلند آواز سے پڑھنے والا خود گناہ گار ہوگا، اسی طرح مجلس تلاوت قرآن مجید میں کلام کرنا حرام ہے۔ (۱۶)
- ﴿۹﴾ قرآن مجید کو حسن صوت یعنی خوش الحانی سے پڑھنا چاہئے، غم انگیز، خوف آفرین، شوق افزا لہجہ ہو، مگر راگ اور گانے کی طرز پر قرآن مجید پڑھنا منع ہے۔ (۱۷)
- ﴿۱۰﴾ رات میں نماز پڑھنے والے منفرد کو اختیار ہے کہ قرأت جہری کرے یا سری، نماز فرض ہو یا نفل۔ (۱۸)
- ﴿۱۱﴾ دعا بلند آواز اور پست آواز سے دونوں طرح جائز ہے، لیکن دعاء میں اخفا افضل ہے۔ (۱۹)
- ﴿۱۲﴾ ذکر، دعا اور قرأت ہر وقت جائز ہے، البتہ فجر کے وقت اور بعد عصر مستحب ہے۔ (۲۰)

☆	(۱۴)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۳۶۰
☆	(۱۵)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۳۵۸
☆	(۱۶)	تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۱۵
☆	(۱۷)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۳۵۸
☆	(۱۸)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۳۵۸
☆	(۱۹)	تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۸۱
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۳۶۰
☆		احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۳۳
☆	(۲۰)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۳۳
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۵۵
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۸۱
☆		تفسیر کبیر از امام الخیر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۰۶
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۳
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۵۳
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۱۵
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۳۶۲



﴿۱۳﴾ طلوع فجر سے چاشت تک اور عصر کی نماز سے نماز مغرب تک نفل نماز مکروہ ہے، اسی طرح زوال کے وقت بھی نماز مکروہ ہے۔ (۲۱)

﴿۱۴﴾ ذکر میں غفلت جائز نہیں، اسی طرح غافلین کی مجلس میں بیٹھنا منع ہے، اس سے دل میں غفلت پیدا ہوتی ہے، اسی طرح وہ قلب جو ذکر سے خالی ہو اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ (۲۲)

﴿۱۵﴾ اللہ کریم جل مجدہ سے دعا اس حالت میں کرے کہ اس کا خوف اور اس سے قبولیت کی امید دونوں بیک وقت موجود رہیں، حدیث شریف میں ہے۔

لَوْ وَزَنَ خَوْفُ الْمُؤْمِنِ وَرَجَاءُهُ لَا غَتَدَلَا (۲۳)

مومن کے خوف اور امید کو اگر وزن کیا جائے تو دونوں برابر ہوں گے۔ (۲۴)

﴿۱۶﴾ زندگی میں خوف الہی غالب رہنا چاہئے، البتہ موت کے آثار ظاہر ہونے پر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور رحمت پر امید غالب ہو جائے، حدیث قدسی شریف میں ہے۔

يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي (۲۵)

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ میں بندے کے گمان کے مطابق اس سے برتاؤ کرتا ہوں۔ (۲۶)

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۲۱) | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۳       |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۱۵                     |
| ☆ | (۲۲) | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۹۲۹ |
| ☆ |      | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۳۳                  |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۰۶      |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۳       |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۵۴           |
| ☆ | (۲۳) | رواہ الامام جلال الدین عبدالرحمن السیوطی فی کتابہ التر المنثور لاحادیث المشترکہ، بحوالہ.....                        |
| ☆ |      | موسوعہ اطراف الحدیث النبوی الشریف، ج ۶، ص ۷۸۸   |
| ☆ | (۲۴) | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۰۷      |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۳       |
| ☆ | (۲۵) | رواہ البخاری عن ابی ہریرۃ، ج ۲، ص ۱۱۰۱  |
| ☆ | (۲۶) | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۳       |

﴿۱۷﴾ آیت یا حدیث اگرچہ ایک واقعہ سے متعلق ہوں اگر ان کے کلمات عام ہوں تو اس کا حکم عام ہوگا۔ (۲۷)

﴿۱۸﴾ ذکر خفی میں اخلاص زیادہ ہوتا ہے اور وہ قبولیت کے قریب ہے۔ (۲۸)

اے اللہ! ہم تجھ سے قلب خاشع، زبان ذاکر اور دعا کی مقبولیت کا سوال کرتے ہیں، عطا فرما۔

بحرمة سيد الابرار عليه تحية الغفار و سلام الستار و على اله واصحابه و علماء ملتہ الى يوم القرار

☆☆☆☆☆

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان' ج ۲، ص ۸۲۹	۶۲	(۲۷)
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۳، ص ۴۴	۶۴	(۲۸)
لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۱۷۳	۸۱	
مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۱۷۳	۸۱	
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود الوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۹، ص ۱۵۴	۶۸	

☆☆☆☆☆



## ﴿سجدہ و تلاوت﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ  
يَسْجُدُونَ ☆

(سورة الاعراف آیت، ۲۰۶)

بے شک وہ جو تیرے رب کے پاس ہیں اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے  
اور اس کی پاکی بولتے ہیں اور اس کو سجدہ کرتے ہیں۔

### حل لغات:

عِنْدَ رَبِّكَ: "عِنْدَ" بمعنی پاس، نزدیک، عزت، شرف۔

تیرے رب کے پاس، یا ہاں سے مراد یہ ہے کہ ان کی اللہ تعالیٰ جل و علا کے ہاں بڑی عزت و شرف ہے۔  
یاد رہے کہ اللہ تعالیٰ مکان، مکانیات، جہت اور جہت کے لوازم سے پاک ہے، وہ موجود ہے مگر جسم اور  
جسمانیات سے پاک ہے۔ (۱)

- |       |   |
|-------|---|
| ☆ (۱) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد المالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۵۶ |
| ☆     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۱۰            |
| ☆     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۳           |
| ☆     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۲۶۳                |
| ☆     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۵۵              |

”لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ“: وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے، مقربانِ بارگاہِ رب العزت کو

جو عزت و شرف ملا ہے وہ اس کی اطاعت اور عبادت سے ملا ہے، بھلا وہ اس کی عبادت سے کس طرح منہ موڑ سکتے ہیں۔

”يَسْتَحُونَهُ“: وہ اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں، ان کا وظیفہ ”سُبْحَانَ اللَّهِ“ ہے، تسبیح سے مراد ہے اللہ تعالیٰ کی

عظمت کا اعتراف اور اقرار کرنا، ہر عیب، نقص، عجز اور ہر اس شے سے، جو اس کی پاک شان کے لائق نہیں، پاکیزگی بیان کرنا، اسی کا نام تنزیہ ہے۔ (۲)

”وَلَهُ يَسْجُدُونَ“: اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں، سجدہ سے مراد عبادت اور عاجزی ہے، اس کے سوا کسی کی عبادت

نہیں کرتے۔ (۳)

### مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ اللہ تعالیٰ عز اس کے بعض بندے اس کے ہاں مقرب اور عظمت و شرف والے ہیں، اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے

فضل سے مقام قرب عطا فرمایا ہے، ان میں ملائکہ مقربین، انبیاء و مرسلین، صدیقین اور صالحین ہیں، آیت

مبارکہ بالا کے علاوہ قرآن مجید میں متعدد آیات اور احادیث طیبہ صحیحہ کثیرہ میں اس کا بیان واضح موجود ہے،

حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کے بارے میں رب تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔

وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا

(سورۃ الاحزاب آیت، ۶۹)

اور موسیٰ اللہ کے یہاں آبرو والا ہے۔

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۵۶

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۱۱

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۳

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۵۵

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۱۵

تفسیر مظہری از علامہ لاضی ثناء اللہ ہاشمی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۱۲

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۵۶



حضرت عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام کے بارے میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ☆ (سورہ آل عمران آیت ۴۵)

رودار ہوگا دنیا و آخرت میں اور قرب والا۔

صحیح مرفوع حدیث شریف میں ہے۔

إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبْرَهُ (۴)

بے شک اللہ کے بندوں میں سے وہ بھی ہیں کہ اگر وہ اللہ کی قسم کھالیں تو اللہ تعالیٰ ان کی عزت و کرامت کی وجہ سے اس قسم کو پورا کر دیتا ہے۔ (وہی کچھ ہو جاتا ہے جو وہ کہہ چکے ہوتے ہیں)

مومن پر فرض ہے کہ ان مقربانِ بارگاہِ رب العزت کی تعظیم و توقیر بجالائے اور ان کا ادب و احترام کرے۔ (۵)  
مقربانِ بارگاہِ رب العزت کی پیروی مومن پر فرض ہے، یہ حضرات اللہ تعالیٰ جل و علا کی عبادت میں مشغول رہتے ہیں اور اس کی اطاعت ان کا وظیفہ ہے، مومن پر لازم ہے کہ وہ عبادت اور اطاعتِ الہی میں مشغول رہے۔ (۶)

- ☆ رواہ البخاری عن انس ج ۱ ص ۳۷۲ (۴)  
☆ رواہ البخاری فی کتاب الجہاد والتفسیر والادب والایمان  
☆ رواہ الاثمہ احمدو البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی وابن ماجہ عن انس بن مالک بہحوالہ.....  
☆ جامع صغیر ج ۱ ص ۱۷۱  
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۷ ص ۳۵۶ (۵)  
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۵ ص ۱۱۰  
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۹ ص ۱۵۵  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۶۲  
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۸۲۹ (۶)  
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۷ ص ۳۵۶  
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر ج ۲ ص ۲۸۲  
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۵ ص ۱۱۱  
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور ج ۲ ص ۱۷۴  
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۹ ص ۱۵۵  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۶۲

﴿۳﴾ سجدہ اور عبادت بندے کو بڑا بنادیتی ہے، رب تعالیٰ کے ہاں اس کا مرتبہ بلند ہو جاتا ہے، دنیا و آخرت میں اس کی عزت بڑھ جاتی ہے، لہذا طالب عزت کے لئے لازم ہے کہ کثرتِ سجود اور عبادت الہی میں مشغول رہے، حضور سید عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

عَلَيْكَ بِكَثْرَةِ السُّجُودِ فَإِنَّكَ لَا تَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَكَ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْكَ خَطِيئَةٌ (۷)

کثرتِ سجدہ تم پر لازم ہے، کیونکہ جو بھی تو سجدہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے تیرے درجے بڑھاتا ہے اور تیرے گناہ معاف فرماتا ہے۔ (۸)

﴿۴﴾ جب بھی آیتِ سجدہ پڑھے یا سنے اس وقت سجدہ و تلاوت واجب ہو جاتا ہے، پڑھنے میں ضروری ہے کہ کم از کم اتنی آواز سے پڑھے کہ خود سن سکے اور سننے والا عام ہے وہ قصداً سنے یا بلا قصد۔ حدیث شریف میں ہے۔

إِذَا قَرَأَ ابْنُ آدَمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ إِغْتَزَلَ الشَّيْطَانُ يَبْكِي يَقُولُ يَا وَيْلَهُ أَمَرْتُ ابْنَ آدَمَ بِالسُّجُودِ فَسَجَدَ فَلَهُ الْجَنَّةُ وَأَمَرْتُ بِالسُّجُودِ فَعَصَيْتُ فَلِيَ النَّارُ (۹)

جب ابنِ آدم آیتِ سجدہ پڑھ کر سجدہ کرتا ہے شیطان ہٹ جاتا ہے اور رو کر کہتا ہے ہائے میری بربادی! ابنِ آدم کو سجدہ کا حکم ہوا اس نے سجدہ کیا، اس کے لئے جنت ہے، اور مجھے حکم ہوا میں نے انکار کیا میرے لئے دوزخ ہے۔

حضور شارعِ اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے سجدہ و تلاوت پڑھتے اور سنتے وقت ہمیشہ سجدہ کیا۔

- |  |    |     |
|--|----|-----|
| رواہ الاثمہ احمد و مسلم و الترمذی و النسائی و ابن ماجہ عن ثوبان و ابی الدرداء، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۱۰۳    | ۶۱ | (۷) |
| لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر حازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۳  | ۶۲ | (۸) |
| تفسیر مظہری از علامہ فاضل لواء اللہ ہانی بنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۳۶۲       | ۶۳ |     |
| تفسیر کبیر از امام لخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۱۱ | ۶۴ |     |
| رواہ الاثمہ احمد و مسلم و ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ، بحوالہ جامع صغیر، ج ۱، ص ۵۲                                   | ۶۵ | (۹) |



حدیث شریف میں ہے۔

كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَيَسْجُدُ وَنَسْجُدُ مَعَهُ ..... الحديث (۱۰)

نبی اکرم ﷺ جب بھی آیت سجدہ تلاوت کرتے اور ہم آپ ﷺ کے پاس ہوتے تو آپ سجدہ کرتے

اور ہم بھی آپ ﷺ کے ساتھ سجدہ کرتے۔ (۱۱)

﴿۵﴾ قرآن مجید میں چودہ سجدہ تلاوت ہیں، تفصیل یہ ہے۔

**پہلا:** إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ ☆

(سورۃ الاعراف آیت ۲۰۶)

**دوسرا:** وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طُوعًا وَكَرْهًا وَظُلُمًا بِالْغُدُورِ وَالْأَصَالِ ☆

(سورۃ الرعد آیت ۱۵)

**تیسرا:** وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ☆

(سورۃ النحل آیت ۴۹)

**چوتھا:** قُلْ اِمْنَابِهْ اَوْ لَا تُؤْمِنُوا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهْ اِذَا تِلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ

سُجَّدًا ☆ وَيَقُولُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَا اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ☆ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَكُوْنُ وَ

يَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ☆

(سورہ بنی اسرائیل آیات ۱۰۷..... ۱۰۹)

**پانچواں:** اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّنَ مِنْ ذُرِّيَةِ اٰدَمَ ؕ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ وَمِنْ ذُرِّيَةِ

اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآئِيْلَ ؕ وَمِمَّنْ هَدَيْنَاوْا جَبْتٰنَا اِذَا تِلٰى عَلَيْهِمْ اٰیٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَبُكِيًا ☆

(سورہ مریم آیت ۵۸)

☆ رواہ البخاری عن ابن عمر، ج ۱، ص ۱۴۶

(۱۰)

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۳۰

(۱۱)

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۵۷

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۰۸

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۴

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمد دالوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۵۵

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۷۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۴، ص ۴۶۳

**چھٹا:** اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدْ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ  
وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالْذُّوَابُ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَكَثِيْرٌ حَقٌّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ يُهِنِ اللّٰهُ  
فَمَا لَهُ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ☆  
(سورۃ الحج آیت ۱۸)

**ساتواں:** وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ اَنْسُجُدْ لِمَا تُمْرُوْنَ اَوْ زَادَهُمْ تُفُوْرًا ☆  
(سورۃ الفرقان آیت ۶۰)

**آٹھواں:** اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا  
تُعْلِنُوْنَ ☆ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رُبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ☆  
(سورۃ النمل آیات ۲۵، ۲۶)

**نواں:** اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا دُكِّرُوْا بِهَا خَرُوْا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ☆  
(سورۃ الم السجدہ آیت ۱۵)

**دسواں:** فَاسْتَغْفِرْ رَبِّهٖ وَخَرَّ رَاْكَعًا وَّ اَنَابَ ☆ فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لُزْفٰی وَحُسْنَ مَّآبٍ ☆  
(سورۃ ص آیات ۲۳، ۲۵)

**گیارہواں:** وَمِنْ اٰيٰتِهٖ الْيَلَّ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا  
لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ☆ فَاِنْ اسْتَكْبَرُوْا فَاِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ  
بِالْیَلِّ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُوْنَ ☆  
(سورۃ خم السجدہ آیات ۳۷، ۳۸)

**بارہواں:** فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ☆  
(سورۃ النجم آیت ۶۲)

**تیرہواں:** فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ☆ وَاِذْ قُرِیْ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا یَسْجُدُوْنَ ☆ (سورۃ انشقاق آیات ۲۰، ۲۱)

**چودھواں:** کَلَّا ؕ لَا تَطِغْهُ وَاَسْجُدْ وَاَقْتَرِبْ ☆  
(سورۃ اقرا آیت ۱۹، ۱۲)

﴿۶﴾ سجدہ تلاوت کے ادا کی وہی شرائط ہیں جو نماز کی ہیں ماسوا تکبیر تحریمہ اور سلام کے، طہارت، نیت، استقبال  
قبلہ، وقت سجدہ تلاوت کے لئے شرط ہیں۔ (۱۳)

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان' ج ۲، ص ۸۲۹	۶۱	(۱۲)
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۷، ص ۳۵۷	۶۲	
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان' ج ۲، ص ۸۳۱	۶۱	(۱۳)
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۷، ص ۳۵۸	۶۱	



﴿۷﴾ جس وقت میں نماز مکروہ ہے اس وقت سجدہ و تلاوت مکروہ ہے، نماز فجر کے بعد چاشت تک، زوال، نماز عصر کے بعد سے مغرب تک۔ (۱۴)

﴿۸﴾ اگر نماز کی قرات کے درمیان سجدہ و تلاوت کی آیت تلاوت کرے تو فوراً نماز میں سجدہ کر لے، پھر قیام میں اور قرات کر کے رکوع کرے، اور اگر آیت سجدہ و تلاوت پڑھ کر فوراً رکوع میں چلا گیا تو بھی سجدہ و تلاوت ادا ہو گیا۔ (۱۵)

﴿۹﴾ اللہ تعالیٰ مکان، جہت، جسم اور ان کے لوازمات سے پاک ہے، کیونکہ یہ حوادث کی صفات ہیں اور وہ واجب الوجود ہے، امکان اور حدوث سے اس کا کوئی واسطہ نہیں، اس لئے ذات باری تعالیٰ عزوجل کے لئے مکان ثابت کرنا مثلاً یہ کہنا کہ وہ کرسی پر بیٹھا ہے، کفر ہے۔ (۱۶)

﴿۱۰﴾ اللہ تعالیٰ نے بعض بندوں کو عزت و وجاہت اور شرف و کرامت عطا فرمائی ہے، ان مقربان بارگاہ رب العزت کی تعظیم مومن پر فرض ہے، ان کی توہین کفر ہے، اللہ تعالیٰ کے مقربان میں انبیاء و مرسلین، ملائکہ مقربین، صدیقین، صحابہ، اولیائے کاملین شامل ہیں۔ (۱۷)

﴿۱۱﴾ اللہ تعالیٰ عزوجل کی ذات بابرکات قدسی صفات ہر عیب، نقص اور عجز سے پاک ہے، جو شی اس کی اعلیٰ ذات کے لائق نہیں اسے اس سے دور ماننا اور اقرار کرنا فرض ہے، سبحان اللہ کا وظیفہ اس کی پاکیزگی بیان کرنے کے

☆	(۱۴)	احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۳۲
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۵۸
☆	(۱۵)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۵۹
☆	(۱۶)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۵۶
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۱۰
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۵۵
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۶۲
☆	(۱۷)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۵۶
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۱۰
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۵۵
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۶۲

لئے پڑھا جاتا ہے۔ (۱۸)

الحمد لله رب العالمين حمد الشاكرين والصلوة والسلام على رسوله ونبيه  
محمد وعلى آله وصحبه وبارك وسلم

۱۳ رمضان المبارک ۱۴۲۳ھ / ۱۹ نومبر ۲۰۰۲ء بروز منگل سورۃ الاعراف کے احکام شرعیہ سے متعلق آیات کریمہ کے  
احکام کی تالیف و ترتیب سے فارغ ہوا، یہ سب اللہ تعالیٰ کی توفیق رفیق، اس کے حبیب و محبوب رسول کریم ﷺ  
کے طفیل، والدین، اساتذہ اور احباب کی دعاؤں کی برکت سے ممکن ہوا، اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور فقیر حقیر پر تقصیر  
غفرلہ القدیر کی لغزشوں کو تا ہیوں کو معاف فرمائے۔



- (۱۸) باب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۳  
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۵۵  
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ لبصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۱۵  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہاشمی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۱۲





سورة الانفال

﴿مال غنیمت﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ ، قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ ، فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاصْلِحُوا

ذَاتَ بَيْنِكُمْ ، وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ☆ (سورة الانفال آیت، ۱)

اے محبوب! تم سے غنیمتوں کو پوچھتے ہیں، تم فرماؤ غنیمتوں کے مالک اللہ و

رسول ہیں، تو اللہ سے ڈرو اور اپنے آپس میں میل رکھو اور اللہ و رسول کا حکم

مانو اگر ایمان رکھتے ہو۔

حل لغات :

”الْأَنْفَال“ : جمع ہے اس کا واحد نَفْل ہے۔

لغت میں نَفْل زیادتی کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے، ہبہ اور بخشش کو بھی نفل کہتے ہیں، اولاد میں بیٹا اصل

ہے اور پوتا اس کی فرع اور اولاد میں زائد ہے اس لئے پوتا کو بھی نَافِلَةٌ کہتے ہیں، قرآن مجید میں ہے۔

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً ، وَكُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ ☆ (سورة الانبياء آیت، ۷۲)

اور ہم نے اسے (ابراہیم کو) اسحاق عطا فرمایا اور یعقوب پوتا اور ہم نے ان سب کو اپنے قرب خاص

کاسز اوار کیا۔

فرض اور واجب سے زائد نماز یا عبادت کو اسی لئے نفل کہتے ہیں، شریعت میں نفل سے مراد مال غنیمت ہے، کیونکہ یہ مقصود جہاد سے زائد عطیہ ربانی ہے، بعض اوقات غنیمت اور نفل میں خفیف سا فرق کیا جاتا ہے، یعنی جو مال مشقت یا بغیر مشقت سے استحقاق یا بغیر استحقاق فتح سے پہلے یا بعد حاصل ہو وہ غنیمت ہے، لیکن غنیمت میں سے تقسیم غنیمت سے پہلے کسی کو زائد حصہ عطا کرنا نفل کہلاتا ہے۔ (۱)

**وَأَصْلُهَا ذَاتُ بَيْنِكُمْ** : ذَاتُ بَيْنِكُمْ سے مراد آپس میں صلح رکھو، یعنی صلہ رحمی، مودت اور محبت کے طور پر آپس کے معاملات درست رکھو۔ (۲)

- (۱)☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی، ص ۵۰۲
- ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۳۰
- ☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۱۳۰۶
- ☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵) مطبوعہ مصر، ج ۸، ص ۱۴۱
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۳۵
- ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۴۴
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۶۱
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۲۲۸
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۱۶
- ☆ لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۵
- ☆ مدارک التنزیل وحقائق التأویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۵
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۸
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۰۸
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۸۲
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود الوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امداد بہ ملتان، ج ۹، ص ۱۱۰
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۵، ص ۱۱۲
- (۲)☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی، ص ۱۸
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۲۸۵



”قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُولِ“: غنیمت کا مالک اللہ تعالیٰ جل جلالہ ہے، اس نے اپنے فضل سے اس کی تقسیم

کا اختیار اپنے محبوب رسول اعظم ﷺ کو عطا فرمایا ہے، مختار و ماذون رسول ﷺ اس مال سے جسے چاہیں، جتنا چاہیں، جب چاہیں، جو چاہیں عطا فرمائیں، مخلوق میں سے کسی کو اس بارے میں رائے یا اعتراض کا حق نہیں۔ (۳)

## شان نزول :

اس آیت مبارکہ کے نزول میں متعدد واقعات مروی ہیں، ممکن ہے تمام واقعات کے پیش آنے پر آیت نازل ہوئی ہو۔ (۴)

(۱) غزوہ بدر کے موقعہ پر حاصل ہونے والے مال غنیمت میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں اختلاف پیدا ہو گیا کہ اس کی تقسیم کیسے ہو، چونکہ اسلام میں یہ پہلی غنیمت تھی، اس کے احکام موجود نہ تھے کہ اس میں سے کس کس کو کتنا حصہ ملے گا، مہاجرین کو، یا انصار کو، اس پر یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی کہ مال غنیمت کی تقسیم کا اختیار صرف رسول اللہ ﷺ کو ہے، کسی دوسرے کو اس میں کوئی اختیار نہیں۔ (۵)

(۲) غزوہ بدر کے مجاہدین کی تعداد تین سو تیرہ تھی، جس میں سے تین مہاجر اور پانچ انصاری وہاں موجود نہ تھے، یہ حضرات حضور سید عالم ﷺ کے حکم کی تعمیل میں بدر سے باہر مختلف فرائض انجام دے رہے تھے، حضرت عثمان

- |   |     |  |
|---|-----|--|
| ☆ | (۳) | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۸۲           |
| ☆ |     | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۰۸           |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۱۶       |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۲۰              |
| ☆ |     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۲۲۹                   |
| ☆ | (۴) | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۱۶       |
| ☆ | (۵) | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۳        |
| ☆ |     | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۳        |
| ☆ |     | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۰۸           |
| ☆ |     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۲۲۸                   |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۸              |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۶۱ |
| ☆ |     | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۵ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۱۰                   |



ذی النورین، حضرت طلحہ اور حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہم مہاجر تھے اور حضرت ابولہبہ مروان بن منذر، حضرت عاصم، حضرت حارث بن حاطب، حضرت حارث بن صمہ اور حضرت خوات بن جہیر رضی اللہ عنہم انصاری تھے، مال غنیمت کی تقسیم کے موقعہ پر حضور نبی اکرم ﷺ نے ان غیر موجودین کو بھی حصہ دیا، بعض حاضرین نے سوچا کہ یہ حضرات غزوہ کے قتال میں شریک نہیں ہوئے انہیں حصہ کیوں دیا گیا، اس موقعہ پر آیت مبارکہ نازل ہوئی جس میں حضور نبی اکرم ﷺ کے اختیار کو بیان فرمادیا گیا۔ (۶)

(۳) غزوہ بدر کے موقعہ پر صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین تین حصوں میں بٹ گئے، ان میں سے نوجوان صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین قتال میں مشغول ہوئے، بڑے بوڑھے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے جھنڈے تھامے رکھے اور وہ رسول اللہ ﷺ کی حفاظت میں مصروف رہے، تاکہ آپ ﷺ کو کوئی گزند نہ پہنچے، بعض صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے کفار کا چھوڑا ہوا مال جمع کیا، فتح کے بعد مال غنیمت کی تقسیم پر اختلاف رائے ہو گیا، قتال کرنے والوں نے کہا ہم نے قتال جیسا مشکل کام کیا، ہماری وجہ سے فتح ہوئی، لہذا مال غنیمت ہمیں ملنا چاہئے، جمع کرنے والوں نے اپنا اشتقاق بتایا، بوڑھے جھنڈا اٹھانے والوں اور حضور ﷺ کے حصار پر مامور حضرات نے فرمایا کہ ہم نے اہم ترین فریضہ ادا کیا ہے، اگر قتال کرنے والوں کو خدا نخواستہ پیچھے ہٹنا پڑتا تو ہم ہی پناہ گاہ تھے اور حضور نبی اکرم ﷺ کی حفاظت سب سے اہم فریضہ ہے، اس لئے ہم بھی حقدار ہیں، اس اختلاف رائے میں اللہ تعالیٰ کا حکم بیان کرنے کے لئے آیت نازل ہوئی کہ مال غنیمت تقسیم کرنے کا اختیار صرف رسول مختار ﷺ کو ہے، چنانچہ آپ ﷺ نے تمام صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین میں مال کو برابر تقسیم فرمادیا۔ (۷)

- (۶) تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۱۵
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۶۱
- (۷) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۳۵
- احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۸۳
- الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۷، ص ۳۶۰
- تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر'، ج ۲، ص ۲۸۳
- تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۱۶
- لاب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۱۷۴
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۱۵
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۶۰
- تفسیر مظہری از علامہ لاضی ثناء اللہ ہانی ہسی عثمانی محدثی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۲۰



(۴) حضرت سعد بن ابی وقاص (اور ایک روایت کے مطابق سعد بن معاذ) رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ غزوہ بدر میں میرے بھائی حضرت عمیر رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے، میں نے سعید بن العاص کو قتل کر دیا اور اس کی تلوار لے لی، وہ تلوار میں رسول اللہ ﷺ کے پاس لے آیا اور آپ ﷺ سے درخواست کی کہ وہ مجھے ہبہ فرمادیں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تلوار نہ میری ہے نہ تیری ہے، اسے مالِ غنیمت میں شامل کر دو، میں نے یہ تلوار مالِ غنیمت میں شامل کر دی، لیکن اپنے بھائی کی شہادت اور پھر خود حاصل کی ہوئی تلوار سے محروم رہنے سے اتنا غمناک ہوا کہ اس کی کیفیت صرف اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے، اس پر تھوڑی ہی دیر گزری کہ سورۃ الانفال کی ابتدائی آیات نازل ہوئیں، رسول اللہ ﷺ نے مجھے طلب فرمایا، اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اب مالِ غنیمت تقسیم کرنے کا اختیار مجھے عطا فرمادیا ہے، اب جاؤ اور وہ تلوار لے لو، میں نے وہ تلوار لے لی۔ (۸)

(۵) حضرت سعد بن جبیر رضی اللہ عنہ اور ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کو ایک سریہ میں ایک تلوار پڑی ہوئی ملی، دونوں نے تقاضا کیا کہ تلوار اسے ملے، حضور ﷺ کے سامنے مقدمہ پیش ہوا، آپ نے فرمایا یہ تلوار تم دونوں میں سے کسی کی نہیں، اس پر سورۃ الانفال کی ابتدائی آیات نازل ہوئیں۔ (۹)

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۸) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۳، ص ۴۵                   |
| ☆ |     | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان' ج ۲، ص ۸۳۳  |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۷، ص ۳۶۱ |
| ☆ |     | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر' ج ۲، ص ۲۸۳            |
| ☆ |     | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۰۹          |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۱۷۵         |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۱۵        |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۶۱            |
| ☆ |     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۲۹                    |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۹               |
| ☆ | (۹) | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان' ج ۲، ص ۸۳۳  |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۲۰               |

(۶) پہلی قوموں پر مال غنیمت سے استفادہ کرنا جائز نہ تھا، غزوہ بدر میں مسلمانوں کو پہلی مرتبہ مال غنیمت ملا، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے حضور آقا و مولیٰ نبی اکرم ﷺ سے اس کے بارے میں دریافت کیا کہ یہ حلال ہے یا حرام؟ اس پر سورۃ الانفال کی ابتدائی آیات نازل ہوئیں۔ (۱۰)  
اس کے علاوہ بھی شان نزول میں چند واقعات مروی ہیں۔

## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ مال غنیمت مسلمانوں کے لئے حلال ہے، یہ پہلی امتوں پر حرام تھا، اس عطیہ الہی کی جلت قرآن مجید اور احادیث صحیحہ اور اجماع امت سے ثابت ہے، ارشاد ربانی ہے۔  
فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ☆ (سورۃ الانفال آیت، ۶۹)  
تو کھاؤ جو غنیمت تمہیں ملی، حلال پاکیزہ اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔  
حدیث شریف میں ہے۔

فُضِّلْتُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ بِخَمْسٍ بُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً وَذُخِرَتْ شَفَاعَتِي لِأُمَّتِي وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ شَهْرًا أَمَامِي وَشَهْرًا خَلْفِي وَجُعِلَتِ الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ وَلَمْ تَجُلْ لِأَحَدٍ قَبْلِي (۱۱)

مجھے دیگر انبیاء پر پانچ چیزوں میں فضیلت دی گئی ہے، میں تمام لوگوں کی طرف مبعوث کیا گیا ہوں اور میری شفاعت میری امت کے لئے محفوظ کر لی گئی ہے اور رعب کے ساتھ میری مدد کی گئی ہے ایک مہینہ کی مسافت آگے اور ایک مہینہ کی مسافت پیچھے، اور تمام زمین میرے لئے سجدہ گاہ اور پاک بنادی گئی ہے، اور میرے لئے غنیمتوں کو حلال کر دیا گیا جو مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال

۱۰۰) تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱، ص ۱۱۵

۱۰۱) التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۲۲۹

۱۱) رواہ الطبرانی فی الکبیر عن السائب بن یزید، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۱۲۶



نہ تھی۔ (۱۲)

﴿۲﴾ حربی کافر کا جو مال مسلمانوں کے ہاتھوں میں آئے اس کی مختلف قسمیں ہیں۔

**اول: غنیمت:** کفار سے جنگ کے بعد ان کا جو مال مسلمانوں کے ہاتھ لگے، نقدی، سونا، چاندی، جنس غلہ، اسلحہ، لباس وغیرہ۔

**دوم: فے:** حربی کفار کا مال اگر قتال کے بغیر ہاتھ لگے بایں طور کہ مسلمانوں نے کفار پر حملہ کیا وہ بغیر مقابلہ شکست تسلیم کر گئے۔

**سوم: سلب:** وہ اشیاء اور نقدی وغیرہ جو مقتول حربی کافر کے پاس سے ملے، جیسے اس کا لباس، اسلحہ، ہتھیار، سواری، سواری کا ساز و سامان وغیرہ۔

**چهارم: قبض:** بمعنی مقبوض، تقسیم سے پہلے غنیمت کا جمع شدہ مال۔

**پنجم: نفل:** وہ مال جو امیر لشکر میدان جنگ میں خاص بہادری کے لئے اس کے حصہ سے زائد مقرر کر دے۔ یہ تمام مسلمانوں کے لئے حلال ہیں۔ (۱۳)

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۱۲) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۲۵                   |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۸۳۵  |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۴، ص ۳۶۲ |
| ☆ |      | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر'، ج ۲، ص ۲۸۴            |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان'، ج ۹، ص ۱۶۰           |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۱۷۵         |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ'                    |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ'، ج ۲، ص ۱۱۶                      |
| ☆ | (۱۳) | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۸۳۶  |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۴، ص ۳۶۱ |
| ☆ |      | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر'، ج ۲، ص ۲۸۲            |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان'، ج ۹، ص ۱۶۰           |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور'، ص ۳۳۰                   |
| ☆ |      | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۲۴                   |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ'                    |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ'، ج ۲، ص ۱۱۶                      |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۱۷۵         |
| ☆ |      | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۱۷۵       |

﴿۳﴾ مال غنیمت کی تقسیم کا اختیار اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب و حبیب رسول ﷺ کو عطا فرمادیا ہے، کیونکہ آپ ﷺ امیر لشکر ہیں، آپ ﷺ کے وصال کے بعد اسلامی لشکر کو یہ اختیار ہے کہ وہ انصاف کے ساتھ مال غنیمت تقسیم کرے۔ (۱۳)

﴿۴﴾ امیر لشکر کے لئے لازم ہے کہ لشکریوں سے وہ وعدہ کرے جو وہ پورا کر سکتا ہے، اور اپنا کیا ہوا وعدہ پورا کرے، وعدہ کے پورا نہ کرنے والے پر کوئی اعتماد نہیں کرتا۔ (۱۵)

﴿۵﴾ مال غنیمت کے مقررہ حصہ سے زائد کی شرط لگانا جنگ پر آمادہ کرنے کے طریقوں میں سے ایک طریقہ ہے اور جنگ جیتنے کے دوسرے حربوں کی طرح یہ حربہ بھی جائز ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول اعظم ﷺ سے ارشاد فرمایا:

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ ..... الآية

(سورة الانفال آیت، ۲۵)

اے غیب کی خبریں بتانے والے! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو۔

حضور نبی رحمت ﷺ نے غزوہ حنین میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم سے وعدہ فرمایا۔

مَنْ قَتَلَ كَافِرًا فَلَهُ سَلْبُهُ (۱۶)

جس نے کسی کافر کو قتل کیا اس کا مال اس کے لئے (حلال) ہے۔

آج کے دور میں جب کہ لشکر باقاعدہ تنخواہ دار ہے، زمانہ امن اور حالت جنگ میں اسے مقرر مشاہرہ ملتا رہتا ہے، لیکن کفار کے ساتھ جنگ میں انہیں مختلف مراعات، انعامات اور تمغہ جات کی ترغیب دے کر عمدہ کارکردگی

- |  |   |      |
|--|---|------|
| تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ ج ۲، ص ۲۸۲          | ☆ | (۱۳) |
| انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۰۸    | ☆ |      |
| تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۱۶ | ☆ |      |
| التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۲۲۹              | ☆ |      |
| تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۲۰        | ☆ |      |
| التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۲۲۸              | ☆ | (۱۵) |
| احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت البان، ج ۳، ص ۳۵            | ☆ |      |
| رواہ البخاری و مسلم، بحوالہ کنوز الحقائق فی حدیث حبر الخلق، ص ۲۸۰  | ☆ | (۱۶) |



دکھانے کا موقع دیا جاتا ہے، یہ جائز ہے۔ (۱۷)

﴿۶﴾ مال غنیمت کے پانچ حصے کئے جائیں گے، چار حصے مجاہدین میں تقسیم ہوں گے اور ایک حصہ حضور نبی اکرم ﷺ کے لئے مختص ہوگا اور پھر پانچویں حصہ کے پانچ حصے ہوں گے، ایک حصہ نبی اکرم ﷺ کی ذات مقدسہ کے لئے، ایک حصہ حضور ﷺ کے قرابت داروں، ایک حصہ یتیموں، ایک حصہ مسکینوں اور ایک حصہ مسافروں کے لئے ہوگا۔

(مزید تفصیل سورۃ الانفال کی آیت نمبر ۴۱ کے احکام میں بیان ہوگی۔ ان شاء اللہ) (۱۸)

﴿۷﴾ مال غنیمت تقسیم ہونے سے پہلے یا خمس میں سے کسی مجاہد کو انعام دینا جائز ہے، یہ نفل کہلاتا ہے۔ (۱۹)

﴿۸﴾ مال غنیمت تقسیم ہونے سے پہلے کسی کو اس میں سے اپنے طور پر لینا جائز نہیں، لیا ہوا مال چوری شمار ہوگا، اس کا واپس کرنا ضروری ہے۔ (۲۰)

﴿۹﴾ بہادروں کو فتح کمزوروں، ضعیفوں اور بیمار مجاہدین کی دعا کی برکت سے حاصل ہوتی ہے، حدیث شریف میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ بدر کے بعد مال غنیمت کو برابر تقسیم کرنے کا حکم دیا تو حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! کیا آپ اس سوار کو جو قوم کی حفاظت کرتا ہے اتنا ہی حصہ دے رہے ہیں جتنا ایک کمزور آدمی کو (جو اپنی حفاظت نہیں کر سکتا دوسروں کو کیا بچائے گا) فرمایا: تیری ماں تجھے روئے، (کیا تم اتنا بھی

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۱۷) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۳، ص ۴۶                   |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۷، ص ۳۶۲ |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہشاور، ص ۳۳۰                    |
| ☆ |      | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر' ج ۲، ص ۲۸۲            |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۶۰            |
| ☆ | (۱۸) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۳، ص ۴۵                   |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان' ج ۲، ص ۸۳۹  |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۷، ص ۳۶۲ |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۲۰               |
| ☆ | (۱۹) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۳، ص ۴۳                   |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۰۲ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۱۶        |
| ☆ | (۲۰) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۲۰               |

نہیں جانتے کہ تمہیں فتح کمزوروں کی (برکات اور دعاؤں کی) وجہ سے حاصل ہوتی ہے۔ (۲۱)

﴿۱۰﴾ قال میں مومن کی نیت اعلاء کلمۃ اللہ ہونی چاہئے، اپنی بہادری کے جوہر دکھانے یا مال غنیمت کی نیت سے قتال جائز نہیں، ویسے یہ اشیاء اللہ تعالیٰ عطا فرمادیتا ہے۔ (۲۲)

﴿۱۱﴾ اللہ تعالیٰ جل وعلا نے مال غنیمت سمیت تمام کائنات کا حضور نبی اکرم ﷺ کو مالک و مختار بنا دیا ہے، تقسیم کا اختیار آپ ﷺ کے دست مقدس میں دے دیا گیا ہے، اب دنیا میں کسی کو، جو کچھ، جتنا کچھ اور جب ملتا ہے، آپ ﷺ ہی کے توسط سے ملتا ہے، اس لئے مومن کو ہر وقت اللہ تعالیٰ کے شکر کے ساتھ آپ ﷺ کا ممنون احسان رہنا چاہئے، آقا و مولیٰ سید عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

وَإِنِّي أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ خَزَائِنِ الْأَرْضِ..... الحديث (۲۳)  
اور مجھے زمین کے خزانوں کی کنجیاں عطا کی گئی ہیں۔

ایک اور حدیث شریف میں ہے۔

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَخَازِنٌ وَاللَّهُ يُعْطِي (۲۴)

حضور رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں میں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو تقسیم کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ نے تمام نعمتیں میرے خزانے میں رکھ دی ہیں۔

حضور قاسم نعمت جان رحمت ﷺ کی عادت مبارکہ یہ تھی (اور ہے اور رہے گی) جو کچھ کسی کو عطا فرما دیا اس سے واپس نہیں لیتے۔ (۲۵)

اس حدیث کو محمد بن یوسف صالحی نے سبیل الرشاد میں بیان کیا ہے۔	۶۱	(۲۱)
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۲۰	۶۱	
احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۳۹	۶۱	(۲۲)
رواہ البخاری عن عقبہ، ج ۲، ص ۵۸۵	۶۱	(۲۳)
رواہ البخاری تعلیقاً، ج ۱، ص ۳۳۹	۶۱	(۲۴)
احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۳۹	۶۱	(۲۵)
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۱۲	۶۱	
تفسیر کبیر از امام لحر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۱۱	۶۱	



﴿۱۲﴾ رسول اکرم نبی معظم ﷺ جس سے جو وعدہ فرماتے ہیں وہ پورا فرماتے ہیں، آپ سے خلف وعدہ کا صدور جائز نہیں، اس لئے مومن کے لئے فرض ہے کہ وہ آپ ﷺ کے وعدوں پر کامل یقین رکھے، اس میں شک کی قطعاً گنجائش نہیں۔ (۲۶)

﴿۱۳﴾ صلہ رحمی، مودت اور محبت کے طور پر آپس کے معاملات کی اصلاح کرنا ہر مومن پر فرض ہے، مخالفت، مخالفت اور منازعت سے اجتناب لازم ہے۔ (۲۷)

﴿۱۴﴾ مومن پر فرض ہے کہ وہ اپنے کلام، تحریر، تقریر، گفتگو، جلوت، خلوت میں جب بھی اپنے پیارے رسول آقا و مولیٰ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا ذکر کرے تعظیم و توقیر کے ساتھ کرے، اللہ تعالیٰ جب بھی اپنے محبوب و مکرم نبی ﷺ کا ذکر فرماتا ہے اس میں عظمت شان کے جلوے نمایاں ہوتے ہیں۔ (۲۸)

﴿۱۵﴾ اللہ تعالیٰ جل و علا اور اس کے رسول اکرم ﷺ کا اکٹھا ذکر کرنا جائز اور سنت الہیہ ہے، مثلاً یوں کہنا جائز ہے، اللہ رسول نے غنی کر دیا، نعمتیں اللہ رسول کی طرف سے ہیں۔ (۲۹)

﴿۱۶﴾ اللہ تعالیٰ جل و علا اور اس کے رسول ﷺ کی غیر مشروط اطاعت ہر مسلمان پر ہر وقت فرض ہے، اللہ تعالیٰ جل و علا اور اس کے رسول ﷺ کے کسی حکم یا فیصلہ کے خلاف زبان سے کچھ کہنا یا دل میں ملال لانا کفر ہے، شرط ایمان یہ ہے کہ آپ ﷺ کے تمام فیصلوں اور حکموں کو صدقِ دل سے تسلیم کرے، اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ☆  
(سورۃ النساء، آیت، ۶۵)

تو اے محبوب! تمہارے رب کی قسم، وہ مسلمان نہ ہوں گے جب تک اپنے آپس کے جھگڑے

☆	(۲۶)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۳۵
☆	(۲۷)	تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۸۵
☆	(۲۸)	تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۶۳
☆	(۲۹)	مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۵
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۶۳

میں تمہیں حاکم نہ بنائیں پھر جو کچھ تم حکم فرما دو اپنے دلوں میں اس سے رکاوٹ نہ پائیں اور جی سے مان لیں۔ (۳۰)

﴿۱۷﴾ اہل علم و فقاہت سے مسئلہ پوچھنا یا فتویٰ لینا جائز اور سنت صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین ہے، جاہل اور ناواقف سے مسئلہ پوچھنا یا جاہل کو مسئلہ بتانا جائز نہیں۔ (۳۱)



- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۳۰) | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۱۷ |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۱۶                |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۸        |
| ☆ | (۳۱) | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۷۵   |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید، حمود الوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۶۰     |
| ☆ |      | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسماعیل حنفی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ اکوئٹہ، ج ۳، ص ۳۱۰          |





# ﴿جہادِ اسلامی میں تائیدِ ربانی﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

اِذْیَغَشِیْکُمُ النُّعَاسُ اَمْنَةً مِّنْهُ وَیُنْزِلُ عَلَیْکُمْ مِّنَ السَّمَاءِ مَآءً لِّیَطَهِّرَکُمْ  
بِهٖ وَیُذْهِبَ عَنْکُمْ رِجْزَ الشَّیْطٰنِ وَلِیَرْبِطَ عَلٰی قُلُوْبِکُمْ وَیُثَبِّتَ بِهٖ

الْاَقْدَامَ ☆

(سورۃ الانفال آیت، ۱۱)

جب اس نے تمہیں اونگھ سے گھیر دیا تو اس کی طرف سے چین تھی اور آسمان سے تم  
پر پانی اتارا کہ تمہیں اس سے ستھرا کرے اور شیطان کی ناپاکی تم سے دور فرمائے  
اور تمہارے دلوں کو ڈھارس بندھائے اور اس سے تمہارے قدم جمادے۔

## حل لغات :

”یَغَشِیْکُمْ“: غشی سے بنا ہے، جس کا معنی ہے ڈھانپنا، پردہ ڈالنا، گھیر لینا۔ (۱)

”النُّعَاسَ“: اونگھ، حواس کی سُستی، خفیف نیند، امن کی وہ حالت جس میں خوف نہ ہو۔ (۲)

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۱) | المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (۵۵۰۲م) مطبوعہ کراچی، ص ۳۶۱         |
| ☆ |     | المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۶  |
| ☆ |     | المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۳۲۷                             |
| ☆ | (۲) | المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (۵۵۰۲م) مطبوعہ کراچی، ص ۳۹۹         |
| ☆ |     | المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۷۲ |
| ☆ |     | المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۱۲۹۵                            |
| ☆ |     | ناج العروس از علامہ سیلمر تھی حسینی زبیدی حنفی (۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۳، ص ۳۵۸                                   |

آیت مبارکہ کا مفہوم یہ ہے کہ اے صحابہ کرام! خوف کی حالت میں اللہ تعالیٰ نے تم پر احسان فرمایا کہ تم پر اونگھ طاری کر دی تاکہ تم سے خوف زائل ہو جائے، دشمن کی کثیر مسلح افواج کے مقابلہ میں تمہاری قلیل بظاہر بے سامان جماعت کے باعث جو خوف تم پر طاری تھا اس کو اونگھ نے زائل کر دیا۔

**لِيُطَهِّرَكُمْ** : تاکہ تم کو خوب ستھرا کر دے۔

غزوہ بدر میں جہاں صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی جماعت اتری وہاں پانی نہ تھا، وہ ریت کا میدان تھا، پیاس تھی، رات کو بعض صحابہ کرام احتلام سے دوچار ہو گئے اور ان پر غسل فرض ہو گیا، پانی نہ ہونے کی وجہ سے پریشانی کے آثار تھے، اللہ تعالیٰ عزوجل نے بارش نازل فرمائی، ریت جم گئی، اس پر چلنا آسان ہو گیا، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے پانی کو حوض کی صورت میں جمع کر لیا، غسل کیا، وضو کیا، پیاس بجھائی، یہ رب کریم کی طرف سے ایک اور نعمت تھی۔

**وَجَزَّ الشَّيْطَانُ** : "جَزَّ" اور "جَزَّ" کا معنی ہے گندگی، عذاب، بت، بت کی عبادت، گناہ، لغوی طور پر اس کا معنی ہے، اضطراب۔ (۳)

**الشَّيْطَانُ** : سے مراد اس آیت میں ہے شہوت۔ (۴)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ عزاسمہ نے بارش اتار کر تمہیں پانی مہیا فرمایا اور تمہاری جنابت کی گندگی کو دور کر دیا، تمہارے بدن پاک ہو گئے، تمہاری پیاس بجھ گئی۔ (۵)

- |  |    |     |
|--|----|-----|
| المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی، ص ۱۸۷        | ۶۲ | (۳) |
| المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۱۰۶ | ۶۲ |     |
| المنجد از لوئیس معلوف ایسوی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۴۳۵                             | ۶۲ |     |
| تاج العربی از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵) مطبوعہ مصر، ج ۳، ص ۳۶                                 | ۶۲ |     |
| المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی، ص ۱۸۸        | ۶۲ | (۴) |
| تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود الوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۷۱      | ۶۲ | (۵) |
| تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حلی البروسی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ علمہ کونہ، ج ۳، ص ۲۲۰                  | ۶۲ |     |



”وَلَيَرْبِطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ“: ربط کا معنی ہے مضبوط باندھنا، کسی جگہ حفاظت کے لئے باندھنا۔ (۶)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں قوت بخشی اور صبر عطا کیا۔ (۷)

”وَيُثَبِّتْ بِهِ الْأَقْدَامَ“: ثابت قدمی کے دو مفہوم ہیں۔

(۱) قدموں کا قائم ہو جانا۔ (۲) بصیرت حاصل ہونا۔ (۸)

## شان نزول :

غزوہ بدر میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ایسی جگہ پڑاؤ کرنا ڈالنا پڑا جو ریتلا میدان تھا اور پاؤں ریت میں دھنتے تھے، پانی بھی نہ تھا، رات کو سوئے تو بعض کو احتلام ہو گیا، پانی پر مشرکین مکہ نے پہلے سے قبضہ جمار کھا تھا، اس صورت حال کے پیش نظر شیطان ان کے دلوں میں طرح طرح کے وسوسے ڈالنے لگا کہ تم دشمن پر کس طرح فتح حاصل کر سکتے ہو جب کہ پانی پر بھی اس نے قبضہ کر لیا ہے، تم حالت جنابت میں نماز پڑھ رہے ہو حالانکہ

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۶) | المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی، ص ۱۸۵         |
| ☆ |     | المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۱۰۳ |
| ☆ |     | المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۳۳۵                             |
| ☆ |     | تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵) مطبوعہ مصر، ج ۵، ص ۱۲۳                                 |
| ☆ | (۷) | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۳۳   |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۸۳    |
| ☆ |     | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کونہ، ج ۳، ص ۳۲۰                |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۵۳          |
| ☆ | (۸) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۲۷              |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۸۳    |
| ☆ |     | مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۱۸۳   |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۷۷       |
| ☆ |     | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ               |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۱۹                  |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۵۳          |

تمہارا گمان یہ ہے کہ تم اولیاء اللہ ہو اور تمہارے درمیان رسول اللہ ہیں، اس پر مسلمانوں کے دلوں میں اندیشہ پیدا ہوا، تو اللہ تعالیٰ نے رات کو بارش برسائی، بارش اتنی ہوئی کہ وادی میں پانی بہنے لگا، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے وادی کے کنارے حوض کی شکل میں پانی جمع کر لیا، پیاس بجھائی، جانوروں کو پلایا، غسل کیا اور پاک صاف ہو گئے، بارش سے ریت جم گئی، اس پر چلنا سہل ہو گیا، سب شیطانی وسوسے زائل ہو گئے، دوسری طرف بارش سے کچھڑ ہو گیا اس میں مشرکین کے لئے چلنا دشوار ہو گیا۔ (۹)

## مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ آسمان سے اترنے والی بارش کا پانی طاہر اور مُطہّر ہوتا ہے، فضا کی گرد، دھواں اور ذرات اس کی طہارت پر اثر انداز نہیں ہوتے، زمین پر آنے کے بعد جب تک اس میں کوئی نجاست شامل نہ ہو جائے وہ پاک رہتا ہے، طاہر اور مُطہّر کا مطلب یہ ہے کہ خود پاک ہے، جس شئی کو لگ جائے اسے اپنی حالت پر رہنے دیتا ہے، اور اس سے نجاست حکمی اور نجاست حقیقی دور کی جاسکتی ہے، یہ نجس اشیاء کو پاک کر دیتا ہے۔

آیت مبارکہ بالا میں یہی مفہوم واضح ہے، نیز ارشاد ربانی ہے۔

وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۖ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ☆

- |   |   |
|---|---|
| ۱ | التفسيرات الاحمدية از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۳۱              |
| ۲ | تفسیر مطہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۳۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۵۳         |
| ۳ | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۹۱      |
| ۴ | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۷۵      |
| ۵ | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۲۰             |
| ۶ | لآب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۸۲۔   |
| ۷ | الحامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، ج ۷، ص ۳۷۲ |



اور وہی ہے جس نے ہوائیں بھیجیں اپنی رحمت کے آگے مژدہ سناتی ہوئی اور ہم نے آسمان سے پانی اتار پاک کرنے والا۔ (۱۰)

(سورۃ الفرقان آیت ۴۸)

﴿۲﴾ بارش اللہ تعالیٰ کی طرف سے رحمت ہے، اور رحمت لاتی ہے، اس لئے بارش برسنے پر اللہ تعالیٰ کا شکر واجب ہے، بندوں کے گناہوں کے سبب اللہ تعالیٰ بعض اوقات بارش روک لیتا ہے اس حالت میں بندوں پر توبہ کرنا فرض ہے، بہتر یہ ہے کہ وہ نماز استسقاء پڑھیں۔ (۱۱)

﴿۳﴾ احتلام سے غسل فرض ہو جاتا ہے۔ (۱۲)

﴿۴﴾ منی ناپاک ہے، جس کپڑے یا عضو پر لگ جائے وہ ناپاک ہو جاتا ہے، اسے پاک کرنا فرض ہے۔ (۱۳)

- ☆ (۱۰) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۳، ص ۴۶
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر' ج ۲، ص ۲۹۲
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۳۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۷۶
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ' ج ۳، ص ۳۲۰
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۴۳۰
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۱
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۱۹، ۱۱۸
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۱۸۳
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نمفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۱۸۲
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۵۳
- ☆ (۱۱) تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۳۳
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ' ج ۳، ص ۳۲۱
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۱
- ☆ (۱۲) تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۳۳
- ☆ (۱۳) تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۳۳

﴿۵﴾ احتلام شیطانی وسوسوں سے ہوتا ہے، اس لئے اگر سونے والا اپنے سینے پر انگلی سے ”عمر“ لکھ لے تو احتلام

سے محفوظ رہے گا، کیونکہ حدیث شریف میں ہے کہ جس راہ پر حضرت امیر المؤمنین عمر فاروق رضی اللہ عنہ گذر جائیں شیطان اس راہ سے بھاگ جاتا ہے۔ (۱۴)

﴿۶﴾ قتال میں نیند اللہ تعالیٰ کی رحمت اور نماز میں نیند شیطان کی طرف سے ہے، اس لئے نماز میں نیند کو دور رکھئے۔ (۱۵)

﴿۷﴾ صدق، صبر، ارتباط قلب اور اثبات اقدام کے باعث صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سوائے تمام انبیاء و مرسلین سے تمام انسانوں سے افضل ہیں۔ (۱۶)

﴿۸﴾ اللہ تعالیٰ نے تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو زینت ظاہر اور زینت باطن، نیز شجاعت ظاہر اور شجاعت باطن سے نوازا ہے، ان کی زینت و شجاعت کوئی اور نہیں۔ (۱۷)

﴿۹﴾ تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تمام غزوات اور سرایا میں فتح یاب ہوئے، معرکوں میں ان کو شہادت بھی نصیب ہوئی، زخمی بھی ہوئے مگر انجام کار ہر بار فتح یاب ہوئے، ان کو اللہ تعالیٰ نے ثابت قدمی عطا فرمائی، ان کی طرف

- (۱۴) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۴۶
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطابع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۳۳
- مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۸۳
- تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۵۱۲ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۲۰
- (۱۵) تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۹۱
- لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۸۲
- تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۲۲ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۱۸
- تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۵۱۲ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۲۰
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۵۲
- (۱۶) تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۵۱۲ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۲۱
- (۱۷) تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۹۲



شکست کی نسبت جائز نہیں۔ (۱۸)

﴿۱۰﴾ غزوہ بدر میں شامل ہونے والے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین تمام میں سے افضل ہیں، ان کی افضلیت مسلمانوں کے ہاں مسلم ہے، فرشتوں میں ان کی افضلیت مشہور ہے، بدری صحابہ سمیت کسی صحابی کے بارے میں بدکلامی حرام اور ان کی توہین کفر ہے۔ (۱۹)

﴿۱۱﴾ انسانوں کو شرف ان کی ذات سے نہیں، بلکہ ان کے افعال کے باعث ملتا ہے، چونکہ تمام غزوات اور جہادوں میں غزوہ بدر افضل ہے اس لئے اس میں شریک صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سب سے افضل ہیں۔  
عام مسلمان بھی افضل کام کر کے دوسرے ہم عمروں سے افضل ہو سکتا ہے۔ (۲۰)

﴿۱۲﴾ غزوہ بدر کے ستر مشرکین مقتولین کو حضور ﷺ کے حکم سے بدر کے ویران کنوئیں ”قلیب بدر“ میں گاڑ دیا گیا، تین دن کے بعد حضور نبی اکرم ﷺ اس گڑھے کے کنارے پر کھڑے ہوئے، آپ ﷺ نے مقتولین سے خطاب فرمایا اور فرمایا اللہ تعالیٰ عز شانہ نے جو وعدہ مجھ سے فرمایا تھا وہ پورا فرمادیا، کیا جو تم سے وعدہ ہوا وہ پورا ہوا۔  
صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، یا رسول اللہ! یہ تو مردہ ہیں کیا یہ سنتے ہیں؟

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۱۸) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۳۶                   |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۸۳         |
| ☆ |      | مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۸۳          |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۷۷           |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                    |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۱۸                      |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۵۳              |
| ☆ |      | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) 'مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کونئہ، ج ۳، ص ۳۲۱                   |
| ☆ | (۱۹) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۷۶ |
| ☆ | (۲۰) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۷۶ |

آپ ﷺ نے فرمایا۔

مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ (۲۱)

جو میں کہہ رہا ہوں تم ان مردوں سے زیادہ نہیں سنتے ہو۔

ایک اور حدیث میں ہے کہ یہ سنتے ہیں مگر جواب نہیں دیتے۔

محدثین نے اس حدیث سے سماع موتی پر استدلال کیا ہے، مردہ خواہ قریب ہو یا بعید، قبر میں ہو یا باہر، وہ کلام کرنے والے کی کلام سنتا ہے، سلام سنتا ہے، اس لئے مسلمان کو حکم ہے کہ جب وہ قبرستان میں جائے تو قبر والوں کو یوں سلام کرے۔

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ لَكُمْ لَاحِقُونَ (۲۲)

اے مومن گھر والو! تم پر سلامتی ہو، ان شاء اللہ ہم بھی تم سے ملنے والے ہیں۔ (۲۳)

☆☆☆☆☆

رواہ البخاری عن ابن شہاب ج ۲ ص ۵۷۳	۱۱	(۲۱)
رواہ الامام احمد عن ابی ہریرۃ ج ۲ ص ۳۷۵	۱۱	(۲۲)
الحامع لاحکام القرآن علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۷ ص ۳۷۷	۱۱	(۲۳)

☆☆☆☆☆



﴿میدان جنگ سے بھاگنا حرام ہے﴾

﴿جنگی چالوں کا جواز﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قَاتَيْتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُولُوهُمْ الْأَذْبَارَ ☆  
وَمَنْ يُؤَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبْرَهُ الْأَمْتَحَرَفًا لِّقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَىٰ فِئَةٍ فَقَدْ بَاءَ  
بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ، وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ☆ (سورة الانفال آیات، ۱۵، ۱۶)  
اے ایمان والو! جب کافروں کے لام سے تمہارا مقابلہ ہو تو انہیں پیٹھ نہ دو،  
اور جو اس دن انہیں پیٹھ دے گا مگر لڑائی کا ہنر کرنے یا اپنی جماعت میں ملنے کو، تو  
وہ اللہ کے غضب میں پلٹا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور کیا بری ہے جگہ پلٹنے کی۔

حل لغات :

”تَقِيْتُمْ“: ملاقات سے بنا ہے بمعنی ملنا، اس سے مراد ہے آنا سامنا کرنا، دُوبد و ہونا، گتھم گتھا ہونا، مڈ بھيڑ۔ (۱)

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۳۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۵۸

زَحْفًا: لغوی معنی ہے بچے کا سرین یا گھٹنوں کو آہستہ آہستہ گھسیٹنا۔

اس سے مراد ہے، بڑا لشکر جو اپنی کثرت کے باعث باوجود سرعت کے آہستہ آہستہ چلتا نظر آئے، لشکر جرار جو دشمن کی جانب آہستہ آہستہ بڑھے۔ (۲)

فَلَا تُولُوهُمْ الْأَدْبَارَ: اَدْبَار جمع ہے دُبُر کی، مراد پیٹھ ہے۔

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اے مومنو! جب تمہارا سامنا لشکر جرار کفار سے ہو جائے تو شکست کھا کر انہیں پیٹھ دے کر نہ بھاگو۔ (۳)

يَوْمَئِذٍ: آج، اس سے مراد جنگ کا دن ہے خواہ کوئی ہو۔ (۴)

الْمُتَحَرِّفَاتِ: مُتَحَرِّفًا، تَحَرُّف سے بنا ہے، اس کا مادہ اشتقاق حَرَف ہے، متحرف سے مراد یہ ہے جہت استوا سے ہٹ جانا، جنگ میں ایک جانب سے دوسری جانب دشمن کو دھوکا دینے کے لئے ہٹ جانا۔ (۵)

- ☆ (۲) المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی، ص ۳۱۲
- ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۱۲۱
- ☆ المنجد از لونیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۵۰۳
- ☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵) مطبوعہ مصر، ج ۶، ص ۱۲۳
- ☆ (۳) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۸۰
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۰
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۸۳
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۸۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۸۱
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کونہ، ج ۳، ص ۳۲۳
- ☆ (۴) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۸۲
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۸۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۸۱
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کونہ، ج ۳، ص ۳۲۳
- ☆ (۵) المنجد از لونیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۲۳۱
- ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی، ص ۱۱۳
- ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۱۲۱



”اَوْ مُتَحَيِّزًا“ : تَحَيُّزُ سے بنا ہے، اس کا مادہ اشتقاق حَيَزَ ہے، اس سے مراد ہے، جماعت مسلمین کی طرف پناہ لینا تا کہ وہ اس کی مدد کریں۔ (۶)

”فَنَ“ : غالب جماعت جس کی طرف رجوع کیا جاسکے، جنگ میں لشکریوں کی پناہ گاہ، جماعت، مددگار۔ (۷)

آیت مبارکہ سے مراد یہ ہے کہ جنگ میں مسلمان لشکری کو بھاگنا منع ہے، البتہ دو صورتوں میں اجازت ہے، یہ دونوں صورتیں بظاہر بھاگنے کی ہیں مگر حقیقت میں یہ بھاگنا نہیں، جنگ کی چالیں ہیں۔

(۱) ایک سمت سے ہٹ جانا تا کہ دوسری سمت سے حملہ کر دیں۔

(۲) ایک یا چند لشکری کثیر تعداد میں دشمن سے ہٹ جائیں تا کہ اپنی بڑی فوج کے ساتھ مل کر ان پر حملہ کر سکیں۔ (۸)

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۶) | المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی 'مطبوعہ دارالاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۲۹۱                                   |
| ☆ |     | المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) 'مطبوعہ کراچی، ص ۱۳۵              |
| ☆ |     | المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی 'مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۷۷      |
| ☆ | (۷) | المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۶۵      |
| ☆ |     | المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) 'مطبوعہ کراچی، ص ۳۸۹              |
| ☆ |     | الفروق اللغویۃ، از ابوہلال الحسن بن عبد اللہ بن سہل العسکری (م ۵۳۰۰) 'مطبوعہ مکتبہ اسلامیہ، کوئٹہ، ص ۳۱۲              |
| ☆ | (۸) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۸۳ |
| ☆ |     | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۳۹            |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰۶) 'مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۳۸       |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۸۳         |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۸۱           |
| ☆ |     | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حنفی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) 'مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۸۳                 |
| ☆ |     | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۲          |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۶۱              |

## مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ مسلمان مجاہدین کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے مقابل لشکر سے بھاگیں بشرطیکہ دشمن کی فوج دوگنی سے زائد نہ ہو، اگر دشمن کی فوج دوگنا سے زائد ہو تو مجاہدین کے لئے اس سے فرار میں جواز ہے، اللہ تعالیٰ جل مجدہ ارشاد فرماتا ہے۔

الَّذِينَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا أَمَائَتَيْنِ  
وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ☆ (سورة الانفال آیت ۶۶)  
اب اللہ نے تم سے تخفیف فرمائی اور اسے علم ہے کہ تم کمزور ہو، تو اگر تم میں سو صبر والے ہوں دو سو پر غالب آئیں گے، اور اگر تم میں کے ہزار ہوں تو دو ہزار پر غالب ہوں گے اللہ کے حکم سے اور اللہ صبر والوں کے ساتھ ہے۔ (۹)

﴿۲﴾ دوچند سے زیادہ لشکر کے مقابل ٹھہرنا مجاہدین کے لئے عزیمت ہے اور اللہ تعالیٰ چاہے تو مسلمانوں کو غالب کر دے، غزوہ موتہ میں تین ہزار مجاہدین کا مقابلہ دو لاکھ کفار کی فوج سے ہوا، ان میں ایک لاکھ رومی اور ایک لاکھ مستعربہ تھے، اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو غالب فرمایا، اندلس کی فتح میں موسیٰ بن نصیر کا غلام طارق بن زیاد مسلمانوں کی ایک ہزار سات سو فوج کے ساتھ اندلس کے بادشاہ لڈریک کی ستر ہزار فوج سے لڑا اور فتح پائی۔ (۱۰)

- احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۳۸ ☆  
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۷، ص ۳۸۰ ☆  
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۵۹ ☆  
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۳۱ ☆  
تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ☆  
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۰ ☆  
لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۱۸۵ ☆  
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود الوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۸۱ ☆  
تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ'، ج ۳، ص ۳۲۳ ☆  
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۷، ص ۳۸۱ ☆



﴿۳﴾ جنگ سے فرار گناہ کبیر ہے، ظاہر نص قرآن اور کثیر امت کا اسی پر اجماع ہے، احادیث صحیحہ بھی اسی پر دلالت کرتی ہیں ایک حدیث شریف میں ہے۔

اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُؤْبَقَاتِ : الشِّرْكَ بِاللَّهِ وَالسِّحْرَ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ  
وَأَكْلُ الرِّبْوِ وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ وَالتَّوَلَّى يَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ  
الْغَافِلَاتِ (۱۱)

سات ہلاک کر دینے والی اشیاء سے بچو: اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا، جادو کرنا، ایسی جان کا قتل کرنا جسے اللہ نے حرم کیا، سود کھانا، یتیم کا مال کھانا، دشمن سے مقابلہ کے وقت بھاگ جانا، مومن پاک دامن غافل عورتوں پر تہمت لگانا۔ (۱۲)

﴿۴﴾ جنگ سے فرار پر وعید قیامت تک باقی ہے، اب یہ حکم محکم ہے منسوخ نہیں۔ (۱۳)

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۱۱) | رواہ الاتمہ البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی عن ابی ہریرۃ، بحوالہ جامع صغیر، ج ۱، ص ۱۳                                     |
| ☆ | (۱۲) | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۸۳۳      |
| ☆ |      | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۳، ص ۲۸                       |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۷، ص ۳۸۰    |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۳۸            |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                         |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۰                           |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۸۴             |
| ☆ |      | مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۸۴             |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۵۹                   |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۲۳۱                       |
| ☆ |      | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۹۵                |
| ☆ |      | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۲۳                       |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۸۲                |
| ☆ | (۱۳) | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۸۳۳، ۸۳۳ |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۷، ص ۳۸۱    |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۸۰                |
| ☆ |      | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۹۴                |

﴿۵﴾ کفار سے مقابلہ کے وقت مجاہدین کو پسپائی اور فرار کی دو صورتیں جائز ہیں۔

**اول:** پسپائی اس لئے اختیار کرے تاکہ پلٹ کر بھرپور انداز میں حملہ کرے، پسپائی سے دشمن یہ سمجھے کہ مجاہد شکست کھا کر یابدل ہو کر بھاگ گیا ہے، مگر مجاہد دوسری سمت اور محاذ سے حملہ کر کے کامیابی حاصل کرے۔

**دوم:** مجاہد (ایک یا چند) اگر یہ سمجھے کہ دشمن کی کثیر فوج کا یہ اکیلا اس حال میں مقابلہ نہیں کر سکتا، ہٹ کر اپنی بڑی فوج سے جا ملے تاکہ ان کے ساتھ مل کر بھرپور حملہ کرے۔

پسپائی اور فرار کی یہ دونوں صورتیں جنگ جیتنے کا حربہ اور ہنر ہیں، حقیقت میں یہ فرار نہیں، تاریخ اسلام میں اس کی مثالیں ملتی ہیں، خود نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

الْحَرْبُ خُدْعَةٌ (۱۴)

جنگ چال سے جیتی جاتی ہے۔ (۱۵)

﴿۶﴾ جنگ سے فرار کرنے والے کی شہادت قبول نہیں، البتہ اگر توبہ کر لے تو توبہ قبول ہو جائے گی۔ ان شاء اللہ العزیز۔ (۱۶)

☆	(۱۴)	رواہ الانعمہ احمدو البخاری و مسلم و ابو داؤد و الترمذی عن جابر
☆		رواہ البخاری و مسلم عن ابی ہریرۃ و رواہ احمد عن انس و رواہ ابو داؤد عن کعب بن مالک
☆		و رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس و عن عائشۃ و رواہ البزازی عن الحسن
☆		و رواہ الطبرانی عن الحسن و عن زید بن ثابت و عن عبداللہ بن سلام و عن عوف بن مالک و عن نعیم بن مسعود و عن النواس بن سمان
☆		و رواہ ابن عساکر عن خالد بن ولید، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۲۵۹
☆	(۱۵)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۴۷
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۸۳۳
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۷، ص ۳۸۰
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'، ص ۳۳۱، ۳۳۲
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۳۸
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۰
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۱۸۳
☆		مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۱۸۳
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر'، ج ۲، ص ۲۹۳
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمد دالوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۸۱
☆		تفسیر روح البیان از علامہ امام اسماعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ'، ج ۳، ص ۳۲۳
☆		انوار النریل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۲
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہاشمی ہاشمی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۵۹
☆	(۱۶)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۷، ص ۳۸۳



﴿۷﴾ جنگ میں جیتنے کے لئے چال چلنا جائز ہے، مگر غدر حرام ہے، غدر اور جنگی چال میں فرق ہے۔

**غدر:** دشمن کو زبانی بتائے یا پیغام بھیجے کہ آج ہم لڑائی نہ کریں گے اور پھر اسے بتائے بغیر لڑائی شروع کر دے، یہ حرام ہے۔

**خدع:** (جنگی چال) زبانی کچھ نہ کہے بلکہ ایسی حرکتیں کرے کہ وہ سمجھے کہ آج جنگ نہ ہوگی اسے غافل کر کے اس پر حملہ کر دے، یہ جائز ہے۔ (۱۷)

﴿۸﴾ موت کا وقت مقرر ہے یہ ٹل نہیں سکتا اور نہ وقت مقررہ سے پہلے موت آسکتی ہے، اس لئے کہا جاتا ہے کہ فرار موت سے نہیں بچاتا اور قتال موت کو قبل از وقت نہیں لاتا۔ (۱۸)

﴿۹﴾ اکیلے آدمی کے لئے بعض اوقات جنگ سے فرار واجب ہوتا ہے جبکہ جنگی چالیں اور دشمن کے حالات کی صرف سے خبر ہو اور وہ خبر مسلمانوں تک پہنچانا لازمی ہو۔ (۱۹)

﴿۱۰﴾ حکم عموم الفاظ پر ہوتا ہے نہ کہ سبب خاص پر، سبب خاص مدار حکم نہیں، البتہ حکم اس کے پس منظر میں واضح ہوتا ہے۔ (۲۰)

﴿۱۱﴾ حضور پر نور شافع یوم النشور ﷺ تمام مسلمانوں کے ماویٰ و ملجا اور جائے پناہ ہیں، آپ ﷺ سے پناہ لینے والے کو یقیناً پناہ ملتی ہے، مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ آپ ﷺ سے پناہ لیں، خود سرکارِ دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

أَنَا فِتْنَةُ الْمُسْلِمِينَ (۲۱)

میں مسلمانوں کی پناہ گاہ ہوں۔

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۱۷) | التفسيرات الاحمدية از علامہ احمد جيون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۲۲             |
| ☆ |      | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۲۳            |
| ☆ | (۱۸) | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۲۳            |
| ☆ | (۱۹) | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۳۸ |
| ☆ | (۲۰) | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۹۳      |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۸۵   |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۳۹ |
| ☆ | (۲۱) | رواہ احمد عن ابن عمر، ج ۲، ص ۵۸، ۷۰  |
| ☆ |      | رواہ ابو داؤد عن عبد اللہ بن عمر، ج ۱، ص ۳۶۲   |

ایک اور حدیث میں کلمات حدیث یوں ہیں۔ اَنَّا فِئَةُ كُلِّ مُسْلِمٍ (۲۲) میں تمام مسلمانوں کی پناہ گاہ ہوں۔ صحابہ کرام، تابعین، ائمہ مجتہدین، علمائے دین اور کافۃ المسلمین حضور نبی اکرم ﷺ سے پناہ طلب کرتے اور پناہ پاتے ہیں، امام الائمہ کاشف الغمہ سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عنہم بارگاہ رسالت میں عرض کرتے ہیں۔

يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ ! جِئْتُكَ قَاصِدًا

أَرْجُو رِضَاكَ وَاحْتِمِي بِحِمَاكَ

اے پیشواؤں کے پیشوا! میں دلی قصد سے آپ کے حضور آیا ہوں آپ کی رضا کا طلب گار ہوں اور اپنے آپ کو آپ کی پناہ میں دیتا ہوں۔ (۲۳)

﴿۱۲﴾ مسلمان ایک دوسرے کے مددگار اور ان کی پناہ گاہ ہیں، جس مسلمان کو رب کریم جل و علا کا جتنا قرب نصیب ہوگا اس کی پناہ گاہ اتنی ہی عظیم ہوگی، امیر المؤمنین سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک مجاہد سے فرمایا جو میدان جنگ سے واپس آیا تھا۔ (ترجمہ) میں تیری جماعت ہوں، میں تیری پناہ ہوں۔

اس لئے مقربانِ بارگاہِ رب العزت سے پناہ طلب کرنا جائز ہے، جمہور امت کا اسی پر عمل ہے۔ (۲۴)

☆☆☆☆☆

- ☆ (۲۲) رواہ احمد عن ابن عمر، ج ۲، ص ۹۹
- ☆ (۲۳) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۴۷
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۸۳۳
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور، ص ۳۳۲
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۷، ص ۳۸۳
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر'، ج ۲، ص ۲۹۳
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ'
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ'، ج ۲، ص ۱۲۰
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر عازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۱۸۵
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان'، ج ۹، ص ۱۸۱
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۲
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پٹی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی'، ج ۵، ص ۵۹
- ☆ (۲۴) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۷، ص ۳۸۳
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر عازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۱۸۵

☆☆☆☆☆



## ﴿ابتلائے عام کے اسباب﴾

## ﴿اور ان سے بچاؤ کی تدابیر﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً ، وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

شَدِيدُ الْعِقَابِ ☆

(سورۃ الانفال آیت، ۲۵)

اور اس فتنہ سے ڈرتے رہو جو ہر گز تم میں خاص ظالموں ہی کو نہ پہنچے گا اور  
جان لو کہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔

### حل لغات :

”وَاتَّقُوا“: اتقا سے امر کا صیغہ ہے، جس کا معنی ہے، بچنا، پرہیز کرنا، ڈرنا، اسی سے متقی بننا ہے۔

مراد یہ ہے کہ فتنہ کے موجبات سے دور رہو تا کہ تم فتنہ میں گرفتار نہ ہو جاؤ، یعنی جو چیزیں عذاب الہی کا باعث  
بن سکتی ہیں ان سے بچتے رہو۔ (۱)

- |   |     |  |
|---|-----|--|
| ☆ | (۱) | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ            |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۲              |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۸۹ |

**فِتْنَةٌ**: لغوی معنی ہے سونے کو آگ میں ڈالنا تاکہ اس کے کھرے اور کھوٹے ہونے کی پہچان ہو سکے، آزمائش، گمراہی، کفر، رسوائی، رنج، دیوانگی، عبرت، عذاب، مرض، مال و اولاد، امت میں اختلاف، جنگ و جدال، آفتِ ناگہانی، کشت و خون، اور گناہ کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے، فتنہ ان افعال سے ہے جن کا صدور اللہ تعالیٰ عزوجل اور بندوں کی طرف سے ہوتا ہے، مثلاً افعالِ ناپسندیدہ، اگر ان افعال کر یہیہ کا ظہور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہو تو وہ حکمتِ الہی پر محمول ہوں گے اور اگر بغیر امرِ الہی بندوں کی طرف سے ظاہر ہوں تو وہ ظلم ہے اور قابلِ مذمت، اگر امرِ الہی کے تحت بندوں سے ظاہر ہوں تو امثالِ امرِ الہی ہے، قصاص میں اعضاء کا ثنا، قتل کرنا وغیرہ۔ (۲)

**الَّذِينَ ظَلَمُوا**: اس ظلم سے مراد ہے:

آپس کا جنگ و جدال، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر میں مددہنت، امت میں اختلاف پیدا کرنا، بدعتوں کو ظاہر کرنا، جہاد میں سستی کرنا، ظلم کر کے خوش ہونا، علانیہ گناہ کر کے فخر کا اظہار کرنا، گناہ ہوتے دیکھ کر اس پر راضی ہونا، باوجود قدرت کے گناہ کرنے والے کو گناہ سے نہ روکنا، بغاوت، ملک میں تخریب کاری کرنا، جائز ملکی قوانین کو توڑنا وغیرہ، غرضیکہ دین کے مفادات کے خلاف ہر کام ظلم ہے اس کا مرتکب ظالم ہے۔ (۳)

- ☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوسی 'مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۹۰۲
- ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) 'مطبوعہ کراچی، ص ۳۷۱
- ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۵۳
- ☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوه و النظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، 'مطبوعہ بیروت، ص ۳۲۷
- ☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵) 'مطبوعہ مصر، ج ۹، ص ۲۹۷
- ☆ الفروق اللغویۃ، از ابوہلال الحسن بن عبد اللہ بن سہل العسکری (م ۵۴۰۰) 'مطبوعہ مکتبہ اسلامیہ، کوئٹہ، ص ۲۲۲
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۴۹
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۴۶
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۹۱
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۹۹
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۸۹
- ☆ تفسیر کبیر از امام الحرمین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰۶) 'مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۳۹
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۹۲
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷) 'مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۳۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہنی عثمانی محدثی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۷۱
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۲
- ☆ ابو ار السربیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الحبر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شہراری شافعی، ص ۳۱۳



”خاصّہ“: عامہ کی ضد ہے۔

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ یہ ناگہانی آفت اور عذاب صرف ظالموں پر ہی نہیں آئے گا بلکہ اس کی لپیٹ میں قصور وار اور بے قصور سب گرفتار ہوں گے۔

## شان نزول :

(۱) حضرت علی، حضرت عمار، حضرت زبیر رضی اللہ عنہم کے متعلق نازل ہوئی، اس میں ان لڑائیوں کی خبر دی گئی جو بعد میں ان کے درمیان ہوئیں۔

حضرت زبیر اور حضرت علی رضی اللہ عنہما کی آپس میں محبت مثالی تھی، دونوں میں بھائیوں کا سا معاملہ تھا، ایک مرتبہ سید عالم ﷺ نے فرمایا: ”اس وقت کیا حال ہوگا جب اے زبیر تم علی سے لڑو گے“ چنانچہ جنگ جمل اور جنگ صفین میں یہ دونوں ایک دوسرے کے مقابل تھے۔ (۲)

(۲) حضور نبی انور رسول اعظم ﷺ نے آنے والے فتنوں کی خبر دی، ان خبروں میں یہ خبر بھی تھی کہ ایک وقت آئے گا بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا، کھڑا رہنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا، اس بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔ (۵)

- (۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۹۱
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۹۹
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۳۹
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۸۹
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۳۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۷۶
- (۵) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۹۹

## مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ اس آزمائش، ناگہانی آفت، آپس کی جنگ وجدال، کشت و خون اور گناہ سے ہر انسان کو ڈرنا لازمی ہے جس کا وبال صرف گناہگاروں پر ہی نہ پڑے گا بلکہ اس کی لپیٹ میں گناہ گار اور بے گناہ سب آجاتے ہیں، طویل حدیث کا آخری حصہ یہ ہے کہ ام المؤمنین سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عرض کرتی ہیں۔

أَنْهَلَكَ وَفِينَا الصَّالِحُونَ، قَالَ نَعَمْ، إِذَا كَثُرَ الْخُبْتُ (۶)

کیا ہم ہلاک کر دیئے جائیں گے دریاں حالیکہ ہم میں صالح لوگ موجود ہوں، فرمایا! ہاں، جب برائی کی کثرت ہو جائے۔

ان فتنوں کی فہرست طویل ہے، چند ایک یہ ہیں۔

(۱) امر بالمعروف و نہی عن المنکر میں مدہانت۔

(۲) امت میں اختلاف پیدا کرنا۔

(۳) بدعتوں کو رائج کرنا۔

(۴) جہاد میں سستی کرنا۔

(۵) ظلم کر کے خوشی محسوس کرنا۔

(۶) علانیہ گناہ کر کے فخر کا اظہار کرنا۔

(۷) گناہ ہوتے دیکھ کر اس پر راضی رہنا۔

(۸) گناہ ہوتے دیکھ کر قدرت کے باوجود اس سے منع نہ کرنا۔

(۹) ملک میں تخریب کاری کرنا۔

(۱۰) ملک میں بغاوت پھیلانا، وغیرہ۔

ان گناہوں کے وبال میں قصور وار اور بے قصور سب ہی گرفتار ہو جاتے ہیں، یہ قانون قدرت ہے جو اٹل ہے،



آیت مبارکہ میں اس طرف واضح وعید موجود ہے، احادیث طیبہ صحیحہ صریحہ نے اس قانون کی تصدیق کرتے ہوئے چند گناہ مزید گنوائے ہیں جن کی پاداش میں گناہ میں ملوث اور پاس والے سب ہی انجام سے دوچار ہوتے ہیں، حدیث شریف میں ہے۔

يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ! خِصَالٌ خَمْسٌ إِذَا ابْتَلَيْتُمْ بِهِنَّ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ تُدْرَكُوهُنَّ: لَمْ تَظْهَرِ الْفَاحِشَةَ فِي قَوْمٍ قَطُّ حَتَّى يُعْلِنُوا بِهَا الْأَفْشَافِيَهُمُ الطَّاعُونَ وَالْأَوْجَاعُ الَّتِي لَمْ تَكُنْ مَضَتْ فِي أَسْلَافِهِمُ الَّذِينَ مَضُوا، وَلَمْ يَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ إِلَّا أَخَذُوا بِالسِّنِينَ وَشِدَّةِ الْمُؤْنَةِ وَجَوْرِ السُّلْطَانِ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يَمْنَعُوا زَكَاةَ أَمْوَالِهِمْ إِلَّا مَنَعُوا الْقَطْرَ مِنَ السَّمَاءِ وَلَوْلَا الْبَهَائِمُ لَمْ يُمْطَرُوا، وَلَمْ يَنْقُصُوا عَهْدَ اللَّهِ وَعَهْدَ رَسُولِهِ إِلَّا سَلَّطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ عُدُوَّهُمْ مِنْ غَيْرِهِمْ فَأَخَذُوا بَعْضَ مَا كَانَ فِي أَيْدِيهِمْ وَمَالِهِمْ يَحْكُمُ أَيْمَتُهُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَيَتَخَيَّرُوا فِيمَا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَّا جَعَلَ اللَّهُ بِأَسْهُمٍ فِيهِمْ (۷)

اے مہاجرین! پانچ خصلتیں ایسی ہیں کہ جب تم ان میں مبتلا ہو جاؤ اور میں پناہ مانگتا ہوں اللہ سے کہ تم میں وہ پائی جائیں (تو تم پر عام عذاب آجائے گا)۔

(۴) جب کسی قوم میں بدکاری رواج پا جاتی ہے تو ان میں طاعون اور وہ بیماریاں اور درد پھیل جاتے ہیں جو تمہارے پہلوں میں نہ تھے۔

(۵) جب کوئی قوم ناپ اور تول میں کمی کرتی ہے تو اسے قحط اور شدید مشقت اور بادشاہ کے ظلم میں اسے گرفتار کیا جاتا ہے۔

(۶) جب کوئی قوم زکوٰۃ روک لیتی ہے تو اس سے آسمان سے آنے والی بارش روک لی جاتی ہے اور اگر جانور نہ ہوں تو قطعاً بارش نہ ہو۔

(۷) جب کوئی قوم اللہ اور اس کے رسول (جل وعلا ﷺ) کا عہد توڑ دیتی ہے تو ان پر ان کا دشمن، جو بیگانوں

☆ رواہ ابن ماجہ عن ابن عمر، ص ۳۰۰

☆ وكذا الحاكم في المستدرک وقال في الزوائد هذا حديث صالح للعمل به

سے ہوتا ہے، مسلط کر دیا جاتا ہے جو ان کے ہاتھوں کی دولت چھین لیتا ہے۔

(۷) جس قوم کے حاکم اور پیشوا کتاب اللہ اور اس میں اتارے ہوئے اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق فیصلہ نہیں کرتے اللہ تعالیٰ ان میں خانہ جنگی پیدا کر دیتا ہے۔

غرضیکہ اللہ تعالیٰ (جل و علا) اور اس کے رسول (ﷺ) کے تمام احکام پر عمل نہ کرنے سے پوری قوم پر عذاب و آزمائش نازل ہو سکتی ہے، ابتلائے عام سے محفوظ رہنے کے لئے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی سے بچنا فرض ہے۔ (۸)

﴿۲﴾ حکمرانوں اور علماء پر بقدر استطاعت فرض ہے کہ وہ لوگوں کو برائی سے روکیں اور نیکی کا حکم کرتے رہیں، یہ نہ سمجھیں کہ ہم خود نیکی کرتے ہیں اور برائی سے بچتے ہیں ہمیں دوسروں سے کیا غرض؟ ایسا سمجھنا اور کرنا غلطی اور فریضہ تبلیغ سے غفلت ہے، ان برائی کرنے والوں کا وبال ان پر آ سکتا ہے، اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے۔

حضور سید عالم نبی رحمت ﷺ نے اسے ایک عام فہم مثال سے بیان فرمایا ہے، کشتی میں سوار اگر ایک شخص بھی کشتی کے تختے کو توڑے اور باقی سوار سے منع نہ کریں تو نتیجہ سب غرق ہوں گے اور اگر اسے تختہ توڑنے سے روک

☆ (۸) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۳، ص ۳۹

☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان' ج ۲، ص ۸۳۶، ۸۳۷

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۷، ص ۳۹۲

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر' ج ۲، ص ۲۹۹

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۵، ص ۱۳۹

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۱۸۹

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۱۸۹

☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۵۱۲ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کونہ' ج ۳، ص ۳۳۳

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود الوسی حنفی (م ۵۱۲ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۹، ص ۱۹۲

☆ ابوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ارقاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۳

☆ تفسیر حلالین از علامہ حافظ حلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۱۲ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۲، ص ۱۲۲

☆ تفسیر مطہری از علامہ قاضی نساء اللہ ہاشمی عثمائی محدثی (م ۵۱۲ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۵، ص ۷



دیں تو سب بحفاظت کنارے لگ جائیں گے۔ (۹)

﴿۳﴾ جو شخص فتنے اٹھاتا ہے اور بدعات کو رائج کرتا ہے اس کے لئے سخت عذاب ہے، حدیث شریف میں ہے۔

الْفِتْنَةُ نَائِمَةٌ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ أَيْقَظَهَا (۱۰)

فتنہ سویا پڑا ہے جو اسے بیدار کرتا ہے اللہ کی اس پر لعنت ہے۔ (۱۱)

﴿۴﴾ تمام اعمال کا حساب یوم محشر ہوگا اور پھر اس پر جزا سزا دی جائے گی، مگر بعض گناہ ایسے ہیں کہ ان کا وبال اور

عذاب دنیا میں بھی بھگتنا پڑتا ہے، مثلاً

(ا) ماں باپ کی نافرمانی کرنے والا کبھی چین نہیں پاتا۔

(ب) زنا کی کثرت سے ناگہانی بلائیں ٹوٹ کر آتی ہیں۔

(ج) زکوٰۃ نہ ادا کرنے سے بارانِ رحمت کا سلسلہ رک جاتا ہے، وغیرہ۔

اسی طرح اعمالِ صالحہ کا اجر اس دنیا میں بھی مل جاتا ہے، ان اعمالِ صالحہ میں سے بہترین عمل مقربانِ بارگاہ

رب العزت (جل و علا) کی صحبت اکسیر ہے، حدیث شریف میں ہے۔

قَالَ هُمْ الْجُلَسَاءُ لَا يَشْقَى جَلِيسُهُمْ (۱۲)

حضور سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا! یہ (لوگ اگرچہ نیک نہیں اور نہ نیکی کر رہے ہیں) نیک لوگوں کے ہم

نشین ہیں، نیک لوگوں کے ہم نشین بد بخت نہیں رہ سکتے۔

رواہ البخاری

☆

(۹)

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۹۲

☆

تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۹۹

☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۷۵

☆

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۲

☆

رواہ الرافعی عن انس، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۱۳۲

☆

(۱۰)

تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۳۳

☆

(۱۱)

رواہ البخاری عن ابی ہریرۃ، ج ۲، ص ۹۳۸

☆

(۱۲)

ورواہ الترمذی فی کتاب الدعوات

☆

اس لئے مومن (بالخصوص راہ سلوک کے مبتدی) کے لئے لازم ہے کہ نیکوں کی صحبت کو لازم پکڑے، اور بروں کی صحبت سے کلی اجتناب کرے۔

صحبت صالح ترا صالح کند

صحبت طالح ترا طالح کند (۱۳)

﴿۵﴾ جو قوم جہاد ترک کر دے تو پوری قوم عذاب الہی میں گرفتار ہو جائے گی، کفر کا غلبہ ہوگا، مسلمان مغلوب ہو جائیں گے، مسلمان عورتیں اور بچے گرفتار ہو کر رسوا ہو جائیں گے، اس لئے بوقت ضرورت جہاد میں عملی طور پر شریک رہو اور بقدر استطاعت ہر وقت جہاد کے لئے تیار رہو، حضور شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں۔

الْجِهَادُ مَا ضِ مِنْهُ بَعَثَنِي اللَّهُ تَعَالَى إِلَى أَنْ يُقَاتِلَ آخِرُ أُمَّتِي الدَّجَالَ لَا يُبْطِلُهُ جَوْرُ جَائِرٍ وَ لَا عَدْلُ عَادِلٍ (۱۴)

میری بعثت سے لے کر میری امت کے آخری مجاہد کے دجال کو قتل کرنے تک جہاد جاری ہے، کسی ظالم کا ظلم اور عادل کا عدل اسے ختم نہیں کر سکتا۔ (۱۵)

﴿۶﴾ ترہیب اور تبلیغ کے باوجود اگر برے لوگ برائی ترک نہ کریں تو اپنی سلامتی کے لئے وہاں سے ہجرت کر جاؤ، مبادا نیک لوگ عذاب میں گرفتار ہوں۔ (۱۶)

﴿۷﴾ قرآن مجید کی بعض آیات میں بیان ہوا کہ گناہ کا وبال گناہ گار پر ہے، دوسروں پر اس کا اثر نہیں ہوتا، مثلاً وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى ..... (الایۃ ۱۷)

اور جو کوئی کچھ کمائے وہ اسی کے ذمہ ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والی جان دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گی۔

تفسیر روح البیان از علامہ امام اسماعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کونٹہ، ج ۳، ص ۳۳۳	۸	(۱۳)
رواہ الدیلمی عن انس، بحوالہ کنز العمال، ج ۳، ص ۱۰۶۶۶	۸	(۱۴)
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۷۷، ۷۸	۸	(۱۵)
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۷، ص ۳۹۲	۸	(۱۶)
(سورۃ الانعام، آیت ۱۶۴، سورۃ بنی اسرائیل، آیت ۱۵، سورۃ فاطر، آیت ۱۸، سورۃ زمر، آیت ۷)	۸	(۱۷)



(سورة المدثر آیت، ۳۸)

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ☆

ہر جان اپنی کرنی میں گروی ہے۔

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ☆

وہ ایک گروہ ہے کہ گزر گیا ان کے لئے ان کی کمائی اور تمہارے لئے تمہارے کمائی اور ان کے کاموں کی تم سے پرسش نہ ہوگی۔  
(سورة البقرة آیت، ۱۳۱)

یہ وہ گناہ ہیں جو شخصی ہیں، ان کا وبال، عذاب اور ابتلا صرف گناہ گاروں پر ہوتا ہے، مگر کچھ گناہ ایسے ہیں جن کے وبال میں پورا معاشرہ گرفتار ہوتا ہے، ایسے گناہوں سے خود باز رہنا اور دوسروں کو باز رکھنا ہر مسلمان پر بقدر استطاعت فرض ہے (ان گناہوں کی مختصر فہرست ابھی گزری ہے)۔ (۱۸)

﴿۸﴾ جب کسی قوم پر عذاب، وبال یا ابتلاء آتا ہے تو عذاب ظالموں کے لئے ان کے ظلم کی جزا ہوتا ہے اور بے قصوروں کے لئے طہارت ہوتا ہے، دونوں کی ظاہر صورت اگرچہ یکساں ہوتی ہے مگر حقیقت میں دونوں کا حکم جدا ہے۔ (۱۹)

﴿۹﴾ عذاب الہی سے بچنے کے لئے ہدایت پر استقامت اختیار کرو اور امن و عافیت کے لئے ہر وقت دعا مانگو۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّائِمَةَ فِي الدِّينِ وَالْدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. (۲۰)

☆☆☆☆☆

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۱۸) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۹۱، ۳۹۳ |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۳         |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۲                            |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۷۴                    |
| ☆ | (۱۹) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۹۲      |
| ☆ |      | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۰۰                |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۲                            |
| ☆ | (۲۰) | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۵۰             |

☆☆☆☆☆

# امانتوں میں خیانت حرام ہے ﴿﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمْنِيَكُمْ وَأَنْتُمْ  
تَعْلَمُونَ ☆

(سورة الانفال آیت، ۲۷)

اے ایمان والو! اللہ اور رسول سے دغا نہ کرو اور نہ اپنی امانتوں میں، دانستہ  
خیانت۔

## حل لغات:

”لَا تَخُونُوا“: خُون سے نہی کا صیغہ ہے جس کا معنی ہے کمی، اس کا مقابل ہے، وفی، جس کا معنی ہے، پورا کرنا۔  
خیانت، عہد اور امانت میں کمی کرنا ہے، خفیہ طور پر نقض عہد کر کے حق کی مخالفت کرنا بھی خیانت ہے، قرآن  
مجید میں یہ کلمہ کئی معنوں میں استعمال ہوا ہے، مثلاً گناہ، امانت میں خیانت کرنا، نقض عہد، دینی امور میں  
خلاف شرع کام کرنا، وغیرہ۔ (۱)

- |  |   |
|--|---|
| المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۱۶۳      | ۱ |
| المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۹۰ | ۲ |
| قاموس القرآن او اصلاح الوحوہ و النظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۱۶۶   | ۳ |
| المنحدار لولیس معلوف ایسوی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۳۵۸                              | ۴ |
| لاح العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۹، ص ۱۹۳                                | ۵ |



”اَمَانَتُكُمْ“: امانات جمع ہے اِمَانَةٌ کی، کسی کی جوشی تمہارے پاس حفاظت کے لئے ہے وہ امانت ہے، کیونکہ اس کی ادائیگی کے نہ ہونے سے امن ہو گیا ہے، اللہ تعالیٰ جل وعلا کے وہ اعمال اور فرائض جو لوگوں کے سامنے ہیں یا پوشیدہ رکھے گئے ہیں اور جن کا امین اللہ تعالیٰ نے بندوں کو بنادیا ہے وہ انسانوں کے پاس اللہ تعالیٰ کی امانتیں ہیں، اس مفہوم میں اللہ تعالیٰ کے تمام احکام اور شریعت مقدسہ کے تمام اوامر شامل ہیں، ان میں کمی یا خلل ڈالنا خیانت ہے اور تمام عبادات، معاملات اور احکام شرعیہ کو بروجہ کمال و تمام ادا کرنا امانت داری ہے۔

اسی طرح رسول اللہ ﷺ کے تمام احکام، راز، سنتیں مسلمانوں کے پاس امانتیں ہیں ان کی حفاظت اور ادائیگی امانت داری ہے۔

مسلمانوں کے مال، عزت، آبرو اور راز دوسرے مسلمانوں کے پاس امانت ہیں ان کی حفاظت اور بروجہ کمال و تمام ادائیگی امانت داری ہے۔ (۲)

## شان نزول :

(۱) غزوہ احزاب میں مدینہ طیبہ کے یہود نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا ساتھ نہ دیا، بلکہ سازشیں کرتے رہے، غزوہ کے بعد حضور سید عالم ﷺ نے اکیس دن تک یہود کے قبیلہ بنی قریظہ کا محاصرہ کئے رکھا، بنی قریظہ نے درخواست دی

- (۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۹۵
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۵۲
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۸۱
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۳۵
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۹۶
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۰
- ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۰
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقایقہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۲۳۳
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۳
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۰۱

کہ جن شرائط پر آپ بنی نضیر سے صلح کی ہے انہیں شرائط پرہم سے بھی صلح کر لیجئے، جس طرح بنی نضیر کو اذرعات اور اریحہ علاقہ شام میں جا کر رہنے کی اجازت دی گئی، ہمیں بھی ان کے پاس جا کر آباد ہونے کی اجازت دی جائے، حضور پر نور رسول انور ﷺ نے ان کی یہ بات رد فرمادی اور فرمایا! سعد بن معاذ (رضی اللہ عنہ) کی ثالثی پر اگر رضی ہو تو اپنے پہاڑی قلعوں سے باہر آ جاؤ اور سعد کے فیصلے پر رضامند ہو جاؤ، بنی قریظہ نے عرض کی ہمارے پاس حضرت ابولبابہ ہارون بن عبدالممنذ رانصاری رضی اللہ عنہ (جو بنی عوف سے تھے) کو مشورہ کے لئے بھیج دیجئے، حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کے بیوی بچے اور سارا مال یہودیوں کی بستی میں تھا، حضور ﷺ نے حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کو ان کے پاس بھیج دیا، حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ وہاں پہنچے تو بنی قریظہ کے یہودیوں نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی ثالثی کے متعلق ان کی رائے دریافت کی، حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے عواقب کا ادراک نہ کرتے ہوئے اپنے حلق کی طرف اشارہ کیا، مراد یہ تھی کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا فیصلہ تمہارے سب کے قتل کا ہوگا۔

واقعات کی تفصیل یوں بیان کی گئی ہے کہ حضور سید عالم ﷺ کے پاس حضرت جبرئیل امین علیہ السلام چٹکبرے گھوڑے پر سوار ہو کر حاضر ہوئے، ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ملاحظہ فرمایا کہ حضور آقا مولیٰ ﷺ جبرئیل کے چہرے سے غبار دور فرما رہے ہیں تو انہوں نے دریافت کیا، یہ کون ہے؟ کیا یہ وحیہ کلبی ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا نہیں، یہ جبرئیل ہیں، جس گھوڑے پر جبرئیل سوار ہو کر آئے تھے اسی پر نگلی پیٹھ آپ سوار ہو کر بنی قریظہ کے قلعہ تک پہنچے، بنی قریظہ نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو حکم ماننے کے لئے حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ سے مشورہ طلب فرمایا، حضرت ابولبابہ ہارون بن عبدالممنذ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ یہ اشارہ کرنے کے بعد اسی جگہ سے میں ابھی ہٹا نہ تھا کہ فوراً مجھے یقین ہو گیا یہ تو میں نے اللہ و رسول کا راز فاش کر کے نادانستہ بڑی غلطی کی ہے، یہ یقین آتے ہی پشیمان ہوا، اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھا اور اتار دیا کہ داڑھی آنسوؤں سے تر ہو گئی، لوگ میری واپسی کے منتظر تھے مگر میں راستہ بدل کر سیدھا مسجد نبوی شریف میں پہنچا اور مغلوب الحال ہونے کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ کی خدمت حاضر نہ ہوا بلکہ مسجد میں پہنچ کر پچھلے ستون سے اپنے آپ کو باندھ دیا اور پکا ارادہ کر لیا یہاں سے نہ ٹٹوں گا نہ کھاؤں گا نہ پیوں گا یہاں تک کہ مر جاؤں یا اللہ میری توبہ قبول فرمائے۔

اس واقعہ کی اطلاع حضور رحمت عالم ﷺ کو ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا۔



لَوْ جَاءَنِي لَأَسْتَغْفِرْتُ لَهُ

اگر وہ میرے پاس آجاتا تو میں اس کے لئے استغفار کرتا، لیکن جب اس نے خود وہ کام کیا جو اس نے چاہا تو اب جب تک اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول نہیں فرمائے گا میں اس کو نہیں کھولوں گا۔

چنانچہ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ سات روز تک اسی حالت میں بغیر کچھ کھائے پئے رہے، ان کی بیوی یا لڑکی نماز اور طہارت کے لئے کھول دیتیں اور فراغت کے بعد دوبارہ باندھ دیتیں، ساتویں روز بے ہوش ہو کر گر پڑے، پھر اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرمائی۔

جب حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کی توبہ قبول ہونے کی آیت نازل ہوئی اس وقت حضور نبی کریم ﷺ ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے مکان میں تھے، سحری کا وقت تھا، حضور نبی کریم ﷺ مسکرانے لگے، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا، یا رسول اللہ ﷺ! اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو ہنساتا رہے، اس وقت ہنسنے کی کیا وجہ ہے؟ فرمایا، ابولبابہ رضی اللہ عنہ کی توبہ قبول ہو گئی ہے، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا، یا رسول اللہ ﷺ! کیا یہ خوشخبری باہر موجود لوگوں کو نہ دوں، فرمایا، کیوں نہیں، یاد رہے اس وقت پردہ کا حکم نازل نہیں ہوا تھا، اسی لئے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے دروازہ پر آ کر کہا، ابولبابہ (رضی اللہ عنہ)! تم کو بشارت ہو، اللہ تعالیٰ نے تمہاری توبہ قبول فرمائی ہے، یہ سن کر لوگ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کو کھولنے کے لئے دوڑے، حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے کہا، مجھے کوئی نہ کھولے، خدا کی قسم، جب تک رسول اللہ ﷺ خود اپنے دست مقدس سے نہیں کھولتے میں کسی کو نہ کھولنے دوں گا، چنانچہ فجر کی نماز کو جاتے ہوئے رسول اللہ ﷺ ابولبابہ رضی اللہ عنہ کی طرف تشریف لے گئے اور انہیں اپنے ہاتھ سے آزاد کر دیا۔

وہ ستون جس کے ساتھ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ بندھے رہے اور ان کی توبہ قبول ہوئی مسجد نبوی شریف میں آج بھی موجود ہے، اس کا نام ”اسطوانہ ابولبابہ“ یا ”اسطوانہ توبہ“ ہے، اس کے پاس لوگ نماز ادا کر کے توبہ کرتے ہیں رب کریم جل و علا ان کی توبہ قبول فرماتا ہے۔

رہا ہونے کے بعد حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میری توبہ کی تکمیل اس وقت ہوگی جب میں اپنے خاندانی مکان اور مال و متاع کو چھوڑ دوں، کیونکہ اسی مکان کی وجہ سے مجھ سے یہ گناہ صادر ہوا، رسول اللہ ﷺ نے

فرمایا! اگر تم نے خیرات ہی کرنی ہے تو ایک تہائی مال خیرات کرو، تمہارے لئے یہی کافی ہے۔ (۳)  
اس واقعہ سے متعلق یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی۔

(۲) حضور سید عالم ﷺ کی مجلس میں بیٹھ کر بعض سادہ لوح صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کوئی جنگی تدبیر سنتے تو محض اپنی سادہ لوحی کی بنا پر اس کا تذکرہ یہودیوں سے یا منافقوں سے کر دیتے، اس سے یہ راز فاش ہو جاتا، اس پر یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی۔ (۴)

(۳) ابوسفیان بڑا شکر لے کر مدینہ منورہ پر حملہ کرنے کی غرض سے مکہ مکرمہ سے خفیہ طور پر نکلا، حضور نبی اکرم ﷺ کو اس کی اطلاع ہوئی تو آپ ﷺ نے بھی خفیہ طور پر تیاری کر لی، کسی نے ابوسفیان کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تیاری کی خبر دی، اس پر آیت نازل ہوئی کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے راز فاش نہ کرو۔ (۵)

- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی 'زقازی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۴ (۳)
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۰۰
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۷۸
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۹۵
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۳۵
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۴۲
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۰
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۲۳۳
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۹۵ (۴)
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۰۱
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۵۱
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۹۵
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۰
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۲۳۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۸۲
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۰۱ (۵)
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۵۱
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۸۲
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۰
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۹۱



(۳) حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ نے مکہ معظمہ والوں کو خط لکھ کر حضور نبی اکرم ﷺ کے ارادہ سے مطلع کیا، یہ خط ایک عورت اپنی چوٹی میں چھپا کر لے جا رہی تھی، حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی اور ایک صحابی رضی اللہ عنہما سے فرمایا تم دونوں جاؤ، فلاں وادی میں ایک عورت کے پاس خط ہے اس سے لے آؤ، حضرت علی رضی اللہ عنہ وہ خط لے آئے، حضرت حاطب نے اپنی سادہ لوحی کی بنا پر لکھے جانے والے خط پر معذرت کی جو قبول ہو گئی، اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ (۶)

(۵) حضور سید عالم نبی اکرم ﷺ مالِ غنیمت کو اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق تقسیم فرمایا کرتے، بعض لوگوں نے آپ ﷺ کی تقسیم پر اعتراض کیا، اس پر آیت نازل ہوئی کہ حضور نبی اکرم ﷺ ہمارے حکم سے غنائم تقسیم کرتے ہیں ان کی تقسیم اور عطا پر اعتراض نہ کرو۔ (۷)

(۶) اس آیت میں مومنین مخلصین کو حکم دیا گیا کہ منافقین کی طرح نہ کرو کہ ایمان ظاہر کرتے ہیں مگر باطن میں کفر چھپاتے ہیں، یہ خیانت ہے اور خیانت جرم ہے۔ (۸)

## مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ امانت کی حفاظت فرض ہے اور جس کسی کی امانت ہو صاحب امانت تک بلام وکاست اس کا ادا کرنا فرض ہے۔ امانت میں کمی کرنا، نقص پیدا کرنا، ادائیگی میں تاخیر کرنا اور اسی طرح کے حیلے بہانے خیانت ہے اور خیانت

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۶) | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۰۱        |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۵۱    |
| ☆ | (۷) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد المالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، ج ۴، ص ۳۹۵ |
| ☆ |     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۳۳               |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۹۵        |
| ☆ | (۸) | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر، ج ۵، ص ۱۵۱     |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۹۵        |

جرم ہے، خیانت سے بچنا فرض ہے۔ (۹)

﴿۲﴾ امانات کثیرانواع کی ہیں، ان سب کی حفاظت اور صاحبِ امانت تک پہنچانا فرض ہے، چند ایک امانات یہ ہیں۔

(۱) بندوں کے ذمے اللہ تعالیٰ کے تمام فرائض و احکام بندوں کے پاس امانت ہیں۔

(ب) اللہ تعالیٰ کے تمام اسرار و رموز جن پر بندوں کو اطلاع دی گئی ہے بندوں کے پاس امانت ہیں، حاملین اسرار اہل استعداد کو ادا کریں۔

(ج) اللہ کے خلیفہ اعظم رسول اللہ ﷺ کی تمام سنتیں بروجہ کمال و اتمام امتیوں کے ذمہ ادا کرنا امانت ہیں۔

(د) حبیب رب العلامہ محبوب کبریٰ رسول مجتبیٰ علیہ التحیۃ و الثناء کے اسرار و رموز، جن پر مقرب بندوں کو اطلاع بخشی گئی ان اسرار کی نا اہلوں سے حفاظت اور استطاعت والوں تک پہنچانا امانت ہے۔

(ه) رسول اللہ ﷺ کی خفیہ تدابیر جنگی حربے مومنوں کے پاس امانت ہیں۔

(و) غنیمتوں کی تقسیم اور دیگر عطیات پر رسول اللہ ﷺ کا مکمل اختیار ہے مومنوں کا اس پر اعتراض امانت میں خیانت ہے۔

(ز) مومنوں کے مال، جان، عزت، آبرو اور راز دوسرے مسلمانوں کے پاس امانت ہیں، ان کی حفاظت نہ کرنا اور بے جا تعرض کرنا خیانت ہے۔

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی	۶۵	(۹)
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۷۰ھ)	۶۵	
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ)	۶۵	
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ)	۶۵	
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)	۶۵	
تفسیر روح البیان از علامہ امام اسماعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ)	۶۵	
تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ	۶۵	
تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)	۶۵	
لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی	۶۵	
انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی	۶۵	
تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی	۶۵	



(ع) معاملات مالیہ بالخصوص اجارہ، عاریہ، ودیعت، مضاربہ، شرکت، وکالت، زراعت، ملازمت وغیرہ کو معاہدہ کے مطابق ادا کرنا اور ان کی تکمیل امانت ہے، ان میں کمی کرنا خیانت ہے۔

(ط) جملہ فرائض اور حدود شرعیہ مسلمانوں کے پاس امانت ہیں، ان میں کمی کرنا خیانت ہے۔

(ی) اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم کی دی ہوئی طاقت کو اس کی نافرمانی کے کاموں میں صرف کرنا خیانت ہے۔

غرضیکہ اسلام کے تمام احکام عبادات و معاملات مسلمانوں کے پاس امانت ہیں، ان کی ادائیگی امانات کی ادائیگی ہے، ان میں کمی، نقص، بروقت ادائیگی میں غفلت خیانت ہے، اس سے بچنا فرض ہے۔

قرآن مجید میں متعدد مقامات پر امانات کی ادائیگی کی تاکید کی گئی ہے، حضور نبی اکرم ﷺ نے بارہا اس کی تاکید فرمائی ہے، اور امانت میں خیانت کو منافق کی نشانی بتایا، ایک حدیث شریف میں ہے۔

إِذَا أَمَانَةٌ إِلَى مَنْ اتَّيَمَنَكَ وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ (۱۰)

صاحب امانت کی امانت ادا کرو، اور جو تیری امانت میں خیانت کرے تو اس کی امانت میں خیانت نہ کر۔ (۱۱)

☆ (۱۰) رواہ الاثمہ البخاری فی التاریخ و ابوداؤد و الترمذی و الحاکم فی المستدرک عن ابی ہریرۃ۔

☆ رواہ الدارقطنی و الضیاء عن انس، و رواہ الطبرانی عن ابی امامۃ

☆ و رواہ ابوداؤد عن رجل من الصحابة، و رواہ الدارقطنی عن ابی بن کعب، بحوالہ جامع صغیر، ج ۱، ص ۲۱

☆ (۱۱) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۹۵

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۵، ص ۱۵۲

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۸۱

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۰۰

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۳

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۳

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۰

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۳۳

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۹۵

﴿۳﴾ مسلمان سے اگر کوئی جرم ہو جائے تو توبہ کے لئے رب تعالیٰ کے محبوب اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہو جائے اور آپ ﷺ کی بارگاہ میں طلب سفارش کرے ان شاء اللہ رب تعالیٰ گناہ معاف کر دے گا توبہ قبول ہوگی، حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں حضور نبی اکرم ﷺ کا ارشاد اس پر شاہد عادل ہے، بلکہ خود رب العزۃ جل مجدہ الکریم نے معافی کا یہ طریقہ ارشاد فرمایا ہے، ارشاد ربانی ہے۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَحِيمًا ☆ (سورة النساء آیت، ۶۴)  
اور ہم نے کوئی رسول نہ بھیجا مگر اس لئے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب! تمہارے حضور حاضر ہوں اور پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول ان کی شفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں۔ (۱۲)

﴿۴﴾ خطا کار پر پردہ پوشی سنت الہیہ ہے، اللہ تعالیٰ نے حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کا نام لئے بغیر مسئلہ بتا دیا ان کی خطا کا ذکر نہ کیا، مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ دوسرے مسلمانوں کی خطاؤں پر پردہ ڈالیں، رب تعالیٰ ان کی خطاؤں پر پردہ ڈال دے گا، حدیث شریف میں ہے۔

مَنْ سَتَرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ فِي الدُّنْيَا فَلَمْ يَفْضَحْهُ سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (۱۳)  
جس نے کسی مسلمان بھائی کی دنیا میں پردہ پوشی کی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے گناہوں پر پردہ ڈالے گا۔ (۱۴)

﴿۵﴾ احکام میں نصوص کے عموم کلمات پر ہوتا ہے نہ کہ سبب خصوص کا، سبب نزول کا خاص ہونا عموم حکم سے مانع نہیں۔

الحامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۹۵  
رواہ الام احمد عن رجل، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۲۹۹  
تفسیر مساوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۳



آیت مبارکہ ہذا کا نزول اگرچہ خاص ہے مگر اس کا حکم عام ہے، امانت کا حکم اور خیانت سے نہی ہر مسلمان کے لئے لازمی ہے۔ (۱۵)

**فائدہ:** امانت اور ودیعت کے تفصیلی احکام سورۃ النساء (آیت ۵۸) کے احکام میں بیان ہو چکے ہیں، وہاں ملاحظہ فرمائیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُوعِ فَاِنَّهُ بِشَسِ الضَّحِیْعِ وَمِنَ الْخِیَانَةِ فَاِنَّهَا بَشَسِ الْبَطَانَةِ

☆☆☆☆☆

(۱۵) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۸۱  
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۳

☆☆☆☆☆

# ﴿ تقویٰ کے مراتب اور اس کے ثمرات ﴾

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ

سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ، وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ☆ (سورة الانفال آیت، ۲۹)

اے ایمان والو! اگر اللہ سے ڈرو گے تو تمہیں وہ دے گا جس سے حق کو باطل سے جدا کر لو، اور تمہاری برائیاں اتار دے گا اور تمہیں بخش دے گا، اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

## حل لغات :

”إِن تَتَّقُوا اللَّهَ“: اِنْ تَعْلِقُ كَ لَئِ هِے۔

تقویٰ کا معنی ہے ڈرنا اور بچنا۔

تقویٰ کے متعدد مراتب ہیں، چونکہ یہاں تقویٰ مطلق استعمال ہوا ہے اور مطلق اعلیٰ فرد پر بولا جاتا ہے، اس لئے اس تقویٰ سے مراد اعلیٰ قسم کا تقویٰ ہے، تقویٰ کے اعلیٰ فرد کی کیفیت کو الفاظ میں بیان کرنا نہایت دشوار ہے، قریب ترین الفاظ میں اس کا مفہوم یہ ہے۔

اوامر کی اتباع اور نواہی سے مکمل اجتناب، شبہات کو ترک کر دینا تا کہ محرمات کا ارتکاب نہ ہو، نیت خالصہ سے دل کو مزین کرنا، ظاہر اعضا، کو اعمال صالحہ سے مزین کرنا، شرک جلی و خفی کے شائبہ سے بچا رہنا، اعمال میں



غیر اللہ کی مراعات نہ کرنا، مال، اولاد اور دنیا کی طرف رغبت ترک کرنا، وغیرہ امور۔ (۱)

”يَجْعَلُ لَكُمْ فُرْقَانًا“: وہ تمہیں فرقان دے گا۔

فُرْقَان، فرق سے بنا ہے، ہر وہ چیز جس سے حق اور باطل کے درمیان امتیاز ہو سکے، فرقان ہے۔ (۲)

آیت میں بہت سے امور مراد لینا ممکن ہے، ہدایت، نور، نصرت، بصیرت، فراست، نجات، فلاح دارین،

کافر اور مومن کے درمیان دنیا و آخرت میں حاصل ہونے والے تمام فرق اور امتیاز، وغیرہ۔ (۳)

- (۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۹۶
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۰۲
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۵۳
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۳
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۱
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۳، ص ۳۳۷
- ☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی، مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۹۲۰
- (۲) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۳۷۸
- ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی، مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۵۸
- ☆ تاج العروس از علامہ سلیم مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۷، ص ۳۳
- ☆ الفروق اللغویۃ، از ابو ہلال الحسن بن عبد اللہ بن سهل العسکری (م ۵۴۰ھ) مطبوعہ مکتبہ اسلامیہ، کوئٹہ، ص ۷۱
- (۳) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۵۰
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۹۶
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۵۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۳، ص ۱۹۶
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۳۷
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۵
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۱
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو الیرکات عبد اللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۱
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۰۲، ۳۰۱
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی محدثی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۸۳

وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ: کفارہ گناہ کا مفہوم ہے، گناہ اتار دینا۔

سیات جمع ہے سیئۃ کی، اس کا معنی ہے صغیرہ گناہ۔

تمہارے گناہوں پر پردہ ڈال دیتا ہے اور گناہ کا عذاب اتار دیتا ہے۔

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اے ایمان والو! اگر تم حقیقی متقی بن جاؤ اور تقویٰ کے اعلیٰ مراتب حاصل کر لو تو اللہ تعالیٰ تم پر تین انعام احسان فرمائے گا۔

**اول:** تمہیں ”فرقان“ عطا فرمائے گا جس سے تمہارے اور کافروں کے درمیان دنیا و آخرت میں ہر امتیاز قائم ہو جائے گا۔

**دوم:** تمہارے صغیرہ گناہ تم سے دور کر دے گا ان پر پردہ ڈال دے گا۔

**سوم:** تمہارے کبیرہ گناہ بخش دے گا۔

اور سب سے آخر میں تم پر وہ کرم فرمائے گا جس کا تمہیں اب اندازہ نہیں، کیونکہ وہ بڑے فضل والا ہے۔ (۴)

## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ ہر مسلمان پر فرض ہے کہ وہ تقویٰ اختیار کرے، اللہ تعالیٰ کی پکڑ سے ہر وقت لرزاں رہے، گناہوں سے بچتا رہے اور اس کے حکموں پر حسب استطاعت واستعداد عمل پیرا رہے، نجات کی یہی راہ ہے، دنیا و آخرت میں اسی سے سرخروئی ہے۔ (۵)

﴿۲﴾ تقویٰ کے متعدد مراتب ہیں، ہر مرتبہ پر فائز مسلمان کے لئے اس کے حسب حال انعامات ہیں، سب سے

(۴) تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۹۳

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۵۰ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۹۱

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۳

(۵) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، ج ۷، ص ۳۹۱

تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۰۲



پہلا اور ابتدائی درجہ شرک و کفر سے بچنا ہے، سب سے اعلیٰ مرتبہ یہ ہے کہ بندہ مومن شرک جلی و شرک خفی کے شائبہ سے بچتا رہے، اعمال میں غیر اللہ کی مراعات ہرگز نہ کرے، کیونکہ یہ بھی شرک خفی ہے، تمام اوامر کی اتباع اور نواہی سے اجتناب بلاچوں چراں کرے، ہر معاملہ میں اللہ تعالیٰ قادر و کریم کی حکمتوں پر یقین کامل رکھے، اخلاص کامل سے دل کو مزین رکھے، مال، اولاد اور دنیوی عوائق کی محبت اور رغبت کو ترک کر دے۔

مراتب تقویٰ کا بیان کلام الہی میں یوں بیان ہوا ہے۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا.....الآیہ

(سورۃ التغابن آیت، ۱۶)

تو اللہ سے ڈرو جہاں تک ہو سکے اور فرمان سنو اور حکم مانو۔

تقویٰ کا یہ ابتدائی درجہ ہے اور تقویٰ کا اعلیٰ درجہ یہ ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ☆ (سورۃ آل عمران آیت، ۱۰۲)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور ہرگز نہ مرنا مگر اور تم مسلمان۔

ہر مسلمان پر لازم ہے کہ وہ تقویٰ کے بلند مراتب کو حاصل کرنے کی کوشش کرتا رہے۔ (۶)

﴿۳﴾ جس مومن نے تقویٰ اختیار کر لیا اللہ تعالیٰ کے وعدہ حقہ کے مطابق اس کو تین انعام عطا ہوں گے، وعدہ ربانی حاصل کرنے کے لئے مومن کے لئے لازم ہے کہ وہ تقویٰ اختیار کرے۔

(الف) فرقان

(ب) تکفیر سیئات

- |   |   |     |
|---|---|-----|
| ☆ | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۹۶ | (۶) |
| ☆ | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۰۲           |     |
| ☆ | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۱         |     |
| ☆ | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسماعیل حقی البروسی (م ۵۱۱۲۷) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۳۷                  |     |
| ☆ | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۵۳        |     |
| ☆ | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                     |     |
| ☆ | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۳                       |     |
| ☆ | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی محدثی (م ۵۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۸۳               |     |

(ج) گناہوں کی معافی (۷)

﴿۴﴾ اعلیٰ درجہ کے تقویٰ کے حصول پر مومن کو کافر سے ہر نوع اور ہر درجہ کا امتیاز حاصل ہو جاتا ہے، دنیا و آخرت میں اس کی عظمت ہر ایک پر واضح ہو جاتی ہے، اسے ایسی بصیرت حاصل ہو جاتی ہے کہ حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے میں شبہ نہیں رہتا، اس کی ہدایت اور نور اسے دونوں جہانوں کے خطرناک مراحل سے بچا لیتا ہے، ثابت قدمی، نصرت، فتح اور غلبہ اس کا مقدر بن جاتا ہے، اسے دنیا، برزخ، محشر، جنت میں عزت نصیب ہوتی ہے، فرشتے اس کی تعظیم بجالاتے اور اس کا استقبال کرتے ہیں، اسے کوئی ایسی مشکل نہیں آتی جس سے نکلنے کا وہ راستہ نہ پاتا ہو، اس کی نظر کا فیصلہ غلط نہیں ہوتا ہے، اسے رزق حلال بے حساب دیا جاتا ہے، مومن کی اس حاصل ہونے والی کیفیت کو ”فرقان“ کہتے ہیں، قرآن مجید، احادیث طیبہ اور سلف صالحین کے ارشادات اور ان کا اسوہ اس پر عادل گواہ ہیں۔ ارشاد ربانی ہے۔

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ..... (سورة الطلاق آیات، ۲، ۳)

اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لئے نجات کی راہ نکال دے گا اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اس کا گمان نہ ہو۔

- (۷)
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ۷-۸، ص ۳۹۶
  - ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۰۲
  - ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۹۳
  - ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۹۶
  - ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
  - ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۳
  - ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کونہ، ج ۳، ص ۳۳۷
  - ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر حازن از علامہ علی بن محمد حازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۱
  - ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو الرکات عبد اللہ سہمی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۱
  - ☆ ابو ار التریل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از فاضل ابو العزیز عبد اللہ بن عمر بیضاوی شراری شافعی، ص ۳۱۵
  - ☆ تفسیر مظہری از علامہ فاضل لہاء اللہ ہاشمی عثمانی محدثی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۸۳



حدیث شریف میں ہے۔

اتَّقُوا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَإِنَّهُ يَنْظُرُ بِنُورِ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ (۸)

مومن کی فراست سے ڈرتے رہو کیونکہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔

حصول ”فرقان“ کے لئے مومن کو تقویٰ اختیار کرنا لازمی ہے۔ (۹)

﴿۵﴾ جو مومن کبیرہ گناہوں سے بچا رہے اور تقویٰ کی راہ اختیار کرے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس کے صغیرہ گناہوں پر پردہ ڈال دیتا ہے اور کبیرہ گناہ معاف فرما دیتا ہے، بلکہ وہ اپنے خاص کرم و فضل سے اس کے گناہوں کو نیکیوں میں بدل دیتا ہے۔

ارشاد ربانی ہے۔

الْأَمَنُ تَابَ وَأَمِنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ، وَكَانَ اللَّهُ

غَفُورًا رَحِيمًا ☆

(سورة الفرقان آیت، ۷۰)

☆ رواہ البخاری فی التاریخ والترمذی عن ابی سعید والحکیم وسموہ

(۸)

☆ ورواہ الطبرانی وابن عدی عن ابی امامہ

☆ ورواہ ابن جریر عن ابن عمر، بحوالہ جامع صغیر، ج ۱، ص ۱۲

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۹۶

(۹)

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۰۱، ۳۰۲

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۵۳

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۹۶

☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسماعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کونہ، ج ۳، ص ۳۳۷

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۵۰

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۱

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۱

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۳

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۵

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۸۳

مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھا کام کرے تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (۱۰)

﴿۶﴾ معرفتِ الہی اللہ تعالیٰ جل و علا کا نور ہے، نور سے دل روشن ہو جاتا ہے، اخلاقِ ذمیمہ اور افعالِ نامرضیہ ظلمات ہیں، عرفان اور فرقان سے اخلاقِ ذمیمہ اور افعالِ نامرضیہ کے اندھیرے چھٹ جاتے ہیں، فرقان اور عرفان سے بندہ مومن کو خدا داد عزت ملتی ہے۔

ارشادِ ربانی ہے۔

وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ☆ (سورة المنافقون آیت ۸۰)

اور عزت تو اللہ اور رسول اور مسلمانوں ہی کے لئے ہے مگر منافقوں کو خبر نہیں۔

وہی ارشاد فرماتا ہے۔

لَا يَحْزَنُهُمُ الْفَرَقُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَذَا يَوْمُكُمْ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ☆  
انہیں غم میں نہ ڈالے گی وہ سب سے بڑی گھبراہٹ اور فرشتے ان کی پیشوائی کو آئیں گے کہ یہ ہے تمہارا وہ دن جس کا تم سے وعدہ تھا۔  
(سورة الانبياء آیت ۱۰۳)

عزت کے طالب مسلمان پر فرض ہے کہ وہ تقویٰ اختیار کرے تاکہ اسے عرفان اور فرقان حاصل ہو، اسی سے اسے دنیا و آخرت میں عزت ملے گی۔ (۱۱)

- (۱۰) تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۵۳
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۹۶
- ابو التریل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۵
- لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر حازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۱
- مدارک التریل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۱
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۸۳
- (۱۱) تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۵۳
- احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، ج ۲، ص ۸۳۹



﴿۷﴾ روشن ضمیر صاحب بصیرت بندہ مومن سے کوئی شی پوشیدہ نہیں، اس لئے اسے دھوکا دینا یا اس کے سامنے غلط بیانی خود اپنا نقصان کرنا ہے، کیونکہ بندہ مومن اللہ تعالیٰ کے نور سے دیکھتا ہے، اللہ تعالیٰ کے نور کے مقابل کوئی شی حجاب نہیں بن سکتی، اس لئے مقرب بندگان خدا کے حضور صاف دل اور صاف زبان سے جانا چاہئے، ورنہ ندامت اٹھانا پڑے گی۔ (۱۲)

﴿۸﴾ اللہ تعالیٰ جل و علا کی طرف سے بندے کے گناہوں کی مغفرت اور نیکیوں پر اجرت محض اس کا احسان ہے، اللہ تعالیٰ پر کسی کو بخشنا یا کسی کو اجرت دینا لازم نہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ کوئی شی واجب نہیں، جو وہ انعام، احسان کرتا ہے محض اس کا فضل ہے، قیامت میں بندہ کی مغفرت اور جنت میں داخلہ بھی محض اس کے کرم سے ہوگا۔ (۱۳)

﴿۹﴾ تقویٰ کا مرکز و محور قلب ہے، قلب کی صفائی سے سارا جسم صاف اور پاک ہو جاتا ہے اور اس کی خباثت سے پورا جسم خبیث ہو جاتا ہے، اس لئے دل کی پاکیزگی اور طہارت اہم فرائض میں سے ہے، حدیث شریف میں ہے۔  
..... أَلَا وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ (۱۴)

خبردار! جسم میں گوشت کا ایک ٹوٹھڑا ہے جب یہ درست ہو جائے تو تمام جسم درست ہو جاتا ہے اور جب وہ فاسد ہو جائے تو تمام جسم فاسد ہو جاتا ہے، یاد رکھو وہ قلب ہے۔ (۱۵)

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۱۲) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۸۳           |
| ☆ | (۱۳) | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۱      |
| ☆ |      | مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۱       |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۵        |
| ☆ |      | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۳۷               |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۹۷         |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۸۳           |
| ☆ | (۱۴) | رواہ الانمہ البخاری فی کتاب الایمان، ج ۱، ص ۳   |
| ☆ |      | ورواہ الامام مسلم فی مساقاۃ وابن ماجہ فی فتن والدارمی فی بیوع وابدوؤدو الترمذی والنسائی واحمد عن النعمان بن بشیر. |
| ☆ | (۱۵) | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۳۹ |

﴿۱۰﴾ دل کی پاکیزگی، طہارت، نفاست اور حلاوت کے لئے لازم ہے کہ دل کو معلومات مہیا کرنے کے ذرائع پر شریعت کی نگرانی مضبوط کی جائے، دل کو معلومات مہیا کرنے والے ذرائع یہ ہیں۔

(۱) آنکھ (ب) کان (ج) زبان (د) ہاتھ (۵) پاؤں

(۱) آنکھ پر تقویٰ کا حجاب ڈالیں، حرام امور کو دل کی طرف جانے سے روکیں، ان اشیاء اور امور کو نہ دیکھیں جن کے دیکھنے سے گناہ لازم آتا ہے۔

(ب) آوازوں کو دل کی طرف پہنچانے کا ذریعہ کان ہے اور یہ مسئلہ ہے کہ آوازوں میں حقائق اور صداقت کی نسبت باطل زیادہ ہوتا ہے، اس لئے باطل اور کاذب آوازوں سے کان کو محفوظ رکھو۔

(ج) زبان میں متعدد آفات ہیں، سب کا علاج ”صدق“ ہے۔

(د) ہاتھ سے بہت سے گناہ ہوتے ہیں، مثلاً غصب، چوری، بدکاری، انسانوں اور جانوروں کو ایذا وغیرہ۔

(۵) پاؤں جائز اور ناجائز امور کی طرف جانے کا ذریعہ ہیں۔

بندۂ مومن پر لازم ہے کہ ان تمام ذرائع علم پر شریعت کا پہرہ بٹھا دے، جس امر کی شریعت اجازت دے وہ کرے اور جس سے منع کرے اس سے رک جائے، یہی حاصل تقویٰ ہے۔ (۱۶)



احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۴۹

الحامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۹۱

۱۶۱۶۱۶۱۶۱۶۱۶



## ﴿مقام رسالت کی عظمت اور اس کا تحفظ﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا الْيَهُودُ أَوْ يَخْرُجُوكَ

وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ، وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَكْرِينَ ☆ (سورة الانفال آیت ۳۰)

اور اے محبوب! یاد کرو جب کافر تمہارے ساتھ مکر کرتے تھے کہ تمہیں بند کر لیں یا شہید کر دیں یا نکال دیں اور وہ اپنا سا مکر کرتے تھے اور اللہ اپنی خفیہ تدبیر فرماتا تھا اور اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے بہتر۔

### حل لغات :

”يَمْكُرُ“: مکر سے بنا ہے، مکر کا معنی ہے، دھوکا دینا، داؤ، فریب، سازش، حیلہ، خفیہ تدبیر، کسی کو ہلاک کرنے

یا اس کا معاملہ فاسد کرنے کرنے کے لئے تدبیر کرنا، کسی کو اپنے مقصد سے پھیر دینا۔

اس کی دونو عیتیں ہیں۔

(۱) مذموم (۲) محمود

قرآن مجید میں ان دونوں کی مثالیں موجود ہیں، کفار کا نبی اکرم ﷺ، اسلام، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے خلاف سازشیں کرنا مذموم مکر ہے، اللہ تعالیٰ کا کفار کے ارادے کو پلٹ دینا اور انہیں اپنے مقاصد میں ناکام کرنا محمود مکر ہے، جسے خفیہ تدبیر سے تعبیر کر سکتے ہیں، دونوں مکروں کی یکجا مثال یہ ہے۔

وَمَكْرُؤٌ مَّكْرٌ أَوْ مَكْرٌ نَّامِكْرٌ أَوْ هُمْ لَا يَشْعُرُونَ ☆ (سورة النمل آیت، ۵۰)

اور انہوں نے اپنا سا مکر کیا اور ہم نے اپنی خفیہ تدبیر فرمائی اور وہ غافل رہے۔ (۱)

”لَيْشِبُوكَ“: اثبات سے بنا ہے جس کا مجرد ثبوت ہے، اثبات کا معنی ہے پابند کرنا، قید کرنا، روک دینا، قید کر کے باندھ دینا، اعضا پر کار کر کے کسی کام کے قابل نہ رہنے دینا۔ (۲)

## شان نزول :

کفار مکہ کی ایذا رسانیوں کی جب حد بڑھ گئی تو حضور آقا و مولیٰ ﷺ نے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو اجازت دی کہ وہ ہجرت کر جائیں، اجازت پا کر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے خفیہ طور پر ہجرت اختیار کی اور مدینہ منورہ پہنچ کر امن سے رب کی یاد میں مشغول ہو گئے، یہ صورت کفار مکہ کو گوارا نہ تھی، صورت حال کی سنجیدگی اور اس پر قابو پانے کے لئے انہوں نے ایک اہم اور خفیہ مجلس مشاورت دارالندوہ میں قائم کی، جس میں بزعیم خویش ان کے سردار، زعماء اور صاحب بصیرت جمع ہوئے، ان میں سے چند ایک یہ ہیں۔

- |  |    |     |
|--|----|-----|
| المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی 'مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۱۲۲۲                            | ۶۱ | (۱) |
| قاموس القرآن او اصلاح الوجوه والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۳۳۹      | ۶۱ |     |
| الفروق اللغویۃ، از ابوہلال الحسن بن عبد اللہ بن سہل العسکری (م ۵۴۰) مطبوعہ مکتبہ اسلامیہ، کوئٹہ، ص ۲۹۰           | ۶۱ |     |
| المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی، ص ۳۷۱          | ۶۱ |     |
| المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی' مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۱۰ | ۶۱ |     |
| تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵) مطبوعہ مصر، ج ۳، ص ۵۴۸                                  | ۶۱ |     |
| قاموس القرآن او اصلاح الوجوه والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۹۰       | ۶۱ | (۲) |
| المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی' مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۳۱  | ۶۱ |     |
| المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی، ص ۷۸           | ۶۱ |     |
| تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۰۲      | ۶۱ |     |
| تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱، ص ۱۵۵     | ۶۱ |     |
| تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود الوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۹۷        | ۶۱ |     |
| تفسیر روح البیان از علامہ امام اسماعیل حنفی البروسی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۳۹             | ۶۱ |     |
| الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، ج ۷، ص ۳۹۷  | ۶۱ |     |
| تفسیر مظهر، از علامہ قاسمی ثناء اللہ پانی سی عثمانی محدثی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۸۸           | ۶۱ |     |



عتبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ، ابو جہل، ابوسفیان، طعیمہ بن عدی، النضر بن الحارث، ابوالبختری بن ہشام، زمعہ بن الاسود، حکیم بن خرام، نبیہ بن الحجاج، مہبہ بن الحجاج، امیہ بن خلف، ابی بن خلف، جبیر بن مطعم وغیرہم۔

مجلس مشاورت ابھی شروع ہونے والی تھی کہ دروازہ پر ایک بڑھا آن کھڑا ہوا، دروازہ کھولا اور اندر داخل ہو گیا، قریش مکہ حیران تھے کہ ہماری خفیہ مجلس میں ایک اجنبی کی آمد ایک آفت ہے، وہ بولے تو کون ہے اور تجھے کیا کام ہے، بڑھا بولا میں ”نجد“ سے آیا ہوں اور مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم ایک ضروری مشورہ کے لئے جمع ہوئے ہو، میری شرکت ضروری اور تمہارے لئے مفید ہے، تم دل کھول کر بات کرو میں اپنی رائے دوں گا، یہ شیطان لعین تھا، اب مجلس مشاورت شروع ہوئی، سب سے پہلے ابوالبختری بن ہشام بولا، ہم مسلمانوں پر سختیاں کر کے دیکھ چکے ہیں، کوئی فائدہ نہ ہوا، اب ہمیں مسلمانوں کے نبی محمد (مصطفیٰ کریم ﷺ) کا انتظام کرنا چاہیے، میری رائے یہ ہے کہ ”انہیں ایک گھر میں قید کر دیا جائے تاکہ وہ وہاں ہی ہلاک ہو جائیں“ اس پر شیخ نجدی بولا: یہ رائے درست نہیں، کیونکہ ان کی جماعت ان کو وہاں سے نکال لے گی اور مکہ میں خانہ جنگی شروع ہو جائے گی، اس سے محمد (مصطفیٰ کریم ﷺ) کو فائدہ پہنچے گا، چنانچہ یہ رائے رد ہو گئی۔

اس کے بعد ہشام بن عمرو اٹھا اور بولا: انہیں ایک اونٹ پر سوار کر کے مکہ سے اتنی دور نکال دو کہ وہ پھر مکہ کا رخ نہ کرے، اس سے ہم کو اس آفت سے نجات مل جائے گی، شیخ نجدی بولا: یہ رائے بھی درست نہیں، کیونکہ تمہیں معلوم ہے کہ وہ کیسے فصیح اللسان، سیف زبان اور صاحب تاثیر ہیں، وہ اپنی باتوں سے لوگوں کے دل موہ لیتے ہیں، جو ان کی بات سن لیتا ہے وہ ان کا ہو جاتا ہے، اگر تم نے ان کو مکہ سے نکال دیا تو وہ کسی اور جگہ جا کر وہاں لوگوں کو مسلمان بنالیں گے اور پھر وہ سب مل کر تم پر حملہ آور ہو جائیں گے اور تمہیں مکہ سے نکال دیں گے، چنانچہ یہ رائے بھی رد ہو گئی۔

مجلس مشاورت سے ابو جہل بولا: میری رائے یہ ہے کہ قریش کے ہر خاندان سے ایک بہادر تلوار لے کر جمع ہوں اور سارے مل کر محمد (مصطفیٰ کریم ﷺ) پر حملہ کر کے انہیں (نعوذ باللہ) قتل کر دیں، یہ پتہ نہ چلے گا کہ ان کا قاتل کون ہے؟

آخر کار بنی ہاشم تمام قبائل سے لڑ نہ سکیں گے، معاملہ خون بہا تک پہنچے گا، اس پر بنی ہاشم کو مجبوراً راضی ہونا پڑے گا، ہم سب مل کر خون بہا ادا کر دیں گے، شیخ نجدی بولا: یہ رائے اچھی معلوم ہوتی ہے، اور رائے دینے والا عقل مند معلوم ہوتا ہے، چنانچہ یہ قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی، کفار مکہ اسے عملی جامہ پہنانے کے لئے گھروں کو لوٹ گئے اور تیاری شروع کر دی، دوسری جانب اللہ نے جبریل امین علیہ السلام کو بھیجا کہ جاؤ اور میرے محبوب کو اس مجلس مشاورت کی کارروائی سے آگاہ فرما کر اسے ہجرت کا پیغام دے آؤ۔

ایک رات کفار مکہ اپنی تیار کردہ سازش کے مطابق ننگی تلواروں سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مکان شریف کا محاصرہ کے لئے جمع ہو گئے، حضور انور ﷺ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اپنے مکان سے کفار کا محاصرہ توڑ کر برآمد ہوئے، آپ ﷺ سورہ یسین شریف کی آیات تلاوت فرمائیں۔

إِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ ☆ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ☆  
(سورہ یسین آیات ۸، ۹)

ہم نے ان کی گردنوں میں طوق کر دیئے ہیں کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں تو یہ اوپر کو منہ اٹھائے رہ گئے ہیں اور ہم نے ان کے آگے دیوار بنادی اور ان کے پیچھے ایک دیوار، اور انہیں اوپر سے ڈھانک دیا تو انہیں کچھ نہیں سو جھتا۔

حضور انور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا: تم میرے بستر پر آج کی رات سو جاؤ، کفار تمہارا بال بھی بیکانہ کر سکیں گے، ان قاتل جلادوں کی امانتیں میرے پاس ہیں ادا کر کے میرے پاس مدینہ منورہ چلے آنا، حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور کے بستر پر لیٹ گئے، حضور انور ﷺ، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہمراہ غارِ ثور میں جلوہ گر ہوئے، کفار صبح کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھ کر حیران رہ گئے، ادھر غار کے دہانے پر مکڑی نے جالاتن دیا اور ایک کبوتری نے اس میں انڈے دے دیئے، کفار حضور انور ﷺ کی تلاش میں غارِ ثور تک آئے مگر جالا اور انڈے دیکھ کر واپس ہو گئے، سرکار ابد قرار اس غار میں تین روز تک قیام پذیر رہے اور پھر مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی۔



کفار کی سازش کی خبر اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کریم ﷺ کو اس آیت مبارکہ کے ذریعہ دی۔ (۳)

## مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ نبی الانبیاء محبوب رب العلاء حبیب رب الاعلیٰ جل وعلا، دیگر انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام، اسلام، قرآن مجید، صحابہ کرام، اہل بیت اطہار، اولیائے کاملین واصفیاء و اخیار علیہم رحمۃ العزیز الغفار اور نبی اکرم ﷺ سے منسوب ہونے والی ہر شئی کے خلاف سازش کرنا، ضرر و نقصان پہنچانے کے منصوبے بنانا، ترویج و اشاعت اسلام کے خلاف مشاورت کرنا کفار اور منافقین کا وطیرہ و شیوہ ہے، اگرچہ یہ امر طے ہے کہ اس نوعیت کے تمام منصوبے بالآخر ناکام رہتے ہیں، اللہ تعالیٰ جل وعلا نے اسلام، بانی اسلام اور قرآن مجید کی حفاظت اپنے ذمہ کرم پر رکھی ہے، اللہ تعالیٰ اپنے محبوب سے ارشاد فرماتا ہے۔

وَاللّٰهُ يُعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ، اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِيْنَ ☆ (سورۃ المائدہ آیت، ۶۷)

اور اللہ تمہاری نگہبانی کرے گا لوگوں سے، بے شک اللہ کافروں کو راہ نہیں دیتا۔

قرآن مجید کے بارے میں رب کریم عز شانہ کا ارشاد ہے۔

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاَنَّا لَاحْفَظُوْنَ ☆ (سورۃ الحجر آیت، ۶)

بے شک ہم نے اتارا ہے یہ قرآن اور بے شک ہم خود اس کے نگہبان ہیں۔

- |   |   |   |
|---|---|---|
| ☆ | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۵۰   | ☆ |
| ☆ | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۹۷ | ☆ |
| ☆ | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۰۲            | ☆ |
| ☆ | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۵          | ☆ |
| ☆ | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۳۸                   | ☆ |
| ☆ | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۹۷            | ☆ |
| ☆ | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۳                       | ☆ |
| ☆ | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۸۵               | ☆ |
| ☆ | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۵۵        | ☆ |
| ☆ | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۱         | ☆ |
| ☆ | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۱       | ☆ |

بایں ہمہ ان سازشی محفلوں، ضرر رساں منصوبوں اور خفیہ تدبیر کرنے والوں کی اعانت، حمایت، نصرت اور ان کا کسی نوع کا ساتھ دینا ان سے راضی ہونا کفار و منافقین کا وطیرہ ہے، مسلمانوں پر فرض ہے کہ ان مجالس اور منصوبوں سے قطعاً تعلق اور دور رہیں، یہ مجالس شیطان کی آماجگاہ ہیں۔ (۴)

﴿۲﴾ سید عالم نور مجسم شفیع معظم رسول اکرم ﷺ کے خلاف سازش کرنے والوں اور دشمنانِ شان رسالت کا مقابلہ کرنا اور حضور نبی انور ﷺ پر جاں نثاری سنت صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین ہے، مسلمانوں پر لازم ہے کہ نبی اکرم ﷺ کے دشمنوں کا علمی، عملی، زبانی، تقریری، تحریری ہر انداز سے مقابلہ کریں، حدیث شریف میں ہے کہ سیدنا حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بارگاہ اقدس میں قصیدہ پیش کیا جس میں عرض کیا۔

فَإِنْ أَبِي وَوَالِدَتِي وَعِرْضِي

لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِنْكُمْ وَقَاءَ

(۵)

بے شک میرا باپ، میری ماں اور میری آبرو آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی عزت پر نثار و فدا ہے۔ (۶)

- (۴) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۵۰
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۳۹۷
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۰۲
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۹۷
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حنفی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) 'مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۳۸
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۵
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۸۵
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۳
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) 'مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۵۵
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۱
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۱
- (۵) ☆ رواہ البخاری، ج ۲، ص ۵۹۲ مسلم، ج ۲، ص ۳۱۷ مستند امام احمد، ج ۱، ص ۱۹۸
- (۶) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۵۱



﴿۳﴾ مومن کے ایمان کی تکمیل اس وقت تک ممکن نہیں جب تک وہ باعث تخلیق کائنات سرور انبیاء و مرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کو مرکز ایمان، باعث ایمان اور محافظ ایمان نہ جانے، حدیث شریف میں ہے۔  
لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ (۷)  
تم میں سے اس وقت تک کوئی کامل الایمان نہیں ہو سکتا جب تک میں اسے اس کی اولاد، اس کے باپ اور تمام لوگوں سے محبوب تر نہ ہو جاؤں۔

لہذا مومن کے لئے فرض ہے تمام رشتوں، واسطوں، تعلقوں، اور اشیاء سے حضور انور ﷺ کو ترجیح دے۔ (۸)  
﴿۴﴾ امانت والے کی امانت بحفاظت ادا کرنا فرض ہے، اس میں کمی بیشی کرنا جائز نہیں، امانت والا خواہ دشمن ہی کیوں نہ ہو، امانت کو غنیمت نہ جانیں، حضور سید عالم ﷺ کا اسوہ ہماری بہترین راہنمائی کرتا ہے کہ شب ہجرت آپ ﷺ نے دشمنان دین و ایمان اور دشمنان جان کی امانتیں واپس کرنے کا اہتمام کیا۔ (۹)  
﴿۵﴾ کسی آفت سے نجات پر رب کریم جل و علا کا شکر ادا کرو، شب ہجرت اللہ تعالیٰ نے حضور جان عالم ﷺ کو دشمنوں کے زغے سے نکال لیا، آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا فرمایا۔ (۱۰)

﴿۶﴾ کسی فعل میں اگر متعدد افراد شریک ہوں تو اگرچہ ان میں سے بعض افراد فعل کا ارتکاب کریں، دوسرے اس میں رائے سے شریک ہوں یا اسے جائز جانیں مگر سزا اور جزا کے اعتبار سے سب ہی شریک شمار ہوں گے، حضور سید عالم ﷺ کے قتل کے منصوبہ میں (نعوذ باللہ) اگرچہ قریش کے چند جوانوں کا انتخاب کیا گیا مگر اس

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۷)  | رواہ الاثمہ احمد و البخاری و مسلم و النسائی و ابن ماجہ عن انس، جامع صغیر، ج ۲، ص ۳۶۶                          |
| ☆ | (۸)  | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، ج ۲، ص ۱۵۱ |
| ☆ | (۹)  | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۲ |
| ☆ | (۱۰) | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، ج ۲، ص ۱۵۱ |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۱۹۷    |
| ☆ |      | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۳۸           |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۵  |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۵       |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۳               |

سازش سے تمام قریش مکہ راضی تھے اس لئے تمام کی طرف یہ فعل شنیع منسوب ہوا، قرآن مجید میں اس کی متعدد مثالیں موجود ہیں، حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی کی کونچیں ایک بد بخت نے کاٹیں مگر اس فعل سے وہ تمام کفار راضی تھے اس لئے رب تعالیٰ نے اس فعل شنیع کی نسبت تمام کی طرف فرمائی، ارشاد ہوا۔

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوا يُصْلِحُ ائْتَابِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ☆  
(انہوں نے) پس ناقہ کی کونچیں کاٹ دیں اور اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی اور بولے، اے صالح! ہم پر لے آؤ جس کا تم وعدہ دے رہے ہو اگر تم رسول ہو۔ (سورۃ الاعراف آیت، ۷۷، ۷۸) (۱۱)

﴿۷۷﴾ شیطان لعین کی نگاہ اور دسترس عام انسانی نگاہ اور دسترس سے بہت درجے زائد ہے، قرآن مجید میں ہے۔

يَسْبِي آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُم مِّنَ الْجَنَّةِ يَنزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْآتِهِمَا ، إِنَّهُ يَرَائِكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ، إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ☆  
(سورۃ الاعراف آیت، ۲۷) (۱۲)

اے آدم کی اولاد! خبردار تمہیں شیطان فتنہ میں نہ ڈالے جیسا تمہارے ماں باپ کو بہشت سے نکالا اتر وادیئے ان کے لباس کہ ان کی شرم کی چیزیں انہیں نظر پڑیں، بے شک وہ اور اس کا کنبہ تمہیں وہاں سے دیکھتے ہیں کہ تم انہیں نہیں دیکھتے، بے شک ہم نے شیطانوں کو ان کا دوست کیا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

حدیث شریف میں ہے۔

إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِّنْ ابْنِ آدَمَ مَجْرَى الدَّمِ (۱۲)  
بے شک شیطان انسان کی خون کی رگوں میں دوڑتا ہے۔

(۱۱) تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۳

(۱۲) رواہ الانعمہ احمد و البخاری و مسلم و ابوداؤد عن انس

ورواہ ایضاً البخاری و مسلم و ابن ماجہ عن صفیہ، بحوالہ جامع صغیر، ج ۱، ص ۱۳۹



شیطان کا وجود موذی، مہلک اور خطرناک روحانی امراض کا باعث ہے، ان روحانی امراض سے بچاؤ اور حفاظت کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے مقرب بندوں کو پیدا فرمایا ہے، لہذا شیطان کے خطرناک حملوں سے بچاؤ اور دفاع کے لئے اولیاء اللہ کے دامن رحمت میں پناہ لو، ان شاء اللہ تعالیٰ ہر روحانی مرض سے محفوظ رکھے گا، حدیث شریف میں واضح طور پر فرمایا گیا ہے۔

إِنَّ الشَّيْطَانَ لَيَفْرُقُ مِنْكَ يَا عُمَرُ (۱۲)

اے عمر! بے شک شیطان تجھ سے بھاگتا ہے۔

مسلمان کے لئے لازم ہے کہ وہ کسی ولی اللہ کے دامن میں پناہ لے۔

﴿۸﴾ قرآن مجید اور اسی طرح احادیث طیبہ کے عربی کلمات کا کسی دوسری زبان مثلاً اردو میں ترجمہ کرنے کے لئے لازمی ہے کہ کلمات ترجمہ کا انتخاب حسب حال کرے، ایسا نہ ہو کہ اللہ تعالیٰ، رسول اللہ ﷺ یا معظمان دین کی توہین کا پہلو ترجمہ سے نکلے، مثلاً آیت مبارکہ بالا میں کلمہ ”مَکْرٌ“ کا ہر جگہ ایک جیسا ترجمہ کرنا توہین خداوندی ہے، کافروں کا مکر نبی اکرم ﷺ کے خلاف سازش ہے اور ”اللہ تعالیٰ کا مکر“ کفار کے مکر کا رد اور خفیہ تدبیر ہے۔ (۱۳)



☆ (۱۲) رواہ الانمہ احمد و الترمذی وابن حبان عن بریدہ، جامع صغیر، ج ۱، ص ۱۳۹

☆ (۱۳) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، ج ۲، ص ۳۹

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۵۵

☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۵۱۲ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کونہ، ج ۳، ص ۳۹۹



﴿ کافر جب ایمان لے آئے تو اس کے ﴾

﴿ حالت کفر کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں ﴾

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُواْ اِنْ يَنْتَهُوْاْ يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْذُوْاْ

فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ☆

(سورة الانفال آیت ۳۸)

تم کافروں سے فرماؤ اگر وہ باز رہیں تو جو ہو گذرا وہ انہیں معاف فرما دیا جائے گا اور اگر پھر وہی کریں تو اگلوں کا دستور گذر چکا۔

حل لغات :

”اِنْ يَنْتَهُوْاْ“ : اِنْتِهَاءٌ، اِنْتَهٰی کا معنی ہے، نہایت تک پہنچنا، ممنوع شے سے رکنا، باز رہنا۔ (۱)

آیت میں اس سے مراد ہے، کفر و شرک سے باز رہنا، حضور پر نور سید الانبیاء علیہ التحیۃ والثناء اور مسلمانوں کی

المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی 'مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسالرخانہ کراچی، ص ۱۳۲۸

المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) 'مطبوعہ کراچی، ص ۵۰۷

المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرامعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۳۵

ناج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵) 'مطبوعہ مصر، ج ۱۰، ص ۳۸۰



عداوت سے باز رہنا، رک جانا، مسلمانوں سے قتال سے باز رہنا، گمراہی میں خرچ کرنے سے باز رہنا۔ (۲)

”مَا قَدْ سَلَفَ“: جو گزر چکا، اس سے زمانہ کفر کے تمام گناہ مراد ہیں۔

اسلام قبول کر لینے سے زمانہ کفر کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ (۳)

”وَإِنْ يَّعُودُوا“: اور اگر پھر وہی کریں، یہ مفہوم دو صورتوں کو شامل ہے۔

(۱) اسلام لانے کے بعد پھر کفر اختیار کریں۔ (۲) کفر پر قائم رہیں۔

سزا دونوں کی ایک ہے۔

”قَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ“: سنت سے مراد ہے، طریقہ، عادت، دستور، کفر پر قائم رہنے والوں کے

لئے اللہ تعالیٰ کا دستور ان پر بھی نافذ ہوگا، اسلام کو غلبہ اور کفر کو ذلت و رسوائی ماضی میں جاری رہنے والا دستور

اب ان کفار پر بھی نافذ ہوگا۔ (۴)

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۴۰۱ (۲)

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۴۳ھ) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۶

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۲۰۶

☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسماعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) 'مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کونہ، ج ۳، ص ۳۴۵

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۰۸

☆ انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۷

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ج ۳۳۲

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۹۷

☆ لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۵

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) 'مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۶۲

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۹۷ (۳)

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۴۳ھ) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۶

☆ انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۷

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۴۰۳ (۴)

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۲۰۶

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۹۸

☆ لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۳۲

## شان نزول :

حضرت عکرمہ بن ابی جہل رضی اللہ عنہ حالت کفر میں ایک مرتبہ کشتی پر سفر کر رہے تھے، اچانک کشتی ڈوبنے کے قریب تھی، انہوں نے منت مانی کہ اگر کشتی صحیح سلامت کنارے لگ گئی تو میں اسلام قبول کر لوں گا، اللہ تعالیٰ کے فضل سے کشتی صحیح سلامت مسافروں کو لے کر کنارے لگ گئی، حضرت عکرمہ قبول اسلام کے لئے حضور انور ﷺ کی بارگاہ میں حاضری کے لئے تیار ہوئے، حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بھی قبول اسلام کے لئے تیار تھے وہ بھی ہمراہ ہو گئے، یہ دونوں بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے، اور اسلام لانے کا ارادہ ظاہر کیا، حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے گزشتہ گناہوں کے پیش نظر عرض کیا میرے بہت سے گناہ ہیں، ان کا کیا بنے گا، اس پر یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی، جس میں بتایا گیا کہ اسلام لانے سے حالت کفر کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، یہ اسلام کی برکات میں سے ہے۔ (۵)

علمائے مفسرین نے اس آیت مبارکہ کی تفسیر کے ضمن میں دو واقعات ذکر کئے ہیں، ان کا تعلق شان نزول سے نہیں بلکہ آیت کے مضمون سے ہے اس لئے ان کا ذکر آیت کا مفہوم اور احکام سمجھنے میں معاون ہوگا۔

(۱) حضرت عبدالرحمن بن شماسہ الہمیری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے وقت وصال میں ان کے پاس حاضر ہوا، آپ کافی دیر دیوار کی طرف منہ کر کے روتے رہے، ان کے بیٹے نے ان کی ڈھارس بندھائی اور عرض کیا، اباجی! کیا رسول اللہ ﷺ نے آپ کو فلاں امر کی بشارت نہیں دی؟ رسول اللہ ﷺ نے فلاں امر کی بھی بشارت دی ہے (آپ کو موت کے بعد کے حالات کا غم نہیں ہونا چاہیے) اس پر انہوں نے اپنا چہرہ ہماری طرف کیا اور فرمایا! ہم کلمہ شہادت.....

اشھدان لا الہ الا اللہ وان محمدًا رسول اللہ

کو سب سے افضل شئی سمجھتے ہیں، زندگی میں میری تین حالتیں رہیں، آپ کو معلوم ہے کہ اسلام لانے سے پہلے نبی رسول اللہ ﷺ سے تحت بغض تھا اور اس حالت میں میں چاہتا تھا کہ رسول اللہ ﷺ کا کام تمام کر دوں، اگر



میں اس حالت میں مرجاتا تو یقیناً دوزخی ہوتا۔ (دوسری حالت یہ ہے) جب اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں اسلام کی محبت ڈالی تو میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ! اپنا دایاں ہاتھ بڑھائیے تاکہ میں آپ کی بیعت کر سکوں، آپ ﷺ نے اپنا دایاں ہاتھ بڑھایا تو میں نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا، آپ ﷺ نے فرمایا، اے عمرو! یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کیا، میں اسلام لانے میں ایک شرط کرنا چاہتا ہوں، فرمایا، اپنی شرط بیان کرو، میں نے عرض کیا، میری شرط یہ ہے کہ میرے گزشتہ تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں، آپ ﷺ نے فرمایا!

أَمَّا عَلِمْتُ يَا عَمْرُو! أَنَّ الْإِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ وَأَنَّ الْهَجْرَةَ تَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهَا وَأَنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ (۶)

اے عمرو! تجھے معلوم ہونا چاہیے کہ اسلام لانے سے زندگی کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں، راہِ خدا میں ہجرت کرنے سے زندگی کے سابقہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور حج مبرور کر لینے سے زندگی کے پہلے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

(حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے فرمایا) اس حال میں مجھے رسول اللہ ﷺ کائنات میں سب سے زیادہ محبوب ہو گئے، اور آپ ﷺ کا جلال و رعب میری آنکھ میں سب سے زیادہ ہو گیا، اسی وجہ سے میں آپ ﷺ کے چہرہ انور کی طرف آنکھ بھر کر نہ دیکھ سکتا تھا، اس حال میں اگر کوئی مجھ سے آپ ﷺ کا حلیہ مبارک دریافت کرتا تو میں آپ ﷺ کے جلال سے مرعوب ہونے کی بنا پر نہ بیان کر سکتا، اگر میں اس حال میں مرجاتا تو یقیناً جنتی ہوتا (میری تیسری حالت یہ رہی) میں دنیوی معاملات میں مشغول ہو گیا، میں نہیں جانتا کہ اس وقت میرا کیا حال ہوا ہے، (میرے بیٹے!) میرے وصال پر رونے والیوں کو جمع نہ کرنا، اور نہ میری میت کے ساتھ آگ لے جانا، جب مجھے دفن کر چکو تو میری قبر کو کوہان کی مانند کر دینا، پھر میری قبر کے پاس اتنی دیر ٹھہرنا جتنی دیر میں جانور ذبح کر کے اس کا گوشت بنا کر تقسیم کیا جاتا ہے، تاکہ میں تم سے انس حاصل کر سکوں، اور مجھے معلوم ہو جائے کہ

میرے رب کے فرشتے میرے ساتھ کیا سلوک کرتے ہیں۔ (۷)

(۲) ائمہ محدثین مثل امام بخاری و امام مسلم رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

گذشتہ زمانہ میں ایک شخص نے تنانوے اشخاص ظلماً قتل کئے، پھر اسے گناہوں پر ندامت ہوئی اس نے توبہ کا ارادہ کیا، اس نے اپنے زمانے کا سب سے بڑا عالم دریافت کیا، لوگوں نے ایک راہب کا پتہ دیا وہ اس کے پاس آیا اور اسے گذشتہ گناہوں کی تفصیل بتا کر دریافت کیا، کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ اس راہب نے کہا، ”نہیں“، اس شخص نے اسے بھی قتل کر دیا، اس طرح وہ سو آدمیوں کا قاتل بن گیا، پھر اسے اپنے کئے پر ندامت ہوئی، توبہ کرنے کے لئے اس نے سب سے بڑے عالم کے بارے میں دریافت کیا، لوگوں نے ایک عالم کا پتہ دیا، وہ شخص اس عالم ربانی کے پاس حاضر ہوا اور اپنا مسئلہ پیش کیا، عالم ربانی نے جواب دیا، جب کوئی گناہ گار اپنے گناہوں سے توبہ کرنا چاہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے، تو فلاں علاقہ میں چلا جا، وہاں (کچھ) لوگ ہیں جو اللہ کی عبادت میں مشغول ہیں تو بھی ان میں شامل ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کر، (ان کی برکت سے تیری توبہ قبول ہو جائے گی)، توبہ کے ارادہ سے وہ شخص گھر سے اس علاقہ کی طرف چل پڑا، جب وہ آدھا راستہ طے کر چکا تو اسے موت نے آلیا، عذاب اور رحمت کے فرشتے اس کی روح قبض کرنے آ گئے، رحمت کے فرشتوں نے کہا، یہ بندہ سچے دل سے توبہ کرنے نکلا ہے (اس لئے ہم اس کی روح قبض کریں گے) عذاب کے فرشتوں نے کہا، اس نے آج تک کوئی نیک کام نہیں کیا، (یہ رحمت کا کس طرح مستحق ہو سکتا ہے) ایک فرشتہ بصورت انسان وہاں حاضر ہوا، اس نے فیصلہ دیا کہ دونوں طرف کا فاصلہ پیمائش کر

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی	۶۲	(۷)
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی	۶۲	
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالہی ہنسی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۹۷	۶۲	



لیا جائے، جو فاصلہ کم ہو اس طرف کے فرشتے اس کی روح قبض کر لیں، پیمائش کرنے پر اس کی منزل کی طرف کا راستہ کم نکلا، اس طرح رحمت کے فرشتوں نے اس کی روح قبض کی، اس طرح اس کی توبہ کے آثار ظاہر ہوئے۔ (۸)

## مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ ہر کافر پر اسلام اور ایمان لانا فرض ہے، جب تک وہ حالت کفر میں رہے اسلام کے دیگر ارکان مثل نماز روزہ وغیرہ کی ادائیگی اس پر فرض نہیں کیونکہ ان ارکان کی ادائیگی کی بنیادی شرط ایمان ہے، لہذا جب کوئی کافر ایمان قبول کرے تو زمانہ کفر کی عبادات کی قضاء اس پر لازم نہیں۔ (۹)

﴿۲﴾ دولت ایمان قبول کرنے کی برکت یہ ہے کہ حالت کفر کے تمام گناہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے معاف فرمادیتا ہے، قرآن مجید کی نص قطعی کے علاوہ احادیث طیبہ بھی اس پر دلالت کرتی ہیں، ایک حدیث شریف میں ہے۔  
 إِنَّ الْإِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ (وفی رواۃ یجب) (۱۰)  
 بے شک اسلام لانا حالت کفر کے تمام گناہ مٹا دیتا ہے۔ (۱۱)

☆ بخاری : کتاب الانبیاء . مسلم : کتاب التوبہ ، ج ۲ ، ص ۳۵۹

(۸)

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۵۲

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۲۰۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون : جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۲۳۳

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۶۲

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۵

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۲۰۶

☆ رواہ مسلم عن ابن شماسہ المہری، ج ۱، ص ۷۶

(۱۰)

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۵۱

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۲۰۲

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۹۷

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۲۳۳

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۵

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۶۲

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۲۰۶

﴿۳﴾ بحالت جہاد اگر کافر کے ہاتھ سے کوئی مسلمان شہید ہو گیا پھر وہ کافر مسلمان ہو گیا تو اس سے اس مسلمان کا قصاص یا دیت نہ لی جائے گی۔ (۱۲)

﴿۴﴾ زمانہ کفر میں کافر نے شراب نوشی کی یا سود لیا، اسلام لانے کے بعد شراب نوشی یا سود خوری کا مواخذہ نہ ہوگا، ایک حدیث شریف میں ہے۔

لَا يُؤْخَذُ الْكَافِرُ بِشَيْءٍ صَنَعَهُ فِي كُفْرِهِ إِذَا اسْلَمَ (۱۳)

کافر سے حالت کفر کے کسی گناہ کا مواخذہ نہ ہوگا جب وہ ایمان لے آئے۔

﴿۵﴾ اگر جہاد میں کافر حربی مسلمان غازی کا مال لوٹ کر لے گیا یا غازی نے اس کا مال لے کر غنیمت بنالیا اور پھر وہ مسلمان ہو گیا تو دوطرفہ مال کی واپسی واجب نہیں ہے۔ (۱۴)

﴿۶﴾ کافر نے زمانہ کفر میں چوری، ڈکیتی وغیرہ جرم کئے پھر مسلمان ہو گیا تو اس پر چوری، ڈکیتی وغیرہ جرم کی حد جاری نہ ہوگی۔ (۱۵)

﴿۷﴾ کافر ذمی نے چند سال کا جزیہ ادا نہ کیا پھر مسلمان ہو گیا تو اب گذشتہ واجب الاداء جزیہ معاف ہو جائے گا۔ (۱۶)

﴿۸﴾ زمانہ کفر میں کافر کے ذمہ حقوق اللہ اسلام لانے سے معاف ہو جاتے ہیں، البتہ حقوق العباد اس کے ذمہ باقی رہتے ہیں ان کا ادا کرنا لازمی ہے۔ (۱۷)

﴿۹﴾ اگر کافر نے کسی کا قرض دینا ہے یا اس کے پاس چوری، ڈکیتی، غصب یا امانت کا مال ہے اب وہ مسلمان ہو گیا تو اسے یہ مال واپس کرنا ہوں گے۔ (۱۸)

التفسيرات الاحمدية از علامه احمد جيون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانيه محلہ حنکی پشاور، ص ۳۳۳

رواه السيوطي في الدر المنثور في التفسير المأثور، مطبوعه دار الفكر، بيروت، ج ۳، ص ۶۴

تفسير روح المعاني از علامه ابو الفضل سيد محمود آلوسي حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امداديه ملتان، ج ۹، ص ۲۰۷

تفسير روح المعاني از علامه ابو الفضل سيد محمود آلوسي حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امداديه ملتان، ج ۹، ص ۲۰۷

التفسيرات الاحمدية از علامه احمد جيون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانيه محلہ حنکی پشاور، ص ۳۳۳

تفسير روح المعاني از علامه ابو الفضل سيد محمود آلوسي حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امداديه ملتان، ج ۹، ص ۲۰۶

تفسير مظهری از علامه لاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعه دہلی، ج ۵، ص ۹۹

تفسير روح المعاني از علامه ابو الفضل سيد محمود آلوسي حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امداديه ملتان، ج ۹، ص ۲۰۶

تفسير روح المعاني از علامه ابو الفضل سيد محمود آلوسي حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امداديه ملتان، ج ۹، ص ۲۰۶



﴿۱۰﴾ مرتد کی توبہ قبول ہے۔ (۱۹)

﴿۱۱﴾ زمانہ ارتداد کی جنایات متعلقہ حقوق اللہ اسلام لانے کے بعد معاف ہیں، اور متعلقہ حقوق العباد پر حد جاری ہوگی۔ (۲۰)

﴿۱۲﴾ نابالغ حقوق اللہ کا مکلف نہیں، اس کے ذمہ حقوق اللہ ادا کرنا فرض نہیں، البتہ وہ حقوق العباد ادا کرنے کا مکلف ہے اس کا ولی اس کے یہ حقوق اس کے مال سے ادا کرے گا۔ (۲۱)

﴿۱۳﴾ احکام شرعیہ کا تعلق ظاہر سے ہے، باطن کے امور اللہ تعالیٰ کے سپرد ہیں، حدیث شریف میں ہے۔

نَحْنُ نَحْكُمُ بِالظَّاهِرِ (۲۲)

ہم صرف ظاہر پر حکم کرتے ہیں۔ (۲۳)

﴿۱۴﴾ کافر حربی کے زمانہ کفر کی جنایات معاف ہیں البتہ دارالحرب میں اس کی جنایات پر حد جاری ہوگی۔ (۲۴)

﴿۱۵﴾ صرف توحید کا اقرار ایمان نہیں جب تک حضور خاتم الانبیاء والمرسلین محمد رسول اللہ ﷺ کی رسالت عامہ کاملہ شاملہ پر صدق دل سے ایمان نہ لائے ایمان مکمل نہیں ہوتا۔ (۲۵)

﴿۱۶﴾ ایمان بندے کا نام شقاوت کے دفتر سے نکال کر سعادت کے دفتر میں منتقل کر دیتا ہے، اس لئے ناقل کے

☆	(۱۹)	تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱ ص ۱۵
☆	(۲۰)	احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۱ ص ۱۰۲
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۱ ص ۲۰۳
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہاشور، ص ۲۳۵
☆		مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۱ ص ۱۹۵
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱ ص ۱۶۲
☆	(۲۱)	احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۱ ص ۱۵۲
☆	(۲۲)	الفوائد المجموعہ للشوکانی، ص ۲۰۰ بحوالہ موسوعہ اطراف الحدیث النبوی الشریف، ج ۱ ص ۱۰۷
☆	(۲۳)	تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱ ص ۱۶۲
☆	(۲۴)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۱ ص ۲۰۲
☆	(۲۵)	تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲ ص ۱۲۶

لئے لازم ہے کہ اللہ تعالیٰ جل و علا اور اس کے رسول معظم ﷺ کا ذکر از کار میں معافی کو دل میں حاضر کر کے کرے تاکہ کلمات کا اثر اس کے گوشت پوست میں سرایت کر جائے اور مومن اللہ تعالیٰ کے اسرار و تجلیات کا مشاہدہ کرے۔ (۲۶)

﴿۱۷﴾ کفار کو کفر کے عذاب کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کا لطف و کرم ظاہر کر کے دعوت اسلام دے، تبلیغ اسلام میں تیسیر کا پہلو نمایاں رہے تاکہ کافر اسلام کے لطف و کرم سے بہرہ ور ہو جائے، ہر مبلغ پر یہ لازم ہے، ہر وقت اللہ تعالیٰ جل و علا کے عذاب سے ڈرانا مصلحت کے خلاف ہے۔ (۲۷)



- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۲۶) | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۶                      |
| ☆ | (۲۷) | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۵۲  |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۷، ص ۴۰۲ |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۲۰۶           |





# ﴿جہاد کی غرض و غایت، اعلائے کلمۃ الحق﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةً وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ فَإِنْ انْتَهَوْا

فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ☆

(سورۃ الانفال، آیت، ۳۹)

اور ان سے لڑو یہاں تک کہ کوئی فساد باقی نہ رہے اور سارا دین اللہ ہی کا ہو جائے، پھر اگر وہ باز رہیں تو اللہ ان کے کام دیکھ رہا ہے۔

## حل لغات :

”فِتْنَةٌ“ : فتنہ متعدد معنوں میں استعمال ہوتا ہے، آزمائش، گمراہی، کفر، رسوائی، رنج، دیوانگی، عبرت، عذاب، مرض، مال و اولاد، اختلاف آراء، جنگ و جدال کا واقع ہونا۔ (۱)  
آیت مبارکہ میں فتنہ سے مراد فساد یا کفر و شرک ہے۔ (۲)

- |   |     |  |
|---|-----|--|
| ☆ | (۱) | المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۹۰۲                                |
| ☆ |     | المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۳۷۱           |
| ☆ |     | المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۵۳     |
| ☆ |     | قاموس القرآن او اصلاح الوجوه والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۳۲۷        |
| ☆ |     | تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۹، ص ۳۹۷                                   |
| ☆ | (۲) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۴۹                  |
| ☆ |     | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۵۳ |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۵       |
| ☆ |     | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۷        |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۲۰۷          |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۹۸            |

”الَّذِينَ“: دین کے متعدد معانی ہیں، حساب، قدرت، حکم، مذہب، ملت، حالت، عادت، سیرت، تدبیر،

نافرمانی، گناہ، مجبوری، پرہیزگاری، فرمانبرداری، بدلہ، قہر و غلبہ، ذلت۔ (۳)

آیت مبارکہ میں اس سے مراد ہے، حکومت، اقتدار، غلبہ، تسلط۔ (۴)

”انتمو“: کفر سے باز رہیں بایں طور پر کہ اسلام قبول کر لیں یا کفر پر رہتے ہوئے جنگ سے باز رہیں اور جزیہ

دے کر ذمی بن جائیں، گویا کفر کا غلبہ ٹوٹ جائے اور اسلام غالب آجائے۔ (۵)

## شان نزول:

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مکی زندگی میں حضور نبی اکرم ﷺ اور آپ کے متبعین صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم پر کفار مکہ کے مظالم کی انتہاء نہ رہی، اسی صورت حال کے پیش نظر حضور نبی انور ﷺ نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کو حبشہ کی طرف ہجرت کی اجازت دے دی، کفار مکہ نے وہاں اُن کا تعاقب کیا، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کا جرم صرف ”قبول اسلام“ تھا، اللہ وحدہ لا شریک لہ کی عبادت اور رسول اکرم ﷺ کی سچی غلامی ان کا ”عظیم جرم“ تھا۔ ترغیب سے انہیں اسلام سے باز گشتہ کرنے کی تدابیر کی گئیں، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی یہ آزمائش ابھی کم نہ ہوئی تھی کہ مدینہ منورہ کے کچھ خوش نصیب حضرات نے حج کے موقع پر اسلام قبول کر لیا اور بیعت عقبہ اولیٰ کے بعد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر اور زیادہ مصائب کے پہاڑ توڑے گئے، اس دوران ابتلاء میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں

- |     |   |
|-----|---|
| (۳) | المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۲۰۷                         |
| ۱   | المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی، ص ۱۷۵    |
| ۲   | قاموس القرآن او اصلاح الوحوہ والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۱۷۸ |
| ۳   | ناح العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حقی (م ۱۲۰۵) مطبوعہ مصر، ج ۹، ص ۳۰۸                              |
| (۴) | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۵۱۱۲) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کونہ، ج ۳، ص ۳۳۵           |
| ۱   | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۹۸      |
| ۲   | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۱              |
| (۵) | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود دالوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۲۰۷  |



کو اسلام کے غلبہ تک جہاد کی اجازت دے دی، اس آیت میں غلبہء اسلام تک جہاد کی اجازت ہے۔ (۶)

## مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ جہاد دین اسلام کا اہم ترین فرض ہے، حسب مقدور اور استطاعت ہر مسلمان پر فرض ہے، قرآن مجید اور دین اسلام کی حفاظت کا اہم ذریعہ ہے، دین حق کی تبلیغ کا راستہ صاف کرتا ہے اور قرآن مجید جہاد کی شرائط اور ضرورت کا تعین کرتا ہے، قرآن اور جہاد دونوں ایک دوسرے کے محافظ ہیں، جہاد قرب قیامت تک باقی رہے گا، کسی حاکم ظالم یا عادل کو اس کی منسوخی کا اختیار نہیں، قرآن مجید کی بکثرت آیات کا یہی مفہوم ہے، حدیث شریف میں ہے۔

الْجِهَادُ مَا ضِ مِنْدُ بَعَثَنِ اللّٰهُ تَعَالٰی اِلٰی اَنْ يُقَاتِلَ اٰخِرُ اُمَّتِی الدَّجَالَ لَا یُطْلَهُ جَوْرُ جَانِبٍ  
وَعَدْلُ عَادِلٍ (۷)

جہاد اس وقت سے جاری ہے جب اللہ تعالیٰ نے مجھے مبعوث فرمایا اور یہ اس وقت تک جاری رہے گا جب میرا آخری امتی دجال کو قتل کرے گا، کسی ظالم کا ظلم یا عادل کا عدل اسے منسوخ نہیں کر سکتا۔ (۸)

﴿۲﴾ جہاد کی غرض و غایت غلبہء اسلام اور اعلاء کلمۃ اللہ ہے، ملک گیری، شجاعت، حمیت اور ریا کی غرض سے جہاد کرنا مقاصد اسلام کے خلاف ہے اور یہ مذموم حرکت ہے۔ (۹)

﴿۳﴾ اگر کافر مسلمانوں کا اقتدار تسلیم کر لیں بایں طور کہ خود مسلمان ہو جائیں یا جزیہ دے کر ذمی بن جائیں یا جنگ سے باز رہیں تو ان سے قتال جائز نہیں۔

- |   |     |  |
|---|-----|--|
| ☆ | (۶) | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر ج ۲، ص ۳۰۹      |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۶۳ |
| ☆ | (۷) | رواہ الدیلمی عن انس، بحوالہ کنز العمال، ج ۴، ص ۱۰۶۶  |
| ☆ | (۸) | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، ج ۲، ص ۱۵۴  |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۵۰ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۹، ص ۲۰       |
| ☆ |     | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البیروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۴۶           |
| ☆ | (۹) | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، ج ۲، ص ۱۵۴  |
| ☆ |     | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۰۹     |

ارشاد ربانی ہے۔

قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ ☆

لڑوان سے جو ایمان نہیں لاتے اللہ پر اور قیامت پر اور حرام نہیں مانتے اس چیز کو جس کو حرام کیا اللہ اور اس کے رسول نے، اور سچے دین کے تابع نہیں ہوتے یعنی وہ جو کتاب دیئے گئے جب تک اپنے ہاتھ سے جزیہ نہ دیں ذلیل ہو کر۔

(سورۃ التوبہ آیت ۲۹)

حضور نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

أَمَرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَإِذَا قَالُوا هَذَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ (۱۰)

مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں (کافر) لوگوں سے قتال کروں یہاں تک کہ وہ گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں، جب وہ یہ کہہ لیں تو ان کی جانیں اور ان کے مال مجھ سے محفوظ ہو گئے، مگر ان کا حق ان کے ذمے ہے، اور ان کا حساب اللہ پر ہے۔ (۱۱)

☆ (۳) کافروں کی ہر نوع سے جہاد جائز ہے ماسوا ان کے جن سے کتاب و سنت روک دے۔ (۱۲)

- (۱۰) ☆ رواہ الانعم البخاری و مسلم و ابو داؤد و الترمذی و ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ و ہو متواتر بخوالہ جامع صغیر، ج ۱، ص ۱۱۰
- (۱۱) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۰۹
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۹۸
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۲۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۳۵
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۶
- (۱۲) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۵۰
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۵۰
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۲۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۳۵
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۶



﴿۵﴾ حاکم اسلام کے خلاف باغی گروہ سے قتال کرنا جائز ہے۔ (۱۳)

﴿۶﴾ ذمی کے مال، جان، عزت کی حفاظت مسلمانوں پر فرض ہے، ان سے بدعہدی کرنا، ان کے حقوق ادا نہ کرنا یا ان پر کسی نوعیت کا ظلم روا رکھنا جائز نہیں، حضور رحمۃ للعالمین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

الْأَمْنُ ظَلَمٌ مُعَاهِدًا أَوْ انْتَقَصَهُ أَوْ كَلَّفَهُ فَوْقَ طَاقَتِهِ أَوْ أَخَذَ مِنْهُ شَيْئًا بِغَيْرِ طِبِّ نَفْسٍ فَإِنَّا حَاجِبُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (۱۴)

خوب سن لو! جو کسی معاہدہ (ذمی) پر ظلم کرے گا یا اس کے حق میں کمی کرے گا یا اس کی طاقت سے زیادہ اس پر بار ڈالے گا یا اس کی رضامندی کے بغیر اس سے کچھ لے گا تو قیامت میں میں اس کی طرف سے جھگڑا کرنے والا ہوں گا۔ (۱۵)

﴿۷﴾ مسلمان پر لازم ہے کہ وہ حتی الامکان احیاء دین اور اعلیٰ کلمۃ اللہ میں کوشاں رہے، دعوت حق دے، اپنی تبلیغ سے لوگوں کو کفر کی تاریکی سے نورِ ایمان تک لے آئے، اللہ تعالیٰ جل و علا کی طرف سے اس پر اجر عظیم کا وعدہ ہے۔ (۱۶)

﴿۸﴾ دین اور دنیوی معاملات میں اہل خیر سے استمداد کرو، اہل شر سے استمداد نہ کرو، بھلا جو خود خیر پر نہیں، تمہاری کیا خیر خواہی کر سکتا ہے۔ (۱۷)



- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۱۳) | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۵۰ |
| ☆ | (۱۴) | رواہ ابو داؤد عن صفوان بن سلیم عن عدۃ من ابناء اصحاب رسول اللہ ﷺ، ج ۲، ص ۷۷  |
| ☆ | (۱۵) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۹۹            |
| ☆ | (۱۶) | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۷         |
| ☆ |      | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۳۵                |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۹۹            |
| ☆ | (۱۷) | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۳۶                |



## ﴿مالِ غنیمت کی تقسیم﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ إِن كُنتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ التَّقَىٰ الْجُمُعَانِ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيرٌ ☆

(سورة الانفال آیت، ۴۱)

اور جان لو جو کچھ غنیمت لو تو اس کا پانچواں حصہ خاص اللہ اور رسول اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کا ہے اگر تم ایمان لائے ہو اللہ پر اور اس پر جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلے کے دن اتارا جس دن دونوں فوجیں ملی تھیں اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے۔

### حل لغات :

”انما“: درحقیقت یہ کلمہ اُن اور ما الگ الگ ہے، اُن کلمہ تحقیق اور ما موصولہ ہے اور اگر اَنَّمَا اکٹھا لکھا جائے تو ما کا عمل ساقط ہو جاتا ہے، مگر قرآن مجید میں اس مقام پر اسے اکٹھا ہی لکھا جاتا ہے کیونکہ حضرت امیر المؤمنین



سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے مصحف شریف میں ایسا ہی لکھا گیا ہے اب اسی کی اتباع لازم ہے، مآ سے مراد ہے ہر منقولی شی، خواہ چھوٹی ہو یا بڑی۔ (۱)

”غَنِمْتُمْ“ : غَنِمَ غَنْمًا سے بنا ہے، جس کا معنی ہے، کامیابی، بغیر مشقت حاصل ہونا، اسی سے غنیمت بنا ہے، غنیمت وہ مال ہے جو کفار سے لڑائی میں حاصل ہو۔ (۲)

”مِنْ شَيْءٍ“ : ہر چھوٹی بڑی شی، یہ کلمہ اپنے عموم پر ہے، کفار کا جو مال لڑائی میں حاصل ہو، خواہ قلیل ہو یا کثیر، غنیمت میں شامل ہے، حتی کہ سوئی دھاگا۔ (۳)

”لِلّٰهِ“ : لام تملیک کا نہیں اور نہ نفع کے لئے ہے، کیونکہ تمام جہاں اللہ تعالیٰ کی ملک ہیں، مال غنیمت کے ایک حصہ کا کیا ذکر؟ اور اللہ تعالیٰ نفع حاصل کرنے سے پاک ہے، وہ خود نافع ہے جہانوں کو نفع دیتا ہے، خود نفع نہیں اٹھاتا، جبکہ لِلرَّسُولِ میں لام تملیک کا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ذکر برکت کے حصول اور اظہارِ عظمتِ رسول ﷺ کے لئے ہے، مال غنیمت سے اللہ تعالیٰ کا الگ

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۱) | مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۶    |
| ☆ |     | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۲۷             |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۱        |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۰۰        |
| ☆ | (۲) | المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۳۶۶        |
| ☆ |     | المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۵۰ |
| ☆ |     | المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی 'مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۸۹۱                            |
| ☆ |     | الفروق اللغویۃ، از ابوہلال الحسن بن عبداللہ بن سہل العسکری (م ۳۰۰ھ) مطبوعہ مکتبہ اسلامیہ، کوئٹہ، ص ۱۹۲          |
| ☆ |     | تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۹، ص ۷                                  |
| ☆ | (۳) | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۱۱      |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۶۳  |
| ☆ |     | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۲۷             |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۱        |

حصہ مقرر نہیں۔ (۴)

**وَلِذِي الْقُرْبَىٰ** : ”قریبی رشتہ داروں سے مراد حضور نبی اکرم رسول معظم ﷺ کے مسلمان قریبی رشتہ دار، جو نسب

اور مودت میں شریک ہیں، یعنی بنی ہاشم اور بنی مطلب، حضور ﷺ کے رشتہ دار غریب ہوں یا امیر، پانچواں حصہ میں برابر شریک ہیں۔

وَلِذِي الْقُرْبَىٰ میں لام اختصاص کے لئے ہے، ملکیت اور استحقاق کے لئے نہیں۔ (۵)

- (۴) ☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۲، ص ۶۵
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۵۵
- ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۶۱
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۷
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۷
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۶
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۷
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۲۸
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۲
- (۵) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۶۲
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۵۶، ۸۶۱
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۲
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۳۷
- ☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۲، ص ۶۹
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۷
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۷
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۶۵
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۱۲
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۶
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۹
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۰۱
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۳۷
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۲



**وَالْيَتَامَىٰ** : یتیم کی جمع ہے، یتیم وہ نابالغ مسلمان جس کا باپ فوت ہو چکا ہو اور وہ محتاج ہو۔

یتیم غیر قرابت رسول اگر محتاج ہوں تو ان کا خمس میں حصہ ہے۔ (۶)

**الْمَسَاكِينِ** : مسکین وہ مسلمان جس کے پاس کچھ نہ ہو اور فقیر وہ کہ جس کے پاس نصاب سے کم مال ہو، بعض اوقات

اس کے برعکس تعریف کی جاتی ہے اور بعض اوقات مسکین اور فقیر ایک ہی معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔ (۷)

**وَابْنِ السَّبِيلِ** : مسافر اگر سفر کے دوران محتاج ہو جائے اگرچہ اس کے گھر مال موجود ہو وہ بھی مال غنیمت

میں حق دار ہے۔ (۸)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ مال غنیمت جو مسلمانوں کو حاصل ہو اس کے پانچویں حصہ کے پانچ مصرف ہیں، ہر ایک کو پچیسواں حصہ سے ملے گا۔

(۱) اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کا حصہ۔

(۲) رسول اللہ ﷺ کے قرابت دار، بنی ہاشم اور بنی مطلب کا حصہ۔

(۶)

☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۲۵

☆

☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۵۶

☆

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۷

☆

☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۳۷

☆

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۲

☆

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۷

☆

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۰۲

☆

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۷

☆

☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۳۷

☆

☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۲۶۰

☆

☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۵۶

☆

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۷

☆

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۷

(۳) یتیم محتاجوں کا حصہ۔

(۴) مسکینوں کا حصہ۔

(۵) مسافر محتاجوں کا حصہ۔

یہ تقسیم حضور رسول اکرم ﷺ کی حیات ظاہری تک تھی، اب تقسیم مختلف ہے۔

”وَمَا أَنْزَلْنَاهُ“: یوم بدر جو نبی امداد، فرشتے اتارے اور حضور نبی اکرم ﷺ کو معجزات عطا کئے، بدر کی ساری

فتوحات حضور نبی اکرم ﷺ کی اس برکت کے سبب ہوئی جو ہم نے انہیں عطا کی۔

”عَلَى عَبْدِنَا“: اپنے بندہ خاص پر، حضور سید المرسلین ﷺ کو ”عَبْدِنَا“ فرمایا، آپ ﷺ کی انتہائی عزت افزائی اور

قرب خاص کا اظہار ہے۔ (۹)

”يَوْمَ الْفُرْقَانِ“: مومن اور کافر کی چھانٹ کا دن، یوم بدر مسلمان اور کافر میں ایسا حد فاصل قائم ہوا جو قرب

قیامت تک باقی رہے گا۔ (۱۰)

- (۹) ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۷
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ص ۳۱۸
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۳۸
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۳۶
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۸
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسماعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کونٹہ، ج ۳، ص ۳۲۸
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۵
- (۱۰) ☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۲، ص ۷۱
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۸
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۳۸
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۵
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۳۸



## شان نزول :

آیت کے شان نزول میں دو روایات منقول ہیں، دونوں میں قریبی تعلق ہے۔

- (۱) غزوہ بدر سے پہلے مال غنیمت حلال نہ تھا اسے جمع کر دیا جاتا آسمان سے ایک آگ آتی اور اسے جلا ڈالتی تھی، غزوہ بدر پہلا موقعہ ہے جس میں مال غنیمت حلال کیا گیا، اس آیت میں مال غنیمت کی تقسیم کا طریقہ واضح کیا گیا ہے۔ (۱۱)

- (۲) غزوہ بنی قینقاع کی غنیمت کی تقسیم کے موقعہ پر یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی، کیونکہ اس سے پہلے مال غنیمت سے خمس (پانچواں حصہ) نہ نکالا گیا۔

یہ غزوہ، غزوہ بدر کے ایک ماہ تین روز بعد واقع ہوا، یعنی ہجرت کے بیس ماہ بعد رونما ہوا۔ (۱۲)

## مسائل شرعیہ :

- ﴿۱﴾ مشرکین اور کفار کے جو مال مسلمانوں کے لئے حلال ہیں وہ دو ہیں۔ مال غنیمت اور مال فے۔ حضور سید عالم رحمۃ اللعالمین ﷺ کی بعثت سے قبل یہ مال مسلمانوں کے لئے حلال نہ تھے، یہ حضور کی برکت ہے کہ اب مسلمان ان سے استفادہ کر سکتے ہیں، ان کی حلت قرآن مجید نے واضح طور پر بیان فرمائی ہے۔

- (۱۱) ☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۳، ص ۶۵  
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۶۶  
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۱  
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۸  
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۳۶  
(۱۲) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۱۰  
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۶۶  
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۸  
☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۳۷  
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۱  
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۷۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۱۳  
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۳۶

ارشاد ربانی ہے۔

فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ☆ (سورة الانفال آیت ۶۹)

تو کھاؤ جو غنیمت تمہیں ملی حلال پاکیزہ، اور اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (۱۳)

☆ غنیمت وہ منقولی مال ہے جو کفار سے مسلمان قہر و غلبہ سے حاصل کریں، لہذا کفار کی مفتوحہ زمین، باغ اور قیدی (مرد، عورت) مال غنیمت نہیں، ان کی تقسیم کا اختیار متعین نہیں بلکہ حاکم اسلام کی تجویز پر موقوف ہے، جبکہ مال غنیمت کی تقسیم اللہ تعالیٰ کی طرف سے متعین ہے۔ (۱۴)

- ☆ (۱۳) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۵۰
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۸۵۵
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر'، ج ۲، ص ۳۱۰
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۸، ص ۱
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور، ص ۳۳۶
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۱۹۶
- ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۱۹۶
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) 'مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'، ج ۱۵، ص ۱۶۳
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۷
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ'، ج ۲، ص ۱۲۷
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی'، ج ۵، ص ۱۱۳
- ☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبد الرحمن السیوطی، 'مطبوعہ دار الفکر بیروت'، ج ۲، ص ۶۵
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) 'مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ' کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۲۷
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان'، ج ۱۰، ص ۱
- ☆ (۱۴) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۵۵
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۸۵۵
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۸، ص ۱
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر'، ج ۲، ص ۳۱۰
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور، ص ۳۳۶
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۱۹۶
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) 'مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'، ج ۱۵، ص ۱۶۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان'، ج ۱۰، ص ۱
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی'، ج ۵، ص ۱۰۰



﴿۳﴾ فے وہ مال ہے جو کفار سے بغیر لڑے حاصل ہو، جیسے کفار مسلمانوں کو مال دے کر صلح کر لیں وہ مال فے ہے، اسی طرح بغیر لڑے کفار بھاگ جائیں اور مال چھوڑ جائیں، یونہی کفار تاجروں سے حاصل ہونے والا ٹیکس، جزیہ، فدیہ اور لاوارث کافر کا ترکہ وغیرہ، مال فے تمام مسلمانوں کے مصالح پر صرف ہوگا۔ (۱۵)

﴿۴﴾ مال غنیمت کے حصول کے لئے حاکم اسلام کی حمایت، نصرت اور مسلمانوں کی جماعت شرط ہے، قرآن مجید نے جمع کا صیغہ ”غَنِمْتُمْ“ استعمال کر کے اس طرف اشارہ فرمایا ہے، حضور شاریع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اسوۂ حسنہ اور خلفائے راشدین کی سنت اس کی واضح دلیل ہے، لہذا اگر دو چار آدمی حاکم اسلام کی اجازت و حمایت کے بغیر دارالحرب میں سے کفار سے کچھ چھین کر لے آئیں تو وہ غنیمت نہیں، اس سے خمس نکالنا فرض نہیں، اور اگر اکیلا آدمی حاکم اسلام کی اجازت سے دارالحرب میں داخل ہو تو اسے جو کچھ کفار سے حاصل ہوگا وہ مال غنیمت ہے اس میں خمس ہے، حاکم اسلام کی اجازت و حمایت بمنزلہ جماعت کی مدد کے ہے، اگر دارالحرب میں داخل ہونے والے جماعت ہوں تو ان کے حاصل ہونے والے مال میں خمس ہے، کیونکہ جماعت بمنزلہ امام کی اجازت ہے۔ (۱۶)

﴿۵﴾ سید الکونین نبی الحرمین امام القبلتین حضور پرنور سیدنا و مولانا محمد رسول اللہ ﷺ کی حیات ظاہری میں مال غنیمت کی تقسیم اس طرح تھی۔

ایک حصہ اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کا، چار حصے مجاہدین اسلام کے، اللہ و رسول کے پانچویں حصے کے پھر پانچ حصے ہوتے تھے۔

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۱۵) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۲ |
| ☆ |      | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۱۰         |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۸       |
| ☆ |      | الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی، 'مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۳، ص ۷۰       |
| ☆ | (۱۶) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۵۶                  |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۱ |
| ☆ |      | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسماعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) 'مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۲۷               |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۱          |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۰۰           |

ایک حصہ خاص رسول اللہ ﷺ کا، جواز و اج مطہرات امہات المؤمنین رضوان اللہ تعالیٰ علیہن کے مصارف اور جہاد کے آلات کی تیاری پر صرف ہوتا تھا۔

دوسرا حصہ حضور خاتم المرسلین ﷺ کے قرابت داروں کا ہوتا تھا، جو آل علی، آل جعفر، آل عقیل، آل عباس اور آل حارث بن عبدالمطلب پر صرف ہوتا تھا۔

تیسرا حصہ محتاجوں یتیموں پر، چوتھا حصہ مسکینوں اور پانچواں حصہ محتاج مسافروں پر صرف ہوتا تھا۔

حضور سید الثقلین ﷺ کے وصال پر ملال کے بعد آپ ﷺ کا اور آپ ﷺ کے قرابت داروں کا حصہ خلفائے راشدین اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے اجماعی فیصلہ سے ساقط ہو گیا، کیونکہ حضور ﷺ کا حصہ بطور رسول کے تھا اور حضور کے وصال کے بعد کوئی نیانی نہیں اور اسی نسبت سے قرابت داران رسول کا حصہ بھی ساقط ہو گیا، اب مال غنیمت کے خمس کی تقسیم تین حصوں میں ہوگی، ایک حصہ محتاج یتیموں کا، دوسرا حصہ مسکینوں کا اور تیسرا حصہ محتاج مسافروں کا۔ ان تین میں حضور انور ﷺ کے قرابت دار مقدم ہوں گے۔

چونکہ زمانہ نبوی میں مجاہدین باقاعدہ تنخواہ دار نہ تھے اس لئے مال غنیمت کے پانچ حصوں میں سے چار حصے مجاہدین میں تقسیم ہوتے تھے۔ (۱۷)

- (۱۷) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۶۰، ۶۲
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۵۶
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۱۱
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۳۶، ۳۳۷
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۸
- ☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبد الرحمن السیوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۳، ص ۶۶
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۷
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو الہرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۷
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۲۸
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۲
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۶۵
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۷



﴿۶﴾ تمام مال غنیمت تقسیم ہوگا، خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ، متعینہ حصوں کی مقدار سب مستحقین میں تقسیم ہوگا۔ (۱۸)

﴿۷﴾ ملکیت کے اعتبار سے خمس اللہ تعالیٰ کا ہے بلکہ تمام کائنات اس کی ملک ہے، استحقاق تصرف کے اعتبار سے خمس رسول اللہ ﷺ کا ہے کہ آپ ﷺ جتنا چاہیں اپنے لئے رکھیں اور اقارب، یتامی، مساکین اور مسافر بھی اس کا مصرف ہیں۔ (۱۹)

﴿۸﴾ مال غنیمت کے پانچ حصوں میں سے چار حصے باجماع علماء اسی لشکر کو دے دیئے جائیں گے جس نے دشمن سے مال غنیمت حاصل کیا، کسی ایک فرد کو محروم رکھنے اور نہ دینے کا اختیار حاکم اسلام کو نہیں۔ (۲۰)

﴿۹﴾ کسی کو اس کے حصے سے زیادہ دینے کا حق باتفاق علماء امیر کو ہے بشرطیکہ دوران قتال یا قتال سے پہلے امیر نے اس کا اظہار کر دیا ہو، کیونکہ درحقیقت ترغیب جہاد کی ایک صورت ہے اور امیر ترغیب جہاد پر مامور ہے، اللہ تعالیٰ نے امام المسلمین حضور سید عالم ﷺ سے ارشاد فرمایا۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ خَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ ، (سورۃ الانفال آیت ۶۵)

اے غیب کی خبریں دینے والے مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو۔

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۱۸) | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۱۰       |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۷      |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۲۳۶               |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۰۰         |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۶    |
| ☆ |      | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن علی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۶ |
| ☆ |      | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۳۷              |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۱        |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۰، ص ۱۶۳   |
| ☆ |      | الدر المنثور فی التفسیر المأثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۳، ص ۶۵     |
| ☆ | (۱۹) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۰۶         |
| ☆ | (۲۰) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۱۳         |

لہذا اگر امیر اعلان کر دے کہ جو شخص کسی مشرک کو قتل کر دے گا اس کو یہ انعام دیا جائے گا یا جو شخص اس قلعہ میں داخل ہو گا اس کو اتنا انعام دیا جائے گا یا فوجی دستہ سے کہہ دے کہ خمس نکالنے کے بعد جو مال بچے گا اس کا نصف یا چوتھائی بطور انعام دیا جائے گا تو سب صورتیں جائز ہیں، حضرت سیدنا عبداللہ بن عمر فاروق رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ بعض فوجی دستوں کو رسول اللہ ﷺ بھیجا کرتے تھے اور عام لشکریوں کے علاوہ خصوصیت کے ساتھ ان کو بطور انعام کچھ مزید عنایت فرمایا کرتے تھے۔ (۲۱)

﴿۹﴾ جنگ کے خاتمہ پر اگر امیر لشکر کو کسی مجاہد کی کوشش دوسرے مجاہدین کی کوششوں سے زیادہ معلوم ہو تو جائز ہے کہ امیر لشکر اس کو اس کے تقسیمی حصہ سے الگ کچھ مزید بھی دے دے، خواہ دوران جنگ یا جنگ سے پہلے کوئی انعامی اعلان نہ کیا ہو، یہ انعام خمس میں سے دیا جائے گا لشکر والوں کا حصہ کاٹ کر نہیں دیا جائے گا، ان کے حق کو کم نہیں کیا جاسکتا، حضرت سلمہ بن الاکوع رضی اللہ عنہ نے پایادہ حضور نبی اکرم ﷺ کے اونٹ چرا کر لے جانے والوں کا بے مثال تعاقب کیا اور ان کی کوشش کو ناکام بنادیا، حضور سید عالم ﷺ نے ان کے حصہ سے زیادہ خمس میں سے انعام دیا، حدیث شریف میں ہے۔

كَانَ سَلْمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ فِي تِلْكَ الْغَزَاةِ رَاجِلًا فَأَعْطَاهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَهْمَ الرَّاجِلِ لِمَا اسْتَحَقَّ مِنَ الْغَنِيمَةِ وَسَهْمَ الْفَارِسِ مِنْ خُمْسِ خُمْسِهِ ﷺ دُونَ أَنْ يَكُونَ سَلْمَةُ أُعْطِيَ سَهْمُ الْفَارِسِ مِنْ سِهَامِ الْمُسْلِمِينَ (۲۲)

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ اس غزوہ میں پیادہ تھے، رسول اکرم ﷺ نے مال غنیمت سے ان کے پیادہ ہونے کا ایک حصہ عطا فرمایا، اور عام مسلمین کا حصہ کم کئے بغیر انہیں خمس کے پانچویں حصے سے سوار کا حصہ (بطور انعام) عطا فرمایا۔

☆	(۲۱)	مسلم، ج ۲، ص ۸۶
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۹۷
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۲۰
☆	(۲۲)	رواہ ابن حبان فی صحیحہ، ج ۱۶، ص ۱۴۱
☆		صحیح ابن حبان بترتیب ابن بلبان، تألیف الامیر علاء الدین علی بن بلبان الفارسی (متوفی ۷۳۹ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالہ، بیروت، ۱۴۱۸ھ



موجودہ دور میں مجاہدین اسلام کی غیر معمولی اعلیٰ کارکردگی پر اعلیٰ اعزازات سے نوازے جانے کا جواز مذکورہ حدیث سے ثابت ہے۔ (۲۳)

﴿۱۰﴾ مال غنیمت سے جو چار حصے ہیں ان کی تقسیم اس طرح ہوگی کہ پیادہ کو ایک حصہ اور سوار کو دو حصے دیئے جائیں گے، سواری کا جانور اگرچہ آلات جہاد میں سے ہے اور آلات حرب کے ہونے یا نہ ہونے یا کثیر و قلیل ہونے پر مجاہد کے حصے پر اثر نہیں پڑتا مگر سوار کا دو ہر حصہ خلاف قیاس حدیث شریف سے ثابت ہے، حضور سید عالم ﷺ نے سوار کو دو ہر حصہ دیا اور دو ہر حصہ دینے کا حکم فرمایا، حدیث شریف میں ہے۔

فَاعْطَى الْفَارِسَ سَهْمَيْنِ وَأَعْطَى الرَّاجِلَ سَهْمًا (۲۴)

تو حضور نبی اکرم ﷺ نے سوار کو دو حصے اور پیادہ کو ایک حصہ عطا فرمایا۔

البتہ اگر امیر سوار کو خمس میں سے زیادہ دے تو جائز ہے اس کی تائید حدیث شریف سے ہوتی ہے۔ (۲۵)

﴿۱۱﴾ اگر کسی مجاہد کے پاس ایک سے زیادہ سواری ہو تو اسے صرف ایک سواری کا دو ہر حصہ ملے گا، باقی سواریاں بمنزلہ آلات جہاد ہیں، آلات جہاد پر غنیمت کا حصہ نہیں ہوتا، اسی طرح عربی گھوڑے اور ترکی گھوڑے کا یکساں حصہ ہے ان میں تفریق نہیں۔ (۲۶)

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۲۳) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عنہ ی ۱، بددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۲۲              |
| ☆ | (۲۴) | رواہ ابو داؤد عن مجمع بن جاریہ الانصاری، ج ۲، ص ۱۹  |
| ☆ | (۲۵) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۵۸                  |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۸۶۲ |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۸، ص ۱۵ |
| ☆ |      | الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبد الرحمن السیوطی، 'مطبوعہ دار الفکر بیروت'، ج ۳، ص ۹۶       |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۱۹۷        |
| ☆ |      | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسماعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷) 'مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ' کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۳۸                  |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان'، ج ۱۰، ص ۵            |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۲۲               |
| ☆ | (۲۶) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۶۰، ۵۹              |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۸، ص ۱۶ |

﴿۱۲﴾ غازیوں کے ساتھ ان کے خدام مثلاً گھوڑوں کے سائس وغیرہ جو براہ راست جہاد میں شرکت نہیں کرتے، کا غنیمت میں کوئی حصہ نہیں، البتہ کچھ عطیہ دینا جائز ہے۔ (۲۷)

﴿۱۳﴾ خمس کی تقسیم میں حاکم اسلام کو اختیار ہے یتیم، مسکین اور مسافروں میں سے کسی ایک قسم کو دے دے یا سب کو، اور ایک گروہ میں سے صرف ایک فرد کو دے دے یا کثیر کو، کیونکہ ان میں تقسیم وجوبی نہیں، اختیاری ہے۔ (۲۸)

﴿۱۴﴾ میراث میں دہرارشتہ رکھنے والے کو دہرہ حصہ ملتا ہے مثلاً شوہر اگر متوفیہ کے چچا کا بیٹا بھی ہو تو وہ شوہر ہونے کا فرض بھی پائے گا اور چچا زاد ہونے کی وجہ سے عصبہ بھی ہوگا اور عصبہ کا حصہ بھی پائے گا۔ (۲۹)

﴿۱۵﴾ یہ کہنا اور اس کا اعلان کرنا کہ جس شخص کے ہاتھ جو چیز لگے وہ اس کی ہے، یہ ناجائز ہے، اس سے خمس کا قانون ٹوٹ جائے گا، جس کی صراحت اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں فرمادی ہے، پھر احادیث صحیحہ میں پیادوں اور سواروں کے حصوں کی جو مقدار بیان ہوئی ہے اس کا بھی ابطال ہو جائے گا، علاوہ ازیں جن مجاہدین کے ہاتھ میدان جنگ میں کوئی مال غنیمت نہ آیا وہ مال غنیمت سے اپنا حصہ پانے سے محروم ہو جائیں گے۔ (۳۰)

﴿۱۶﴾ دارالاسلام میں غنیمت پہنچنے سے پہلے اگر لڑائی ختم ہونے کے بعد مجاہدین کو کمک پہنچ جائے اور امدادی فوج دارالحرب میں مجاہدین سے جا ملے لیکن جنگ میں شریک نہ ہو تو ان کو بھی حصہ دیا جائے گا، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب خیبر فتح ہو گیا تو ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں جا پہنچے، حضور نے ہم کو بھی حصہ دیا اور ہماری کشتی والوں کے علاوہ اور کسی ایسے شخص کو حصہ نہ دیا جو فتح خیبر کے وقت موجود نہ تھا۔ (۳۱)

☆	(۲۷)	احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۶۳
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۱۶
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۲۹
☆	(۲۸)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۰۳
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۲
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۱۱
☆	(۲۹)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۰۵
☆	(۳۰)	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۲۰
☆	(۳۱)	صحیح البخاری، ج ۲، ص ۶۰۸ ☆ سنن ابو داؤد، ج ۲، ص ۸
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۲۹
☆		احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۵۱



- ﴿۱۷﴾ غیر منقولہ جائیداد زمین، باغ، مکان وغیرہ پر اگر مسلمان بزور شمشیر قابض ہو جائیں تو زمین وغیرہ جن کے ہاتھوں میں ہے انہی کے قبضہ میں ادائے خراج کی شرط پر چھوڑ دینا اجماعی مسئلہ ہے۔ (۳۲)
- ﴿۱۸﴾ مجاہدین کو انعام ان چار سہام میں سے دیا جائے گا جو خمس نکالنے کے بعد باقی رہتے ہیں اور دارالاسلام میں جمع سے پہلے دیا جائے گا لیکن دارالاسلام میں جمع ہونے کے بعد پھر ان چار سہام میں سے انعام نہیں دیا جائے گا بلکہ خمس میں سے دیا جائے گا۔ (۳۳)
- ﴿۱۹﴾ بنی ہاشم پر زکوٰۃ لینا حرام ہے۔ (۳۴)
- ﴿۲۰﴾ خبر متواتر قوت میں اس درجہ پر ہے کہ قرآن مجید کا حکم اس سے منسوخ ہو سکتا ہے، خلفائے راشدین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے نبی اکرم ﷺ اور آپ کے قرابت داروں کا حصہ غنیمت سے ساقط کر دیا، حالانکہ وہ قرآن مجید میں موجود ہے۔ (۳۵)



- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۳۲) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۳۴             |
| ☆ | (۳۳) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۲۰             |
| ☆ |      | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۵۱                   |
| ☆ | (۳۴) | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'، ص ۲۳۸                 |
| ☆ | (۳۵) | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۸۵۷ |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'، ص ۲۳۷                 |



## ﴿چند آدابِ جہاد﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ

تُفْلِحُونَ ☆ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ

رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ☆ (سورة الانفال آیات ۴۵، ۴۶)

اے ایمان والو! جب کسی فوج سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کی

یاد بہت کرو کہ تم مراد کو پہنچو، اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اور آپس میں

جھگڑو نہیں کہ پھر بزدلی کرو گے اور تمہاری بندھی ہوئی ہو جاتی رہے گی اور

صبر کرو، بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

### حل لغات:

”لَقِيتُمْ“: لَقِيَ يَلْقَى لِقَاءً سے بنا ہے جس کا معنی ہے، ملنا، ملاقات کرنا، آمنے سامنے ہونا، فوجوں کا لڑائی

کے وقت آمنے سامنے آنا، ٹکراؤ، قتال۔ (۱)

- |   |    |
|---|----|
| المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (۵۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۳۵۳         | ۶۱ |
| المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۰۰ | ۶۲ |
| تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۱۰، ص ۳۳۰                                 | ۶۳ |
| المنجد از لویس معلوف ایسوی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۱۱۶۶                              | ۶۴ |
| قاموس القرآن او اصلاح الوجوه والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۲۱۸     | ۶۵ |



آیت میں اس سے مراد ہے، جنگ میں دشمن سے آمنا سامنا ہو جائے۔ (۲)

”فِئَةٌ“: گروہ، جماعت، لشکر کو کہتے ہیں۔

چونکہ اس کے لغوی معنی میں انقطاع کا مفہوم ہے، اس لئے فِئَةٌ وہ جماعت یا گروہ، جو مسلمانوں سے الگ ہے

یا الگ ہو گیا، مراد کافروں کا گروہ، باغی لشکر، خوارج، مسلمانوں سے کٹی ہوئی جماعت۔ (۳)

”فَاقْبُتُوا“: ثابت قدم رہو، دشمن کے مقابل جمے رہو، راہ فرار اختیار نہ کرو۔ (۴)

”وَادْكُرُوا اللَّهَ“: نفس انسانی کی وہ کیفیت جس سے قلب پر وارد ہونے والی معرفت کو محفوظ کر سکے، کسی شے یا

بات کو دل میں حاضر کرنا ذکر ہے، اسی لئے ذکر کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) بھولی ہوئی شے کو یاد کرنا۔ (۲) ہمیشہ یاد رکھنا (اس میں نسیان کا دخل نہیں ہوتا)۔

ہر قول کو ذکر کہا جاتا ہے، اسی اعتبار سے ذکر کی چند قسمیں ہیں۔

زبان سے ذکر، دل سے ذکر، زبان اور دل دونوں سے اکٹھا ذکر۔

قرآن مجید میں رسول اللہ ﷺ کو بھی ذکر کہا گیا ہے۔

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۲) | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۹    |
| ☆ |     | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۵۱           |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۴۱      |
| ☆ | (۳) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۳، ص ۶۶          |
| ☆ |     | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ             |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۸               |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۰ |
| ☆ |     | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۰ |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۱۳     |
| ☆ |     | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۵۳           |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۴۱      |
| ☆ | (۳) | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۹    |
| ☆ |     | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۵۱           |

ارشاد ربانی ہے۔

قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۖ رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ..... (سورة طلاق آیات، ۱۰، ۱۱)

بیشک اللہ نے تمہارے لئے عزت اتاری ہے وہ رسول کہ تم پر اللہ کی روشن آیتیں پڑھتا ہے۔

اللہ کے ذکر سے مراد ہے، اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی اور بزرگی بیان کرنا، اللہ تعالیٰ کا نام لینا، اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنا، نماز قائم کرنا، اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا۔ (۵)

”فَتَفَشَّلُوا“: فَشَلَّ فَشَلًّا (از باب سَمِعَ) کا معنی ہے، شدت اور لڑائی کے وقت بز دلی دکھانا۔ (۶)

مفہوم یہ ہے کہ لڑائی کے دوران اگر تم آپس میں ایک دوسرے کے خلاف رہے یا امیر لشکر کے حکم سے سرتابی کی تو اس کا اثر یہ ہوگا کہ تم میں بز دلی پیدا ہو جائے گی۔

”وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ“: رِيحُ بمعنی ہوا ہے، قوت، شدت، شوکت، دولت، سلطنت پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ (۷)

آیت مبارکہ میں اس سے مراد ہے، ہوا، شوکت اور قوت۔

یعنی اگر تم آپس میں متحد الخیال نہ ہوئے تو ہوا تمہارے مخالف ہو جائے گی، جس سے تمہاری فتح مشکوک ہو

☆	(۵)	المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دارالاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۲۱۳
☆		قاموس القرآن او اصلاح الوجوه والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۱۸۰
☆		المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۱۷۹
☆		المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۱۰۱
☆		تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۳۶
☆	(۶)	المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۳۸۰
☆		المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۵۹
☆		المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دارالاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۲۱۳
☆		تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۵۹
☆	(۷)	قاموس القرآن او اصلاح الوجوه والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۲۱۳
☆		تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۱۳۹



جائے گی، یا تمہاری شوکت و سلطنت دشمن کے دل سے جاتی رہے گی اور تمہارا رعب و دبدبہ جاتا رہے گا۔ (۸)

## مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ جہاد افضل ترین عبادت ہے، چند مسلمان یا چند جماعتیں اگر یہ فریضہ انجام دے لیں تو باقی مسلمانوں سے اس کی فرضیت ساقط ہو جاتی ہے اور اگر کفار ہجوم کثیر سے حملہ آور ہوں تو ہر بالغ عاقل تندرست مسلمان پر فرض ہے کہ جہاد میں شریک ہوں، قرآن مجید، سیرت طیبہ، احادیث صحیحہ کثیرہ، اسوۂ خلفائے راشدین، صحابہ کرام، تابعین اور علمائے ربانین کے متواتر عمل سے اس کی فرضیت و اہمیت واضح ہے، جہاد میں ثابت قدمی اعلائے کلمۃ اللہ کا باعث ہے، مجاہدین پر فرض ہے کہ جہاد میں ثابت قدمی کا مظاہرہ کریں۔ (۹)

- (۸) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۶۷
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۸، ص ۲۴
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۲۰۰
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۲۰۰
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) 'مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ' کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۵۲
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان'، ج ۱۰، ص ۱۴
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ'، ج ۲، ص ۱۲۸
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی'، ج ۵، ص ۱۴۲
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر'، ج ۲، ص ۳۱۶
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۹
- (۹) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۶۶
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۸۸۷
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۸، ص ۲۴
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۹
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ'، ص ۱۲۸
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر'، ج ۲، ص ۳۱۶
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۲۰۰
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۲۰۰
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) 'مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'، ج ۱۵، ص ۱۷۱
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) 'مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ' کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۵۱
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان'، ج ۱۰، ص ۱۴
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی'، ج ۵، ص ۱۴۱

﴿۲﴾ مسلمانوں کا جہاد صرف کافروں، مشرکوں، خارجیوں اور باغیوں کے ساتھ جائز ہے، مسلمانوں کی آپس کی لڑائیاں جائز نہیں، جہاد کی شرائط میں مقابل فوج کا کفر و شرک، خروج اور بغاوت شرط ہے، اس کے بغیر قتال جہاد نہیں، فساد ہے جو باعث عذاب ہے، لہذا مسلمانوں کو مسلمانوں کے خلاف جنگ کرنا جائز نہیں۔ (۱۰)

﴿۳﴾ مسلمانوں پر ہر وقت جہاد کی تیاری رکھنا فرض ہے مگر دشمن سے مقابلہ کی تمنا نہ چاہئے نہ معلوم انجام کیا ہو، لیکن جب مقابلہ کی نوبت آجائے تو ثابت قدمی کے ساتھ ذکر الہی اور صبر و استقلال فرض ہے، حضور سید عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

لَا تَتَمَنَّوُا لِقَاءَ الْعَدُوِّ، إِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاصْبِرُوا (۱۱)

دشمن سے مقابلہ کی تمنا نہ کرو، لیکن جب مقابلہ ہو جائے تو صبر کرو۔ (۱۲)

- ☆ (۱۰) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۶۶
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کونہ'، ج ۳، ص ۳۵۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۱۲
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۲۰۰
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۴۱
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۹
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۲۰۰
- ☆ رواہ البخاری و مسلم عن ابی ہریرۃ، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۳۵۵
- ☆ (۱۱) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۶۶
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۸۶۶
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۸، ص ۲۳
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر'، ج ۲، ص ۳۱۶
- ☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۲، ص ۷۵
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۱۳
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کونہ'، ج ۳، ص ۳۵۱
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ حلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۸
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۴۱
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۲۰۰



﴿۴﴾ دشمن اور مقابل کو کبھی بھی کمزور اور ہلکا نہ جانو، اس لئے مقابلہ کی پوری تیاری رکھو، اسی طرح مناظرہ میں مقابل مناظر کو کبھی کم علم نہ جانو بلکہ اپنی طرف سے پوری تیاری کر کے میدان میں اترو، اللہ تعالیٰ جل شانہ ارشاد فرماتا ہے۔

وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِنْ دُونِهِمْ ..... الآية  
(سورۃ الانفال آیت ۶۰)

اور ان کے لئے تیار رکھو جو قوت تمہیں بن پڑے اور جتنے گھوڑے باندھ سکو کہ ان سے ان کے دلوں میں دھاک بٹھاؤ جو اللہ کے دشمن اور تمہارے دشمن ہیں اور ان کے سوا کچھ اوروں کے دلوں میں۔ (۱۳)

﴿۵﴾ جنگ میں ہٹ کر یا سمت بدل کر یا بڑی جماعت کے ساتھ مل کر پلٹ کر حملہ کرنا جائز ہے، یہ عمل ثابت قدمی کے خلاف نہیں، سورہ انفال آیت ۱۶ میں اس مسئلہ کی تفصیل بیان ہو چکی ہے۔ (۱۴)

﴿۶﴾ دشمن اگر دو چند ہو تو ثابت قدم رہنا فرض ہے اگر دو چند سے زیادہ ہو تو ثابت قدم رہ کر مقابلہ کرنا عزیمت ہے اور ہٹ جانا، پلٹ کر واپس آ جانا منع نہیں، رخصت ہے، اسی طرح فتح مندی کا یقین غالب ہو تو ثابت قدمی عزیمت ہے اور خدا نخواستہ اگر شکست کا ڈر ہو تو پلٹ آنا رخصت ہے مقابلہ کرنا عزیمت ہے۔ (۱۵)

﴿۷﴾ جنگ شروع کرنے سے پہلے موسم، ماحول اور حالات کا جائزہ لینا ضروری ہے، بعض اوقات محض ہوا یا قطعہ زمین کا عمدہ انتخاب فتح کا سبب بن جاتا ہے، غزوہ احزاب میں تیز ہوانے کافروں کے قدم اکھاڑ دیئے، غزوہ بدر میں ریتلی زمین پر قیام اور پھر اس پر بارش سے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ثابت قدمی کا ظاہر بن سبب بن گیا، حضور سید عالم ﷺ اکثر دن ڈھلے قال شروع فرماتے، تاکہ دھوپ کی شدت مزاحمت نہ کرے۔ (۱۶)

☆ (۱۳) تفسیر روح البیان از علامہ امام اسماعیل حقی البروسی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کتبہ، ج ۳، ص ۳۱

☆ (۱۴) احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' البیان، ج ۳، ص ۶۶

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۶۵ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ دارہ، ج ۱۵، ص ۱

☆ باب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد حازن شافعی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۲۰۰

☆ (۱۵) احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' البیان، ج ۳، ص ۶۶

☆ (۱۶) احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' البیان، ج ۳، ص ۶۶

☆ باب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد حازن شافعی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۲۰۰

☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسماعیل حقی البروسی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کتبہ، ج ۳، ص ۳۱

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) اردو ترجمہ، مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۱۲۲

﴿۸﴾ کسی غزوہ میں نبی الانبیاء محبوب رب الاعلیٰ ﷺ نے فرار نہ فرمایا اور نہ کبھی شکست سے دوچار ہوئے، آپ کی ذات قدسی صفات کی طرف شکست کی نسبت کرنا یا اس کا عقیدہ رکھنا ہرگز جائز نہیں اور نہ ہی مومن کی شان کے لائق ہے، بڑے شدید معرکوں میں حضور رحمت عالم ﷺ نے نہ صرف ثابت قدمی دکھائی بلکہ آپ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا ملجا و ماویٰ رہے، آپ کا رجزیہ کلام احادیث کریمہ اور سیرت طیبہ میں جلی طور پر محفوظ ہے۔

أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبُ  
أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ (۱۷)

﴿۹﴾ انبیاء و مرسلین صلوات اللہ وسلامہ علیہم اجمعین کے بعد درجہ شجاعت میں سب سے اعلیٰ درجہ امیر المؤمنین سیدنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا ہے، آپ بہادر ترین، سب سے زیادہ عزیمت والے، اپنے فیصلے خود کرنے والے، نور بصیرت و فراست سے مزین ترین، سب سے زیادہ صائب رائے، ایمان میں سب سے زیادہ ثابت قدم، صاف دل، سلیم الفطرت اور سب سے زیادہ الشراح صدور والے خلیفہ ہیں، ان صفات میں آپ کا کوئی ثانی نہیں، کثیر مقامات پر آپ کی ان صفات کا ظہور ہوا، صرف چند مقامات کا ذکر بھی کافی ہے۔

حضور جان جہاں روح کائنات باعث ایجاد عالم نور مجسم شفیع معظم نبی مکرم ﷺ کا وصال پر ملال کائنات کا سب سے زیادہ اندوہناک واقعہ ہے، اس اعظم ترین مصیبت میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی قلبی کیفیت کا ادراک ممکن نہیں، شیر خدا حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اس غم میں گوشہء عزلت اختیار کر لیا، کوہ وقار، پیکر عزیمت سیدنا عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ مبہوت ہو کر رہ گئے، بلند ہمت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ اپنے نبی کے وصال کو ماننے کے لئے تیار نہ ہوئے، وہ کہہ رہے تھے کہ وہ حضرت سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کی طرح چند روز کے لئے اپنے رب کے پاس حاضر ہوئے ہیں وہ جلد واپس آجائیں گے، جو شخص حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی موت کو زبان پر لائے گا عمر اس سے نیٹ لے گا، دیگر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی اسی سے ملتی جلتی کیفیت تھی، حضور ﷺ کے وصال کے بعد یہ صورت حال خود ایک سانحہ عظیم تھا، اس غم و یاس کی کیفیت میں نایب رسول سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے نہایت تحمل و صبر اور وقار و تمکنت

اول:



کا مظاہرہ فرمایا، تمام صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کو مسجد نبوی شریف میں جمع ہونے کی دعوت دی اور منبر مصطفیٰ پر جلوہ گر ہو کر خطبہ استقامت ارشاد فرمایا، اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کے بعد آپ نے قرآن مجید کی آیت کریمہ تلاوت فرمائی جو اس صورتِ حال کا عمدہ حل تھی۔

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ ، قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ، أَفَأَنْتُمْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ ، وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَىٰ عَقْبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا ، وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ ☆ (سورہ آل عمران آیت، ۱۴۴)

اور محمد تو ایک رسول ہیں، ان سے پہلے اور رسول ہو چکے تو کیا اگر وہ انتقال فرمائیں یا شہید ہوں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے اور جو الٹے پاؤں پھرے گا اللہ کا کچھ نقصان نہ کرے گا اور عنقریب اللہ شکر والوں کو صلہ دے گا۔

خطبہء صدیق اکبر کے بعد صورتِ حال اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصال پر ملال سے پیش آنے والے حالات پر صبر و تمکنت کا غلبہ ہوا اور سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے نیابت رسول کا مقام سب پر عیاں ہو گیا۔

حضور سید عالم محبوب رب العالمین ﷺ کے وصال کے بعد ایک اور عظیم اختلاف رونما ہوا، وہ یہ تھا کہ آپ کا مزار پر انوار کہاں بنایا جائے، بعض صحابہ کرام کی رائے تھی کہ آپ کو قبلہ اول بیت المقدس میں دیگر انبیائے کرام کے ہمسایہ میں قبر انور کے سپرد کیا جائے، بعض کی رائے یہ تھی کہ بیت اللہ کعبہ معظمہ کے پاس، جو آپ کا مولد بھی ہے، آپ کا مزار بنایا جائے، بعض صحابہ کرام کا اصرار تھا کہ مدینہ منورہ میں آپ کی تدفین عمل میں لائی جائے، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کسی ایک رائے پر متفق نہ ہو رہے تھے، اس صورتِ حال میں پیکرِ صداقت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا! میں نے نبی اکرم رسول معظم ﷺ سے خود سنا ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا!

”نبی کا جہاں وصال ہو وہی جگہ ان کے مزار کی ہوتی ہے۔“

فرمانِ مصطفیٰ کریم علیہ التحیۃ والتسلیم سن کر تمام صحابہ کرام کا اس پر اتفاق ہو گیا کہ حجرہ صدیقہ بنت صدیق ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ہی آپ کے مزار کی جگہ ہوگی، چنانچہ ایسا ہی ہوا، یہ بھی سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی شجاعت و فراست کا مظہر تھا۔

**سوم:** وصالِ مصطفیٰ کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد آپ کی لختِ جگر خاتونِ جنت سیدہ فاطمہ زہرہ رضی اللہ عنہا نے امیر المؤمنین سیدنا صدیق اکبر کے دربارِ خلافت میں دعویٰ گزارا کہ انہیں اپنے باپ کی وراثت سے حصہ دیا جائے، یہ مطالبہ بظاہر درست، حق بجانب اور شدید تھا، ایسا نہ ہونے سے ایک عظیم فتنہ برپا ہو سکتا تھا، خلیفہ برحق سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے صورتِ حال کو حضور نبی اکرم ﷺ ہی کے ارشاد واجب الانقیاد سے حل فرمایا، آپ نے فرمایا کہ مالکِ کونین نبی ثقلین حضور رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا!

أَنَا (مَعَشَرَ الْأَنْبِيَاءِ) لَا نُورُثُ مَا تَرَكْنَا (فَهُوَ) صَدَقَةٌ (۱۸)

ہم گروہ انبیاء کسی کو اپنے ترکہ کا وارث نہیں بتاتے، جو ہم چھوڑ جاتے ہیں وہ مسلمانوں کے لئے صدقہ ہے۔ اس سے حضور نبی اکرم ﷺ کے ترکہ کا مسئلہ حل ہو گیا۔

**چہارم:** حضور پر نور تاجدارِ عرب و عجم ﷺ کے وصال کے بعد بعض قبائل عرب نے زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا، بعض صحابہ کرام نے نازک صورتِ حال کے پیش نظر امیر المؤمنین سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو مشورہ دیا کہ ان سے مصالحت کر لی جائے، پیکرِ عزیمت و شجاعت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ارکانِ اسلام کی حفاظت کے عزم کو دہراتے ہوئے فرمایا!

وَاللّٰهُ لَا قَاتِلْنَ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ (۱۹)

اللہ کی قسم! میں ان سے ضرور جہاد کروں گا جو نماز اور زکوٰۃ (کی فرضیت) میں فرق کریں گے۔

(۱۸) رواہ البخاری عن عائشة، ج ۱، ص ۳۳۵ کتاب الجہاد و فضائل الصحابہ و المغازی و نفقات و فرائض و اعتصام و جہاد

ورواہ ابو داؤد فی الامارہ

ورواہ الترمذی فی السیر

ورواہ النسائی و مالک فی الموطاء

ورواہ احمد

(۱۹) رواہ البخاری عن ابی ہریرۃ، ج ۱، ص ۱۸۸ کتاب الزکوٰۃ و المرتدین و الاعتصام

رواہ مسلم فی کتاب الایمان

ورواہ ابو داؤد فی کتاب الزکوٰۃ

ورواہ النسائی فی کتاب الزکوٰۃ و الجہاد و التحریر و احمد، ج ۱، ص ۱۱۰، ۱۱۱، ۳۸، ج ۲، ص ۲۲



صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے اس پر عزم اور مظہر شجاعت ایمان افروز بیان نے مرتدین کے حوصلے پست کر دیئے اور اسلام کا ایک اصول واضح ہو گیا کہ ارکان دین میں سے کسی ایک کا انکار تمام دین کے انکار کے برابر ہے، دونوں کا حکم ایک ہے۔

**پنجم:** حضور سید الکونین رحمت عالم ﷺ نے اپنے مرض وصال میں حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کی سرکردگی میں ایک لشکر جہاد کے لئے روانہ فرمایا، ابھی یہ لشکر نواح مدینہ طیبہ ہی میں تھا کہ حضور ﷺ کے وصال کی خبر انہیں پہنچ گئی، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو مشورہ دیا گیا کہ نوزائیدہ سلطنت اسلامی خطرات میں گھری ہے، خود مدینہ طیبہ اور اس کے نواح کا ماحول بھی اس امر کی اجازت نہیں دیتا کہ جلیل القدر کثیر صحابہ کرام کا لشکر اس حال میں روانہ کیا جائے، بہتر یہ ہے کہ اسے کچھ دن کے لئے روک لیا جائے، پیکر عزم و استقلال مجسمہ شجاعت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا، جس لشکر کو میرے آقا و مولیٰ حضور نبی اکرم ﷺ نے روانگی کا حکم دیا ہے ابوبکر اسے روکنے کی جرات نہیں کرتا، یہ لشکر ضرور روانہ ہوگا، چنانچہ لشکر روانہ ہوا اور فتح یاب واپس آیا، آپ کی اس شجاعت اور بصیرت و فراست کے باعث متزلزلین و مرتدین کے دلوں میں اسلام کی دھاک بیٹھ گئی۔

**ششم:** حضور نبی اکرم ﷺ کے وصال پر ملال کے بعد سب سے اہم اور نازل مسئلہ آپ کی نیابت و خلافت کا رونما ہوا، انصار مدینہ اپنی جائیداد اور وفاداری کے پیش نظر انصاری خلیفہ کا مطالبہ کر رہے تھے، مہاجرین حضور کی قرابت کی بنا پر دعویدار ہوئے، بعض کی رائے تھی کہ ایک خلیفہ انصار کا ہو اور ایک خلیفہ مہاجرین میں سے ہو، اگر ایسا ہو جاتا تو شوکت اسلام اول روز سے ہی بٹ جاتی اور انتشار کی وہ خلیج پڑ جاتی جو ہمیشہ بڑھتی رہتی اور غلبہ اسلام کا خدائی فرمان کبھی پورا نہ ہو سکتا، ایسے نازک حالات میں حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بصیرت، فراست اور شجاعت نے اپنا سکہ منوایا، آپ نے مہاجرین اور انصار کے مجمع میں حضور نبی الانبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرمان واجب الاذعان سنا کر سب کو متحد کر دیا، آپ نے فرمایا کہ ہمارے محبوب آقا و مولیٰ ﷺ کا ارشاد ہے۔  
اَلَا ئِمَّةٌ مِنْ قُرَيْشٍ ..... الحدیث (۲۰) خلافت، علم اور دین کی امامت قریش کا حصہ ہے۔

آپ نے مزید دلائل کے ضمن میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مہاجرین کا نام ”صادق“ رکھا ہے، ارشاد ربانی ہے۔

لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا  
وَيَنْصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ . أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ☆  
(سورة الحشر آیت، ۸)

ان فقیر، ہجرت کرنے والوں کے لئے جو اپنے گھروں اور مالوں سے نکالے گئے اللہ کا فضل اور اس کی رضا چاہتے اور اللہ و رسول کی مدد کرتے، وہی سچے ہیں۔

اور اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم نے انصار کا نام ”فلاح پانے والے“ رکھا ہے، ارشاد ربانی ہے۔

وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ  
حَاجَةً مِمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ . وَمَنْ يُوقِ شُحَّ نَفْسِهِ  
فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ☆  
(سورة الحشر آیت، ۹)

اور جنہوں نے پہلے سے اس شہر اور ایمان گھر میں بنالیا، دوست رکھتے ہیں انہیں جو ان کی طرف ہجرت کر کے گئے اور اپنے دلوں میں کوئی حاجت نہیں پاتے اس چیز کی جو دیئے گئے، اور اپنی جانوں پر ان کو ترجیح دیتے ہیں اگرچہ انہیں شدید محتاجی ہو اور جو اپنے نفس کے لالچ سے بچایا گیا وہی کامیاب ہیں۔

آخر میں فرمایا کہ تمام لوگوں کو (جن میں کامیاب بھی ہیں) صادقین کے ساتھ رہنے کا حکم دیا گیا ہے، ارشاد ربانی ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ☆  
(سورة التوبہ آیت، ۱۱۹)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو۔

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ انصار اور دیگر تمام مسلمانوں کو قریش کی قیادت تسلیم کر لینی چاہئے، فرمان رسول اور قرآن مجید کی آیات سے استدلال اور صدیق اکبر کی فراست و بصیرت اور شجاعت نے امت مسلمہ کو ایک خلیفہ پر جمع کر دیا، صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا امت پر دیگر احسانات میں سے ایک احسان یہ ہے۔ (۲۱)



﴿۱۰﴾ دشمن سے مقابلہ کے وقت پوری تیاری اور مادی اسباب مہیا ہونے کے باوجود یا مادی اسباب کی کمی یا عدم دستیابی کی صورت میں بھی اپنی عافیت و سلامتی اور فتح و نصرت اور غلبہ اسلام کی دعا کرتے رہیں، انبیاء و مرسلین، شہداء و صالحین اور مجاہدین ملت کا یہی اسوہ رہا ہے، رب تعالیٰ نے بھی اسی دعا کی تعلیم فرمائی ہے۔

..... قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ☆ (سورۃ البقرہ آیت، ۲۵۰)

عرض کی، اے رب ہمارے! ہم پر صبر اندیل اور ہمارے پاؤں جمے رکھ اور کافر لوگوں پر ہماری مدد کر۔ (۲۲)

﴿۱۱﴾ بندہ مومن کے لئے کسی حال میں بھی جائز نہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے ذکر پاک سے غافل رہے، یہاں تک کہ عین لڑائی میں بھی ذکر الہی سے غفلت کی قطعاً گنجائش نہیں، دفع مضار اور جلب منافع میں ذکر الہی کو عظیم تاثیر حاصل ہے، بلکہ مقابلہ دشمن کے وقت نماز باجماعت ادا کرنے کا حکم ہے۔

(جس کی تفصیل سورۃ النساء آیت ۱۰۲، کے احکام میں بیان ہو چکی ہے)۔ (۲۳)

﴿۱۲﴾ مجالس ذکر اس دنیا میں اللہ کی جنتیں ہیں جو ان میں آیا نعمت سے بہرہ ور ہوگا، اس لئے مجالس ذکر اور حلقہ ذکر میں شامل ہونا مستحب ہے۔ (۲۴)

- |   |      |   |   |
|---|------|---|---|
| ☆ | (۲۲) | ☆ | باب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۰  |
| ☆ |      | ☆ | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۰ |
| ☆ |      | ☆ | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ            |
| ☆ |      | ☆ | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۹              |
| ☆ |      | ☆ | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۹    |
| ☆ |      | ☆ | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) 'مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۵۲          |
| ☆ |      | ☆ | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۴۱     |
| ☆ | (۲۳) | ☆ | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، ج ۱، ص ۲۴ |
| ☆ |      | ☆ | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۳، ص ۳۵۲   |
| ☆ |      | ☆ | باب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۰  |
| ☆ |      | ☆ | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۰ |
| ☆ |      | ☆ | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۹    |
| ☆ |      | ☆ | الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی، 'مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۴، ص ۷۵ |
| ☆ | (۲۴) | ☆ | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) 'مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۵۲          |

﴿۱۳﴾ جس مجلس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر اور حضور رحمۃ للعالمین ﷺ پر درود شریف نہ پڑھا جائے اس مجلس میں شامل ہونا منع ہے، اللہ و رسول (جل و علاؤہما) کی ناراضی کا باعث ہے۔ (۲۵)

﴿۱۴﴾ طلوع فجر سے طلوع آفتاب تک اور اسی طرح زوال اور غروب آفتاب سے پہلے قرآن مجید کی تلاوت سے ذکر میں مشغول ہونا افضل ہے۔ (۲۶)

﴿۱۵﴾ بندہ مومن سے اللہ کریم جل و علا کی مہربانیاں کسی حال، کسی وقت بھی منقطع نہیں ہوتیں، اس لئے بندہ مومن پر لازم ہے کہ وہ شہداء میں بھی اللہ تعالیٰ کی طرف اپنی پوری توجہ رکھے، اس کی یاد سے کسی وقت اور کسی حال میں بھی غافل نہ رہے، اس کی عنایات پر پورا بھروسہ رکھے اور اخلاص خاطر کے ساتھ اس کی یاد میں مشغول رہے۔ (۲۷)

﴿۱۶﴾ جہاد، مصائب اور شہداء میں ذکر الہی کے چند اصناف ہیں، حسب حال ان پر عمل پیرا رہے۔  
(۱) دل کے خوف زدہ ہونے کے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر زبان سے کرے کیونکہ ذکر الہی سے دل مطمئن اور مضبوط ہو جاتا ہے، وعدہ ربانی ہے۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ☆ (سورة الرعد آیت ۲۸)  
وہ جو ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کی یاد سے چین پاتے ہیں، سن لو، اللہ کی یاد ہی میں دلوں کا چین ہے۔

(ب) دل کو مضبوط رکھو اور زبان سے اللہ کا ذکر کرو، بعض اوقات دل مضبوط ہوتا ہے مگر زبان پر اضطراب ہوتا ہے، زبان کے ذکر سے زبان کا اضطراب جاتا رہے گا۔

(ج) اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو ہر وقت یاد رکھو، جہاد میں بندہ مومن نے اپنی جان اللہ تعالیٰ کے سپرد کی،

تفسیر روح البیان از علامہ امام اسماعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۵۲

تفسیر روح البیان از علامہ امام اسماعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۵۳

نفس مطمہ فی ار علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۳۱

مدارک التریل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۰



اللہ تعالیٰ نے جنت کا وعدہ فرمایا، اس وعدہ کو یاد کر کے دل کو مطمئن رکھو۔ (۲۸)

﴿۱۷﴾ اللہ تعالیٰ جل و علا اور اس کے محبوب رسول ﷺ کی اطاعت ہر امر میں فرض ہے، عبادات، معاملات، سیاست، ملازمت، زراعت، صنعت و حرفت، جہاد، صلح غرضیکہ زندگانی کا کوئی پہلو اللہ و رسول کی اطاعت سے خالی رکھنا منع ہے، اسی وجہ سے جنگ کے دوران بھی لغو گیت نا جائز ہے البتہ رجزیہ اشعار جائز ہیں۔

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کی برکت سے وہ فتوحات حاصل کیں جو پہلوں اور پچھلوں سے ممکن نہیں، ملکوں کے علاوہ دلوں کو فتح و مسخر کیا، مدت قلیل اور تعداد قصیر کے باوجود یہ فتوحات حیرت انگیز ہیں، روم، فارس، ترک، سسلی، بربر، حبشہ، سوڈان، اور مشرق و مغرب میں اسلامی سلطنت قائم کر کے دین اسلام کو غالب کیا۔ (۲۹)

﴿۱۸﴾ حالت امن اور حالت جہاد میں مسلمانوں کا آپس میں اختلاف انتشار کا باعث بنتا ہے اس سے مسلمانوں کی شوکت و سلطنت زائل ہو جاتی ہے اور انتشار نا جائز ہے، لہذا مسلمانوں کے لئے لازم ہے کہ وہ امن و جہاد

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۲۸) | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۶۶  |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۲۳ |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۷۱       |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۱۳           |
| ☆ | (۲۹) | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۶۶                   |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۷۰  |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۷۱       |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۰        |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۱۲           |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۳              |
| ☆ |      | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۱۶           |

میں ایسے امور سے اجتناب کریں جس سے آپس میں انتشار پیدا ہو۔ (۳۰)

﴿۱۹﴾ ذکر الہی تکبیر، تہلیل، تسبیح اور دعاء کو شامل ہے، بلکہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کرنا بھی ذکر ہے، ذکر خفی اور ذکر جلی، ذکر قلبی اور ذکر لسانی تمام اقسام ذکر کی ہیں، سب ہی مطلوب و مقبول ہیں، لہذا جہاد میں نعرہ تکبیر، نعرہ رسالت، نعرہ حیدری یا نعرہ غوثیہ بلند کرنا جائز ہے، حضور سید عالم ﷺ اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کے غزوات اور جنگوں میں مختلف نعرے بلند ہوتے تھے اور وہی مسلمانوں کے شعار تھے۔ (۳۱)

- ☆ (۳۰) تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۷۱
- ☆ باب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۰
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۵۱۲ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۵۲
- ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۶۷
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۷۰
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۱۲
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۹
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۲۰
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۲۲
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۱۶
- ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۶۶
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۷۰
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۲۲
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۸
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۱۹
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۷۱
- ☆ باب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۰
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۰
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۵۱۲ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۵۲
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۱۲
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۲۱
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۱۶



﴿۲۰﴾ جہاد اور ہر کام میں نیت میں اخلاص رکھنا فرض ہے کہ اصل عبادت یہی ہے۔ (۳۲)

﴿۲۱﴾ ظاہری آلات جہاد سے زیادہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ قابل اعتبار ہتھیار ہے، فتح ظاہری اسباب پر موقوف نہیں بلکہ تائید ربانی پر موقوف ہے، طاقت طاعت میں ہے، اللہ تعالیٰ کا احسان ہدایت میں ہے، حضور سید عالم ﷺ کا ارشاد ہے۔

فَإِنَّكُمْ إِنَّمَا تَرْزُقُونَ وَتُنْصَرُونَ بِضَعْفَائِكُمْ (۳۳)

ضعیف لوگوں کی برکت سے ہی تمہیں رزق دیا جاتا ہے اور تمہیں نصرت دی جاتی ہے۔

اس لئے اللہ تعالیٰ پر کامل اعتماد، اللہ و رسول کی طاعت اور اللہ کے بندوں کی دعاؤں کے طالب رہتا کہ ہر میدان میں کامیابی نصیب ہو۔ (۳۴)

﴿۲۲﴾ مصائب و آلام، شدائد و جہاد میں صبر فرض ہے، صبر پر اجر جزیل کا وعدہ ربانی حق ہے، نصرت الہی صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (۳۵)

﴿۲۳﴾ اللہ تعالیٰ کی معیت بندہ مومن کی ساتھ رحمت، اعانت و نصرت کی معیت ہے، اللہ تعالیٰ معیت جسمانی، مکانی، زمانی سے پاک ہے۔ (۳۶)

﴿۲۴﴾ جہاد اللہ و رسول کی اطاعت میں اعلائے کلمۃ الحق کی نیت سے ہو، اپنی شجاعت کے اظہار یا ملک گیری کی ہوس یا مال غنیمت کے جمع کرنے کے ارادہ سے نہ ہو، اگر اعلائے کلمۃ اللہ کی نیت کے بغیر قتال ہوگا تو جہاد کے ثواب اور اس کے احکام سے محروم رہے گا۔ (۳۷)



☆	(۳۲)	تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۷۱
☆		تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (۵۱۲ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۵۳
☆	(۳۳)	رواہ الامام احمد عن ابی الدرداء، ج ۵، ص ۱۹۸
☆	(۳۴)	احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۸۷۰
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (۵۱۲ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۳۱
☆	(۳۵)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۸، ص ۲۵
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۵۱۲ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۱۴
☆		تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (۵۱۲ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۵۳
☆	(۳۶)	تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (۵۱۲ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۵۳
☆	(۳۷)	تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۱۶
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۷۱
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۰

# کفار سے بین الاقوامی امن کے معاہدے

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

الَّذِينَ عَاهَدْتَ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ ☆ فَاِمَّا تَشَقَّفْنَهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَنْ خَلَفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَدَّكُرُونَ ☆ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَى سَوَاءٍ. إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ ☆ (سورة الانفال آیات ۵۶، ۵۷، ۵۸)

وہ جن سے تم نے وعدہ کیا تھا پھر ہر بار اپنا عہد توڑ دیتے ہیں اور وہ ڈرتے نہیں، تو اگر تم انہیں کہیں لڑائی میں پاؤ تو انہیں ایسا قتل کرو جس سے ان کے پس ماندوں کو بھگاؤ، اس امید پر کہ شاید انہیں عبرت ہو، اور اگر تم کسی قوم سے دغا کا اندیشہ کرو تو ان کا عہد ان کی طرف پھینک دو برابری پر، بے شک دغا والے اللہ کو پسند نہیں۔

## حل لغات:

تَشَقَّفْنَهُمْ: ثقف (از باب سمع) سے بنا ہے، جس کا معنی ہے، نظر سے کسی کو پالینا، اہل زبان نے اس



میں وسعت پیدا کی اور کہا کہ نظر وغیرہ سے کسی کو پالینا، کامیاب ہونا، فتح مند ہونا، پالینا، جنگ میں کسی کو پالینا۔  
پکڑ لینا۔ (۱)

آیت سے مراد یہ ہے کہ عہد و معاہدہ توڑنے والوں کو اگر تم جنگ میں پالو اور ان پر تمہارا بس چلے تو انہیں سخت ترین سزا دو اور انہیں نشانِ عبرت بنا دو۔ (۲)

”فَشَرِّدُ“: تَشْرِيدٌ سے امر کا صیغہ ہے جس کا معنی ہے، تفریق مع اضطراب، متفرق و پریشان کر کے بھگا دینا، بکھیر دینا، باعثِ عبرت بنا دینا، دھتکارنا، ڈرانا، جمعیت کو متفرق کرنا۔ (۳)

مراد یہ ہے کہ بار بار معاہدہ توڑنے والے اگر تمہارے قابو میں آجائیں تو انہیں سخت ترین سزا دو، انہیں قتل کر

- (۱) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد بمفصل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی، ص ۷۹
- ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۲۲
- ☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دارالاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۱۶۰
- ☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوه والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۹۲
- ☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵) مطبوعہ مصر، ج ۶، ص ۵۱
- (۲) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۶۷
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۷
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۳۰
- ☆ لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۳
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کونہ، ج ۳، ص ۳۶۲
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۳۰
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۳۲۱
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۲۲
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ حگگی پشاور، ص ۲۳۹
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی محدثی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۵۲
- (۳) ☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دارالاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۲۲۸
- ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفصل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی، ص ۱۴۸
- ☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵) مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۹۰

کے پس ماندوں کے لئے باعثِ عبرت بنا دو۔ (۴)

**تَخَافَنَّ** : خوف بمعنی ڈر، اندیشہ سے بنا ہے، لیکن خوف بمعنی علم اور یقین بھی استعمال ہوتا ہے، یہی معنی اس آیت میں

مراد ہیں، یعنی علامات سے اگر یہ علم ہو جائے کہ کافر قوم اپنے کئے ہوئے معاہدہ کی خلاف ورزی کرے گی۔ (۵)

**خِيَانَةً** : امانت میں خرد برد کرنا جس طرح خیانت ہے اسی طرح معاہدہ کی خلاف ورزی بھی خیانۃ ہوتی ہے،

یعنی بد عہدی۔ (۶)

- (۴) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۳، ص ۶۷
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان' ج ۲، ص ۸۷۱
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۸، ص ۳۰
- ☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبد الرحمن السیوطی، 'مطبوعہ دار الفکر بیروت' ج ۳، ص ۸۱
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر' ج ۲، ص ۳۳۰
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ' ج ۲، ص ۱۳۱
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۱
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی' ج ۵، ص ۱۵۲
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور' ص ۳۳۹
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۲۰۴
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۲۰۴
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۱۰، ص ۲۲
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) 'مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ' کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۶۲
- (۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۸، ص ۳۰۲
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۲۰۴
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی' ج ۵، ص ۱۵۳
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) 'مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ' کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۶۲
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۱۰، ص ۲۲
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور' ص ۳۳۹
- (۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۸، ص ۳۱
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۲۰۴
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) 'مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ' کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۶۳
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور' ص ۳۳۹
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی' ج ۵، ص ۱۵۳



”فَاِذَا نَبَذَ الْيَهُودُ“ : نبذ کا معنی ہے پھینکنا، ڈال دینا۔

اس مقام پر اس سے مراد ہے عہد توڑ دینا، معاہدہ ٹوٹنے کی خبر دوسرے فریق کو دینا۔ (۷)

”عَلٰی سَوَاءٍ“ : سواء کا معنی ہے برابری، ظاہر، وسط۔

آیت سے مراد یہ ہے کہ معاہدہ کرنے والی قوم کی علامات اور قرائن سے معلوم ہو کہ وہ معاہدہ پورا نہیں کرے

گی تو تم بھی معاہدہ توڑ دینے کی خبر دے کر دونوں برابر ہو جاؤ اور معاہدہ سے آزاد ہو کر دونوں برابر ہو جاؤ، تا

کہ بعد میں تم پر بد عہدی کا الزام نہ آئے۔ (۸)

## شان نزول :

(۱) ہجرت کے بعد مدینہ منورہ پہنچ کر حضور سید عالم ﷺ نے مدینہ کے یہودی قبیلہ بنی قریظہ سے ایک معاہدہ کیا، اس

- |   |     |  |
|---|-----|--|
| ☆ | (۷) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۶۷                  |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۳۲ |
| ☆ |     | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۶۳                   |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۷۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۸۳       |
| ☆ |     | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۳۰           |
| ☆ |     | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                    |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۱                      |
| ☆ |     | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۱         |
| ☆ |     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۲۳۹                   |
| ☆ | (۸) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۶۷                  |
| ☆ |     | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۷۲ |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۳۳ |
| ☆ |     | الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبد الرحمن السيوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۲، ص ۸۲        |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۵۳             |
| ☆ |     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۲۳۹                   |
| ☆ |     | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۶۳                   |

معاہدہ میں طے یہ پایا کہ یہودی اپنے مذہب پر قائم رہ سکتے ہیں مگر مسلمان اور یہودی دونوں آپس میں صلح سے رہیں گے، ہر فریق کا نفع و نقصان دوسرے فریق کا نفع و نقصان مانا جائے گا، یہودی نہ مسلمانوں پر حملہ کریں گے اور نہ حملہ کرنے والوں سے تعاون کریں گے، لیکن یہودیوں نے یہ معاہدہ توڑ دیا اور درپردہ غزوہ بدر میں مشرکین مکہ کی مدد کی، غزوہ بدر کی فتح کے بعد جب ان سے بازپرس ہوئی تو وہ کہنے لگے، ہم سے غلطی ہو گئی ہے ہم دوبارہ معاہدہ کرتے ہیں لیکن بعد میں پھر معاہدہ شکنی کی، یہودیوں کے سردار کعب بن اشرف نے مکہ جا کر مکہ والوں کو مدینہ منورہ پر حملہ کے لئے اکسایا اس طرح غزوہ احزاب میں (جسے غزوہ خندق بھی کہا جاتا ہے) مشرکین مکہ کی امداد کی، اس طرح یہودیوں نے بارہا مسلمانوں سے کیا ہوا معاہدہ توڑ دیا، اس پر اللہ تعالیٰ جل و علا نے مسلمانوں کو بھی حکم دیا کہ اب اگر تمہارا کافروں سے مقابلہ ہو جائے اور تم ان پر فتح یاب ہو جاؤ تو انہیں ایسی عبرت ناک سزا دو کہ دوسرے کافر اس کو سن کر تمہارے مقابلہ کی جرأت نہ کر سکیں، چنانچہ بعد میں حضور سرور انبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بنی قریظہ کا محاصرہ کر کے انہیں عبرت ناک انجام سے دوچار کیا، مردوں کو قتل کیا، ان کے کھیت، باغ جلا دیئے، البتہ بچوں اور عورتوں کو چھوڑ دیا، یہ آیات کریمہ اس پس منظر میں نازل ہوئیں۔ (۹)

ان آیات کا تعلق یہودی قبیلہ بنی قینقاع کی معاہدہ شکنی سے ہے، واقعہ یوں ہے کہ ایک عربی برقع پوش عورت بنی قینقاع کے بازار میں آئی اور زیور خریدنے کسی سُنار کے پاس بیٹھ گئی، لوگوں نے اس کا نقاب اتارنا چاہا

(۲)

- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۷۱
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۳۰
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۳۰
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۱
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۱
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسماعیل حقی البروسی (م ۱۲۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کونہ، ج ۳، ص ۳۶۲
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۲۲
- ☆ لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر حازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۳
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۲۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ حنکی، پشاور، ص ۴۳۹
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۵۲
- ☆ الدر المنثور فی التفسیر المأثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبد الرحمن السیوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۳، ص ۸۱
- ☆ لباب القول فی اسباب النزول، مصنفہ امام عبد الرحمن جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ)، مطبوعہ دار الرشید بیروت، ص ۲۲۳



لیکن اس نے انکار کر دیا، سنار نے اس کے کپڑے کسی کانٹے میں الجھا دیئے، عورت جو نادانستگی میں اٹھی تو تنگی ہوئی، عورت چنچ پڑی اس کی چیخ و پکار سن کر ایک مسلمان نے سنار پر حملہ کر دیا اور اس کو قتل کر دیا، سنار یہودی تھا، یہودیوں نے حملہ کر کے اس مسلمان کو شہید کر دیا اور مسلمانوں سے کیا ہوا معاہدہ توڑ دیا، مقتول مسلمان کے رشتہ داروں نے مسلمانوں سے فریاد کی، مسلمان غضب ناک ہو گئے، اس طرح مسلمانوں اور بنی قینقاع کے یہودیوں میں جھگڑا ہو گیا، اس پر آیت ”اِمَّا تَخَافَنَّ“ نازل ہوئی، حضور سید عالم ﷺ نے بنی قینقاع کا محاصرہ کر لیا، بالآخر انہوں نے چند شرائط پر صلح کر لی۔

(۱) یہودیوں کے تمام مال پر رسول اللہ ﷺ کا قبضہ ہوگا۔

(۲) یہودی عورتوں اور بچوں کے لئے کرجلا وطن ہو جائیں گے۔

چنانچہ وہ تین روز کے اندر اندر جلا وطن ہو گئے، یہ سب سے پہلا مال غنیمت تھا جس سے خمس لیا گیا۔ (۱۰)

## مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ اگر مسلمانوں کی مصلحت ہو تو کفار سے امن کا معاہدہ کرنا جائز ہے، حضور سید عالم ﷺ نے کفار مکہ سے ۶ھ میں حدیبیہ کے مقام پر امن کا معاہدہ کیا، ہجرت کے بعد یہودیوں سے معاہدہ کیا، ان معاہدوں کے بعد اسلام اور مسلمانوں کو عظیم فائدے ہوئے، صلح حدیبیہ کو رب قدیر عز اسمہ نے ”فتح مبین“ فرمایا۔ (۱۱)

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۱۰) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۵۳             |
| ☆ | (۱۱) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۶۷                  |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۷  |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۳۰ |
| ☆ |      | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۳۰           |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                    |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۱                      |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۱         |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۸۳       |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۳        |
| ☆ |      | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۳      |
| ☆ |      | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۶۲                  |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۲۲           |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۵۳             |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۲۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جگئی 'پشاور، ص ۳۳۹                  |
| ☆ |      | الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبد الرحمن السيوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۳، ص ۸۱        |
| ☆ |      | لباب النقول فی اسباب النزول، مصنفہ امام عبد الرحمن جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ)، مطبوعہ دار الرشید بیروت، ص ۲۲۳         |

﴿۲﴾ کفار سے امن کا معاہدہ ہو چکنے کے بعد اگر معلوم ہو کہ معاہدہ توڑ دینا مسلمانوں کے لئے مفید ہے، اس کے باقی رکھنے میں مسلمانوں کا نقصان ہے تو انہیں اطلاع دے کر معاہدہ توڑ دینا جائز ہے، اگرچہ ان کی طرف خیانت کا خوف نہ ہو، کیونکہ اب مصلحت بدل چکی ہے، اور مصلحت کے بدلنے سے حکم بدل جاتا ہے۔ (۱۲)

﴿۳﴾ وعدہ پورا کرنا اور معاہدہ کی پاسداری فرض ہے اور مسلمان کی شان ہے، اگرچہ معاہدہ کافر سے ہوا ہو، وعدہ خلافی اور معاہدہ شکنی ان سے بھی جرم ہے، معاہدہ کافر سرکش قوم پر بھی اچانک حملہ کرنا جائز نہیں، معاہدہ توڑ دینے کی اطلاع دے کر ان پر حملہ کرنا جائز ہے، جب بندوں اور کافروں سے کئے ہوئے وعدے پورے کرنا فرض ہے تو صاف ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ جل وعلا، اس کے رسول ﷺ اور اولیاء و صالحین، اساتذہ اور مرشدین سے کئے ہوئے وعدے پورے کرنا بطریق اولیٰ فرض اور اہم ہیں، قرآن مجید اور حدیث شریف میں وعدہ خلافی کرنے والوں کی شدید وعید موجود ہے، ارشاد باری ہے۔

وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ، إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ☆  
(سورہ بنی اسرائیل آیت، ۳۴)

اور عہد پورا کرو، بے شک عہد سے سوال ہوتا ہے۔  
حدیث شریف میں ہے۔

لِكُلِّ غَادِرٍ لَوْ آءُ يُعْرَفُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (وفی رواية عنده) (۱۳)

ہر وعدہ خلافی کرنے والے کی سُرین کے پاس قیامت کے روز ایک جھنڈا ہوگا جس سے وہ پہچانا جائے گا (اس سے اس کی عظیم فضیحت ہوگی)۔

ایک حدیث شریف میں ہے کہ تین امور میں مسلمان اور کافر سے برابر سلوک کرنا چاہئے۔  
**اول:** وعدہ پورا کرنا۔

(۱۲) التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقایقہ محلہ جنگی پشاور، ص ۴۴۰

(۱۳) رواہ الانمہ احمدو البخاری و مسلم عن انس

ورواہ احمدو مسلم عن ابن مسعود

ورواہ مسلم عن ابن عمرو عن ابی سعید، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۲۱۲



دوم: صلہ رحمی کرنا۔

سوم: امانت داری میں۔ (۱۴)

﴿۴﴾ جس طرح مال کی امانت میں کمی بیشی والا خیانت کا مرتکب ہے اسی طرح وعدہ پورا نہ کرنے والے کو رب تعالیٰ نے خائن قرار دیا ہے، آیت مبارکہ میں اس کا اشارہ واضح ہے، لہذا خیانت کی سزا سے بچنے کے لئے وعدہ کا پورا کرنا فرض ہے۔ (۱۵)

﴿۵﴾ جو کافر معاہدہ کرے اور ان سے بد عہدی کا خطرہ ہو، قرآن اور حالات اس خطرہ کی تائید کرتے ہوں تو مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ معاہدہ توڑ دینے کی اطلاع دے کر ان کے خلاف کارروائی کر سکتے ہیں، اطلاع دیئے بغیر ان کے خلاف حملہ کرنے سے مسلمانوں پر عہد شکنی کی تہمت لگ سکتی ہے، اس تہمت سے بچنا لازمی ہے۔ (۱۶)

رواہ البیہقی عن میمون بن مہران، بحوالہ درمنثور، ج ۲، ص ۸۲

☆ (۱۴)

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۸، ص ۳۳

☆

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۳

☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۵۴

☆

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۴۴۱

☆

تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۶۲

☆

تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۶۳

☆ (۱۵)

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۳، ص ۶۷

☆ (۱۶)

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۸۷۱

☆

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۸، ص ۳۲

☆

تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۳۰

☆

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۱

☆

انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۱

☆

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۴۴۰

☆

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۸۳

☆

تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۶۳

☆

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمد دالوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۲۲

☆

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۳

☆

مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن سیفی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۳

☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۵۴

☆

الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبد الرحمن السیوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۲، ص ۸۲

☆

﴿۶﴾ اگر کافر معاہدہ از خود معاہدہ توڑ دیں تو ان کو مسلمانوں کی طرف سے معاہدہ توڑ دینے کی اطلاع دینا ضروری نہیں بلکہ بغیر اطلاع ان پر حملہ کرنا جائز ہے، ۶ھ میں کفار مکہ سے صلح حدیبیہ کا معاہدہ ہوا، اس میں ایک شق یہ تھی کہ مسلمان اور کافر دس سال تک نہ ایک دوسرے پر حملہ کریں اور نہ ایک دوسرے کے حلیف پر حملہ کریں گے، مگر چند ہی دنوں بعد کفار مکہ نے مسلمانوں کے حلیف قبیلہ بنو خزاعہ پر مکہ مکرمہ میں حملہ کر دیا اس طرح کفار مکہ نے از خود معاہدہ توڑ دیا، حضور سید عالم ﷺ نے بغیر اطلاع دئیے ۷ھ میں کفار مکہ مکرمہ پر حملہ کر دیا، اس طرح مکہ مکرمہ فتح ہو گیا، کافر معاہدہ توڑ دے تو اس کا حکم حربی کا ہے۔ (۱۷)

﴿۷﴾ معاہدہ توڑ دینے والے کافروں کو جنگ میں ایسی سزا دینا جائز ہے جو دوسروں کے لئے باعث عبرت ہو، سزا ہمیشہ جرم کے مطابق ہونی چاہئے اگر سخت جرم کی سزا ہلکی ہوگی تو جرائم کا قلع قمع نہ ہوگا، مجرموں کی حوصلہ شکنی لازمی ہے، اسی طرح اسلامی حدود قائم کرنا عین رحمت و حکمت ہے، قیام حدود سے بے گناہوں کی عزت و عصمت محفوظ ہو جاتی ہے، حضور سید عالم رحمۃ للعالمین ﷺ نے یہودی قبیلہ بنی قریظہ کو بار بار معاہدہ توڑنے کی عبرت ناک سزا دی، مردوں کو قتل کروا دیا، ان کے کھیت اور باغ جلادئے اور بچوں اور عورتوں کو چھوڑ دیا، امیر المؤمنین خلیفہ رسول حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مرتدین کے ساتھ عبرت ناک سلوک کیا، انہیں آگ میں جلایا، پہاڑ سے گرایا، انہیں کنویں میں گرایا۔

اللہ تعالیٰ جل و علاء اور اس کے محبوب رسول ﷺ کے باغیوں اور غداروں کی یہ سزائیں عین انصاف اور حکمت و مصلحت کے مطابق ہیں۔

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۶۷	۱۷
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۸، ص ۳۲	۱۷
تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر' ج ۲، ص ۳۳۰	۱۷
تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰ھ) 'مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر	۱۷
لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۲۰۳	۱۷
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور، ص ۳۳۰	۱۷
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۱۰، ص ۲۲	۱۷
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی' ج ۵، ص ۱۵۲	۱۷
تفسیر روح البیان از علامہ امام اسماعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) 'مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ' کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۶۳	۱۷



اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب نبی ﷺ کی کئی شانیں بیان فرمائی ہیں، ان میں مومنوں پر رحمت و شفقت اور کافروں پر شدت و غلظت نمایاں ہیں، ارشاد ربانی ہے۔

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ☆  
(سورۃ الانبیاء آیت، ۱۰۷)

اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہاں کے لئے۔  
اپنے محبوب کو دوسرا حکم یہ دیا۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ، وَمَا لَهُمْ جَهَنَّمَ، وَبَشِّرِ الْمَصِيرُ ☆  
اے غیب کی خبریں دینے والے (نبی) جہاد فرماؤ کافروں اور منافقوں پر اور ان پر سختی کرو اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور کیا ہی بری جگہ پلٹنے کی۔  
(سورۃ التوبہ آیت، ۷۳)

اور آیت زیب عنوان میں تو فرمایا کہ انہیں عبرت ناک انداز میں قتل کرو۔ (۱۸)

﴿۸﴾ کفار سے جنگ میں ہر وہ حربہ جائز ہے جو ان کی ہمت توڑ دے، البتہ بچوں، عورتوں اور ضعیفوں کا قتل کرنا جائز نہیں۔ (۱۹)

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۱۸) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۶۷                  |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۸۷۱ |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۸، ص ۳۰ |
| ☆ |      | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر'، ج ۲، ص ۳۳۰           |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۱          |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ'                   |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ'، ج ۲، ص ۱۳۱                     |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی'، ج ۵، ص ۱۵۲            |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۲۰۴        |
| ☆ |      | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن سیفی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۲۰۴   |
| ☆ |      | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) 'مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ' کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۶۲                  |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان'، ج ۱۰، ص ۲۲          |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور، ص ۳۴۰                  |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) 'مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'، ج ۵، ص ۱۸۳       |
| ☆ |      | الدر المنثور فی التفسیر الماثور مصنفہ علامہ جلال الدین عبد الرحمن السیوطی، 'مطبوعہ دار الفکر بیروت'، ج ۳، ص ۸۱        |
| ☆ | (۱۹) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی'، ج ۵، ص ۱۵۳            |

﴿۹﴾ جو کافر بار بار معاہدہ توڑ دے اس پر اعتماد کرنا مصلحت کے خلاف ہے، اس کو مزید مہلت دینا جائز نہیں۔ (۲۰)

﴿۱۰﴾ جو ذمی مسلمانوں کے ملک میں رہتے ہیں جب ان پر حاکم اسلام کا پورا تسلط رہتا ہے تو وہ خراج یا جزیہ دیتے

ہیں لیکن جب حکام کے ساتھ ان کا معمولی سا اختلاف ہو جاتا ہے تو وہ دشمن سے مل جاتے ہیں مسلمانوں کے

خلاف خفیہ اور اعلانیہ کارروائی کرتے ہیں، مسلمانوں کو قتل کرتے ہیں ان کے مال لوٹ لیتے ہیں، بستیوں کو

اجاڑ دیتے ہیں، مویشیوں کو ہانک کر لے جاتے ہیں اور جب موقع ملے تو دارالحرب بھاگ جاتے ہیں ایسے

لوگ بلاشبہ قطعاً حربی ہیں اور ”فِي كُلِّ مَرَّةٍ“ کی نص کے پیش نظر ان کا قتل کرنا واجب ہے۔ (۲۱)

﴿۱۱﴾ دشمن کے حالات سے باخبر رہنا لازمی ہے، ایسا نہ ہو کہ وہ مسلمانوں پر اچانک حملہ کر دے، ان سے غفلت

شعاری اپنی ہلاکت ہے، بلکہ اسلامی رعایا کے حالات سے باخبر رہنا بھی ضروری ہے کہ ان میں خدا نخواستہ

بغاوت کے آثار تو نہیں، اسلام نے عبادات کے ساتھ حکومت کے فرائض بھی واضح کر دیئے ہیں، آیت

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۷۱

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۳۰

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۲۲

تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) 'مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۶۲

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) 'مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۵، ص ۱۸۳

تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۳۰

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۱

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۱

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۵۲

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۴

الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبد الرحمن السيوطی، 'مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۳، ص ۸۱

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (م ۱۱۳۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۲۳۹

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (م ۱۱۳۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۲۴۰

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۵۳



مبارکہ میں ”يَنْقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ“ میں یہ ہدایت موجود ہے، حضور نبی اکرم ﷺ کفار کے حالات معلوم کرنے کے لئے اپنے مخلص صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو مختلف اطراف میں روانہ فرمایا کرتے تھے، آج کے بین الاقوامی حالات کا تقاضا یہی ہے کہ مسلمانوں کے خلاف ہونے والے تمام منصوبوں پر مسلمانوں کی نظر ہو، تاکہ وہ اپنا دفاع پوری تیاری سے کر سکیں۔ (۲۲)



- (۲۲) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۳
- ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۳۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۵۳



# ﴿قیام امن کے لئے جہاد کی تیاری لازمی ہے﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ  
عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِنْ دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ  
وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفِّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَظْلَمُونَ ☆  
اور ان کے لئے تیار رکھو جو قوت تمہیں بن پڑے اور جتنے گھوڑے باندھ سکو  
کہ ان سے اُن کے دلوں میں دھاک بٹھاؤ اور جو اللہ کے دشمن اور تمہارے  
دشمن ہیں اور ان کے سوا کچھ اوروں کے دلوں میں، جنہیں تم نہیں جانتے اللہ  
انہیں جانتا ہے اور اللہ کی راہ میں جو کچھ خرچ کرو گے تمہیں پورا دیا جائے گا  
اور کسی طرح گھائے میں نہیں رہو گے۔

(سورۃ الانفال آیت ۶۰)

## حل لغات:

”أَعِدُّوا“: اِعْدَاد سے بنا ہے جس کا مجرد اِعْدٌ ہے، اِعْدَاد کا معنی ہے، تیار کرنا، تیاری کرنا، تیار رکھنا، کوئی چیز  
ضرورت کے وقت کے لئے سنبھال رکھنا، یعنی تیاری کر رکھو، ضرورت سے پہلے ضرورت کی شئی مہیا کر لو۔ (۱)

المنجد از لونیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۷۸۰  
المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (۵۵۰۲ م) مطبوعہ کراچی، ص ۳۲۳  
المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفيومی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۲۱



”لَهُمْ“ کی ضمیر سے مراد تمام کافر ہیں۔

”مَا اسْتَطَعْتُمْ“: استطاعت، حتی المقدور، جتنا ہو سکے۔

”قُوَّة“: بمعنی طاقت، اس سے مراد جمیع اسباب طاقت ہیں، اسباب طاقت اپنے مفہوم کے اعتبار سے ان تمام اشیاء اور

امور کو شامل ہے جس سے جنگ میں مدد لی جائے، جارحانہ قوت اور مدافعانہ قوت، حسب موقعہ ہتھیار بنانا، جمع

رکھنا، ان کا استعمال سیکھنا، جنگی گھوڑے، تیر اندازی، گولی چلانا، توپ، ٹینک، ایٹم بم، ہوائی جہاز، میزائل، بحری

بیڑا، غرضیکہ تمام ممکنہ آلات حرب، جو قیامت تک ہوں گے اسباب قوت ہیں۔ (۲)

”وَمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ“: جس سے کوئی چیز باندھی جائے، رِباط کہلاتی ہے، قلعہ، چھاؤنی، وہ جگہ جہاں لشکر

حفاظت سرحد یا دشمن کی روک کے لئے پڑاؤ ڈالے۔ (۳)

(۲)

☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن حنبل رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۶۸

☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۷۲

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۳۶، ۳۵

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۲۱

☆ تفسیر کبیر از امام لخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۸۵

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۶، ۲۰۵

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۵۵

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۵

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۱

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۳۱

☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۱۸۵

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی 'مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۱۰۴

☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی 'مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۳۲۸

☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۵، ص ۱۳۱

(۳)

**الْخَيْلُ** : کا معنی گھوڑے ہیں، گزشتہ زمانہ میں جنگ کا انحصار گھوڑے پر تھا اور آج کے تیز رفتار زمانہ میں بھی جنگ میں گھوڑے کا رآمد و مفید ہیں، اس لئے ان کا ذکر بطور خاص کیا گیا ہے، اس سے مراد بھی آلات حرب ہیں۔ (۴)

آیت سے مراد یہ ہے کہ اے مومنو! تم ہر وقت جہاد کے لئے تیار رہو اور جہاد کے آلات جمع رکھو، ہر دور کی ضرورت کے مطابق جارحانہ اور مدافعانہ ہتھیار مہیا کر لو، تیروسناں، توپ و تفنگ، بم، میزائل، جنگی جہاز، بحری بیڑا، غرضیکہ جو تم سے ممکن ہو اس میں کمی نہ کرو۔

**ثُرَيْبُونَ بِهِ** : رَهَب سے بنا ہے، معنی ہے ڈراؤ، ہیبت دلاؤ۔  
یہ سے مراد یہ تیاری ہے۔

**عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ** : اللہ کے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو ڈراؤ۔ اللہ کے بندوں کا دشمن اللہ کا دشمن ہے۔  
قیامت تک تمام کافر اس میں شامل ہیں۔ (۵)

- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۷۳ (۴)
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۲۰۵
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۵۶، ۱۵۵
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۵
- ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۵
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۴۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۵۶
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ص ۱۳۱
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۲
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۴۴۱
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۷۵ (۵)
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۳۸
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسماعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۶۵
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۴۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۵۷



آلاتِ جہاد تیار رکھنے اور جہاد کے لئے ہر وقت تیار رہنے کا مقصد یہ ہے کہ تمہاری طاقت کو دیکھ کر، سُن کر تمہارا دشمن مرعوب رہے اور وہ تم پر حملہ کا حوصلہ نہ رکھے، بعض تمہارے کھلے دشمن ہیں اور بعض در پردہ دشمنی کرتے ہیں، ان سب کا حوصلہ پست رہے گا، اس طرح تم امن میں رہو گے، تمہاری عافیت اسی میں ہے۔

”وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ“: اور اللہ کی راہ میں جو کچھ تم خرچ کرو گے، سَبِيلِ اللہ (اللہ کی راہ) سے مراد تمام صدقات و خیرات ہیں جن میں جہاد کی تیاری بھی ہے، جہاد کی تیاری، مجاہدین کے لئے آلاتِ جہاد اور ان کی خوراک لباس وغیرہ مہیا کرنا سب اللہ کی راہ میں خرچ کرنا ہے، ہر کارِ خیر ”سَبِيلِ اللہ“ ہے۔ (۶)

”يُوفِّ إِلَيْكُمْ“: تمہیں پورا دیا جائے گا۔

اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا بلکہ اللہ تعالیٰ اس کا بدلہ دنیا و آخرت میں پورا پورا دیتا ہے۔

## شان نزول:

غزوہ بدر میں صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین مدینہ منورہ سے قتال کے ارادہ سے نہ نکلے تھے اس لئے وہ اکثر نہتے تھے، ان کے پاس آلاتِ حرب نہ تھے، بدر میں پہنچ کر انہیں اچانک قریش مکہ سے لڑنا پڑا، اللہ تعالیٰ نے انہیں بغیر تیاری جہاد کے فتح عطا فرمائی، اب مسلمانوں کو حکم دیا جا رہا ہے کہ فتح اگرچہ اللہ تعالیٰ کی مدد پر منحصر ہے وہ چاہے تو بغیر آلاتِ جہاد کے فتح دے مگر اس وسائل کی دنیا میں تمام امور اسباب سے مربوط کر دیئے گئے ہیں اس لئے آئندہ جنگ کے لئے ابھی سے جنگ کی تیاری کر لو تا کہ وقت پر پریشانی نہ اٹھانا پڑے۔ جس طرح اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کا حکم ہے اسی طرح جہاد کی تیاری بھی اسی کا حکم ہے، جہاد کی تیاری رکھنے سے کثیر فوائد

- |   |  |
|---|--|
| ☆ | (۶) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد المالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۹، ص ۳۸ |
| ☆ | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۸۷             |
| ☆ | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۶              |
| ☆ | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۵۱۲ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۶۶                         |
| ☆ | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۲                  |
| ☆ | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی محدثی (م ۱۲۲۵ھ) اردو ترجمہ، مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۵                     |

حاصل ہوں گے، تمہارا دشمن مرعوب رہے گا، تم امن میں رہو گے اور بعض مسلمانوں کے خفیہ دشمن اسلام کی شوکت دیکھ کر صاحب ایمان بن جاتے ہیں۔ (۷)

## مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ جہاد اسلام کے اہم فرائض میں سے ہے اور حسب ضرورت اس کی فرضیت قیامت تک باقی ہے، اسے کوئی فرد یا ادارہ یا حاکم منسوخ نہیں کر سکتا، اس کی فرضیت پر قرآن مجید کی کثیر آیات اور صحیح احادیث واضح دلیل ہیں، ایک حدیث شریف میں ہے۔

الْخَيْلُ مَعْقُودَةٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ (۸)

وفی روایۃ الْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ زَائِدٌ (۹)

(آلہ جہاد) گھوڑے کی پیشانی کے ساتھ قیامت تک ثواب اور غنیمت رکھ دی گئی ہے۔ (۱۰)

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۸۵

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۲۳۰

رواہ الانعم مالک و احمد و البخاری و مسلم و النسائی و ابن ماجہ عن ابن عمر

ورواہ احمد و البخاری و مسلم و النسائی و ابن ماجہ عن عروۃ بن الجعد

ورواہ البخاری عن انس

ورواہ مسلم و الترمذی و النسائی و ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

ورواہ احمد عن ابی ذر عن ابی سعید

ورواہ الطبرانی عن سوادۃ بن الربیع و عن العمان بن بشیر و عن ابی کبشۃ

رواہ الانعم احمد و البخاری و مسلم و الترمذی و النسائی عن عروۃ البارقی

ورواہ احمد و مسلم و النسائی عن جریر، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۲۰

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۶۹

تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر'، ج ۲، ص ۳۲۲

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۲۰۵

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۲۵

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۵۱



﴿۲﴾ جس طرح جہاد کرنا امت مرحومہ پر فرض ہے اسی طرح جہاد کی تیاری کرنا، تیاری رکھنا، آلات جہاد مہیا رکھنا، جہاد کی تربیت حاصل کرنا اور دشمن کی جنگی چالوں پر نظر رکھنا فرض ہے، کیونکہ فرض کی ادائیگی میں جو امور معاون ہوں وہ امور بھی فرض ہوتے ہیں، جیسا کہ نماز کے لئے وضو، جہاد کی تیاری فرض کفایہ ہے، یعنی صاحب استطاعت اتنے مسلمان جہاد کی تیاری رکھیں جو بوقت جہاد کفایت کریں اور آسانی سے دشمن کا مقابلہ کر سکیں تو باقی مسلمانوں سے یہ فرض ساقط ہے، جنگ کی پوری تیاری مہیا رکھنے سے امن قائم رہے گا، دشمن حملہ کا ارادہ نہ کر سکے گا، دشمن مرعوب رہے گا، جزیہ دینے پر رضامند ہو جائے گا، بعض اوقات ایمان کا داعی بن سکے گا، آلات جہاد دارالاسلام کی زینت ہیں، جہاد کی تیاری سے غافل رہنا اور بوقت قتال تیاری کرنا بے سود ہے۔

آلات حرب کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ جس گھر میں ہوں وہاں شیطان جن داخل نہیں ہوتا۔ قرآن مجید کی آیت مقدسہ نے اس تیاری کی فرضیت کا واضح اعلان فرمادیا، مرفوع صحیح حدیث شریف میں ہے کہ حضور سید عالم ﷺ نے منبر پر جلوہ افروز ہو کر ارشاد فرمایا۔

وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ (۱۱)

دشمن کے لئے اپنی طاقت مہیا کر رکھو جتنی ہو سکے، جان لوقوت تیر اندازی ہے، جان لوقوت تیر اندازی ہے، جان لوقوت تیر نشانہ پر مارنے میں ہے۔

ایک اور حدیث شریف میں ہے۔

سَتُفْتَحُ عَلَيْكُمْ أَرْضُونَ وَيَكْفِيكُمْ اللَّهُ فَلَا يُعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يُلْهُو بِأَسْهُمِهِ (۱۲)

عنقریب تمہارے لئے ملک مفتوح ہوں گے اور اللہ کی مدد تمہارے لئے کافی ہے، تم میں کوئی (فتح

(۱۱) ☆ رواہ مسلم، ج ۲، ص ۱۳۳

☆ رواہ احمد عن عقبہ بن عامر، ج ۳، ص ۱۵۷

(۱۲) ☆ رواہ مسلم، ج ۲، ص ۱۳۳

☆ رواہ احمد عن عقبہ بن عامر، ج ۳، ص ۱۵۷

کے بعد بھی) اپنے تیروں سے غافل نہ رہے۔ (۱۳)

﴿۳﴾ جہاد میں نشانہ پر تیر یا گولی مارنا نہایت اہم ہے، فتح میں یہ امر کافی حد تک معاون ہے، اسی حقیقت کو حدیث مسلم (عن عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ) نے واضح فرمادیا، غزوہ بدر میں حضرت سعد بن ابی وقاص مالک رضی اللہ عنہ کے تیر پے در پے نشانے پر لگ رہے، حضور سید عالم ﷺ نے ملاحظہ فرمایا اور ارشاد فرمایا۔  
إِزْمُ، فِذَاكَ أَبِي وَأُمِّي (۱۴)

اے سعد! تیر اندازی کرتے رہو، میرے ماں باپ آپ پر قربان۔

ایک روایت میں ہے حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اس روز ہزار تیر برسائے۔

اس لئے نشانہ بازی کی تربیت حاصل کرنا خاص طور پر ضروری ہے، زمانہ جدید میں تو اس کی ضرورت اور بڑھ گئی ہے، بندوق، توپ کا فائر، میزائل، بم کا نشانہ، ہوائی جہاز کی بمبارمنٹ اسی نشانہ بازی کا مظہر ہے۔ (۱۵)  
﴿۴﴾ دارالاسلام کی سرحدوں کی حفاظت اور مجاہدین کی تربیت گاہ کے لئے چھاؤنی بنانا جہاد کی تیاری میں داخل ہے،

- (۱۳) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۲۸
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۷۲
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۳۶، ۳۵
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۲۱
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۸۵
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۶
- ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۵
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۱
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۲
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۴۱
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۵۵
- (۱۴) ☆ رواہ مسلم عن علی، ج ۲، ص ۲۸۰
- (۱۵) ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۷۳
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حنفی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کونہ، ج ۳، ص ۳۶۳



اس لئے سرحدوں کے قریب چھاؤنیاں بنانا ضروری ہے۔ (۱۶)

﴿۵﴾ باپ کے ذمے اولاد کو تیر اندازی سکھانا واجب علی الکفایہ ہے۔ (۱۷)

﴿۶﴾ ہر وہ کھیل جس کا دنیا و آخرت میں کوئی فائدہ نہ ہو عبث اور باطل ہے، تیر اندازی، شہسواری اور جہاد کے ہنر کی تربیت عبث نہیں بلکہ ضروری ہے۔

حدیث شریف میں ہے۔

كُلُّ شَيْءٍ لَيْسَ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ لَهُوَ وَلَعِبٌ إِلَّا أَنْ يَكُونَ أَرْبَعَةَ مَلَاعِبَ الرَّجُلِ امْرَأَتُهُ وَتَأْدِيبُ

الرَّجُلِ فَرَسَهُ وَمَشْيُ الرَّجُلِ بَيْنَ الْغُرَضَيْنِ وَتَعْلِيمُ الرَّجُلِ السَّبَاحَةَ (۱۸)

جو چیز اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں وہ کھیل و کود ہے مگر چار چیزیں، اپنی بیوی سے تفریح طبع، اپنے گھوڑے کی

تربیت، نشانہ تک جانا اور تیرنا۔ (۱۹)

﴿۷﴾ جہاد کی تیاری اور تربیت میں جدید زمانے کے ہر ہتھیار کا استعمال جائز ہے، قرآن و حدیث میں اگرچہ آلات

جہاد میں سے، تیر، تلوار، نیزہ، بندوق، کمان، گھوڑا وغیرہ کا ذکر ہے، مگر قرآن مجید کے حکم ”مَا اسْتَطَعْتُمْ“

(جو تم کر سکو) میں راقط، توپ، بم، میزائل، بم گرانے والا ہوائی جہاز، بحری جنگی، بیڑا وغیرہ اور قیامت تک

ایجاد ہونے والے آلات حرب شامل ہیں۔

☆ (۱۶) احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۷۳

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۵

☆ (۱۷) احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۲۸

☆ (۱۸) رواہ النسائی عن جابر بن عبد اللہ عن جابر بن عمیر، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۱۵۵

☆ (۱۹) احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۲۸

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۷۳

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۳۵

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۵

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۲۵

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۵۵

قرآن وحدیث جن چیزوں سے نہ روکے بلکہ ان کے نصوص خاموش ہوں وہ اشیاء مباح ہیں، جیسے قرآن مجید کی طباعت، کتب احادیث، فقہ، تفسیر کی تالیف و ترتیب و طباعت، مساجد کے محراب و منبر بنانا، مدارس دینیہ کی عمارات اور درس و تدریس کا موجودہ نظام سب جائز ہیں، کیونکہ قرآن وحدیث نے ان سے منع نہیں فرمایا۔ (۲۰)

﴿۸﴾ اللہ تعالیٰ کے مقبول بندوں کا دشمن اللہ تعالیٰ کا دشمن ہے اور ان کا دوست اللہ تعالیٰ کا دوست ہے، مومن پر فرض ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دشمنوں سے دشمنی اور محبوب و مقبول بندوں سے دوستی رکھے۔ (۲۱)

﴿۹﴾ جہاد کی تیاری، آلات حرب و ضرب کی خریداری اور تیاری اور مجاہدین کے مصارف پر خرچ ہونے والا مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ ہوتا ہے اور اس پر دنیا و آخرت میں ثواب و بدلہ کا وعدہ الہیہ ہے، اس لئے ان امور پر حسب توفیق خرچ کرنا لازم ہے اور ان میں بخل کرنا اپنی ہلاکت کو دعوت دینا ہے۔ (۲۲)

﴿۱۰﴾ دشمن اسلام کے سامنے مجاہد کا بہادری کا مظاہرہ کرنا، ایسے کلمات کہنا جس سے دشمن مرعوب ہو جائے جائز ہے، اسد اللہ الغالب حضرت سیدنا علی بن ابی طالب کا یہ رجز تاریخ اسلام کا حصہ ہے۔

أَنَا الَّذِي سَمَّيْنِي أُمِّي حَيْدَرَهُ (۲۳)

میں وہ ہوں کہ میری والدہ نے میرا نام حیدر (شیر) رکھا ہے۔

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۲۰) | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۸۵       |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۲۵           |
| ☆ | (۲۱) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۳۸ |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۷   |
| ☆ |      | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۶۵                  |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۵۷             |
| ☆ | (۲۲) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۳۸ |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۸۷       |
| ☆ |      | باب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۶         |
| ☆ |      | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۶۶                  |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۲۷           |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۵۷             |
| ☆ | (۲۳) | لج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۳، ص ۱۲۹                                      |



اسی طرح آلاتِ حرب کی نمائش جائز ہے کہ اس سے اپنوں کا حوصلہ بڑھتا ہے اور غیروں کا پست ہوتا ہے، جہاد کی تیاری کا مقصود ہی تو یہ ہے۔ (۲۴)

نیکی کے تمام کاموں میں مال خرچ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا، اللہ تعالیٰ اس کا بدلہ سات سو گنا بلکہ بے شمار گنا کر کے عطا فرماتا ہے، اس لئے جہاد اور دیگر امورِ خیر میں خرچ سے دریغ نہ چاہئے۔ (۲۵)



- (۲۴) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان' ج ۲، ص ۸۷۵
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۸۶
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۲۰۶
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۲۶
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۵۷
- (۲۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۸، ص ۳۸
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۸۷
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۲۰۶
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسماعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ' ج ۳، ص ۳۶۶
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۲۷
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۵۷
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۲
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۲
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر' ج ۲، ص ۳۲۲
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'، ص ۴۴۲



# اسلام اور امن کے بین الاقوامی معاہدے

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ

الْعَلِيمُ ☆

(سورة الانفال آیت، ۶۱)

اور اگر وہ صلح کی طرف جھکیں تو تم بھی جھکو اور اللہ پر بھروسہ رکھو، بے شک وہی ہے سنا جانتا۔

## حل لغات:

”جَنَحُوا“: جَنَحٌ سے بنا ہے، جس کا معنی ہے مائل ہونا، جھکنا، جَنَاحُ پرندے کے پر کو کہتے ہیں کہ وہ اس سے اڑتے ہوئے جدھر چاہتا ہے جھکتا ہے، جَنَاحُ گناہ، حرج کو اس لئے کہتے ہیں کہ وہ جاوہِ مستقیم سے ہٹا ہوا ہے۔ (۱)

- |   |   |
|---|---|
| ☆ | (۱)   |
| ☆ | المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی، ص ۱۰۰             |
| ☆ | المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المفیری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۵۵       |
| ☆ | قاموس القرآن او اصلاح الوجوه والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۱۰۹         |
| ☆ | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۶۹                  |
| ☆ | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۳۹ |
| ☆ | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۲۲          |
| ☆ | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰۶) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۸۷      |
| ☆ | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                   |
| ☆ | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۱۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۲                      |
| ☆ | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۲        |
| ☆ | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسماعیل حقی البروسی (م ۵۱۲۷) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۶۶                  |
| ☆ | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود الوسی حنفی (م ۵۱۲۷) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۲۷           |
| ☆ | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۷        |
| ☆ | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۵۱۲۷) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۵۹             |



”لَسَلَمٌ“: سَلَمٌ، سَلَمٌ اور سَلَمٌ تین وجہ سے پڑھا گیا ہے، اس کا معنی ہے، صلح، سلامتی، امن۔  
یاد رہے کہ یہ لفظ مونث سماعی ہے اس لئے اس کی ضمیر لہامونث ہے۔ (۲)

## شان نزول:

آیت مبارکہ کے شان نزول کے بارے میں دو روایات منقول ہیں۔

(۱) یہودی قبیلہ بنی قریظہ کے بارے میں نازل ہوئی جنہوں نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کئی بار معاہدہ امن کیا اور ہر بار توڑ دیا۔ (۳)

(۲) اس آیت کا نزول قیامت تک کے تمام کافروں سے متعلق ہے کہ اگر وہ دہ کر مسلمانوں سے معاہدہ کریں تو مسلمان ان کے معاہدہ کو قبول کر لیں۔ (۴)

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۲) | المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی، ص ۲۳۹             |
| ☆ |     | المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۱۳۸     |
| ☆ |     | قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدماغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۲۳۵         |
| ☆ |     | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۶۹                  |
| ☆ |     | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۷۵ |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۳۹ |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۷        |
| ☆ |     | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۵۱۲۷) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۶۶                   |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۵۱۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۲۷           |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۲۰۶) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۸۷      |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۵۱۲۷) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۶۹             |
| ☆ | (۳) | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                   |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۱۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۲                      |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۵۱۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۲۷           |
| ☆ | (۴) | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۵۱۲۷) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۶۶                   |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۵۱۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۲                      |
| ☆ |     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون: بونہوری (م ۵۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۲۲                  |

## مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ اگر کفار مسلمانوں کی اجتماعیت، شان و شوکت، جنگی طاقت اور تیاری دیکھ کر مرعوب ہو جائیں اور وہ صلح کی طرف مائل ہوں اور مسلمانوں سے صلح کرنی چاہیں تو مسلمانوں کو اجازت ہے کہ ان سے صلح کر لیں، جب کہ اس میں مسلمانوں کا فائدہ ہو، کفار خواہ عرب کے مشرک ہوں یا اہل کتاب یا عجم کے کفار، ہر ایک سے صلح کرنا جائز ہے۔

نبی اکرم رسول معظم ﷺ نے مدینہ منورہ اور اس کے گرد و نواح کے یہود و مشرکین سے صلح کی، ان قبائل میں بنو نضیر، بنو قینقاع، بنو قریظہ، اکیدر و دومتہ، اہل نجران اور ضمری وغیرہ ہیں، خیبر کے یہودیوں سے صلح کی، مشرکین مکہ سے حدیبیہ میں صلح کی، خلفائے راشدین اور اصحاب رسول اللہ ﷺ نے اپنے اپنے دور میں کفار سے صلح کی، یہ تمام شواہد دلیل جواز ہیں۔ (۵)

- (۵)
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۶۹
  - ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۸۷۵
  - ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۸، ص ۴۰
  - ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر'، ج ۲، ص ۳۲۳
  - ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
  - ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ'، ج ۲، ص ۱۳۲
  - ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۲
  - ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۲۰۷
  - ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۲۰۷
  - ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) 'مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ' کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۶۶
  - ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان'، ج ۱۰، ص ۲۷
  - ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی'، ج ۵، ص ۱۶۹
  - ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) 'مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'، ج ۱۵، ص ۱۸۷
  - ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور، ص ۴۴۲
  - ☆ الدر المنثور فی التفسیر المأثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبد الرحمن السيوطی، 'مطبوعہ دار الفکر بیروت'، ج ۲، ص ۹۸



- ﴿۲﴾ بہتر یہ ہے کہ سلطان اسلام کفار سے امن کا معاہدہ دس برس کا کرے اگر مناسب ہو تو اس کی تجدید ہو سکتی ہے، حضور سید عالم ﷺ نے مشرکین مکہ سے دس سال کا معاہدہ کیا تھا یہ معاہدہ خود مشرکین نے توڑ دیا تھا۔ (۶)
- ﴿۳﴾ بہتر یہ ہے کہ صلح کی درخواست کافر کریں، مسلمان اسے قبول کر لیں، بلا وجہ مسلمان صلح کی درخواست نہ کریں کہ اس میں مسلمانوں کی سبکی کا پہلو ہے۔ (۷)
- ﴿۴﴾ صلح کی درخواست کرنے میں مسلمانوں کا نفع ہو یا دفع ضرر ہو تو مسلمانوں کے لئے جائز ہے کہ وہ از خود صلح کی درخواست کریں۔ (۸)
- ﴿۵﴾ مسلمانوں کی کمزوری کی حالت میں اگر مسلمان مال دے کر صلح کر لیں تو جائز ہے، غزوۂ احزاب میں حضور سید عالم ﷺ نے عیینہ بن حصن وغیرہ سے مال پر صلح کی کہ وہ ہماری مخالفت نہ کریں گے اس کے بدلے میں ان کو مدینہ طیبہ کے پھلوں کا نصف حصہ دیا جائے گا۔ (۹)
- ﴿۶﴾ کفار سے صلح کرنا واجب نہیں صرف مباح اور جائز ہے، وہ بھی جب کہ اس میں مسلمانوں کا فائدہ ہو، سلطان اسلام پر ہمیشہ کافروں سے جنگ کرنا یا ہمیشہ صلح کرنا واجب نہیں، حسب حال وہ جنگ کرے یا صلح کرے، یہ اس کی رائے پر موقوف ہے۔ (۱۰)

- ☆ (۶) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۳۰
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسماعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۶۶
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۸۷
- ☆ لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۷
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۸۷
- ☆ (۷) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۳۰
- ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۶۹
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۷۶
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۳۰
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۶۹
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۳۳

﴿۷﴾ مرتد اسلام کا باغی ہے اور باغی کی سزا قتل ہے، یہ اسلامی اور بین الاقوامی اصولوں کے مطابق عین عدل ہے، اس لئے مرتدین سے نہ صلح جائز ہے نہ ان سے جزیہ قبول کیا جائے گا بلکہ ان کے متعلق دو چیزیں ہیں، اسلام قبول کر لیں یا قتل کئے جائیں، قرآن مجید نے ان کے متعلق فیصلہ سنا دیا ہے۔

قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعُونَ إِلَى قَوْمٍ أُولَىٰ بِأَسِ شَدِيدٍ تَقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسَلِّمُونَ ،  
فَإِنْ تَطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا ، وَإِنْ تَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ☆  
ان پیچھے رہ گئے ہوئے گنواروں سے فرماؤ عنقریب تم ایک سخت لڑائی والی قوم کی طرف بلائے جاؤ گے کہ ان سے لڑو یا وہ مسلمان ہو جائیں، پھر اگر تم فرمان مانو گے اللہ تمہیں اچھا ثواب دے گا اور اگر پھر جاؤ گے جیسے پہلے پھر گئے تو تمہیں دردناک عذاب دے گا۔ (سورۃ الفتح آیت، ۱۶)

حضرت امیر المؤمنین سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے زکوٰۃ کے منکرین اور مسیلمہ کذاب منکر ختم نبوت اور اس کے معتقدین سے صلح کی گفتگو نہ کی، بلکہ ان سے بے تامل جہاد کیا، حضرت امیر المؤمنین سیدنا علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے خوارج سے صلح نہ کی بلکہ ان سے جہاد فرمایا، روافض کو زندہ جلوا دیا۔  
حدیث شریف میں ہے۔

أَتَىٰ عَلِيٌّ بِزَنَارِقَةٍ فَأَخْرَقَهُمْ (۱۱)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حضور زندیق پیش کئے گئے آپ نے انہیں جلوا دیا۔ (۱۲)

﴿۸﴾ مشرکین عرب سے جزیہ نہیں لیا جاتا، ان کے لئے اسلام یا قتل ہے، مگر معاہدہ امن و صلح ان سے بھی جائز ہے،

- |  |   |      |
|--|---|------|
| رواہ البخاری عن عکرمہ، ج ۲، ص ۱۰۲۳   | ☆ | (۱۱) |
| احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۷۶ | ☆ | (۱۲) |
| لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۷        | ☆ |      |
| تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۶۶                  | ☆ |      |
| تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۶۹             | ☆ |      |
| التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۲۳۳                  | ☆ |      |



حضور سید عالم ﷺ نے مشرکین مکہ سے حدیبیہ میں امن کا معاہدہ کیا تھا۔ (۱۳)

﴿۹﴾ زمانہ صلح میں کفار پر اعتماد نہ چاہئے بلکہ بھروسہ اللہ تعالیٰ پر ہو اور ان سے ہوشیار رہنا چاہئے، اگر وہ امن کا معاہدہ توڑ دیں تو مسلمان بھی معاہدہ کے پابند نہیں، مشرکین مکہ نے صلح حدیبیہ کا معاہدہ توڑ دیا حضور سید عالم ﷺ نے مکہ پر حملہ کر کے اسے فتح کر لیا۔ (۱۴)

﴿۱۰﴾ جو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتا ہے کافر اسے دھوکا نہیں دے سکتا، اللہ تعالیٰ متقی مسلمان کی حفاظت خود فرماتا ہے۔ (۱۵)



- (۱۳) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۶۹
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۷۶
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۲۲
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۲۲
- (۱۴) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۶۹
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۷۶
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۴۰
- (۱۵) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۲۲
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۷
- ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۷
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۲۷ھ) 'مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۶۶
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۶۹



# ﴿مسلمان فوج اور کافر فوج کا تناسب﴾

## ﴿اور فرار کا حکم﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ ، إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتِينَ ، وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ☆ أَلَنْ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا ، فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ، وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ ، وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ☆ (سورة الانفال آیات، ۶۵، ۶۶)

اے غیب کی خبر بتانے والے! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو اگر تم میں کے بیس صبر والے ہوں گے دو سو پر غالب ہوں گے اور اگر تم میں کے سو ہوں تو کافروں کے ہزار پر غالب آئیں گے اس لئے کہ وہ سمجھ نہیں رکھتے، اب اللہ نے تم پر سے تخفیف فرمائی اور اسے علم ہے کہ تم کمزور ہو تو اگر تم میں سو صبر والے ہوں دو سو پر غالب آئیں گے، اور اگر تم میں کے ہزار ہوں تو دو ہزار پر غالب ہوں گے اللہ کے حکم سے، اور اللہ صبر والوں کے ساتھ ہے۔



## حل لغات:

”حَرَضَ“: تَحْرِیضُ سے امر کا صیغہ ہے، تحریض کا معنی ہے، کسی امر پر اکسانا، برا بیچنے کرنا، ترغیب دینا۔

اس کلمہ کا مجرد حَرَضَ (از باب ضَرَبَ، نَصَرَ، كَرُمَ) ہے، جس کا معنی ہے، بُری بیماری میں مبتلا ہو کر لاغر و ناتواں ہونا، بیماری کا بدن کو اتنا دبلا کر دینا کہ اس کو لب گور کر دے، چنانچہ مرض مریض کو عاجز کر کے ہلاکت کے کنارے تک پہنچا دیتا ہے، پس اس عاجز و مجبور کرنے کے مفہوم کو پیش نظر رکھ کر اس شدید ترین ترغیب کے معنی میں استعمال ہوا ہے جو آدمی کو مجبور کر دے اور حکم نہ ماننے کا کوئی راستہ نہ چھوڑے۔ (۱)

”الْقِتَالُ“: جہاد میں لڑائی کرنا، کفار سے جہاد کرنا۔

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اے نبی! ایمان والوں کو جہاد کی ترغیب دو، اور جہاد پر دنیا و آخرت میں مرتب ہونے والے فوائد بیان کر کے انہیں جہاد کے لئے آمادہ کرو۔

چنانچہ حضور سید العالمین رحمۃ اللعالمین ﷺ نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور قیامت تک کے مسلمانوں کو جہاد کی عملی اور قولی طور پر ترغیب دی، جہاد میں ہمیشہ سب سے آگے رہے اور مجاہدین و شہداء کے فضائل بیان فرمائے۔ (۲)

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۱) | المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۲۳۱                                 |
| ☆ |     | المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ص ۶۴           |
| ☆ |     | المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرأغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی، ص ۱۱۳            |
| ☆ |     | تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۵، ص ۱۸                                     |
| ☆ | (۲) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۷۰                  |
| ☆ |     | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۷۷ |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۴۴ |
| ☆ |     | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۲۲           |
| ☆ |     | انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۳        |
| ☆ |     | لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۸        |
| ☆ |     | مدارک التنزیل و حقائق التأویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۸      |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۹۲      |
| ☆ |     | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                   |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ص ۱۳۳                          |
| ☆ |     | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۲۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۱                  |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۱          |
| ☆ |     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۳۳                   |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہندی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۶۱           |

”لَا يَفْقَهُونَ“: فقہ سے بنا ہے، جس کا معنی ہے سمجھنا، کسی شے کا جاننا اور سمجھنا، احکام شرعیہ کے علم کو فقہ کہتے ہیں،

ادلہ تفصیلیہ کے ساتھ مذاقت، زیر کی، اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کے کلام کو سمجھنا۔ (۳)

آیت سے مراد یہ ہے کہ جہاد کی حقیقت کو کافر نہیں جانتے وہ صرف قتال کرنا جانتے ہیں، جو اکثر باعثِ فساد

ہے روح جہاد سے وہ ناواقف ہیں، روح جہاد سے صرف مسلمان آشنا ہیں۔ (۴)

”خَفَّفَ“: تخفیف کا معنی ہے کمی، آسانی، پہلے سخت حکم میں آسانی پیدا کرنا، ہلکا کرنا۔ (۵)

”ضَعُفَ“: اور ضَعُف بمعنی کمزوری، دو طرح سے پڑھا گیا ہے۔

حال، بدن اور جان کی کمزوری، قوت کا متضاد۔ (۶)

- ☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دارالاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۹۳۹
- ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی، ص ۳۸۴
- ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۶۲
- ☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵) مطبوعہ مصر، ج ۹، ص ۲۰۲
- ☆ الفروق اللغویۃ، از ابوہلال الحسن بن عبد اللہ بن سہل العسکری (م ۵۳۰۰) مطبوعہ مکتبہ اسلامیہ، کوئٹہ، ص ۱۰۲
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۷۷
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۳
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۸
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۸
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسماعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۱۰، ص ۳۷۱
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۱
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون حوہوری (م ۱۱۳۵) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۴۴۴
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۳۶۱
- ☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دارالاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۳۳۵
- ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی، ص ۱۵۲
- ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۸۶
- ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۵۰۲) مطبوعہ کراچی، ص ۲۹۵
- ☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳
- ☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵) مطبوعہ مصر، ج ۶، ص ۱۷۱
- ☆ الفروق اللغویۃ، از ابوہلال الحسن بن عبد اللہ بن سہل العسکری (م ۵۳۰۰) مطبوعہ مکتبہ اسلامیہ، کوئٹہ، ص ۱۳۲



آیت میں اس سے مراد بن کی کمزوری ہے۔ (۷)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ جہاد کا پہلا حکم تمہارے لئے دشوار تھا ایک کے مقابلہ میں دس کافروں سے جہاد میں مشقت تھی، اللہ تعالیٰ علیم وخبیر ہے کہ اب تم میں کمزور جسم والے بھی ہیں کثرت عبادت و ریاضت سے ان کے جسموں میں پہلی سی قوت نہیں رہی، کچھ بوڑھے اور بیمار بھی ہیں، اس لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و رحمت سے اس حکم میں کمی کر دی اب دو کافروں کے مقابلہ میں ایک مسلمان جہاد کرے، اس نسبت سے اگر کافر زیادہ ہوں تو تمہیں جہاد میں شریک ہونا لازمی نہیں۔ (۸)

(۷)

☆

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۳

☆

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۳

☆

تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۲

☆

مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۸

☆

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۲۴۳

☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۶۱

☆

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۷۱

(۸)

☆

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۷

☆

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۹۳

☆

تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۲۳

☆

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۳

☆

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۳

☆

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۸

☆

مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۸

☆

تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۱

☆

تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۲

☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۶۱

☆

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۲۴۳

## شان نزول:

غزوہ بدر میں مسلمانوں کو حکم تھا کہ اپنے سے دس گنا زیادہ کافروں سے جہاد کرو، دس گنا کافروں کا مقابلہ کرنا فرض تھا، اس سے فرار حرام تھا، چنانچہ غزوہ بدر میں تین سو تیرہ مجاہد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے ایک ہزار مشرکین مکہ کا مقابلہ کیا اور انہیں شکست دی، مہاجرین نے اب دعا کی یا اللہ! ہم بے وطن مسافر ہیں، بے نوا ہیں، ضعیف ہیں، ہمارے دشمن گھروالے، کاروبار والے ہیں، انصار مدینہ نے دعا کی یا اللہ! ہم معزز مہمانوں (مہاجرین) کی مہمان نوازی میں مصروف ہیں، دس گنا فوج سے جہاد کی ذمہ داری ہم پر دشوار ہے، یا اللہ! اپنے رحم و کرم سے ہماری ذمہ داری میں کمی فرمادے، چنانچہ دوسرا حکم نازل ہوا کہ اب تم پر دو گنا کافروں سے مقابلہ کرنا فرض ہے، اتنی فوج کے مقابلہ سے فرار جائز نہیں، اب یہ حکم قیامت تک باقی ہے۔ (۹)

## مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ جہاد اہم ترین فریضہ ہے، اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم نے اپنے حبیب کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بطور خاص مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دینے کا حکم فرمایا ہے، اسی سے اس کی اہمیت واضح ہے، حضور سید عالم ﷺ نے عملی طور پر جہاد میں شرکت فرمائی، کم از کم انیس غزوات میں آپ ﷺ نے عملی طور پر شرکت فرمائی۔ (۱۰)

اس کے علاوہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو کثیر مرتبہ جہاد پر روانہ فرمایا، جہاد کی اہمیت اپنے ارشادات سے واضح فرمائی، غزوہ بدر میں مشرکین مکہ سے مقابلہ کے وقت جہاد کی ترغیب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

- (۹) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۳، ص ۷۰
- تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۹۱
- تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۲
- تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ یانی پنی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۶۱
- لآب القول فی اسباب النزول، مصنفہ امام عبدالرحمن جلال الدین سیوطی (۹۱۱ھ) مطبوعہ دار الرشید، بیروت، ص ۲۲۳
- الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۳، ص ۱۰۲
- رواہ البخاری عن رید بن ارقم ج ۲، ص ۶۳۲



قَوْمُوا إِلَىٰ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ (۱۱)

اس جنت کی طرف پیش قدمی کرو جس کی لمبائی آسمانوں اور زمین کی مانند ہے۔

خاتون جنت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے مالِ غنیمت میں آئی ہوئی کینرا اپنی خانگی ضرورت کے لئے طلب کی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا، مجاہدین کے اہل و عیال کی ضرورت مقدم ہے، خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم مجاہدین کے اہل و عیال کی خود نگرانی فرماتے تھے۔

اس لئے سلطان اسلام کا فرض ہے کہ وہ مجاہدین کی فوج تیار رکھے، ہر طرح سے ان کی ہمت افزائی اور دل جوئی کرے، ان کی اور ان کے اہل و عیال کی کفالت کرے، بال بچوں کی تعلیم، تربیت، علاج وغیرہ کی کفالت کرنے، بڑھاپے یا معذوری کی صورت میں ان کی پنشن مقرر کرے، اعلیٰ کارکردگی پر انہیں مزید اعزازات سے نوازے، شاہراہوں، تعلیمی اداروں، علاج گاہوں اور دیگر سرکاری عمارات کو شہداء کے نام سے موسوم کرے۔ (۱۲)

رواہ ابن کثیر فی تفسیرہ، ج ۲، ص ۳۲۳

☆

(۱۱)

احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۷۰

☆

(۱۲)

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۸۷۷

☆

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۸، ص ۴۴

☆

تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۲۳

☆

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۳

☆

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۳

☆

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۸

☆

مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۸

☆

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) 'مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۹۲

☆

تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) 'مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۱

☆

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمد دالوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۱

☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۶۱

☆

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۴۴۳

☆

الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبد الرحمن السیوطی، 'مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۴، ص ۱۰۲

☆

﴿۲﴾ اکثر اوقات جہاد فرض کفایہ ہوتا ہے، مجاہدین کی معتد بہا فوج، جو کفار کا مقابلہ کر سکے، فریضہ جہاد ادا کرتی ہے باقی امت سے جہاد ساقط رہتا ہے، لیکن دشمن کی کثیر فوج کے خطرناک حملہ کی صورت میں بعض اوقات جہاد فرض عین ہو جاتا ہے، ہر صاحب استطاعت بالغ مرد پر جہاد میں عملی شرکت فرض ہو جاتی ہے، مالی و جانی طور پر حصہ لینا فرض ہو جاتا ہے، اللہ تعالیٰ نے جہاد میں مالی اور جانی طور پر شریک ہونے والوں کے فضائل بیان فرمائے ہیں، فرض کفایہ کی صورت میں سلطان اسلام جہاد کی ترغیب دیتا ہے اور فرض عین کی صورت میں جہاد کا حکم دیتا ہے، فوج میں جبری بھرتی کا قانون اسی اصول سے اخذ کیا گیا ہے۔ (۱۳)

﴿۳﴾ جہاد قیامت تک باقی ہے، کوئی فرد، ادارہ، حاکم یا سلطان اسے منسوخ نہیں کر سکتا، جہاد سے روکنا یا اس کی منسوخی کا اعلان کرنا اللہ و رسول (جل و علاؤہما) کے حکم کی صریح نافرمانی اور شیطانی کام ہے۔ (۱۴)

﴿۴﴾ جہاد کے لئے ایمان شرط اول ہے، اس لئے اگر کافر مسلمانوں کے ساتھ مل کر جہاد میں شریک ہوں تو ان کا عمل جہاد نہیں اگر وہ اس حالت میں مرجائیں تو وہ شہید نہیں۔ (۱۵)

﴿۵﴾ جنگ و قتال اکثر باعث فساد و بربادی ہوتا ہے، مگر روح جہاد سے وہ جنگ حکم الہی اور سنت مصطفویٰ بن جاتی ہے، مسلمانوں کی جنگ جس روح سے جہاد بن جاتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کی رضا، ثواب کی طلب، اللہ تعالیٰ کے حکم کی فرمانبرداری، اعلائے کلمۃ اللہ، اللہ تعالیٰ کی نصرت و معیت پر ایمان اور سنت مصطفیٰ اور سنت خلفائے راشدین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی ادائیگی ہے، کافر کی جنگ اس روح سے خالی ہوتی ہے اس لئے وہ نرا فساد اور باعث بربادی ہے، اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے اس فرق کو واضح طور پر بیان فرما دیا ہے۔

☆	(۱۳)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۷۰
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۷۷
☆	(۱۴)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۷۰
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۷۷
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۲۳
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۱
☆	(۱۵)	لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۸
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہاشمی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۶۱



ارشاد ربانی ہے۔

الَّذِينَ آمَنُوا يَقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا  
أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ، إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا ☆  
(سورة النساء آیت ۷۶)

ایمان والے اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور کفار شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں تو شیطان کے دوستوں  
سے لڑو، بے شک شیطان کا داؤ کمزور ہے۔

اس لئے مومن کے لئے لازم ہے کہ وہ اللہ کی راہ میں جہاد کرے، ملک گیری کی ہوس، اظہارِ ناموری و بہادری  
اور طلبِ مالِ غنیمت کے لئے جہاد نہ کرے۔

جنگِ کافرقتہ و غارت گری ست

جنگِ مومن سنتِ پیغمبری ست (۱۶)

﴿۱۶﴾ بالغ مکلف مسلمانوں کے لئے فرض ہے کہ وہ اپنے سے دو گنا کفار کا مقابلہ ہمت و حوصلہ سے کریں، دو گنا کفار  
کے مقابلہ سے بھاگنا حرام ہے، اگر کفار کی تعداد مسلمانوں سے دو گنا سے زیادہ ہو یا سامانِ حرب میں برابری نہ  
ہو تو مسلمانوں کا مقابلہ سے ہٹ جانا جائز ہے البتہ اگر اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے مقابلہ کریں تو باعثِ اجر و  
عزیمت ہے، جنگِ موتہ میں مسلمان تین ہزار تھے اور ان کے مقابل کافر دو لاکھ تھے، مگر کافروں کو شکست ہوئی،  
جنگِ یرموک اور قادسیہ میں مسلمان چالیس ہزار تھے اور کافر سات لاکھ، مگر فتح مسلمانوں کو ہوئی۔

- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۱۶) | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۷۷ |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                    |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۳                      |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۱           |
| ☆ |      | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسماعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۱                 |
| ☆ |      | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بنسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۸     |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۲۲۳                  |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۶۱             |

ابتدائے اسلام میں مسلمانوں کو اپنے سے دس گنا کفار سے مقابلہ کا حکم تھا جواب منسوخ ہو چکا ہے۔ (۱۷)

﴿۷﴾ احکام شرعیہ میں نسخ جائز بلکہ واقع اور عین حکمت ہے، احکام جہاد میں نسخ واقع ہو چکا ہے، اب قیامت تک کے لئے حکم یہ ہے کہ مسلمان اپنے سے دو گنا کفار کا مقابلہ صبر و ہمت سے کریں۔

(نسخ کے تفصیلی احکام سورہ بقرہ آیت ۱۰۶ میں گزر چکے ہیں، وہاں ملاحظہ فرمائیں)۔ (۱۸)

﴿۸﴾ صبر بقدر امکان فرض ہے، اللہ تعالیٰ کی رحمت صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتی ہے، اس لئے مومن پر فرض ہے کہ وہ اپنی استطاعت کے مطابق صبر کرے اور مشکلات کو صبر سے برداشت کرے۔ (۱۹)

- (۱۷) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۳، ص ۷۰
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان' ج ۲، ص ۸۷۷
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۸، ص ۳۳
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر' ج ۲، ص ۳۲۳
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۹۲
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۲۰۸
- ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۲۰۸
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۳
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۶۱
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ' ج ۳، ص ۳۷۱
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۲
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۳۳
- ☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبد الرحمن السيوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۲، ص ۱۰۲
- (۱۸) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۳، ص ۷۱
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۸، ص ۳۵
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۲۰۸
- ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۲۰۸
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۲، ۳۱
- (۱۹) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۳، ص ۷۱
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۶۲
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۲



﴿۹﴾ ہر ہتھیار جو مسلمان بنا سکتا ہے کافر بھی بنا سکتا ہے مگر مسلمان کے پاس دو ہتھیار وہ ہیں جو کافر نہیں بنا سکتا، وہ ہیں، اللہ تعالیٰ پر بھروسہ اور ذکرِ کثیر۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ☆

اے ایمان والو! جب کسی فوج سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کی یاد بہت کرو کہ تم مراد کو پہنچو۔ (سورۃ الانفال آیت ۴۵)

اس لئے مومن کے لئے لازمی ہے کہ جہاد میں ثابت قدم رہے اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا کثیر ذکر کرے۔ (۲۰)

﴿۱۰﴾ جہاد میں فتح و نصرت، لشکر کی کثرت اور سامانِ حرب کی فراہمی پر موقوف نہیں بلکہ اس کا مدد و تائیدِ ربانی اور قوتِ ایمانی پر ہے، اس لئے مومن مجاہد پر فرض ہے کہ وہ ہر لمحہ تائیدِ ربانی پر نظر رکھے اور اپنے ایمان کو مضبوط رکھے۔ (۲۱)

﴿۱۱﴾ دو گنا فوج کے مقابلہ میں استقامت عام مومن کے لئے فرض ہے لیکن یہ حکم حضور پر نور ﷺ کے لئے نہیں، آپ ﷺ کی واحد ذات بابرکات ہزاروں کافروں کے مقابل پر غالب ہے، تائیدِ ربانی پر جو اعتماد آپ ﷺ کو حاصل تھا اور ہے وہ کسی اور کے لئے ممکن نہیں، آپ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

بِكَ أَصُولُ وَبِكَ أَخُولُ (۲۲)

اے اللہ! میں تیری عظمت و رحمت پر اعتماد کرتے ہوئے حملہ آور ہوتا ہوں۔ (۲۳)



- |   |      |  |
|---|------|--|
| ☆ | (۲۰) | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۳     |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۳                |
| ☆ | (۲۱) | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۲۳     |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۳     |
| ☆ |      | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسماعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۱           |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۹۲ |
| ☆ | (۲۲) | رواہ ابو الفضل السید محمود آلوسی عن النصر آبادی، ج ۱۰، ص ۳۲  |
| ☆ | (۲۳) | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۲     |
| ☆ |      | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسماعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، ج ۳، ص ۳۷۲                  |



# ﴿کافر جنگی قیدیوں کے احکام﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَىٰ حَتَّىٰ يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ . تُرِيدُونَ عَرَصَ الدُّنْيَا وَاللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ . وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ☆ لَوْلَا كِتَابٌ مِّنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ☆ فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا وَاتَّقُوا اللَّهَ . إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ☆ (سورة الانفال آیات ۶۷، ۶۸، ۶۹)

کسی نبی کو لائق نہیں کہ کافروں کو زندہ قید کرے جب تک زمین میں ان کا خون خوب نہ بہائے، تم لوگ دنیا کا مال چاہتے ہو اور اللہ آخرت چاہتا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے، اگر اللہ پہلے ایک بات لکھ نہ چکا ہوتا تو اے مسلمانو! تم نے جو کافروں سے بدلے کا مال لے لیا، اس میں تم پر بڑا عذاب آتا، تو کھاؤ جو غنیمت تمہیں ملی حلال پاکیزہ، اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

## حل لغات :

”مَا كَانَ لِنَبِيٍّ“ کسی نبی کے یہ لائق نہیں۔

نبی کی تنوین میں دو احتمال ہیں، تنوین تنکیر اور تنوین تعظیم۔



تنوین تنکیر کی صورت میں معنی ہوگا، کسی نبی کے لائق نہیں، اور تنوین تعظیم کی صورت میں معنی ہوگا، نبی معظم رسول مکرم تاجدار کونین کی شان کے لائق نہیں۔ (۱)

مفسرین کرام (عمر اللہ بنہم) فرماتے ہیں کہ لفظ نبی مضاف الیہ ہے اس کا مضاف ”اصحاب“ محذوف ہے۔  
اس صورت میں آیت کا مفہوم یہ ہوگا، کسی نبی (یا نبی معظم) صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کے یہ امر لائق نہیں..... (۲)

”اَسْرٰی“: اَسِیر کی جمع ہے بمعنی قیدی، اس سے مراد جنگی قیدی ہیں۔

اس کی جمع الجمع اَسَارِی یا اَسَارِی ہے۔

ان آیات میں جنگی قیدیوں کے احکام بیان ہوئے ہیں۔ (۳)

”حَتّٰی یُخَنِّ فِی الْاَرْضِ“: تُخَنُّ، تُخَانَةُ، (از باب کَرُم) کا معنی ہے، موٹا ہونا، سخت

ہونا، غلیظ ہونا، کثیف ہونا۔

باب اِفعال سے اس کا معنی مجازی ہے، مبالغہ کرنا، خونریزی میں حد سے بڑھنا۔ (۴)

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۱) | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۲۰۰، ۲۰۱   |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۹        |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۲          |
| ☆ |     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۲۳۵                  |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۶۳            |
| ☆ | (۲) | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۱                  |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۳          |
| ☆ | (۳) | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۴۵ |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۲۰۱        |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۶۳            |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۹        |
| ☆ |     | مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۹   |
| ☆ |     | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۲                  |
| ☆ |     | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۳          |
| ☆ | (۴) | المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۱۵۶                                 |
| ☆ |     | المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۷۹             |
| ☆ |     | قاموس القرآن او اصلاح الوجوه والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ج ۱، ص ۹۱     |
| ☆ |     | المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفيومی مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۴۱      |
| ☆ |     | تاج العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۹، ص ۱۵۵                                     |

آیت سے مراد یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ کی شان کے یہ لائق نہیں کہ وہ بغیر جنگ کافروں کو قیدی بنالیں، اس سے نبی کی عزیمت، ہمت اور شجاعت ظاہر نہیں ہوتی، اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ نبی کی عزیمت و شجاعت واضح کر دے اس کے لئے ضروری ہے کہ نبی اور اس کے امتی کافروں سے خوب قتال کریں، پھر کچھ کافروں کو قید کر لیں، اس سے کفر اور کافروں کا زور ٹوٹ جائے گا، ان کے دلوں میں اسلام کی ہیبت بیٹھ جائے گی، اسلام کا غلبہ اور عزت واضح ہو جائے گی، کافروں کو قید کرنے سے پہلے کافروں سے قتال ضروری ہے۔

(شان نزول کے بیان میں یہ بات مزید کھل جائے گی)۔ (۵)

**تُرِيدُونَ عَرَصَ الدُّنْيَا**: تم لوگ دنیا کا مال چاہتے ہو۔

**عَرَصٌ**: عارضی شے، فنا ہونے والی چیز، قریب الفنا۔

چونکہ دنیوی مال و متاع جلد فنا ہونے والی شے ہے اس لئے سامان دنیا کو عَرَصَ الدُّنْيَا کہا گیا ہے۔

اس آیت میں خطاب عام مومنوں سے ہے۔ (۶)

- ☆ (۵) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۳، ص ۷۲
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان' ج ۲، ص ۸۸۰
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۸، ص ۴۸
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ' ج ۲، ص ۱۳۳
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۳
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر' ج ۲، ص ۳۳۵
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) 'مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۵، ص ۱۹۹
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۲۰۹
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۲۰۹
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جوہوری (م ۱۱۳۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور' ص ۲۳۵
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی' ج ۵، ص ۱۶۳
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) 'مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ' کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۲
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۱۰، ص ۳۳
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۸، ص ۴۶
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) 'مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۵، ص ۲۰۱، ۱۹۹
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۲۰۹
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) 'مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ' کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۲
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی' ج ۵، ص ۱۶۳
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جوہوری (م ۱۱۳۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور' ص ۲۳۵



”وَاللّٰهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ“: اور اللہ آخرت کو پسند فرماتا ہے، کبھی ارادہ بمعنی رضا استعمال ہوتا ہے، یہی معنی یہاں مراد ہے۔

یعنی اللہ تعالیٰ کی رضایہ ہے کہ تمہیں جہاد اور شہادت کا ثواب ملے، تمہارے جہاد کرنے سے کفر و کافروں کی ذلت ہوگی اور اسلام اور مسلمانوں کی عزت ظاہر ہوگی، چنانچہ ایسا ہو کر رہا۔ (۷)

”لَوْ لَا كَتَبَ مِنَ اللّٰهِ سَبَقٌ“: اگر اللہ پہلے ایک بات لکھ نہ چکا ہوتا۔

قرآن مجید میں لفظ ”کتاب“ متعدد معنوں میں استعمال ہوا ہے، فرض، حکم، فیصلہ، تحریر، حساب، لوح محفوظ، عدت، رزق اور عمر، قرآن مجید، تورات، انجیل۔ (۸)

اس مقام پر کتاب بمعنی فیصلہ ہے، اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے اس سابق فیصلہ میں متعدد اقوال ہیں اور وہ سب ہی مراد ہو سکتے ہیں۔

(ا) بدر کے غازیوں کو عذاب نہ دے گا، ان کی مغفرت یقینی اور حتمی ہے۔

(ب) جب تک اللہ تعالیٰ کا محبوب رسول کریم ﷺ ان میں تشریف فرما ہے ان کو عذاب عام میں مبتلا نہیں فرمائے گا۔

(ج) اجتہادی غلطی پر عذاب نہیں ہوتا بلکہ اس پر بھی اجر ہے۔

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۷) | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۸۰ |
| ☆ |     | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۲۰۱      |
| ☆ |     | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۴                     |
| ☆ |     | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۳                 |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۶۴            |
| ☆ | (۸) | قاموس القرآن او اصلاح الوجوہ والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۲۰۰         |
| ☆ |     | المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۲۲۳            |

(۹) صریح ممانعت فرمائے بغیر کسی خطا پر عذاب نہ دے گا۔ (۹)

”لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ“ : تو تم نے جو کافروں سے بدلے کا مال لیا اس میں تم پر سخت عذاب آتا۔

یہ خطاب عام مسلمانوں سے ہے، یعنی تم نے بغیر وحی کے انتظار کے اتنا بڑا فیصلہ کر لیا، اتنا بڑا فیصلہ بغیر واضح ہدایت آنے کے تم نے اگرچہ کر لیا تمہیں ہماری ہدایت کی انتظار کرنا چاہئے تھی، اس کے باوجود اللہ کا عذاب نہیں آئے گا کہ اس نے عذاب نہ دینے کا فیصلہ پہلے سے لکھ دیا ہے۔ (۱۰)

”فَكُلُوا“ : تو کھاؤ، اس کھانے سے کھانا، پینا، پہننا اور ہر طرح سے استعمال کرنا مراد ہے، یعنی زرفدیہ کے تم مالک بن چکے ہو تو اس میں ہر طرح سے تصرف کر سکتے ہو۔ (۱۱)

- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۳، ص ۷۲، ۷۳
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان' ج ۲، ص ۸۸۳
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۸، ص ۳۸
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر' ج ۲، ص ۳۳۶
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۲۰۲
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ' ج ۳، ص ۳۷۴
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۵
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۲۱۰
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۶۹
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'، ص ۲۴۵
- ☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۳، ص ۱۰۸ و ما بعد
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۳، ص ۷۳
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان' ج ۲، ص ۸۸۳
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۸، ص ۵۰، ۳۸
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ' ج ۳، ص ۳۷۴
- ☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۳، ص ۱۰۸ و ما بعد
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۳، ص ۷۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہنی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۷۱
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'، ص ۲۴۶



”فَنَمُتُمْ“: جو غنیمت تمہیں ملی، اس سے مراد زرفندیہ ہے۔ (۱۲)

”طَبَابًا“: زرفندیہ تمہارے لئے حلال اور پاکیزہ ہے، اس میں حرمت کا شائبہ تک نہیں۔ (۱۳)

## شان نزول :

(۱) غزوہ بدر کے موقع پر مومنین کی خواہش تھی کہ ابوسفیان کا تجارتی قافلہ روک لیں اور اس سے مال پکڑ لیں، اسی لئے وہ مدینہ منورہ سے لڑائی کے ارادہ سے نہ نکلے، ان کے پاس سامانِ حرب بھی نہ ہونے کے برابر تھا، مگر اللہ تعالیٰ جل شانہ کا ارادہ یہ تھا کہ مسلمانوں اور کافروں کے درمیان جنگ ہو، کفر اور کافر ذلیل ہوں، وہ مارے جائیں، باقی ماندہ قید ہو جائیں، اسلام اور مسلمانوں کی عظمت ظاہر ہو، اللہ تعالیٰ نے اس جہاد کی حکمت بیان فرمائی کہ کافروں کو بغیر قتال کئے قید کر لینا نبی اور اصحاب نبی کی شان کے لائق نہیں، نبی اور اصحاب نبی کی عظمت اس میں ہے کہ وہ کافروں کو سخت جنگ میں قتل کریں اور قیدی بنائیں، اس موقع پر آیت ”مَا كَانَ لِنَبِيٍّ..... الْآيَةُ“ نازل ہوئی۔

(۲) غزوہ بدر میں ستر کفار قتل ہوئے، ان میں قریش کے بڑے بڑے سردار بھی تھے اور ستر کافر قیدی ہوئے، قیدیوں میں بھی قریش کے سردار تھے، ان میں حضرت عباس، عقیل بن ابی طالب، ہشام، عبدالرحمن بن ابوبکر شامل تھے، جنگ کے بعد حضور سید عالم ﷺ نے قیدیوں کے بارے میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے مشورہ طلب فرمایا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مشورہ دیا کہ یا رسول اللہ! یہ آپ کے ہم قوم اور بھائی بند ہیں، ممکن ہے کہ آگے چل کر یہ اسلام قبول کر لیں، مسلمانوں کو اس وقت روپیہ کی سخت ضرورت ہے، ان سے فدیہ لے کر چھوڑ دیا جائے، زرفندیہ آئندہ جہادوں میں کام آئے گا۔

(۱۲) ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہشاور، ص ۲۳۶

(۱۳) ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۲۴

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہشاور، ص ۱۴۶

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، یا رسول اللہ! یہ قیدی کفار اور کفر کی جڑ ہیں، انہوں نے آپ کو ہر طرح سے اذیت دی ہے، ان کو قتل کر دیا جائے، ہم میں سے ہر ایک اپنے اپنے عزیز رشتہ دار کو قتل کرے۔

حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے مشورہ دیا کہ ان قیدیوں کو ایک ایسے جنگل میں دھکیل کر جمع کر دیا جائے جس میں خشک لکڑیوں کا انبار ہو، پھر ان لکڑیوں کو آگ لگا دی جائے، یہ قیدی اس میں جل کر خاک ہو جائیں اور اپنے انجام کو پہنچ جائیں۔

حضور سید عالم رحمۃ اللعالمین ﷺ نے ارشاد فرمایا! کچھ لوگوں کے دل اللہ تعالیٰ عز شانہ اتنے نرم کر دیتا ہے کہ دودھ سے بھی زیادہ نرم ہو جاتے ہیں اور بعض کے دل اتنے سخت فرما دیتا ہے کہ پتھر سے بھی زیادہ سخت ہوتے ہیں، ابوبکر! تمہاری مثال (صحابہ میں) ایسی جیسی ملائکہ میں میکائیل، جو بارش لاتے ہیں اور انبیاء میں جیسے حضرت ابراہیم، جنہوں نے کہا تھا!

فَمَنْ تَبِعْنِي فَإِنَّهُ مِنِّي، وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ☆ (سورہ ابراہیم آیت ۳۶)

تو جس نے میرا ساتھ دیا وہ تو میرا ہے اور جس نے میرا کہا نہ مانا بیشک تو بخشنے والا مہربان ہے۔

عمر! تمہاری مثال (صحابہ میں) ایسی ہے جیسے ملائکہ میں جبرئیل، جو سختی، مصیبت اور عذاب اللہ کے دشمنوں پر لاتا ہے اور انبیاء میں جیسے حضرت نوح علیہ السلام، جنہوں نے کہا تھا!

رَبِّ لَا تَذَرُ عَلَيَّ الْأَرْضَ مِنَ الْكَافِرِينَ ذِيَارًا ☆ (سورہ نوح آیت ۲۶)

اے میرے رب! زمین پر کافروں میں سے کوئی بسنے والا نہ چھوڑ۔

یا جیسے انبیاء میں حضرت موسیٰ، جنہوں نے کہا تھا!

رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَيَّ أَمْوَالَهُمْ وَاشْدُدْ عَلَيَّ قُلُوبَهُمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّى يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ☆

اے رب ہمارے! ان کے مال برباد کر دے اور ان کے دل سخت کر دے کہ ایمان نہ لائیں جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں۔

(سورہ یونس آیت ۸۸)

رسول اللہ ﷺ نے ابوبکر اور عمر (رضی اللہ عنہما) سے مخاطب ہو کر فرمایا!



اگر تم دونوں متفق رائے ہوتے تو میں تمہاری رائے کے خلاف نہ کرتا، تم لوگ نادار ہو، اس لئے ان میں سے کوئی بغیر فدیہ ادا کئے نہیں چھوٹ سکتا، یا اس کی گردن ماری جائے گی، اور اگر فدیہ لے کر انہیں چھوڑ دو گے تو اگلے غزوہ میں تمہارے اتنے شہید ہوں گے۔

چنانچہ ان قیدیوں کو فدیہ لے کر چھوڑ دیا گیا، اس پر یہ آیات نازل ہوئیں۔

یاد رہے کہ غزوہ بدر سے اگلے غزوہ احد میں ستر صحابہ کرام شہید ہوئے، رضی اللہ عنہم، اس طرح حضور نبی اکرم ﷺ کا فرمان پورا ہو گیا۔ (۱۴)

(۳) غزوہ بدر کے قیدیوں میں حضور نبی کریم ﷺ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ بھی تھے (یہ اس وقت ایمان نہ لائے تھے) ایک انصاری نے آپ کو گرفتار کر لیا تھا اور انصاریوں نے انہیں قتل کر دینے کا ارادہ کر لیا تھا، رسول اللہ ﷺ کو جو یہ اطلاع ملی تو آپ ﷺ کو رات بھر نیند نہ آئی اور آپ ﷺ نے فرمایا! مجھے اپنے چچا عباس کے خیال سے آج رات نیند نہیں آئی، انصار کا خیال ہے کہ عباس کو قتل کر دیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا! تو کیا میں انصار کے

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۷۱، ۷۲ ☆ (۱۴)

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۸۷۹ ☆

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۸، ص ۴۶ ☆

تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر'، ج ۲، ص ۳۳۵ ☆

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۱۰ھ) 'مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'، ج ۱۵، ص ۱۹۷ ☆

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان'، ج ۱۰، ص ۳۳ ☆

تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) 'مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ' کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۲ ☆

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۲۰۸ ☆

مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۲۰۹ ☆

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی'، ج ۵، ص ۱۶۲، ۱۶۸، ۱۷۰ ☆

تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ' ☆

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ'، ج ۲، ص ۱۳۳ ☆

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۳ ☆

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (م ۱۱۳۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور، ص ۳۴۴ ☆

الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبد الرحمن السیوطی، 'مطبوعہ دار الفکر بیروت'، ج ۳، ص ۱۰۶ ☆

پاس جاؤں، فرمایا! ہاں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ انصار کے پاس گئے اور ان سے کہا! عباس کو چھوڑ دو، انصار نے کہا! واللہ! ہم عباس کو نہیں چھوڑیں گے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا! رسول اللہ ﷺ اسی کو پسند کرتے ہیں، انصار نے کہا! اگر رسول اللہ ﷺ کی یہ رضا ہے تو ان کو لے لو، حضرت عمر نے حضرت عباس (رضی اللہ عنہما) کو لے لیا، جب حضرت عباس رضی اللہ عنہ قبضہ میں آگئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا!

يَا عَبَّاسُ! أَسْلِمَ، فَوَاللَّهِ لَأَنْ تُسْلِمَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَسْلَمِ الْخَطَّابِ وَمَا ذَاكَ إِلَّا لِمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُعْجِبُهُ إِسْلَامُكَ (۱۵)

اے عباس! مسلمان ہو جاؤ، آپ کا اسلام لانا مجھے (میرے باپ) خطاب کے اسلام لانے سے زیادہ محبوب ہے اور اس بات کی وجہ صرف یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو آپ کا اسلام لانا پسند ہے۔

پھر حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو فدیہ لے کر چھوڑ دیا گیا، اس پر یہ آیات نازل ہوئیں۔ (۱۶)

(۴) وحی کے انتظار کئے بغیر حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے جنگی قیدیوں سے زرفدیہ لے کر چھوڑ دیا اور اس پر اللہ تعالیٰ جل مجدہ کی طرف سے مومنین پر عتاب ہوا، تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے زرفدیہ کے استعمال کرنے میں ہاتھ کھینچ لیا، اس پر اللہ تعالیٰ نے کمال رحمت سے حکم نازل فرمایا کہ زرفدیہ غنیمت ہے اور غنیمت کی طرح حلال ہے، سو اسے بے دریغ استعمال کرو، سورہ انفال کی آیت ۶۹، اسی سلسلہ میں نازل ہوئی۔ (۱۷)

رواہ الحاکم وابن مردويه عن ابن عمر، بحوالہ درمنثور، ج ۴، ص ۱۰۷

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۶۲

الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۴، ص ۱۰۷

تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۳۶

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۳

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۲۰۳

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۱۰

مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۱۰

تفسیر روح البیان از علامہ امام اسماعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۳

تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۱

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقایق محلہ جنگی، پشاور، ص ۴۴۱

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۷۰



پاس جاؤں، فرمایا! ہاں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ انصار کے پاس گئے اور ان سے کہا! عباس کو چھوڑ دو، انصار نے کہا! واللہ! ہم عباس کو نہیں چھوڑیں گے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا! رسول اللہ ﷺ اسی کو پسند کرتے ہیں، انصار نے کہا! اگر رسول اللہ ﷺ کی یہ رضا ہے تو ان کو لے لو، حضرت عمر نے حضرت عباس (رضی اللہ عنہما) کو لے لیا، جب حضرت عباس رضی اللہ عنہ قبضہ میں آگئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا!

يَا عَبَّاسُ! أَسْلِمَ، فَوَاللَّهِ لَأَنْ تُسْلِمَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَسْلَمَ الْخَطَّابِ وَمَا ذَاكَ إِلَّا لِمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُعْجِبُهُ إِسْلَامُكَ (۱۵)

اے عباس! مسلمان ہو جاؤ، آپ کا اسلام لانا مجھے (میرے باپ) خطّاب کے اسلام لانے سے زیادہ محبوب ہے اور اس بات کی وجہ صرف یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو آپ کا اسلام لانا پسند ہے۔

پھر حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو فدیہ لے کر چھوڑ دیا گیا، اس پر یہ آیات نازل ہوئیں۔ (۱۶)

(۴) وحی کے انتظار کئے بغیر حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے جنگی قیدیوں سے زرفدیہ لے کر چھوڑ دیا اور اس پر اللہ تعالیٰ جل مجدہ کی طرف سے مومنین پر عتاب ہوا، تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے زرفدیہ کے استعمال کرنے میں ہاتھ کھینچ لیا، اس پر اللہ تعالیٰ نے کمال رحمت سے حکم نازل فرمایا کہ زرفدیہ غنیمت ہے اور غنیمت کی طرح حلال ہے، سو اسے بے دریغ استعمال کرو، سورہ انفال کی آیت ۶۹، اسی سلسلہ میں نازل ہوئی۔ (۱۷)

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۱۵) | رواہ الحاکم وابن مردويه عن ابن عمر، بحوالہ درمنثور، ج ۴، ص ۱۰۷  |
| ☆ | (۱۶) | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۶۲        |
| ☆ |      | الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السيوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۴، ص ۱۰۷   |
| ☆ | (۱۷) | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۳۶      |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۳      |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۲۰۳  |
| ☆ |      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۱۰   |
| ☆ |      | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن علی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۱۰ |
| ☆ |      | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۳             |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۶       |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۲۳۶             |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۷۰        |

## مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ جہاد میں قتال کے بعد دشمن کے لشکریوں کو، جو قابو میں آجائیں، قید کر لینا جائز ہے اور انہیں قیدی بنا کر رکھنا جائز ہے تا آنکہ حاکم اسلام ان کے مستقبل کا فیصلہ کرے، حضور سید عالم ﷺ، خلفائے راشدین اور سلاطین اسلام نے دشمنوں کو قید کیا اور قیدی بنا کر رکھا۔ (۱۸)

﴿۲﴾ دشمن کے لشکریوں کو قید کرنے سے پہلے ان سے قتال کرنا واجب ہے تا کہ اسلام کی دھاک کفار کے دلوں میں بیٹھ جائے اور اسلام کی سر بلندی ظاہر ہو جائے۔ (۱۹)

- ☆ (۱۸) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۷۱
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۸۷۹
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۸، ص ۴۶
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور، ص ۴۴۴
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۲۰۸
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۳
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ' ج ۲، ص ۱۳۳
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) 'مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ' کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۲
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان'، ج ۱۰، ص ۳۳
- ☆ (۱۹) احکام القرآن از امام ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۸۸۴
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۷۲
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۸، ص ۴۶
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر' ج ۲، ص ۳۳۶
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) 'مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۵، ص ۲۰۰
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۲۰۹
- ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۲۰۹
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) 'مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ' کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۲
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان'، ج ۱۰، ص ۳۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی'، ج ۵، ص ۱۶۳
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور، ص ۴۴۵



﴿۳﴾ جہاد کی غرض و غایت اعلائے کلمۃ اللہ، اسلام کی سر بلندی، تبلیغ اسلام کے خلاف معاندانہ کوششوں کا اندفاع، شعار اسلام کی ترویج میں رکاوٹوں کا دور کرنا، دارالاسلام کی حفاظت اور نبی اکرم رسول معظم ﷺ کی عظمت و رفعت کی حمایت و حفاظت ہے، ان اعلیٰ مقاصد کے حصول کے لئے کفر اور کافروں کا زور توڑنے کے لئے کفار، مشرکین، باغیوں اور مفسدین کا قتال اور ان کا مال لوٹنا جائز ہے، انسانی جان اگرچہ عزیز ہے مگر اسلام اور مسلمانوں کی عظمت ان سے عزیز تر ہے، کفار کی جان و مال اس وقت محفوظ ہے جب وہ اسلام کے خلاف محاربہ میں شریک نہ ہوں، اسلام اور مسلمانوں کے خلاف محاربہ میں شرکت سے ان کی جان اور مال کی حفاظت اور عصمت اٹھ جاتی ہے، لہذا ادنیٰ کو اعلیٰ پر قربان کیا جاسکتا ہے، لہذا مجاہدین کے لئے لازم ہے کہ جہاد کے عظیم مقاصد کی خاطر جہاد میں شریک ہوں، اس کے علاوہ دیگر مقاصد مثلاً ملک گیری، اظہار شجاعت، ناموری، مال غنیمت وغیرہ کے حصول کے لئے قتال محض فساد ہے۔ (۲۰)

﴿۴﴾ جہاد میں تمام کافروں کا قتل کرنا ضروری نہیں، صرف اتنے کفار کا قتل ضروری ہے جس سے کفر اور کفار کا زور ٹوٹ جائے اور مسلمانوں کا غلبہ اور رعب چھا جائے۔ (۲۱)

﴿۵﴾ کفار و مشرکین کا قتل کرنا اور ان کا مال لوٹنا حالت جنگ میں جائز ہے، جنگ کے بعد ان کا قتل کرنا واجب نہیں۔ (۲۲)

﴿۶﴾ نبی کریم رسول عظیم ﷺ پر واجب نہ تھا کہ وہ اپنے ہاتھ سے کافروں کو قتل کرتے، آپ کے ذمہ جہاد اور مجاہدین کا انتظام و انصرام تھا، داخلی اور بین الاقوامی امور کی ذمہ داری آپ ﷺ کے ذمہ تھی، یہی وجہ ہے کہ حاکم اسلام پر بذات خود قتال میں شرکت کرنا واجب نہیں، بلکہ انتظام، امن و امان کی حفاظت، مجاہدین کی سرپرستی اور ان کی

- |   |  |      |
|---|--|------|
| ☆ | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶م) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۲۰۰      | (۲۰) |
| ☆ | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۹       |      |
| ☆ | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۳         |      |
| ☆ | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۶۳           |      |
| ☆ | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۲۳۵                 |      |
| ☆ | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۸۳ |      |
| ☆ | احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۷۲                  |      |
| ☆ | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                  |      |
| ☆ | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۳                    |      |
| ☆ | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶م) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۹۹      | (۲۱) |
| ☆ | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۵۶۰۶م) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۹۹      | (۲۲) |



ضروریات پوری کرنا، بین الاقوامی امور کا انجام دینا وغیرہ حاکم اسلام کے فرائض ہیں، ان امور سے اگر فرصت میسر ہو تو جہاد میں عملی شرکت مجاہدین کی حوصلہ افزائی کا باعث ہوگی۔ (۲۳)

﴿۷﴾ جن امور میں کوئی نص (قرآن و حدیث اور اجماع امت سے) موجود نہ ہو، ان میں اجتہاد کرنا جائز ہے، مجتہد کے لئے فرض ہے کہ وہ پوری دیانت داری، محنت اور للہیت و خلوص سے اجتہاد کرے، ذاتی خواہشات اور دنیوی مفادات پیش نظر نہ رکھے، لہذا مجتہد اپنے اجتہاد میں درست فیصلہ پر پہنچ جائے تو اسے دوہرا ثواب ہے، حق پر پہنچنے اور اجتہاد کا، اور اگر مجتہد کسی وجہ سے درست فیصلہ نہ کر سکے تو وہ خطا کے باوجود ایک اجر کا مستحق ہے، اجتہاد اور قیاس کے جواز پر قرآن و سنت کے دلائل کے علاوہ امت کا اجماع بھی کافی دلیل ہے، جنگی قیدیوں سے زبردستی لینے کے بارے میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کا اجتہاد اس کی عمدہ نظیر ہے۔ (۲۴)

﴿۸﴾ جب اجتہاد سے کوئی بات طے کر لی جائے پھر اس کے خلاف نص نازل ہو جائے تو اجتہاد پر عمل ساقط نہیں ہوتا، اجتہاد پر ہی عمل ہوگا۔ (۲۵)

﴿۹﴾ اگر کوئی مجتہد کسی معاملہ میں اجتہاد کرے اور پھر ایسی نص ظاہر ہو جائے جو اجتہاد سے پہلے نازل ہو چکی تھی لیکن مجتہد کے علم میں نہ تھی بلکہ اجتہاد کے بعد مجتہد کے علم میں آئی تو اجتہاد ترک کر کے نص پر عمل کرنا واجب ہے۔ (۲۶)

﴿۱۰﴾ انبیائے کرام اور نبی الانبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام معصوم ہیں، ان سے گناہ کا صدور نہیں ہوتا، نہ اظہار نبوت سے پہلے اور نہ اظہار نبوت کے بعد، رسول اللہ ﷺ کے تمام اقوال و افعال خطا سے محفوظ ہیں، چونکہ نبی کے تمام اقوال و افعال واجب التعمیل ہیں، اگر وہ خطا پر مبنی ہوں تو ان کی تعمیل ممکن نہ رہے گی۔

☆	(۲۳)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۸، ص ۲۶
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۹۹
☆	(۲۴)	تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۳
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۳۶
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالائی ہنئی عثمانی مجددی (۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۶۹
☆	(۲۵)	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۳۶
☆	(۲۶)	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۳۶



رب تعالیٰ عزوجل ارشاد فرماتا ہے۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ☆ (سورة النجم آیات ۳، ۴)

اور وہ کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتے، وہ تو نہیں مگر وحی جو انہیں کی جاتی ہے۔

عظمت، جلالت اور قرب الہی کے اعتبار سے انسان مختلف مدارج پر ہیں، ان میں انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اعلیٰ ترین درجہ پر فائز ہیں، اس لئے ادنیٰ درجہ کے حامل کا کوئی جائز فعل ممکن ہے اعلیٰ درجہ کے مالک کی شانِ رفیع کے لائق نہ ہو، یہ مسلمہ ضابطہ ہے۔

حَسَنَاتُ الْأَبْرَارِ سَيِّئَاتُ الْمُقَرَّبِينَ (۲۷)

ابرار (نیکیوں) کی نیکیاں مقربین بارگاہِ قدس کی شانِ رفیع کے اعتبار سے خطائیں ہوتی ہیں۔

اس لئے انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام پر عتاب باری نہیں ہوتا البتہ ان کے بعض افعال مبارکہ دوسروں کے اعتبار سے خلافِ اولیٰ نظر آتے ہیں، لہذا انبیائے کرام اور سید الانبیاء خطیب الانبیاء محبوب رب العالمین ﷺ کی شانِ اقدس میں ادنیٰ ترین نازیبا کلمات کا استعمال یا خیال کفر و ضلالت ہے، اس سے احتراز مسلمان پر فرض ہے۔ (۲۸)

حضور پر نور شافع یوم النشور سید الکونین نبی الثقلین محبوب رب العالمین سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ علیہ التحیۃ والثناء کی ذاتِ بابرکات قدسی صفات جامع جمیع کمالات ہے، آپ ﷺ کے جمیع کمالات کا بیان واجاطہ مخلوقات

☆ (۲۷) اسرار المرفوعہ لعلی القاری، ص ۱۸۶

☆ القوائد المجموعہ للشوکانی، ص ۲۵۰

☆ احادیث القصاص، ص ۵۸

☆ کشف الخطا للعجلونی، ج ۱، ص ۳۲۸

☆ السلسلۃ الضعیفہ للآلبانی، ص ۱۰۰.....

☆ بحوالہ موسوعہ اطراف التحذیر النبوی الشریف، ج ۳، ص ۵۳۳

☆ (۲۸) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۳، ص ۷۲

☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۸۸۵

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۲

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۱۹۹

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۱۰

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۳

رب تعالیٰ عزوجل ارشاد فرماتا ہے۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ☆ (سورة النجم آیات ۴، ۳)

اور وہ کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتے، وہ تو نہیں مگر وحی جو انہیں کی جاتی ہے۔

عظمت، جلالت اور قرب الہی کے اعتبار سے انسان مختلف مدارج پر ہیں، ان میں انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اعلیٰ ترین درجہ پر فائز ہیں، اس لئے ادنیٰ درجہ کے حامل کا کوئی جائز فعل ممکن ہے اعلیٰ درجہ کے مالک کی شانِ رفیع کے لائق نہ ہو، یہ مسلمہ ضابطہ ہے۔

حَسَنَاتُ الْأَبْرَارِ سَيِّئَاتُ الْمُقَرَّبِينَ (۲۷)

ابرار (نیکیوں) کی نیکیاں مقربین بارگاہِ قدس کی شانِ رفیع کے اعتبار سے خطائیں ہوتی ہیں۔

اس لئے انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام پر عتاب باری نہیں ہوتا البتہ ان کے بعض افعال مبارکہ دوسروں کے اعتبار سے خلافِ اولیٰ نظر آتے ہیں، لہذا انبیائے کرام اور سید الانبیاء خطیب الانبیاء محبوب رب العالمین ﷺ کی شانِ اقدس میں ادنیٰ ترین نازیبا کلمات کا استعمال یا خیال کفر و ضلالت ہے، اس سے احتراز مسلمان پر فرض ہے۔ (۲۸)

حضور پر نور شافع یوم النشور سید الکونین نبی الثقلین محبوب رب العالمین سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ علیہ التحیۃ والثناء کی ذاتِ بابرکات قدسی صفات جامع جمیع کمالات ہے، آپ ﷺ کے جمیع کمالات کا بیان واحاطہ مخلوقات



اسرار المرفوعہ لعلی القاری، ص ۱۸۶

الفوائد المجموعہ للشوکانی، ص ۲۵۰

احادیث القصاص، ص ۵۸

کشف الخطأ للعجلونی، ج ۱، ص ۴۲۸

السلسلة الضعیفہ للالبانی، ص ۱۰۰.....

بحوالہ موسوعہ اطراف الحدیث النبوی الشریف، ج ۳، ص ۵۳۳

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۷۲

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۸۸۵

انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۳

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۶ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ارہر، ج ۱۵، ص ۱۹۹

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد حازن شافعی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۱۰

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود الوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۳



میں سے کسی کے لئے ممکن نہیں، اولین و آخرین، انبیاء و مرسلین، اولیائے کاملین، علمائے راسخین اور مقربین بارگاہ رب العالمین..... سب آپ ﷺ کی مدح میں رطب اللسان ہیں، خود ان کے مالک و مولیٰ رب الاعلیٰ جل و علا نے جا بجا ان کے کمالات اور صفات کا ذکر فرمایا ہے اور وہ آپ کی ذات عالی صفات پر درود و سلام فرما رہا ہے اور اس نے اپنے ملائکہ مقربین کو یہی حکم دے رکھا ہے، مسجود ملائکہ ابوالبشر سیدنا حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی آپ کے کمالات کو جمیع انبیائے کرام کے اجتماع میں شب معراج یوں بیان فرمایا، یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ تمام انسانوں (اور مخلوق) سے افضل ہیں، آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے ان چھ اشیاء سے نوازا ہے جو اور کسی کے حصہ میں نہ آئیں۔

(۱) آپ ﷺ کے شیطان کو اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کا مطیع و فرمانبردار بنادیا ہے اور وہ آپ ﷺ پر ایمان لا چکا ہے۔

(۲) آپ ﷺ کا دشمن مقہور و مغلوب ہے۔

(۳) آپ ﷺ کو ایسی زوجہ عطا فرمائی جو تمام عورتوں سے افضل ہے، یعنی ام المؤمنین سیدہ طاہرہ عائشہ صدیقہ بنت صدیق رضی اللہ عنہا۔

(۴) تمام اگلے انبیاء کو آپ ﷺ کے استقبال کے لئے جمع فرمایا ہے۔

(۵) آپ ﷺ کی امت کے تمام اسرار پر آپ ﷺ کو مطلع فرمادیا گیا ہے۔

(۶) آپ ﷺ کی امت کو آپ کی برکت سے چھ اشیاء سے ممتاز فرمادیا گیا ہے۔

اس لئے ہر مسلمان پر فرض ہے کہ اپنے رحیم و کریم نبی ﷺ کی مدح و ثناء میں ہر لمحہ رطب اللسان رہے، اس سلسلہ میں غفلت، محرومی کا باعث ہے۔ (۲۹)

﴿۱۲﴾ جنگی قیدیوں کو قتل کر دینے اور ان سے فدیہ نہ لینے کا حکم ابتدائے اسلام میں تھا، اب ان کے بارے میں حاکم اسلام کو اختیار ہے کہ وہ ان کو قتل کر سکتا ہے، اسے اختیار ہے کہ انہیں فدیہ لے کر چھوڑ دے یا احسان کرتے ہوئے ان سے فدیہ لئے بغیر چھوڑ دے، یا انہیں غلام بنالے۔ (۳۰)

☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسماعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۴

☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص، مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۳، ص ۷۲

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۸۷۹

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۳۶

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۱۰

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۷

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۶۵

﴿۱۳﴾ جنگی قیدیوں کو غلام بنائے رکھنا باتفاق علماء جائز ہے، اس میں کافروں کے شرکاء دفعیہ اور جہاد کی مصلحت کی تکمیل ہوتی ہے، کوئی مسلمان از خود جنگی قیدی کو قتل کرنے کا اختیار نہیں رکھتا، یہ فیصلہ سلطان اسلام کے ہاتھ ہے، ہاں اگر کوئی مسلمان از خود کسی قیدی کو قتل کر دے تو اس پر تاوان نہیں۔ (۳۱)

﴿۱۴﴾ جنگی قیدیوں کو بلا معاوضہ یا تاوان لے کر دارالحرب بھیج دینا، یا مسلمان قیدیوں سے تبادلہ کر لینا، یا ذمی بنا کر دارالاسلام میں آزادی کے ساتھ رکھنا جائز ہے، آیت مذکورۃ الصدر کے علاوہ ارشاد ربانی مزید یہ بھی اسی حکم کا مظہر ہے۔

فَإِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ، حَتَّى إِذَا أَثْخَتُمُوهُمْ فَشُدُّوا الْوُثَاقَ ، بِمَا مَنَّا ،  
بَعْدُ وَإِن مِّن مَّا فَدَآءَ حَتَّى تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ..... الآية  
(سورہ محمد آیت، ۴)

تو جب کافروں سے سامنا ہو تو گردنیں مارنا ہے یہاں تک کہ جب انہیں خوب قتل کر لو تو مضبوط باندھو (قید کر لو) پھر اس کے بعد چاہے احسان کر کے چھوڑ دو چاہے فدیہ لے لو، یہاں تک کہ لڑائی اپنا بوجھ رکھ دے۔ (۳۲)

﴿۱۵﴾ جہاد تمام انبیائے کرام علیہم السلام پر واجب تھا لیکن مال غنیمت ان کے لئے اور ان کی امتوں کے لئے حلال نہ تھا، مال غنیمت کو ایک جگہ کرتے تھے، آسمان سے آگ آتی اور اسے جلادیتی، اسلام میں سب سے پہلی غنیمت غزوہ بدر اولیٰ میں حاصل ہوئی، حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کی قیادت میں لشکر اسلام نے کفار پر فتح پائی اور مال غنیمت لے کر لوٹے، حضور شاریع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے وہ غنیمت مجاہدین میں تقسیم فرمادی، اس کے بعد غزوہ بدر میں حاصل ہونے والی غنیمت مجاہدین میں تقسیم فرمادی اور جنگی قیدیوں سے فدیہ لے

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۶۵	☆	(۳۱)
تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۶۵	☆	(۳۲)
التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۳۷	☆	
لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۱۰	☆	
تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۳۱	☆	
احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۷۹	☆	



کر رہا کر دیا، اس وقت مالِ غنیمت کے حلال ہونے اور قیدیوں کو رہا کرنے کا حکم الہی نازل نہ ہوا تھا، بعد میں مالِ غنیمت کی حلت اور قیدیوں کے احکام اسی طرح نازل ہوئے جس طرح حضور سید عالم ﷺ نے کیا تھا، وحی الہی آپ ﷺ کے فیصلہ کی تائید میں نازل ہوئی، اللہ تعالیٰ جل وعلا نے آپ ﷺ کی رائے کی موافقت فرما کر آپ ﷺ کی عظمت واضح فرمادی ہے، لہذا مومن کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنے آقا و مولیٰ ﷺ کی محبت و عظمت کا صدق دل سے اعتراف کرے اور آپ ﷺ کے احکام پر بغیر چوں و چرا کے عمل کرے۔ (۳۳)

﴿۱۶﴾ جنگی قیدیوں کی رہائی سے حاصل ہونے والا تاوان مالِ غنیمت کی طرح ہے، مسلمان مجاہدین اسے بے دریغ بغیر شبہ حرمت کے ہر طرح سے استعمال کر سکتے ہیں، اس کا کھانا، پینا، پہننا اور دیگر تمام استعمالات حلال ہیں۔ (۳۴)

﴿۱۷﴾ مالِ غنیمت اور زرفدیہ کے مسلمان مالک ہیں، یہ ان کے لئے صرف مباح نہیں، لہذا اسے ہر طرح سے

☆	(۳۳)	احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۸۳
☆		تفسیر مظہری (حاشیہ) از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۷۱
☆		تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۲
☆	(۳۴)	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۷۳
☆		احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۸۳
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۵۱
☆		تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۳۶
☆		تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۲۰۳
☆		مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۱۰
☆		لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۱۰
☆		تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۲
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۶
☆		تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۷۱
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۴۶
☆		انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۳
☆		تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆		تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۳

استعمال کر سکتے ہیں، ہبہ، اجارہ، وقف، بیع وغیرہ کے تمام تصرفات جائز ہیں، اگر یہ مال ان کے لئے صرف مباح ہوتا تو سوائے اپنے استعمال کے دوسرے تمام تصرفات ان کے لئے حلال نہ ہوتے، جیسا کہ کسی نے اپنا کھانا کسی کے لئے مباح کیا تو وہ شخص صرف کھا سکتا ہے، دوسرے کو نہیں دے سکتا۔ (۳۵)

﴿۱۸﴾ کافروں کا جو مال بغیر قتال حاصل ہو وہ ”فے“ کہلاتا ہے، مال فے بھی مسلمانوں کے لئے غنیمت کی طرح حلال ہے، فذک اور اہل نجران کا علاقہ مسلمانوں کو بطور فے حاصل ہوا، حضور سید عالم ﷺ نے اس کی حیثیت برقرار رکھی، خود قرآن مجید نے فے کی حلت بیان فرمادی ہے، ارشادِ باری ہے۔

مَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ  
وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ..... الآية  
(سورة الحشر آیت ۷)

جو غنیمت دلائی اللہ نے اپنے رسول کو شہروں سے وہ اللہ اور اس کے رسول کی ہے اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لئے ہے۔ (۳۶)

﴿۱۹﴾ قتال کے بعد مال غنیمت کا حلال ہونا یہ واضح کرتا ہے کہ مسلمانوں کو محنت و مشقت سے روزی حاصل کرنا چاہئے، حدیث شریف میں ہے کہ حضور ﷺ سے پاکیزہ مال کے بارے میں سوال ہوا، تو آپ ﷺ نے فرمایا۔  
كَسْبُ الْمَرْءِ بِيَدِهِ وَكُلُّ بَيْعٍ مَبْرُورٍ (۳۷)

آدمی کے ہاتھ کی کمائی اور جائز تجارت (پاکیزہ ترین مال ہیں)۔ (۳۸)

﴿۲۰﴾ حلال اور جائز ذریعہ سے کمایا ہوا مال حلال اور جائز ہوتا ہے، جیسے دست کاری، صنعت و حرفت، زراعت، تجارت، ملازمت، اجارہ، ہبہ، جہاد وغیرہ سے حاصل ہونے والا مال، اور حرام ذریعہ سے کمایا ہوا مال حرام ہوتا ہے، اس کا استعمال بھی حرام ہوتا ہے، جیسے رشوت، سود، جوا، غصب، چوری، ڈاکہ وغیرہ۔ (۳۹)

احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۷۴	۶۱	(۳۵)
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۷۴	۶۱	(۳۶)
رواہ العصمی عن علی، بحوالہ کنز العمال، ج ۳، ص ۹۸۵	۶۱	(۳۷)
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۸۲	۶۱	(۳۸)
احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۷۴	۶۱	(۳۹)
احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۸۲	۶۱	



(۲۱) ممنوع شئی جب تک واضح طور پر بیان نہ کر دی جائے اس کے ارتکاب پر عذاب نہیں ہوتا، زرفدیہ کے بارے میں یہی اصول جاری ہوا۔ (۴۰)

(۲۲) مال و اسباب، زر و دولت، اسباب دنیا کے حصول اور صرف کرنے میں اگر اللہ تعالیٰ جل و علا کی رضا اور اس کے احکام کی بجا آوری کی نیت ہو تو وہ ”دنیوی دولت“ نہیں جس پر اللہ تعالیٰ کی ناراضی ہو اور اگر یہی سامان ذاتی آسائش، اغراض دنیوی اور نفسانی خواہشات کی تکمیل میں جمع اور خرچ ہو تو وہ ”دنیوی دولت“ ہے، اس سے رب تعالیٰ راضی نہیں، بلکہ عبادات کی نیت میں اخلاص و للہیت نہ ہو تو وہ بھی ”دنیا“ ہے، اور رب تعالیٰ کے ہاں مردود، حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا زرفدیہ لینے کا مشورہ اس غرض سے تھا کہ یہ مال آئندہ جہادوں میں کام آسکے گا، رب تعالیٰ نے اسے جائز اور حلال فرمایا، اس لئے مومن کے لئے لازم ہے کہ وہ کاروبار حیات کے انجام دینے میں اللہ و رسول (جل و علا علیہ السلام) کی رضا کا طالب رہے، نفسانی خواہشات اور ذرا الہی سے غفلت سے احتراز کرتا رہے، یہی دنیا اس کے حق میں دین بن جائے گی۔

چست دنیا؟ از خدا غافل بدن

نئے قماش و نقرہ و فرزند وزن (۴۱)

☆☆☆☆☆

- |   |  |   |
|---|--|---|
| ☆ | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۶۹           | ☆ |
| ☆ | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۲۳۵                  | ☆ |
| ☆ | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۲۰۰     | ☆ |
| ☆ | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۹       | ☆ |
| ☆ | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۳         | ☆ |
| ☆ | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۳۶          | ☆ |
| ☆ | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۸۰ | ☆ |
| ☆ | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۲۰۱     | ☆ |
| ☆ | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کونہ، ج ۳، ص ۳۷۳                  | ☆ |
| ☆ | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۳         | ☆ |
| ☆ | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۹       | ☆ |
| ☆ | مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۰۹      | ☆ |
| ☆ | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۳                    | ☆ |
| ☆ | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۶۳           | ☆ |
| ☆ | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۲۳۵                  | ☆ |

# ہجرت، مواخات اور وراثت کے چند احکام

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجْهَهُمْ لِابْنِ مَرْثَدٍ وَانْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَانْصَرُوا أَوْلِيَّكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ، وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ  
يُهَاجِرُوا أَمْوَالُكُمْ مِنْ وَلَايَتِهِمْ مِنْ شَيْءٍ حَتَّى يُهَاجِرُوا ، وَإِنْ اسْتَصْرَوْكُمْ  
فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمْ النَّصْرُ الْأَعْلَى قَوْمِ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ ، وَاللَّهُ بِمَا  
تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ☆ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ، الْآتَفَعْلُوهُ تَكُنْ  
فِتْنَةً فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ☆ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجْهَهُمْ لِابْنِ  
مَرْثَدٍ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَانْصَرُوا أَوْلِيَّكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ، لَهُمْ  
مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ☆ وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ بَعْدِ وَهَاجَرُوا وَجْهَهُمْ لَكُمْ  
فَأَوْلِيَّكُمْ مِنْكُمْ ، وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ ، إِنَّ  
اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ☆ (سورة الانفال آيات ۷۲، ۷۳، ۷۴)

بے شک جو ایمان لائے اور اللہ کے لئے گھر بار چھوڑے اور اللہ کی راہ میں  
اپنے مالوں اور جانوں سے لڑے، اور وہ جنہوں نے جگہ دی اور مدد کی وہ



ایک دوسرے کے وارث ہیں اور وہ جو ایمان لائے اور ہجرت نہ کی، تمہیں ان کا ترکہ کچھ نہیں پہنچتا جب تک ہجرت نہ کریں، اور اگر وہ دین میں تم سے مدد چاہیں تو تم پر مدد دینا واجب ہے مگر ایسی قوم پر کہ تم میں ان میں معاہدہ ہے، اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے، اور کافر آپس میں ایک دوسرے کے وارث ہیں، ایسا نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ اور بڑا فساد ہوگا، اور وہ جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں لڑے اور جنہوں نے جگہ دی اور مدد کی وہی سچے ایمان والے ہیں، ان کے لئے بخشش ہے اور عزت کی روزی، اور جو بعد کو ایمان لائے اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ جہاد کیا وہ بھی تمہیں میں سے ہیں اور رشتے والے ایک دوسرے سے زیادہ نزدیک ہیں اللہ کی کتاب میں، بے شک اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

## حل لغات:

**”اٰمَنُوْا“:** وہ لوگ جو ایمان لائے اور ایمان میں راسخ رہے، توحید، رسالت، فرشتوں، تمام آسمانی کتابوں، یوم آخرت، حساب کتاب، جنت دوزخ، جمیع تکالیف شرعیہ کا اقرار اور تمام ضروریات دین کا اقرار اور تسلیم کرنا تکمیل ایمان کے لئے لازمی ہے، ان میں سے کسی شئی کا انکار اسی طرح کفر ہے جس طرح تمام ضروریات دین کا انکار کفر ہے۔ (۱)

- ☆ (۱) احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۸۶
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۲۰
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسماعیل حقی البروسی (م ۵۱۲ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۷
- ☆ لباب الناول فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۱۱
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمد محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۷

”وَهَاجِرُوا“: اور جنہوں نے ہجرت کی، اپنے وطن، اہل و عیال، قبیلہ، مال، پڑوسی وغیرہ کو اللہ تعالیٰ جل جلالہ اور اس کے محبوب رسول ﷺ کی رضا جوئی، دین اسلام اور کلمہ اسلام کی سر بلندی و تقویت کی خاطر چھوڑنا ہجرت شرعیہ ہے، اس کے علاوہ کسی اور مقصد اور غرض سے وطن سے دور ہونا ہجرت نہیں۔ (۲)

”وَجَاهِدُوا“: جہد سے بنا ہے جس کا معنی ہے سخت محنت، مشقت، جہاد کرنا۔

اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم اور اس کے حبیب کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی رضا جوئی، دین اسلام کی سر بلندی، شعار اسلام کی حفاظت و بقا کی خاطر اپنی جان کو مشقت میں ڈالنا، دشمن اسلام کی تیغ کئی اور کفر کی ذلت کی خاطر جنگ کرنا جہاد ہے، اسی طرح ان عمدہ مقاصد کے حصول کے لئے مال خرچ کرنا بھی جہاد ہے۔

”فِي سَبِيلِ اللَّهِ“: کی قید ہجرت، جہاد وغیرہ سب میں ملحوظ ہے۔ (۳)

یاد رہے کہ مذکورہ بالا صفات، ایمان، ہجرت اور جہاد سے موصوف حضرات سے مراد مہاجرین اولین ہیں، ان کا رب کے ہاں اعلیٰ مقام و مرتبہ ہے۔

- (۲) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۸۶
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۵۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۲۰۸
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۷۴
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۹، ۳۷۷
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۲۴۷
- (۳) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۸۶
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۷۴
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۱۱
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۷
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۳
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۵
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۲۸
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود الوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ص ۱۰، ص ۳۷



## وَالَّذِينَ أَوْوُوا وَانصَرُوا:

اَوُوْا، اَوِي (ازباب ضَرْب) اَوِيَا، اَوُوْا سے ماضی جمع مذکر کا صیغہ ہے، اَوِي کے مصدری معنی ہیں، ملنا، ٹھکانا دینا، پناہ لینا۔

نَصَرُوا، نَصْرَةً سے بنا ہے، جس کا معنی ہے مدد دینا، کامیاب کرنا، دشمن سے نجات دلانا، کسی کے برخلاف مدد دینا۔ (۴)

آیت کا معنی یہ ہے کہ وہ حضرات جنہوں نے مہاجرین کو اپنے ہاں جگہ دی اور ان کے دشمنوں (کفار مکہ) کے خلاف ان کی امداد کی، مدینہ کے یہ حضرات انصار کہلائے۔ (۵)

**أُولَئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ** : اَوْلِيَاءُ، وَلِي کی جمع ہے اور یہ وَلَايَت سے بنا ہے، وَلَايَةُ (بفتح

واو) کا معنی مالک بننا، امارت، امور کی انجام دہی، وَلَايَةُ (بکسرہ واو) کا معنی ہے دوستی، قُرب، بعض اوقات دونوں کا ایک ہی معنی مراد ہوتا ہے، آیت سے مراد یہ ہے کہ مہاجر اور انصار ایک دوسرے کے دوست ہیں۔

**مَالِكُمْ مِّنْ وَلَدَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ** : وَلَايَةُ اور وَلَدَتِهِمْ کے معنی کے اختلاف کے پیش نظر آیت دو معنوں پر محمول ہے۔

- |   |     |   |
|---|-----|---|
| ☆ | (۴) | المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۳۳             |
| ☆ |     | قاموس القرآن او اصلاح الوجوه والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۶۰          |
| ☆ |     | المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للراغبی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۱۸      |
| ☆ |     | تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۱۰، ص ۲۵                                    |
| ☆ | (۵) | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۸۶  |
| ☆ |     | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۵۶ |
| ☆ |     | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۱۱        |
| ☆ |     | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۷                  |
| ☆ |     | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۷۷                  |
| ☆ |     | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۷۴            |

(۱) وہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کر سکتے۔

(۲) وہ ایک دوسرے کے وارث نہیں۔

دونوں معنی کے اعتبار سے اس کے احکام مختلف ہیں۔ (۶)

**وَإِنْ اسْتَنْصَرُواكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمْ النَّصْرُ** : ہجرت نہ کرنے والے مومن اگر تم سے

دینی معاملہ میں دشمن کے خلاف تم سے مدد طلب کریں تو تم پر ان کی مدد کرنا لازم ہے۔

یاد رہے کہ ان کی مدد دینی معاملات میں کرنا لازم ہے، دنیوی معاملات میں ان کی امداد لازم نہیں۔ (۷)

- ☆ (۶) احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۸۷
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۵۶
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۲۱۰
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۱۲
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۲۹
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۷۵
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۴۴۷
- ☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبد الرحمن السیوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۴، ص ۱۱۳
- ☆ (۷) احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۸۷
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۵۶
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۲۹
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۱۲
- ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۱۲
- ☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبد الرحمن السیوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۴، ص ۱۱۳
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۵
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۶
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۸
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۲۱۱
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۷۶
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۴۴۸



## وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ :

أُولُو الْجَمْعِ ہے اس کا واحد ذُو ہے، جس کا معنی ہے، والا، صاحب۔

أَرْحَامِ جمع ہے اس کا واحد رَحِمٌ، رَحِمٌ اور رَحْمٌ ہے، جس کا معنی ہے، بچہ دانی، قرابت، رشتہ داری۔

ذُو رَحِمِ کا معنی ہے، رشتہ دار۔ (۸)

علم وراثت کی اصطلاح میں اولوالارحام وہ رشتہ دار ہیں جن کا حصہ کتاب اللہ میں متعین نہیں، وہ میت کا قریبی

رشتہ دار ہو لیکن عصبہ نہ ہو، مثلاً بیٹی کی اولاد، بہن کی اولاد، بھائی کی اولاد، چچی، پھوپھی، باپ کا ماں شریک

بھائی (چچا)، ماموں، نانا، نانی، خالہ، ممانی وغیرہ۔ (۹)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنا فیصلہ کتاب (قرآن مجید یا لوح محفوظ) میں لکھ دیا ہے کہ اولوالارحام بھی

وارث بن سکتے ہیں۔ (۱۰)

## شان نزول:

حضور پُر نور سید العالمین ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے اذن سے مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کو ہجرت فرمائی، صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم

کی کثیر تعداد ہجرت کر کے مدینہ منورہ پہنچی، ادھر مدینہ شریف کے مومنین نے ان مہمانوں کی ایسی شاندار مہمانی کی

کہ چشم فلک نے اس کی نظیر نہ دیکھی، مکہ معظمہ سے ہجرت کرنے والے مہاجر اور مدینہ منورہ میں میزبانوں کو انصار کہا

☆ (۸) المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالرغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ کراچی، ص ۱۹۱

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری القیومی مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۱۰۸

☆ قاموس القرآن او اصلاح الوجوه والنظائر فی القرآن الکریم للجامع الحسین بن محمد الدامغانی، مطبوعہ بیروت، ص ۱۹۸

☆ المنجد از لوئیس معلوف ایسوعی مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی، ص ۲۴۱

☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر، ج ۸، ص ۳۰۶

☆ (۹) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۵۹

☆ (۱۰) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۷۶

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۶۰

☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبد الرحمن السیوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۳، ص ۱۱۸

جاتا ہے، حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مہاجرین اور انصار میں عقد مواخات قائم فرمادیا اور حکم فرمایا کہ فلاں مہاجر فلاں انصاری کا بھائی ہے اور فلاں مہاجر فلاں انصاری کا، اس مواخات کا نتیجہ یہ ہوا کہ انصار اور مہاجرین آپس میں ایسے بھائی بنے کہ ایک دوسرے کی وراثت کے حق دار ٹھہرے، یاد رہے کہ مدینہ منورہ کی طرف ہجرت سے پہلے بعض صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی اور بعد میں مدینہ طیبہ کی طرف بھی ہجرت کی، یہ حضرات ”ذو ہجرتین“ کہلاتے ہیں، بعض صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے صلح حدیبیہ کے بعد مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی، یہ ہجرت ہجرتِ ثانیہ کہلاتی ہے اور پہلی ہجرت ہجرتِ اولیٰ کہلاتی ہے، ان مہاجرین کے مراتب میں اگرچہ فضیلت کے اعتبار سے درجہ بندی ہے، مگر یہ تمام متقی مومن ہیں اور اسی طرح ایثار کرنے والے انصار بھی کامل الایمان امت کے بہترین افراد میں سے ہیں۔

حضور سید عالم ﷺ کی نصرت و حمایت اور اسلام کی مرکزیت اور قوت کے پیش نظر مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرض تھی، فتح مکہ کے بعد یہ فرضیت منسوخ ہو گئی، ان حالات میں مذکورہ بالا آیات نازل ہوئیں۔ (۱۱)

## مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ انسان پر سب سے پہلا فرض ایمان لانا ہے، اللہ تعالیٰ جل شانہ و عز برہانہ کو وحدہ لا شریک لہ، تمام عیوب، نقائص اور عجز سے مبرا تمام کمالات کا جامع، اپنی صفات، اسماء، افعال میں بے مثل و بے مثال جاننا، صدق دل سے ماننا اور زبان سے اقرار کرنا، تمام انبیائے کرام علیہم السلام کی رسالت و نبوت اور حضور نبی الانبیاء ﷺ کی ختم نبوت اور بے مثل شان و عظمت جاننا، ماننا اور صدق دل سے اقرار کرنا، ملائکہ، کتب سماویہ، قیامت، حشر و نشر، جنت، دوزخ اور ہر اس شئی کو ماننا جو حضور پر نور شارح اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام ہمارے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے لائے، اور تمام ضروریات دین کو ان کی حیثیت سے جاننا، ماننا اور صدق دل سے اقرار کرنا ایمان کہلاتا ہے، جمیع ایمانیات میں سے کسی ایک کا انکار بھی کفر ہے۔

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۱۱  
تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود الوسی حنفی (م ۱۴۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۷  
تفسیر کبیر از امام لغیر الدین محمد بن ضیاء الدین عمرو ازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۲۰۷



انبیاء و مرسلین علیہم الصلوٰۃ والسلام کے بعد تمام مخلوقات میں صحابہ کرام، مہاجرین اور انصار رضی اللہ عنہم کامل الایمان، متقی اور عادل ہیں، کوئی ولی، غوث، قطب، ابدال، اوتاد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے درجہ کو نہیں پہنچ سکتا، اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ایمان کی بارہا گواہی دی، رب تعالیٰ ان سے راضی اور یہ رب کریم جل و علا سے راضی ہیں، مومن کے لئے لازم ہے کہ ان کے ایمان کی طرح ایمان لائے اور ان کی عظمت کو اپنے ایمان کا حصہ جانے، ورنہ یہ ایمان سے خالی اور دور رہ جائے گا۔ (اعاذنا اللہ منہ) (۱۲)

﴿۲﴾ امام الانبیاء سید المرسلین حضور پر نور تاجدار کونین ﷺ نے جب مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ (زادہما اللہ شرفاً و تعظیماً) کو ہجرت فرمائی، اس وقت مومنین پر فرض تھا کہ وہ بھی مدینہ طیبہ کی طرف ہجرت فرمائیں تاکہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نصرت و اعانت اور اسلام اور مسلمانوں کی مرکزیت و حمایت ہو، مکہ معظمہ سے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے ہجرت کر کے اس فرض کو ادا کیا، یہاں تک کہ جب ۸ ہجری کو مکہ معظمہ فتح ہو گیا اور وہ دارالحرب سے دارالاسلام بن گیا اور ہجرت کی فرضیت ساقط ہو گئی، کیونکہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے اسلام کی شوکت ظاہر فرمادی اور مکہ معظمہ دارالاسلام بن گیا تھا، اس ہجرت کی فرضیت قرآن مجید کی مذکورہ بالا آیات سے ثابت

- (۱۲) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۸۶
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۵۶
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۲۸
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۷۱۰ھ) مطبوعہ اداره المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۲۰۷
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۱۱
- ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۱۱
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۵
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۳
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۷
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۷
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۷۳

ہوئی لیکن فرضیت کا سقوط حدیث نبوی سے ہوا۔ صحیح مرفوع حدیث شریف میں ہے۔  
 قَالَ النَّبِيُّ ﷺ يَوْمَ فَتَحَ مَكَّةَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ (۱۳)  
 حضور پر نور نبی انور و اطہر ﷺ نے فتح مکہ کے روز فرمایا، فتح مکہ کے بعد (مکہ سے) ہجرت (فرض)  
 نہیں رہی، لیکن جہاد باقی ہے اور حسن نیت سے ہجرت اور جہاد کا ثواب مل جاتا ہے۔  
 افقہ الصحابیات ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ بنت صدیق رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔  
 انْقَطَعَتِ الْهِجْرَةُ مُنْذُ فَتَحَ اللَّهُ عَلَى نَبِيِّهِ ﷺ مَكَّةَ (۱۴)  
 مکہ معظمہ کی فتح جب اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو عطا فرمائی اس روز سے مکہ سے ہجرت کی فرضیت  
 منقطع ہو چکی ہے۔

البتہ دار الحرب سے دار الاسلام کی طرف ہجرت بقدر استطاعت اب بھی فرض ہے۔ (۱۵)

- (۱۳) ☆ رواہ البخاری عن ابن عباس، ج ۱، ص ۴۳۳
- ☆ رواہ البخاری فی کتاب الصیلو کتاب مناقب الانصار و کتاب المغازی
- ☆ رواہ مسلم فی کتاب الامارہ ☆ رواہ الترمذی فی کتاب السیر
- ☆ رواہ النسائی فی کتاب البیعة ☆ رواہ ابن ماجہ فی کتاب الکفارات
- ☆ رواہ الدارمی فی کتاب السیر ☆ رواہ احمد فی مسندہ، ج ۱، ص ۲۶۶، ۲۶۷، وغیرہ۔
- (۱۴) ☆ رواہ البخاری عن عطاء، ج ۱، ص ۴۳۳
- ☆ رواہ النسائی فی کتاب البیعة ☆ رواہ احمد فی مسندہ، ج ۲، ص ۴۲۳
- (۱۵) ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۷۵
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۸۷
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمرو رازی (م ۵۶۰ھ) 'مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۲۰۹
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۱۲
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) 'مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۵
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۲۸
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۳
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۸
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسماعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) 'مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۸۰، ۳۷۷
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۳۳۷
- ☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی، 'مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۲، ص ۱۱۳
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہالی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) 'مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۷۵



﴿۳﴾ مومن کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنے ایمان کو کامل سے کامل تر بنائے، حقیقت ایمان سے آگاہ ہو اور اس کے حصول میں جہدِ کامل کرتا رہے تا آنکہ وہ اللہ تعالیٰ جل و علا اور اس کے محبوب و مکرم رسول ﷺ کا محبوب بن جائے اور یہ حقیقت اس وقت حاصل ہوگی کہ اللہ و رسول اس کی نگاہ میں تمام مخلوق سے محبوب تر ہو جائیں، حدیث شریف میں ہے۔

لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ (۱۶)

تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اسے اس کے والد، اولاد اور تمام لوگوں سے محبوب تر نہ ہو جاؤں۔

حضور علیہ افضل الصلوٰۃ وازکی السلام کے احترام، اجلال اور اکرام کی خاطر آپ ﷺ کی محبت اختیاری تمام تر مخلوق پر ترجیح پا جائے، آپ ﷺ کی رضا تمام مخلوق کی چاہت سے فائق ہو جائے۔

ایک اور حدیث شریف میں ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ سے دریافت فرمایا کہ اے حارثہ! تم نے صبح کسی حال میں کی؟ حارثہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، سچے مومن کی طرح، آپ ﷺ نے فرمایا، ہر سچ کی حقیقت ہوتی ہے تیرے سچے ایمان کی حقیقت کیا ہے؟ حارثہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، میں نے دنیا سے بے رغبتی اختیار کر لی ہے، میرے نزدیک پتھر اور سونا برابر ہیں اور میں اپنے رب کے عرش کو دیکھ رہا ہوں، اس پر حضور نبی انور رسول اطہر مطہر ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

عَرَفْتُ، فَالْزِمْ (۱۷)

☆	رواہ البخاری عن انس، ج ۱، ص ۷	(۱۶)
☆	ورواہ مسلم واحمد والنسائی وابن ماجہ عن انس، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۳۶۶	
☆	رواہ الزبیدی فی اتحاف السادة المتقين، ج ۲، ص ۲۳۸	(۱۷)
☆	رواہ السيوطی فی الدر المنثور، ج ۳، ص ۱۶۲	
☆	امالی الشجرى، ج ۱، ص ۳۲	
☆	العراقى فى المغنى عن الاسفار، ج ۳، ص ۲۱۵	
☆	بحوالہ موسوعه اطراف الحديث النبوى الشريف، ج ۵، ص ۴۴۴	
☆	ابن ابى شيبة فى الايمان، ص ۱۱۳، ۱۱۵	
☆	ابن كثير فى تفسيره، ج ۳، ص ۵۵۳	
☆	ابونعيم فى حلية الاولياء، ج ۱، ص ۲۴۲	

اے حارثہ! تو نے حقیقتِ ایمان کو پالیا ہے، اس پر ثابت قدم رہنا۔

حقیقتِ ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ دل میں ایمان راسخ ہو، اعمال میں رسوخ ہو، شریعت مطہرہ کے تمام احکام کو بجالائے اور تمام منہیات سے اجتناب کرتا رہے۔

اے اللہ! ہمیں حقیقتِ ایمان سے آشنا فرمادے اور اسی پر خاتمہ فرما۔ (۱۸)

﴿۴﴾ دینِ اسلام کی حفاظت، مسلمانوں کی شوکت، کفر اور کافروں کی ذلت اور اعلائے کلمۃ اللہ کی خاطر جہاد فرض ہے، بوقت حاجت جہاد قیامت تک فرض ہے، تمام انبیائے کرام، امام الانبیاء علیہ وسلم، خلفائے راشدین، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور سلاطین اسلام نے اس کو جاری رکھا، قرآن مجید، احادیث صحیحہ اور آثار صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین اس کی فرضیت پر واضح دلائل ہیں، حدیث شریف میں ہے۔

الْجِهَادُ مَا ضَرَّ مُنْذَبَعْنِي اللَّهُ تَعَالَى إِلَى أَنْ يُقَاتِلَ اخِرَامَتِي الدَّجَالَ لَا يُبْطِلُهُ جَوْرُ جَائِرٍ وَلَا عَدْلُ عَادِلٍ (۱۹)

جب سے اللہ تعالیٰ نے مجھے مبعوث فرمایا ہے میرے آخری امتی کے دجال کو قتل کرنے تک جہاد (تا قیام قیامت) جاری رہے گا، کسی ظالم کا ظلم یا عادل کا عدل اسے منسوخ نہیں کر سکتا۔ (۲۰)

﴿۵﴾ ہجرت، جہاد اور دیگر تمام افعال میں جب تک اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی رضا کی نیت نہ ہوگی قبول نہ ہوں گے، نہ آخرت میں ان پر اجر مرتب ہوگا، اللہ تبارک و تعالیٰ نے قرآن مجید میں کثیر مقامات پر ”فِي سَبِيلِ“

- |        |  |
|--------|--|
| ☆ (۱۸) | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۸۸ |
| ☆      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۵۸ |
| ☆ (۱۹) | رواہ الدیلمی عن انس، بحوالہ کنز العمال، ج ۳، ح ۱۰۶۶۶   |
| ☆ (۲۰) | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۸۶ |
| ☆      | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۱۱        |
| ☆      | تفسیر مظہری از علامہ لاضی ثناء اللہ ہانی ہتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۷۴             |
| ☆      | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسماعیل حقی البروسی (م ۱۲۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۷                 |
| ☆      | الدر المنثور فی التفسیر المأثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبد الرحمن السیوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۳، ص ۱۱۷       |



اللہ“ یا اللہ کے کلمات سے افعالِ بندگان کو مشروط کیا ہے، للہیت اور اخلاصِ نیت کی اہمیت میں کثیر احادیث، آثار اور اقوالِ اسلاف وارد ہیں، صحیح مرفوع حدیث شریف میں ہے۔

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مَّا نَوَىٰ فَمَن هَجَرَهُ إِلَىٰ دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ إِلَىٰ امْرَأَةٍ يَنْكِحُهَا فَهَجَرَهُ إِلَىٰ مَا هَجَرَ إِلَيْهِ (۲۱)

اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے، آدمی کو وہی کچھ ملے گا جو اس نے نیت کی، تو جس نے دنیا پانے کے لئے ہجرت کی یا کسی عورت سے نکاح کرنے کے لئے ہجرت کی تو اس کی ہجرت اسی لئے ہے جو اس نے نیت کی۔

اس لئے مومن کے لئے لازم ہے کہ وہ ہجرت، جہاد اور دیگر اعمالِ صالحہ میں اللہ و رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی رضا جوئی کی نیت رکھے، طلبِ حق میں کوشاں رہے، اخلاقِ ذمیمہ سے اخلاقِ حسنہ اور طلبِ باطل سے طلبِ حق کی طرف ہجرت کرے۔ (۲۲)

﴿۶﴾ جہاد جس طرح جان سے ہوتا ہے اسی طرح جہاد اور آلاتِ جہاد کی فراہمی میں مجاہدین کی ضروریات کی کفالت میں مال خرچ کرنا بھی جہاد ہے، بعض صاحبِ استطاعت کے مال اور جان دونوں سے جہاد کرنا ممکن ہوتا ہے، ایسے حضرات اعلیٰ درجہ کے مجاہد ہوتے ہیں، اسی طرح اپنے علم اور زبان سے بھی جہاد کرنے والے مجاہدین کا درجہ پاتے ہیں، حدیث شریف میں ہے کہ کفار نے حضور انور و اطہر ﷺ کی شانِ رفیع میں ہجو کے کلمات کہے، حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کی اجازت سے ان کا جواب دیا، حضور انور ﷺ نے حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے لئے دعائے خیر فرمائی، اے اللہ! روح القدس کے ساتھ اس کی تائید فرما۔

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کی نعت کے چند اشعار یہ ہیں۔

هَجَرْتُ مُحَمَّدًا فَأَجَبْتُ عَنْهُ

وَعِنْدَ اللَّهِ فِي ذَاكَ الْجَزَاءُ

☆ (۲۱) رواہ البخاری عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ، ج ۱، ص ۲

☆ (۲۲) تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۷، ۳۷۹

هَجَرْتُ مُحَمَّدًا بَرًّا تَقِيًّا

رَسُولُ اللَّهِ شَيْمَتُهُ الْوَفَاءُ (۲۳)

اوبد بخت! تو نے میرے آقا حضرت محمد ﷺ کی ہجو کی ہے، سو میں آپ ﷺ کی طرف سے تجھے جواب دیتا ہوں، اور یقیناً اس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہترین جزاء ہے۔

تو نے میرے مولیٰ حضرت محمد ﷺ کے بارے میں بدگوئی کی ہے حالانکہ آپ ﷺ نہایت نیک اور ستھرے نسب و حسب والے ہیں، رسول اللہ ﷺ کی عادت کریمہ تو وفاداری کی ہے۔

عملی طور پر اسلام کی خدمت اور غیر مسلموں کے شکوک و شبہات کا ازالہ کرنا بھی جہاد ہے، حدیث ثریف میں ہے۔

مِذَاذُ الْعُلَمَاءِ أَفْضَلُ مِنْ دَمِ الشُّهَدَاءِ (وفی رواية دماء الشهداء) (۲۴)

علماء کی دواتوں کی روشنائی شہداء کے خون سے افضل ہے۔

اس لئے ہر مسلمان پر اپنی حیثیت کے مطابق جہاد فرض ہے، طاقت ور کے لئے جان سے، مالدار کے لئے مال سے اور علماء کے لئے اپنی علمی استعداد سے جہاد فرض ہے، گویا جہاد بالسیف، جہاد بالمال اور جہاد بالقلم تینوں جہاد ہیں۔ (۲۵)

﴿۷﴾ انصار مدینہ طیبہ نے مہاجرین کی خدمت اس انداز سے کی کہ تاریخ عالم اس کی مثال پیش کرنے سے قاصر ہے، اپنے مال میں، اپنے مکانات میں، تجارت میں انہیں برابر کا شریک کر لیا، اپنی ضروریات پر مہاجرین کی ضرورتوں کو ترجیح دی، رب کریم نے ان کے اس فعل کی تعریف فرمائی۔

رواہ مسلم عن عائشة، ج ۲، ص ۳۰۱	۱۶	(۲۳)
کشف الخفاء للعجلونی، ج ۲، ص ۲۸۰	۱۶	(۲۴)
تذکرہ الموضعات للفنسی، ص ۲۳	۱۶	
الاسرار المرفوعہ لعلی القاری، ص ۲۱۲	۱۶	
بحوالہ موسوعہ اطراف الحدیث البوی الشریف، ج ۹، ص ۳۸۲	۱۶	
الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ حلال الدین عبدالرحمن السیوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۴، ص ۱۱۷	۱۶	(۲۵)



وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي ضُؤْرِهِمْ  
حَاجَةً مِمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ، وَمَنْ يُوقِ شُحَّ نَفْسِهِ  
فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ☆  
(سورة الحشر آیت ۹)

اور جنہوں نے پہلے سے اس شہر اور ایمان میں گھر بنا لیا تھا دوست رکھتے ہیں انہیں جو ان کی طرف ہجرت  
کر کے گئے اور اپنے دلوں میں کوئی حاجت نہیں پاتے اس چیز کی جو دیئے گئے، اور اپنی جانوں پر ان  
کو ترجیح دیتے ہیں اگر انہیں شدید محتاجی ہو، اور جو اپنے نفس کے لالچ سے بچایا گیا تو وہی کامیاب ہیں۔  
حضور سید عالم ﷺ نے ایک ایک مہاجر کو ایک ایک انصاری کا بھائی بنا دیا، اگرچہ اس سے پہلے وہ ایک دوسرے  
کے اجنبی تھے، انصار نے اس بھائی چارے کا حق ادا کر دیا، یہاں تک کہ وہ ایک دوسرے کی وراثت کے حق  
دار بن گئے، انصار کے اس ایثار نے ثابت کر دیا کہ ضرورت مند مسلمان بھائی کی حتی الامکان حاجت روائی  
فرض ہے، اگرچہ وہ اس کا رشتہ دار بھی نہ ہو، کیونکہ اسلام اور ایمان نے اپنے تمام ماننے والوں کو بھائی بھائی  
بنا دیا ہے، اس میں زبان، رنگ، نسل، وطن وغیرہ کا اختلاف حائل نہیں ہو سکتا، تمام مسلمان مثل جسم واحد کے  
ہیں، ایک عضو کی تکلیف سے سارا جسم متاثر ہوتا ہے، اسی طرح ایک مسلمان کی تکلیف کو باقی مسلمانوں کو  
محسوس کرنا اور اس کا حتی الامکان مدد ادا کرنا فرض ہے، حضور سید الکونین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَادِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى مِنْهُ عُضْوٌ  
تَدَاعَىٰ لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى (۲۶)

آپس کی محبت، رحمت اور شفقت کے اعتبار سے تمام مومن ایک جسم کے ہیں، جب ایک عضو کو  
تکلیف پہنچتی ہے تمام جسم کو ساری رات جاگنے اور بخار میں مبتلا کر دیتا ہے۔ (۲۷)

- |   |  |      |
|---|--|------|
| ☆ | رواہ احمد و مسلم عن النعمان بن بشیر، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۲۶۲  | (۲۶) |
| ☆ | احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۸۶  | (۲۷) |
| ☆ | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۵۱ |      |
| ☆ | لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی، مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۱۱        |      |
| ☆ | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۷۳             |      |
| ☆ | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسماعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۷                 |      |
| ☆ | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۳۷                  |      |
| ☆ | تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۸            |      |
| ☆ | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۲۳          |      |

﴿۸﴾ اللہ تعالیٰ کے بندوں کی ممکنہ مدد کرنا برحق ہے، بزرگوں کی خدمت سچے ایمان کی علامت ہے، اسی طرح

مومنوں سے طلبِ مدد جائز ہے، سنتِ انبیاء و صالحین ہے، حضرت سیدنا عیسیٰ روح اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے

اپنی قوم سے ارشاد فرمایا!

مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ

بولاً، کون میرے مددگار ہوتے ہیں اللہ کی طرف۔

قَالَ الْخَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ..... الْآيَةُ

(سورہ آل عمران آیت، ۵۲)

خواریوں نے جواب دیا، ہم دینِ خدا کے مددگار ہیں۔

مہاجرین نے انصار سے مدد چاہی اور انصار نے مہاجرین کی مدد اور خدمت کی، دینی اور دنیوی امور میں مسلمان ایک دوسرے سے استمداد کرتے ہیں اور انہیں ایک دوسرے کی مدد کرنے کا حکم ہے، طالبِ مومن کی مدد نہ کرنا، خسران اور رفعِ امان کا باعث ہے۔

قرآن مجید اور احادیث طیبہ کثیرہ میں یہ اصول بارہا بیان ہو چکا ہے، ایک حدیث شریف میں ہے۔  
أَنْصُرُ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا، قِيلَ : كَيْفَ أَنْصُرُهُ ظَالِمًا؟ قَالَ : تَحْجُزُهُ عَنِ الظُّلْمِ فَإِنَّ ذَلِكَ نَصْرُهُ (۲۸)

اپنے بھائی کی مدد کر خواہ ظالم ہو یا مظلوم ہو، عرض کیا گیا: ظالم کی کس طرح مدد کریں، فرمایا: اسے ظلم سے روکے یہی اس کی مدد ہے۔ (۲۹)

☆ (۲۸)

رواہ الانعمہ احمد و البخاری و الترمذی عن انس، بحوالہ جامع صغیر، ج ۱، ص ۱۸۸

☆ (۲۹)

احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۸۸

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۵۷

تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حنفی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۸

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۸

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہاشمی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۷۵

تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۲۰۹

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جولوہوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۳۳۷



(۹) مہاجرین اور انصارِ مدینہ طیبہ ایک دوسرے کے وارث قرار پائے تھے، ان میں باہمی وراثت کی بنیاد اسلام اور ہجرت تھی، قرابت وجہ وراثت نہ تھی، مسلم غیر مہاجر مسلم مہاجر کا وارث نہ ہوتا تھا، خواہ اس کا قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو، فتح مکہ شریف کے بعد جب ہجرت کی فرضیت منسوخ ہو گئی اس کے بعد وجہ وراثت اسلام اور قرابت قرار پائی، آیت ”أُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ“ نے اس آخری حکم کو ثابت فرمادیا۔ (۳۰)

(۱۰) قرابت داروں میں باہم وراثت میں چار امور مانع ہیں۔

**اول:** دین کا مختلف ہونا۔

مومن، مومن کا وارث ہوگا، مومن کافر کا اور کافر مومن کا وارث نہیں بن سکتا۔

**دوم:** وارث کا موروث کو قتل کرنا۔

قاتل اپنے قریبی رشتہ دار مقتول کا وارث نہیں ہو سکتا۔

- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۷۵
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۹۰
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۵۹
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر، ج ۲، ص ۳۳۱
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۱۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۲۱۲
- ☆ لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۱۲
- ☆ مدارک التنزیل وحقائق التأویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ بن سیف 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۱۲
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیوازی شافعی، ص ۳۲۵
- ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۶
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۹
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البیرونی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۷
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۴۴
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۷۶
- ☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبد الرحمن السیوطی مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۴، ص ۱۱۵
- ☆ الايضاح لناسخ القرآن ومنسوخه ومعرفة اصوله واختلاف الناس فيه، مصنفہ امام ابو محمد مکی بن ابی طالب القیس (م ۳۳۷ھ)

مطبوعہ دار المنارہ، جدہ، (۱۳۰۶ھ) ص ۲۰۳

سوم: اختلاف دارین۔

وارث اور موروث میں اگر ایک دارالاسلام میں اور دوسرا دارالحرب میں ہو تو وہ ایک دوسرے کے وارث نہیں بن سکتے، اگرچہ وہ رشتہ دار ہوں۔

چہارم: غلام ہونا۔

غلام اپنے مالک کی وراثت کا حق دار نہیں۔

صحیح مرفوع حدیث شریف میں ہے۔

لَا يَرِثُ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ وَلَا الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ (۳۱)

کافر مسلمان کا اور مسلمان کافر کا وارث نہیں بن سکتا۔ (۳۲)

وراثت کا مدار قرابت داری ہے، البتہ سرالی رشتہ داروں میں سے صرف خاوند اور بیوی ایک دوسرے کے وارث ہوتے ہیں، رضاعت (بچے کو کسی دایہ سے دودھ پلانا) مدار وراثت نہیں، رضاعی رشتہ دار آپس میں وارث نہیں ہوتے۔ (۳۳)

رواہ الانمہ احمدو البخاری ومسلم وابوداؤد الترمذی والنسائی وابن ماجہ عن اسامہ، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۳۶۷

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۸۸

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۵۱

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۴۸

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۷۵

احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۷۵

احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۹۰

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۵۹

تفسیر کبیر از امام فخر الدین، محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۲۱۳

تفسیر روح البیان از علامہ امام اسماعیل حقی البروسی (م ۱۲۷۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۷

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۸

الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبد الرحمن السيوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۳، ص ۱۱۵

التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۴۸

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۷۵



﴿۱۲﴾ مَوالات (باہم دوستی کا معاہدہ کر لینا) وراثت کا باعث ہو سکتا ہے، اگر کوئی امر وراثت سے مانع نہ ہو اور کوئی نسب یا سببی وارث نہ ہو تو عقد مَوالات اب بھی موجب وراثت ہے۔ (۳۴)

﴿۱۳﴾ مسلمان کا فر کو دلی دوست نہیں بنا سکتا، خواہ اس کے قبیلہ، خاندان اور مُلک کا ہو، کافروں سے دوستی اور ان کی مدد کرنا حرام ہے، قرآن مجید کی متعدد آیات اور احادیث صحیحہ کثیرہ نے اس مسئلہ کی وضاحت فرمادی ہے، ارشاد ربانی ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُؤًا وَلِعِبَاقٍ مِّنَ الَّذِينَ أَوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكَفَّارَ أَوْلِيَاءَ، وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ كُنتُمْ مُؤْمِنِينَ ☆  
(سورۃ المائدہ آیت، ۵۷)

اے ایمان والو! جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی کھیل بنا لیا ہے وہ جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے اور کافر، ان میں سے کسی کو اپنا دوست نہ بناؤ، اور اللہ سے ڈرتے رہو اگر ایمان رکھتے ہو۔ (۳۵)

﴿۱۴﴾ جو مسلمان کسی کافر سے دلی دوستی رکھتا ہو یا انہیں کی مشابہت کر لیتا ہے وہ انہیں میں سے ہوگا، آیت مبارکہ (سورۃ الانفال آیت، ۷۵) میں صلح حدیبیہ کے بعد ہجرت ثانیہ کرنے والوں کو ہجرت اولیٰ میں شمار فرمایا۔

☆	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۷۵	☆	(۳۴)
☆	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۷۵	☆	
☆	احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۷۵	☆	(۳۵)
☆	احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۸۶	☆	
☆	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۱، ص ۵۷	☆	
☆	لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۱۲	☆	
☆	مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبد اللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۱۲	☆	
☆	انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۳۲۳	☆	
☆	تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ	☆	
☆	تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۶	☆	
☆	تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کونہ، ج ۳، ص ۳۷۹	☆	
☆	تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۸	☆	
☆	تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۷۵	☆	
☆	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جگئی پشاور، ص ۳۳۸	☆	

نیز ارشاد ربانی ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ ، بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ، وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ  
مِّنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ ، إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ☆ (سورة المائدہ آیت، ۵۱)

اے ایمان والو! یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ، وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اور تم  
میں جو کوئی ان سے دوستی رکھے گا تو وہ انہیں میں سے ہے، بے شک اللہ بے انصافوں کو راہ نہیں دیتا۔  
حدیث شریف میں ہے۔

مَنْ تَشَبَهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ (۳۶)

جو کسی قوم کے ساتھ مشابہت بنالے (فاسقوں کی سیرت و اخلاق اپنالے) وہ انہیں میں سے ہے۔

اس لئے مومن کے لئے لازم ہے کہ مومنین سے دوستی رکھے اور صالحوں کی سی سیرت و اخلاق اپنالے، کیا  
خوب کہا کسی نے.....

أَحِبُّ الصَّالِحِينَ وَلَسْتُ مِنْهُمْ

لَعَلَّ اللَّهَ يُرْزِقُنِي صَاحِبًا (۳۷)

﴿۱۵﴾ مسلمان کمزور قیدیوں کو رہائی دلانا اور ان کی مدد کرنا مسلمانوں پر فرض ہے، اس میں ایک لمحہ کی تاخیر بھی جائز  
نہیں، اپنی اجتماعی قوت، طاقت اور خزانہ کا آخری روپیہ خرچ کرنا بھی لازم ہے، بشرط امکان یہ امر ہر مسلمان  
پر فرض ہے۔ (۳۸)

☆	(۳۶)	رواہ ابن رسلان و ابو داؤد عن ابن عمر
☆		ورواہ الطبرانی فی الاوسط عن حذیفہ، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۲۸۹
☆	(۳۷)	احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۸۸۹
☆	(۳۸)	احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۸۸۷
☆		احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۳، ص ۷۶
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی، مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۸، ص ۵۷



﴿۱۶﴾ دارالحرب کے مسلمان یا کفار کی قید میں گرفتار مسلمان اگر مسلمانوں کو اپنی امداد کے لئے پکاریں کہ افرادی یا مالی

قوت سے ان کی مدد کی جائے تو مسلمانوں پر فرض ہے کہ ان قیدی یا دارالحرب کے مسلمانوں کے دشمنوں کے

خلاف ان کی مدد کی جائے، البتہ اگر ان کے دشمنوں اور مسلمانوں کے درمیان معاہدہ امن ہو تو ان کے خلاف

لڑنا یا مسلمانوں کی امداد کرنا وعدہ خلافی ہوگی جو جائز نہیں، اس صورت میں اگر صلح ممکن ہو تو صلح کرادی جائے ورنہ

غیر جانبداری اختیار کی جائے، صلح حدیبیہ کے موقع پر حضرت ابو جندل رضی اللہ عنہ مکہ کے مشرکین کی قید سے بھاگ

کر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پناہ لینے آئے مگر عہد وفا کرتے ہوئے آپ ﷺ نے اسے مکہ معظمہ واپس بھیج دیا۔ (۳۹)

﴿۱۷﴾ کسی سے کیا ہوا وعدہ یا معاہدہ پورا کرنا فرض ہے، خلاف وعدہ یا عہد شکنی حرام ہے، خواہ مسلمان سے ہو یا کافر

سے، رب قدیر جل وعلا نے قرآن مجید میں اور حضور سید الکونین نبی الانبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایفاء عہد اور

معاہدہ کی پاسداری کی سخت تاکید فرمائی، طالب امداد کمزور مسلمان کی مدد کرنا بقدر استطاعت فرض ہے، لیکن

- |   |      |   |
|---|------|---|
| ☆ | (۳۹) | احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۳، ص ۷۵                  |
| ☆ |      | احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان' ج ۲، ص ۸۸۷ |
| ☆ |      | الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۸، ص ۵۷ |
| ☆ |      | تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر' ج ۲، ص ۳۳۰          |
| ☆ |      | تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمرو رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطابع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۲۱۱     |
| ☆ |      | تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حنفی البروسی (م ۱۱۴۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ' ج ۳، ص ۳۷۸                |
| ☆ |      | تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سیوطی محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۸        |
| ☆ |      | لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۲۱۲       |
| ☆ |      | مدارک التنزیل وحقائق التأویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن سیوطی 'مطبوعہ لاہور' ج ۲، ص ۲۱۲  |
| ☆ |      | انوار التنزیل و اسرار التأویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شہرازی شافعی، ج ۳۲۳        |
| ☆ |      | تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ                   |
| ☆ |      | تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۲، ص ۱۳۳                     |
| ☆ |      | تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ ہاشمی عثماني مجددی (م ۱۲۴۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۷۶               |
| ☆ |      | التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جہون جونہوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ہاشور، ص ۲۴۸                  |
| ☆ |      | الدرا المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبد الرحمن السیوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۴، ص ۱۱۳     |



اگر وہ اس دشمن کے خلاف مدد طلب کرے جس سے مسلمانوں نے معاہدہ امن کر رکھا ہو تو طالب امداد کمزور مسلمان کی مدد کرنا جائز نہیں۔ (۴۰)

﴿۱۸﴾ حضور پر نور رحمۃ اللعالمین محبوب رب العالمین ﷺ کو ان کے کریم رب نے بے شمار اختیارات عطا فرمائے ہیں، باذنہ تعالیٰ آپ ﷺ نے کثیر مواقع پر ان اختیارات کو استعمال فرمایا ہے، عند اللہ اور عند الناس وہ تمام اختیارات نافذ ہیں، مہاجرین اور انصار میں سے ہر ایک کو دوسرے کا بھائی بنا دیا اگرچہ ان کے درمیان کوئی یا نسبی یا سببی رشتہ نہ تھا مگر آپ ﷺ کے بنانے سے وہ ایسے بھائی بنے کہ ایک دوسرے کی وراثت کے حق دار ٹھہرے، اس لئے مسلمان پر لازم ہے کہ وہ اپنی جان، مال، عزت، اولاد اور اپنی ہر شئی کو حضور ﷺ کی ملک میں جانے اور آپ ﷺ کے ہر حکم کو ان میں نافذ کرے، جو مسلمان اپنے کو حضور مالک کو نبین ﷺ کی ملک میں نہ جانے حلاوت ایمان سے خالی ہے۔ (۴۱)

﴿۱۹﴾ کسی کافر کو مسلمان پر حق ولایت حاصل نہیں، مسلمان کا ولی صرف مسلمان ہو سکتا ہے، کافر، کافر کا ولی اور منافق، منافق کا ولی ہوگا۔

- ☆ (۴۰) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۷۵
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۸۸۷
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۸، ص ۵۷
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۲۱۱
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ مصر'، ج ۲، ص ۳۳۰
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور'، ج ۲، ص ۲۱۲
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'، ص ۴۲۸
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ'، ج ۳، ص ۳۷۸
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۷۶
- ☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبد الرحمن السيوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۴، ص ۱۱۳
- ☆ (۴۱) احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان، ج ۳، ص ۷۵
- ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان، ج ۲، ص ۸۸۷
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۲۰۹
- ☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ'، ج ۳، ص ۳۸۰، ۳۷۷
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'، ص ۴۲۷
- ☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبد الرحمن السيوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۴، ص ۱۱۳



ارشاد ربانی ہے۔

الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ..... الآية (سورة التوبه آیت، ۶۷)

منافق مرد اور منافق عورتیں ایک تھیلی کے چٹے بٹے ہیں۔ (۴۲)

﴿۲۰﴾ مسلمان اگر کافروں سے دوستی ترک نہ کرے گا تو دنیا میں فتنہ و فساد برپا ہو جائے گا، اسلام مغلوب اور کفر

غالب ہو جائے گا (اعاذنا اللہ منہ) اس لئے اسلام کی عظمت اور جلالت کو قائم رکھنے کے لئے کافروں سے دلی

دوستی حرام ہے، اس سے اجتناب لازم ہے، ان سے دنیوی معاملات کرنا اگرچہ جائز ہے مگر بہتر نہیں۔ (۴۳)

﴿۲۱﴾ تمام ملتوں کے کافر ایک دوسرے کے وارث بن سکتے ہیں۔ (۴۴)

﴿۲۲﴾ تمام کافر اپنی نابالغ اور مجنون اولاد کے نکاح اور اموال میں ولی ہیں، ان کا یہ تصرف نافذ ہوگا۔ (۴۵)

﴿۲۳﴾ مسلمانوں کے نکاح میں ولایت اسے حاصل ہے جو میراث میں ولی ہے، یعنی جو میراث میں جتنا قریب ہے نکاح

میں بھی اقرب (زیادہ قریب) ہے، باپ کی عدم موجودگی میں ماں اپنے نابالغ اولاد کے نکاح کی ولی ہے۔ (۴۶)

☆ (۴۲) احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۸۷

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۵۶

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۲۱۰

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۴۴

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۵، ص ۱۷۵

☆ الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبد الرحمن السیوطی، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۳، ص ۱۱۳

☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۷۶

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۸۸

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۲۱۲

☆ تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حقی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۸

☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۷۶

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۸۸

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۵۶۰ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۵، ص ۲۱۱

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۴۴

☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۷۶

☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۷۵

﴿۲۴﴾ کافر عورت کا مسلمان بھائی اس کا ولی نکاح نہیں بن سکتا، اسی طرح مسلمان عورت کا کافر بھائی اس کا ولی نکاح نہیں بن سکتا، مسلمان مسلمان کا ولی ہوگا، کافر کافر کا ولی ہوگا۔ (۴۷)

﴿۲۵﴾ مقتول کے تمام وارث دیت میں برابر کے شریک ہیں، مرد اور عورت کا حصہ برابر ہوگا۔ (۴۸)

﴿۲۶﴾ عصبیت کی عدم موجودگی میں اولوالارحام وارث ہیں، آیت مبارکہ (سورۃ الانفال آیت ۷۵) سے یہ مسئلہ

مستنبط ہوتا ہے، احادیث طیبہ میں اولوالارحام کو وراثت کا حق دار بتایا گیا ہے، حدیث شریف میں ہے۔

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ تَرَكَ كَلًّا فَلْيَإِيَّ وَرُبَّمَا قَالَ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلْيُورَثْهُ وَأَنَا وَارِثٌ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ أَعْقُلُ عَنْهُ وَارِثُهُ وَالْخَالُ وَارِثٌ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ يَغْقِلُ عَنْهُ وَيَرِثُهُ (۴۹)

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا! جس نے قرض چھوڑا وہ اللہ تعالیٰ اور میرے ذمہ کرم پر ہے، اور جس نے مال چھوڑا وہ اس کے وارثوں کے لئے ہے، میں اس کا وارث ہوں جس کا کوئی وارث نہیں، اس کی دیت عاقلہ میرے ذمہ ہے اور میں اس کا وارث ہوں، اور ماموں اس کا وارث ہے جس کا کوئی وارث نہیں وہ اس کی دیت عاقلہ اور وراثت کا ذمہ دار ہے۔

ایک اور حدیث شریف میں ہے۔

اللَّهُ وَرَسُولُهُ مَوْلَى مَنْ لَا مَوْلَى لَهُ وَالْخَالُ وَارِثٌ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ (۵۰)

اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ﷺ اس کا ولی ہے جس کا کوئی ولی نہیں اور ماموں اس کا وارث ہے جس کا کوئی (اور) وارث نہیں۔

☆	(۴۷)	الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۵۷
☆		تفسیر روح البیان از علامہ امام اسماعیل حقی البروسی (م ۱۲۷۷ھ) مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۸
☆	(۴۸)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۷۵
☆	(۴۹)	رواہ ابو داؤد عن المقدام، ج ۲، ص ۳۵
☆		ورواه الترمذی فی الفرائض وابن ماجہ فی الذہبات والفرائض والدارمی فی الفرائض واحمد والدارقطنی
☆	(۵۰)	رواہ الدارقطنی عن ابی امامہ بن سہل بن حنیف، ج ۳، ص ۸۵



ماموں، خالہ، نواسے، نواسیاں، بھلنجا، بھتیجا، بھتیجی، چچی، پھوپھی وغیرہ ذوالارحام اس وقت وراثت سے حصہ پاتے ہیں جب ذوی الفروض اور عصباء میں سے کوئی فرد نہ ہو، سیدنا امیر المؤمنین عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے بھی ایسا ہی فیصلہ فرمایا۔ (۵۱)

﴿۲۷﴾ عصبہ کی موجودگی میں ذوالارحام وارث نہیں بن سکتا۔ (۵۲)

﴿۲۸﴾ گناہ کبیرہ کا مرتکب فاسق ہے کافر نہیں، مکہ معظمہ سے فرض ہجرت نہ کرنے والے حضرات کو رب تعالیٰ نے مومن کہا ہے۔ (۵۳)

﴿۲۹﴾ غیر مہاجر مومن مہاجر مومن کا وارث بن سکتا ہے۔ (۵۴)

﴿۳۰﴾ تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مومن کامل، متقی اور عادل ہیں، انصار اور مہاجرین سب صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں شامل ہیں، ہجرت اولیٰ، ہجرت ثانیہ اور دو ہجرت کرنے والے (حبشہ اور مدینہ کی طرف) سب صحابہ ہیں، حضور انور نبی اکرم ﷺ کی آل، اولاد، ازواج مطہرات سب صحابہ میں شامل ہیں، اللہ تعالیٰ نے انہیں سچا مومن، متقی فرمایا، رب تعالیٰ ان سے راضی ہے اور یہ اللہ تعالیٰ سے راضی ہیں۔ بلکہ صحابہ کرام معیار ایمان ہیں۔

☆	(۵۱)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۷۶
☆		احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۹۰
☆		الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۵۹
☆		لباب التأویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۱۳
☆		مدارک التنزیل وحقائق التأویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن سیف 'مطبوعہ لاہور، ج ۲، ص ۲۱۳
☆		تفسیر روح البیان از علامہ امام اسمعیل حنفی البروسی (م ۱۱۲۷ھ) 'مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ 'کوئٹہ، ج ۳، ص ۳۷۷
☆		تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱۰، ص ۳۹
☆		التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۳۷۷
☆		الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبد الرحمن السيوطی، 'مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۲، ص ۱۱۵
☆		الایضاح لناسخ القرآن ومنسوخه ومعرفة اصوله واختلاف الناس فيه، مصنفہ امام ابو محمد مکی بن ابی طالب القیسی (م ۳۳۷ھ) 'مطبوعہ دار المنارہ، جدہ، (۱۲۰۶ھ) ص ۲۰۴

☆	(۵۲)	احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۳، ص ۷۶
☆		الدر المنثور فی التفسیر الماثور، مصنفہ علامہ جلال الدین عبد الرحمن السيوطی، 'مطبوعہ دار الفکر بیروت، ج ۲، ص ۱۱۸
☆	(۵۳)	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۳۷۷
☆	(۵۴)	التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) 'مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور، ص ۳۷۷



امِنُوا كَمَا امَنَ النَّاسُ ..... الآية

(سورة البقرہ آیت، ۱۳)

ایمان لاؤ جیسے اور لوگ ایمان لائے۔ کارشادربانی انہی کے بارے میں ہے۔

اس لئے مومن کے لئے فرض ہے کہ تمام صحابہ کرام، اہل بیت، ازواج مطہرات رضوان اللہ تعالیٰ علیہم وعلیٰہن اجمعین کے کامل الايمان، متقی اور عادل ہونے پر ایمان رکھے۔ (۵۴)

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيد المرسلين صلى الله تعالى عليه وسلم وعلى اله واصحابه اجمعين.

سورة الانفال میں سے فقہی احکام سے متعلق آیات کریمہ کے چند احکام کی تسوید و ترتیب سے ۸ محرم الحرام ۱۴۲۳ھ/۱۲، اپریل ۲۰۰۳ء بروز بدھ فراغت حاصل کی۔

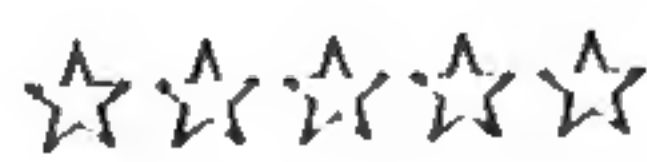
اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کے وسیلہ جلیلہ سے اسے قبولیت عطا فرمائے، فقیر حقیر اصلح اللہ حالہ و احوال اہلہ کے لئے ذریعہ کفارہ سیئات بنائے، ناظرین قارئین سامعین اور معاونین کے لئے باعث برکت فرمائے۔

آمین یا رب العالمین و صلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ و محبوبہ والہ و صحبہ و بارک وسلم

فقیر قادری محمد جلال الدین عفی عنہ



احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی 'مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۸۸۹  
الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی 'مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۸، ص ۵۸







Z.B.S.  
2003

